[illegible]

حاذق

جس میں

سر سے لیکر پاؤں تک تمام بیماریوں کا بیان، انکے اسباب و علامات

اور علاج مع پرہیز ضروری ہدایات نہایت وضاحت سے درج ہیں

از افادات

مجددِ طب حضرت مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب مرحوم

ہندوستانی دواخانہ دہلی

ستائیسویں بار   قیمت -/40   مارچ ۱۹۸۶ء

پہلا ایڈیشن شائع شدہ ۱۹۱۷

उपराज्यपाल
दिल्ली
LIEUTENANT GOVERNOR
DELHI

राज निवास
दिल्ली-११००५४
RAJ NIWAS
DELHI-110054

حکیم اجمل خاں ایک کامیاب سیاست داں ہونے کے ساتھ ساتھ نہایت کامیاب اور قابل فخر حکیم تھے انہوں نے طب یونانی میں نئی اور تازہ روح پھونکی حکیم صاحب نے اپنے حکیمانہ تجربات تحریری طورپر چھوڑے ہیں یہ حکیم اجمل صاحب مرحوم کی انسان دوستی اور جذبۂ فلاح و بہبود کا ایک بڑا ثبوت ہے انہوں نے اپنے تجربات کو آنے والی نسلوں کے لئے قلمبند کردئے تھے تاکہ صحت عامہ کو ان تجربات سے فائدہ پہنچتا رہے ۔

بہت مسرت کا مقام ہے کہ ہندوستانی دواخانہ اور آیورویدک رسائن شالہ حکیم صاحب کی مشہور زمانہ کتاب " حاذق " شائع کر رہے ہیں یہ حکیم صاحب کی طب یونانی کی تئیں خدمات کا نہ صرف ادبی اعتراف ہے بلکہ طب یونانی کی تعلیم کی طرف ایک بہت بڑا اور اہم قدم ہے مجھے یقین ہے کہ طب یونانی سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لئے یہ کتاب نہ صرف سود مند ہوگی بلکہ مشعل راہ بھی ہوگی ۔

میں اس گراں مایا کتاب کی اشاعت پر ہندوستانی دواخانہ کو مبارکباد دیتا ہوں اور یقین کرتا ہوں کہ یہ کتاب آنے والے زمانے کے حکیموں کی زبردست رہنمائی کرے گی ۔

ایچ ایل کپور
(ایچ - ایل - کپور)



عزت مآب جناب ایچ ایل کپور صاحب لیفٹننٹ گورنر دہلی

چیرمین طبیہ کالج بورڈ



LATE MASIH-UL-MULK AJMAL KHAN SAHEB

مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب

HINDUSTANI DAWAKHANA, DELHI.

پیش لفظ

مجدد طب حکیم حافظ محمد اجمل خاں شیدا دہلوی کی شخصیت محتاجِ تعارف نہیں ہے۔ آپ نے ملکی و قومی زندگی میں ایسے گہرے نقوش چھوڑے ہیں جو ہمیشہ یادگار رہیں گے۔ آج مرحوم کو اس دنیا سے رخصت ہوئے ساٹھ برس کا عرصہ گزر گیا ہے لیکن آپ کی عظمت کے آفتاب کی روشنی مدھم نہیں ہوئی ہے۔

حکیم اجمل خاں مرحوم ایک ایسے خاندانِ اجتہاد میں پیدا ہوئے جسے نہ صرف شاہانِ وقت کے درباری طبیب خاص ہونے کا فخر و اعزاز حاصل تھا بلکہ محلات شاہی سے باہر بھی ہر خاص و عام اور امیر و غریب کا مرجع و محترم تھا۔ خدمتِ خلق کا وہ جوہر اصلی جو تین سو برس سے مسیح الملک کے خاندان کا طرۂ افتخار تھا۔ عہدِ جدید کے سیاسی انقلابات میں سربازار آ گیا اور آپ کی قد آور شخصیت نے یہاں بھی دنیا کے سامنے خدمتِ قوم، حُبِّ وطن اور ایثار و قربانی کا ایک نیا معیار اور ایک اعلیٰ مطمح نظر پیش کیا۔ آپ ملک کی سب سے بڑی جماعت "کانگریس" کے عہدۂ صدارت کا بارِ عظیم اٹھا کر انتہائی نازک وقت میں ملک و قوم کی خدمت کے لئے میدانِ عمل میں اُتر آئے۔ "شریف منزل" دہلی کا وہ تاریخی دربار ہے جہاں سے کانگریس کو روشنی بھی ملی اور حوصلہ بھی۔ آپ کی ذات جامع الصفات تھی۔ آپ طبیبِ حاذق بھی تھے عالم و فاضل بھی۔ مشرقی زبان کے ادیب و شاعر بھی تھے اور ان صفاتِ عالیہ کے ساتھ مُحبِّ وطن، مدبر ملک، ماہر سیاست اور نوعِ انسانی کے عظیم محسن بھی۔

ہندوستانی دواخانہ حضرت مسیح الملک کی ایک اہم یادگار ہے جس کا قیام ۱۹۰۳ء میں عمل میں آیا جسے حضرت مرحوم نے اپنے ذاتی مجربات اور خاندانِ شریفی کے صدری نسخہ جات عطا کر کے اس کی آمدنی طبیہ کالج قرول باغ کے لئے وقف کر دی۔ ۱۹۲۹ء میں دواخانہ کی آمدنی سے ڈیڑھ لاکھ کی گراں قدر رقم کالج کے مصارف کے لئے دی گئی یہ رقم ۱۹۴۷ء میں پونے دو لاکھ سے تجاوز کر گئی تھی۔ ریکارڈ کے مطابق دواخانہ کی سرگرمیوں کا ایک اجمالی اندازہ اس طور پر کیا جا سکتا ہے کہ ۱۹۲۹ء میں دواخانہ کا کاروبار چودہ صیغوں پر منقسم تھا جس میں تقریباً ڈیڑھ سو افراد باقاعدہ عملہ کی صورت میں کام کرتے تھے۔ متذکرہ سنہ عیسوی میں دواخانہ کے عملہ کی تنخواہ تقریباً پچاس ہزار روپے تھی۔ بیماروں اور خریداروں کے خطوط کی تعداد ایک لاکھ، مقامی خریداروں کی تعداد ڈیڑھ لاکھ تھی اور تقریباً پچاس ہزار پارسل باہر بھیجے گئے۔ ۱۹۴۷ء میں دواخانہ کی آمدنی اور اس کے عملہ کی تعداد نیز بیماروں اور خریداروں کے خطوط وغیرہ میں بیش بہا اضافہ ہوا۔

اپنے خاندانی مجربات اور اکسیری نسخوں کو جن کی اہمیت اور قیمت کا کوئی اندازہ نہیں، دواخانہ کو نذر کر دینا اور دواخانہ کی آمدنی کو طبیہ کالج کے لئے وقف کر دینا، نہ خود متمتع ہونا نہ اپنے پس ماندگان کے لئے ورثہ کی صورت میں چھوڑنا حضرت مسیح الملک کے کردار و عمل کا ایسا ثبوت ہے جس کی نظیر نہیں مل سکتی۔

آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج حکیم اجمل خاں مرحوم کی دوسری عظیم اور قابل قدر یادگار ہے جس کی تاسیس حاذق الملک حکیم عبدالمجید خاں مرحوم (برادر کلاں حضرت مسیح الملک مرحوم) نے ۱۸۸۳ء میں طبیہ اسکول کے نام سے فرمائی تھی۔ تقریباً تیس برس تک یہ ادارہ نہایت کامیابی کے ساتھ ترقی کے منازل طے کرتا رہا۔ پھر حضرت مسیح الملک نے ۱۹۱۱ء میں اسے طبیہ کالج کے قالب میں ڈھالا۔ بعد ازاں اس کی اعلیٰ معیاری ہیئت اے۔ اینڈ یو طبی

کالج کی شکل میں متشکل ہوئی جس کا سنگِ بنیاد لارڈ ہارڈنگ وائسرئے ہند نے ۱۹۱۶ء میں رکھا اور افتتاح ۱۹۲۱ء میں راشٹریتا مہاتما گاندھی کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس کالج کی حیثیت صرف ایک درس گاہ کی ہی نہیں ہے بلکہ یہ ادارہ ملک کی دو عظیم ملی ثقافتوں کے سنگم کی شکل میں قومی یک جہتی کا پہلا شالی نمونہ بن کر سامنے آیا جس کا اعتراف خود مہاتما گاندھی نے کالج کی رسمِ افتتاح کے موقع پر اپنے خطبے میں ان الفاظ میں کیا تھا "میں صدق دل سے اس امر کا اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے اس کالج کا افتتاح سیاسی غرض سے کیا ہے۔ میں حکیم صاحب کو ہندو مسلم اتفاق کا رکنِ اعظم سمجھتا ہوں جس کے بدوں ہم ترقی نہیں کر سکتے۔ میں اس کالج کو بھی اس یگانگت کا پیش خیمہ سمجھتا ہوں"

مگر جیسا کہ قانونِ قدرت ہے "ہر کمالے را زوال" ہندوستانی دواخانہ اور اے اینڈ یو طبیہ کالج بھی نامساعد حالات کا شکار ہو گئے اور رفتہ رفتہ عظمت علم وحکمت کے یہ مہر و ماہ کسوف وخسوف کی نذر ہو گئے لیکن "بقاء اصلح" کا قانون الٰہی یقیناً سچا ہے۔ تائیدایزدی شامل حال ہوئی اور دہلی انتظامیہ کی نگاہ توجہ سے پھر یہ سوکھے پیڑ سر سبز و شاداب ہونے لگے اور خدا کے فضل وکرم سے اب ایسے اسباب وآثار پیدا ہو چلے ہیں جو دواخانہ اور کالج دونوں کی ترقی کا مظہر ہیں۔ دہلی انتظامیہ بالخصوص عزت مآب ایچ ایل کپور صاحب بالقابہ لیفٹننٹ گورنر دہلی جو کہ طبیہ کالج بورڈ کے چیرمین بھی ہیں اور کالج کی ترقیاتی اسکیموں پر خصوصی توجہ فرما رہے ہیں۔ ۵ ار دسمبر ۱۹۸۵ء کو ہندوستانی دواخانہ وآیورویدک رسائن شالا کی "تنظیم نو" کے عنوان سے ایک تقریب جناب شمیم احمد صدیقی صاحب ممبر راجیہ سبھا کی صدارت میں منعقد ہوئی تھی جس میں عالی جناب بنسی لال چوہان ایگزیکیٹو کونسلر صحت مہمان خصوصی تھے۔ اس مہتم بالشان تقریب میں لیفٹننٹ گورنر بہادر بہ نفس نفیس تشریف فرما تھے۔ اس کے بعد سے موصوف کی توجہ خصوصی دلچسپی میں تبدیل ہو چکی ہے۔

زیرِ نظر کتاب "حاذق" حضرت مسیح الملک کے افادات عالیہ میں سے ایک نادرۂ روزگار نمونہ ہے جو ۱۹۱۱ء میں حضرت مرحوم کی نگرانی میں لکھی گئی اب تک یہ کتاب چھبیس ۲۶ بار چھپ چکی ہے۔ حاذق خاندان شریفی کا مکمل دستور العلاج ہے۔ اردو زبان میں آج تک کسی طبی کتاب کو اس قدر شہرت ومقبولیت حاصل نہیں ہوئی۔

ہم نہایت مسرت کے ساتھ یہ خبر دینا چاہتے ہیں کہ دہلی انتظامیہ کی ہیلتھ سکریٹری محترمہ ونیتا رائے صاحبہ کی خصوصی توجہ اور ذاتی دلچسپی سے عنقریب یہ کتاب ہندی زبان میں بھی چھپ کر منظرِ عام پر آجائے گی۔

جناب ڈاکٹر پی پی شرما صاحب پرنسپل وسکریٹری کالج قابلِ مبارک باد ہیں جن کے پرخلوص تعاون سے ہم اس موقر کتاب کو ناظرین کی خدمت میں جلد از جلد پیش کرنے میں کامیاب ہوئے۔ ونیز جناب حکیم محمد فضل الرحمٰن مصباحی صاحب (شعبۂ معالجات) امتنان وتشکر کے مستحق ہیں جو تصحیح اور دیگر ذمہ داریوں سے بحسن وخوبی عہدہ برآ ہوئے۔ آخر میں جناب ڈاکٹر برہم پرکاش کوشک صاحب کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری ہے جن کی جدوجہد سے کتاب ہٰذا کی طباعت کا مرحلہ آسان ہوا۔

(حکیم) سید اشتیاق احمد اعظمی
مینیجر

کتابِ حاذق

امراض راس (سر کی بیماریاں)

سر اور دماغ کی مختصر تشریح و منافع

اطباء کے نزدیک بالوں کے علاوہ سر کی بناوٹ میں ذیل کے اعضاء شامل ہیں:-

(۱) جلد (۲) عظام یعنی ہڈیاں (۳) عضلات یعنی گوشت (۴) اغشیہ یعنی پردے اور جھلیاں (۵) شرائین یعنی کودنے والی رگیں (۶) اور دہ یعنی ساکن رگیں (۷) اعصاب یعنی پٹھے۔ جن کا مبدا ر دماغ ہی ہے۔ (۸) مخ یا جوہر دماغ یعنی بھیجہ۔

کھوپری جس کو جمجمہ یا خوذہ کہتے ہیں سر کی آٹھ اور چہرہ کی چودہ ہڈیوں سے مل کر بنتی ہے جن کی تفصیل یہ ہے:-

سر کی آٹھ ہڈیاں ایک سامنے پیشانی میں، ایک پیچھے گدی میں، دو اوپر کی چندیا میں چھت کی طرح دو دونوں طرف کی کنپٹیوں میں ایک کھوپری کے نیچے صحن میں بمنزلہ سطح کے جس کو قاعدۂ دماغ کہتے ہیں اور آٹھویں جو بہت ہلکی اور سوراخ دار ہوتی ہے، پیشانی کی ہڈی کے سامنے اور نیچے ناک کی چھت میں ہوتی ہے۔ کاسۂ سر گول اور محراب دار ہونے کی وجہ سے نہایت مضبوط ہوتا ہے اور دماغ کی پوری حفاظت کرتا ہے کھوپری کی پچھلی یعنی گدی کی ہڈی میں بڑا سوراخ ہوتا ہے جس کے راستے حرام مغز باہر آ کر ریڑھ کی ستون کی نالی میں جاتا ہے سر کے نیچے والی ہڈی میں کئی سوراخ ہوتے ہیں، جن کی راہ سے چند دماغی اعصاب یا پٹھے نیچے آتے ہیں، سات برس کی عمر کے بعد سر کی تمام ہڈیاں اچھی طرح باہم پیوستہ ہو کر کاسۂ سر کو مضبوط بنا دیتی ہیں۔

چہرہ چونکہ کھوپری کی بناوٹ میں چہرہ کی تمام ہڈیاں بھی شامل ہیں۔ اس لئے چہرے کی ہڈیوں کی تفصیل بھی ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

رُخ یا وجہ، جو کھوپری کے سامنے اور نیچے کا حصہ بناتا ہے۔ اس میں چودہ ہڈیاں اس طرح شامل ہیں۔ دو ناک کی ہڈیاں مل کر ناک کا بانسہ بنتا ہے۔ دو ناک کے غار ہر دو پہلو میں سیپی کی طرح ہڈیاں ہوتی ہیں، ایک پتلی سی ہڈی ناک کے نیچے کی دیوار بناتی ہے ————

ناک کے بیچ کی دیوار بناتی ہے۔ دو اوپر کے جبڑے کی ہڈیاں جس میں اوپر کے سولہ دانت لگے رہتے ہیں، دو آنسوؤں کی ہڈیاں چشم کے اندرونی کونوں میں ہوتی ہیں، دو رخساروں یعنی گالوں کی ہڈیاں جو رخساروں کا ابھار بناتی ہیں۔ دو تالو کی ہڈیاں جو باہم مل کر تالو بناتی ہیں اور ایک نیچے کے جبڑے کی ہڈی جس میں نیچے کے سولہ دانت لگے رہتے ہیں۔ یہ آخری چودھویں ہڈی سر اور چہرے کی باقی ہڈیوں سے پیوستہ نہیں ہوتی بلکہ متحرک ہوتی ہے اور غذا کے چبانے میں یہی ہڈی کام کرتی ہے۔

سر اور گردن میں عضلات

۱۷۰ فرد یا ۸۵ جوڑ ہوتے ہیں جن کی تفصیل مطولات یعنی کتب درسیہ طبیہ میں درج ہے، چونکہ اس کتاب کو زیادہ طویل کرنا مناسب نہیں ہے لہٰذا صرف تعداد ظاہر کرنے پر اکتفا کیا گیا۔ اسی طرح اوردہ کا بیان امراض جگر میں اور شرائین کا بیان امراض قلب میں، ان اعضاء کی تشریح کے ساتھ جس قدر ضروری ہوگا بیان کیا جائے گا۔

اغشیہ دجوہر دماغ کے پردے یا جھلیاں اور (جوہر دماغ) مغز سر کو کہتے ہیں، جو ایک نرم و نازک سپید رنگ کا عضو ہے اور کھوپڑی کے اندر محفوظ رہتا ہے۔ اوردہ شرائین اس کی پرورش اور تغذیہ کے لئے دماغ میں آتی ہیں، کھوپڑی کے اندر یعنی دماغ پر تین غلاف یا پردے یا جھلیاں ہوتی ہیں۔

(۱) سب سے پہلا اوپر والا موٹا اور سخت پردہ جس کو غشاء الصلب یا ام الجافیہ کہتے ہیں، کھوپڑی کی ہڈیوں کی اندرونی سطح کو استر کرتا ہے۔ عنکبوتیہ

(۲) درمیانی غلاف جس کو غشاء العنکبوتیہ کہتے ہیں۔ یہ غلاف بہت نازک اور مکڑی کے جالے کی طرح ہوتا ہے یہ پردہ دماغ کے اوپر کی طرف پتلا اور پیندے کی طرف موٹا ہوتا ہے، اس پردے اور نیچے والے پردے کے درمیان دو مقامات پر کچھ فاصلہ ہوتا ہے جس کے درمیان ایک شفاف رقیق رطوبت بھری رہتی ہے، جو دماغ کو رگڑ اور صدموں سے بچاتی ہے۔

(۳) اندرونی غلاف، جس کو ام الدماغ یا مشیمۃ الدماغ یا غشاء اللین کہتے ہیں، یہ غلاف دماغ کے نشیب و فراز کو استر کرتا ہے اور چونکہ اس میں خون کی رگوں کا جال ہوتا ہے جس سے دماغ کی پرورش ہوتی ہے، اسی لئے اس کو ام الدماغ کہتے ہیں۔

دماغ کی تقسیم

دماغ کو مقدم، موخر اور اوسط تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اور ان کے علاوہ کھوپڑی کے جوف میں موخر دماغ کے پاس وہ حصہ بھی ہے جس کو اصل النخاع یا مبداء النخاع کہتے ہیں۔ مقدم دماغ کھوپڑی کے اگلے اور درمیانی جوف میں واقع ہے یہ تینوں حصوں میں سب سے بڑا ہے چنانچہ اگر تمام دماغ کو دس حصوں میں تقسیم کیا جائے تو صرف مقدم دماغ کے نو حصے ہوتے ہیں۔ اور باقی ایک حصہ میں

باقی حصص دماغ اس کی بالائی سطح پر نشیب و فراز ہوتے ہیں، جو مختلف دماغوں میں مختلف پائے جاتے ہیں۔ **موخر دماغ**۔ کھوپری کے پچھلے حصہ میں گدی کی ہڈی کے زیریں جوفوں میں واقع ہے۔

اوسط دماغ۔ دماغ کا وہ حصہ کہلاتا ہے جو مقدم دماغ کے نیچے واقع ہے اور اجزاء دماغ کو باہم ملاتا ہے۔ **دماغ کا وزن**۔ مردوں میں اوسطاً ایک سو تیس تولہ اور عورتوں میں اوسطاً ایک سو سات تولہ ہوتا ہے بعض اعلیٰ دماغ لوگوں کے دماغ کا وزن ایک سو چوہتر تولہ دیکھا گیا اور بعض احمق لوگوں اور مادر زاد پاگلوں کے دماغ کا وزن بہت کم یعنی ساٹھ باسٹھ تولہ تک پایا گیا ہے

واضح ہو کہ دماغ چالیس سال کی عمر میں تکمیل کو پہنچتا ہے اس کے بعد ہر سال تقریباً نصف چھٹانک وزن میں کم ہونے لگتا ہے، جن لوگوں کا دماغ وزنی اور بڑا ہوتا ہے وہ ذہین اور عقلمند ہوتے ہیں، اور چھوٹے دماغ والے کند ذہن اور کم عقل ہوتے ہیں۔

مبداء النخاع (راس النخاع) حرام مغز کا بالائی اور موٹا حصہ ہے۔ اس کے بعد حرام مغز (نخاع) شروع ہوتا ہے۔

نخاع (حرام مغز) جو ہر دماغ کے مشابہ عضو ہے۔ یہ دماغ کی طرح دماغ سے ریڑھ کے ستون کے مہروں میں سے گزرتا ہے اور عظم العصعص یعنی نشست گاہ کی ہڈی تک پہنچتا ہے۔

اعصاب (عصب کی جمع ہے) اعصاب یعنی پٹھے سفید، لچک دار اور چپٹے ڈوری نما عضو ہیں۔ جو دماغ اور حرام مغز سے نکل کر اعضائے بدن میں پھیلتے ہیں۔ ان کے ذریعہ اعضاء میں حس و حرکت کی قوت پائی جاتی ہے جو اعصاب دماغ سے نکلتے ہیں ان کو اعصاب دماغیہ کہتے ہیں۔ اور بارہ جوڑ ہوتے ہیں، اور جو اعصاب نخاع سے اُگتے ہیں اُن کو اعصاب نخاعیہ کہتے ہیں، ان کی تعداد اکتیس جوڑے ہے۔

منافع الدماغ دماغ اعضاء رئیسہ میں سے ایک رئیس اور شریف عضو ہے۔ اس کی صحت و تندرستی پر زندگی کا بہت بڑا دار و مدار ہے حکیم مطلق نے تمام انسانی اعضاء میں دماغ کو ایک خاص فضیلت عطا فرمائی ہے یعنی عقل کا خزانہ اسی عضو میں رکھا ہے۔ جس کے ذریعہ ہم اپنے نفع اور نقصان کو سمجھتے و دوست اور دشمن کی شناخت کرتے ہیں، بُرے اور بھلے کی تمیز کر سکتے ہیں، دشمن سے دشمنی اور دوست سے دوستی کا برتاؤ کرتے ہیں۔ گو ہم اپنے پاؤں سے چلتے ہیں۔ آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ کانوں سے سنتے ہیں۔ ناک سے سونگھتے ہیں۔ زبان سے ذائقہ چکھتے ہیں اور جلد سے جلد چھوتے ہیں، لیکن ان سب افعال کا مبداء دماغ ہی ہے۔ تکلیف اور راحت کا احساس معاملات کا سوچنا اور سمجھنا، کسی چیز کو دیکھ کر یاد رکھنا، طرح طرح کی صورتیں، عمدہ عمدہ مضامین اچھی اچھی باتیں، خیال، فہم حافظہ اور ادراک

کے ذریعہ اسی عضو شریف کے خزانہ میں محفوظ رہتی ہیں۔ جب تک دماغ اپنے طبعی افعال پورے طور پر ادا کرتا ہے، تمام انسانی صفات درست رہتے ہیں۔ اس کی صحت کی طرف سے غفلت کرنا دین و دنیا کے مقاصد کو کھو بیٹھنا ہے۔ اگرچہ اور ہاتھی کے دماغ کے سوا انسان کو خداوند کریم نے سب حیوانات سے وزنی دماغ عطا فرمایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انسان اپنی اعلیٰ دماغی طاقت کی وجہ سے دیگر حیوانات کو حتیٰ کہ شیر جیسے درندے اور شہ زور جانور کو اپنا فرمانبردار بنا لیتا ہے۔

لیکن یہ واضح رہے کہ مذکورہ بالا تمام افعال نفسانیہ اور قوائے عقلیہ کا مقام مقدم دماغ ہے۔ جب یہ حصہ کسی مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے اس کو کوئی صدمہ یا ضرب پہنچتی ہے تو قوائے عقلیہ میں کم و بیش خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ مقدم دماغ کی بالائی سطح پر جو بلندیاں (نشیب و فراز) ہوتی ہیں۔ ان کو قوائے عقلیہ میں خاص اہمیت ہے۔ چنانچہ جس انسان کے دماغ میں یہ نشیب و فراز زیادہ ہوتے ہیں اسی قدر اس کی دماغی قوتیں اچھی ہوتی ہیں۔ بچپن میں جبکہ دماغی قوتیں کمزور ہوتی ہیں۔ یہ بلندیاں بہت کم ہوتی ہیں اور بڑھاپے میں جبکہ دماغی قوتوں میں فتور آجاتا ہے۔ دماغ کی یہ بلندیاں برابر ہو جاتی ہیں۔

موخر دماغ اخلاقی حرکات کا منتظم ہے اور اوسط دماغ اجزاء دماغ کو باہم ملاتا ہے۔ نخاع یعنی حرام مغز سے اعصاب نکل کر تمام بدن میں حس و حرکت پہنچاتے ہیں۔

دردِ سر

انگریزی		عربی	اُردو
HEADACHE	ہیڈک	صُداع	دردِ سر

دردِ سر مشہور مرض ہے۔ یہ زیادہ تر دوسرے امراض میں بطور عرض پیدا ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ ضعفِ دماغ، ضعفِ اعصاب، نزلہ، کرم دندان، بد ہضمی، قبض اور سر پر چوٹ لگنے سے عورتوں میں حیض کی خرابی اور اختناق الرحم وغیرہ سے اکثر اس کی شکایت ہوا کرتی ہے اکثر ہے شدید بخاروں میں بھی درد ہونے لگتا ہے۔ اور بعض اوقات سوزاک و آتشک کے مریضوں میں اس کی دائمی شکایات پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی زیادہ گرم یا زیادہ سرد ہوا کے لگنے زیادہ دیر تک دماغی کام کرنے اور سر پر بوجھ رکھنے سے بھی دردِ سر ہونے لگتا ہے۔

دردِ سر بوڑھوں اور بچوں کی نسبت جوانوں کو زیادہ ہوا کرتا ہے، علاوہ ازیں مضبوط و توانا اشخاص کی نسبت کمزور و نازک مزاجوں کو، غریبوں کی نسبت امیروں کو محنتی لوگوں کی نسبت شہریوں کو یہ مرض اکثر ہوا کرتا ہے۔

اقسام۔ اگرچہ سبب کے لحاظ سے دردِ سر کی بہت سی قسمیں ہیں لیکن اس کی دو بڑی قسمیں ہیں: (۱) دردِ سر اصلی (۲) دردِ سر شرکی۔ دردِ سر اصلی۔ اس دردِ سر کو کہتے ہیں جس کا سبب خاص دماغ میں ہو۔ مثلاً وہ دردِ سر جو ضعفِ دماغ کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے اور دردِ سر ضعفِ دماغی کہلاتا ہے۔ علاوہ ازیں گاہے نزلہ کی وجہ سے بھی دردِ سر ہونے لگتا ہے جس کو دردِ سر نزلی کہتے ہیں۔ درحقیقت یہ بھی دردِ سر ضعفِ دماغی ہی کی قسم ہے۔

دردِ سر شرکی۔ اس دردِ سر کو کہتے ہیں۔ جس کا سبب کسی دوسرے عضو میں ہوتا ہے۔ مثلاً کوئی دانت بوسیدہ ہو یا معدہ اور آنتوں میں بدہضمی اور قبض کی شکایت ہو یا گردے متورم ہوں یا امراض رحم میں عسر الطمث احتباس الطمث، اختناق الرحم وغیرہ کی شکایت ہو تو ان کی وجہ سے دردِ سر ہونے لگتا ہے، علاوہ ازیں بخاروں میں بھی اکثر دردِ سر کی شکایت ہو جاتی ہے۔ یہ بھی اسی قسم میں شامل ہے۔

دردِ سر ضعفِ دماغی

NERVOUS HEADACHE

دردِ سر عصبی، صداع عصبی، صداع ضعفی، نروس ہیڈک

کیفیتِ مرض جب کسی وجہ سے دماغ میں خون کم مقدار میں پہنچتا ہے تو اس کی پرورش میں خلل پڑ جاتا ہے وہ جسامت میں لاغر ہو جاتا ہے اور اس کی قوتیں کمزور ہو جاتی ہیں، لہٰذا معمولی دماغی محنت اور نئے تحریکات حتیٰ کہ معمولی شور و غل اور چیخ و پکار کو بھی دماغ برداشت نہیں کر سکتا، اور دردِ سر ہونے لگتا ہے۔ اسی کو دردِ سر ضعفِ دماغی کہتے ہیں۔

اگرچہ ہر ایک درد کا احساس، اعصاب ہی کے ذریعہ ہوتا ہے۔ لیکن ضعفِ دماغ کی صورت میں اعصاب بھی ضعیف ہو جاتے ہیں اور معمولی اسباب سے متاثر ہو کر دردِ سر پیدا کرنے لگتے ہیں، اس لئے اس کو دردِ عصبی بھی کہتے ہیں۔ اس کے ماسوا ضعفِ دماغ اور ضعف اعصاب کی صورت میں ناک اور حلق کے اعصاب حسیہ کی شاخیں بھی کمزور ہو جاتی ہیں۔ اور ان کی قوتِ حس تیز ہو جاتی ہے لہٰذا گرم یا سرد ہوا لگنے اگرد و غبار اور دھوئیں وغیرہ کے ناک اور حلق میں پہنچنے سے ان مقامات کی جھلیوں میں ورم پیدا ہو کر نزلہ و زکام کی شکایت ہو جاتی ہے اور جب مریض کی بدپرہیزی اور طبیب کی غلطی سے نزلہ و زکام میں رطوبت کی ریزش وقت سے پہلے بند ہو جاتی ہے تو اس سے بھی دردِ سر ہونے لگتا ہے۔ اور یہی دردِ سر نزلی کہلاتا ہے۔

آج کل اس دردِ سر کا سب سے بڑا سبب جوانی کی غلط کاریاں مثلاً جلق اور کثرت جماع وغیرہ ہیں، علاوہ ازیں خاص دماغ سے بہت سے خون کا نکل جانا ــــــ مثلاً سر پر

چوٹ لگنے اور نکسیر پھوٹنے سے بہت سا خون خارج ہو جائے یا جسم کے کسی دوسرے حصے سے خون زیادہ نکل جائے جیسا کہ بواسیر اور حیض کی حالت میں۔ یا کسی حصہ بدن پر چوٹ لگنے سے ہو سکتا ہے تو اس سے بھی دماغ پر اثر پڑتا ہے۔ اور کمزور ہو کر دردِ سر کا باعث بن جاتا ہے۔

بعض اوقات مریض عرصہ دراز تک بیمار رہتا ہے یا خصوصاً شدید بخاروں میں مبتلا رہتا ہے تو عام ضعف و نقاہت کے ساتھ ساتھ ضعفِ دماغ کی شکایت بھی ہو جاتی ہے اور دردِ سر ہونے لگتا ہے۔ گاہے کسی خاص دماغی مرض کی وجہ سے بھی دماغ کی پرورش میں خلل واقع ہو جاتا ہے، اور دردِ سر کی شکایت ہو جاتی ہے۔

علاوہ ازیں زیادہ دماغی محنت کرنے، رنج و غم، فکر و تردد اور غصہ و غضب کی کثرت سے بھی دردِ سر ہونے لگتا ہے۔

علامات معمولی دماغی محنت اور ادنیٰ تحریکات حتیٰ کہ معمولی شور و غل اور چیخ و پکار کو دماغ برداشت نہیں کر سکتا، تھوڑی دیر مطالعہ کرنے، تھوڑا سا لکھنے پڑھنے، زیادہ دیر تک جاگنے، سرد ہوا لگنے یا چند لمحات دھوپ میں چلنے پھرنے یا زور سے گفتگو کرنے سے دردِ سر ہونے لگتا ہے، علاوہ ازیں یہ درد سر کو چھونے اور حرکت دینے سے زیادہ ہوتا ہے لیکن آرام سے لیٹ جانے پر خفیف ہو جاتا ہے اور اگر مریض کو نیند آ جائے تو درد بالکل ہی دفع ہو جاتا ہے۔

اگر ضعفِ دماغ کے ساتھ قبض بھی ہو تو اس صورت میں درد شدید ہوا کرتا ہے، اور یہ درد جلد جلد نمودار ہوتا ہے۔

علاج مریض کو آرام و آسائش سے بستر پر چپ چاپ لیٹے رہنے کی ہدایت کریں اور اس کے پاس کسی قسم کا شور و غل نہ ہونے دیں۔ اور دردِ سر کو فوراً تسکین دینے کے لئے سر پر روغن لبوب سبعہ لگائیں، نیز چند قطرے ناک اور کان میں ٹپکائیں، پیشانی پر ضماد خواب آور لگائیں۔

دوائے دردِ سر (۱) ایک عدد دوا (۱) الشفا، دو قرص پانی کے ساتھ کھلائیں، اور پیشانی پر روغن دردِ سر لگائیں۔ یا قرص مثلث۔ کو سبز دھنیے کے پانی میں گھس کر ضماد کریں۔

نسخہ صبح خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا سات ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان پانچ ماشہ، مغز بادام شیریں سات عدد، دانہ الائچی خورد تین ماشہ، پانی میں پیس چھان کر دو تولہ مصری ملا کر پلائیں۔

نسخہ شام: قرص نقرہ مرکب ایک عدد۔ خمیرہ ابریشم سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

اگر یہ دردِ سر گرمی کی وجہ سے ہو۔ مثلاً دھوپ میں چلنے پھرنے، گرمی کی شدت اور آگ کے پاس بیٹھنے

سے ہو تو مریض کو ٹھنڈی جگہ آرام سے لٹائیں۔ سر پر سرد پانی دھاریں اور پیشانی پر یہ ضماد لگائیں۔
نسخہ ضماد۔ صندل سفید ۶ ماشہ، دھنیہ خشک ۶ ماشہ، کافور ایک ماشہ، تینوں کو پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں۔ اگر درد سر شدید ہو تو اس لیپ میں زعفران، افیون، اجوائن خراسانی، ہر ایک چار رتی اضافہ کریں قرص مشلث کو سبز دھنیے کے پانی یا خالص پانی میں گھس کر پیشانی اور کنپٹیوں پر لگائیں۔ اندرونی طور پر مندرجہ ذیل نسخہ تبرید پلائیں۔ نسخہ تبرید۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا سات ماشہ کھا کر اوپر سے لعاب بہدانہ تین ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ مغز کدو تین ماشہ۔ شیرہ کاہو تین ماشہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ یا تازہ پانی میں نکال کر شربت نیلوفر چار تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر پیاس زیادہ ہو اور طبیعت کی خواہش بھی ہو تو برف سے ٹھنڈا کر کے پی سکتے ہیں۔

اگر صفرا کا غلبہ ہو تو آلو بخارا پانچ دانہ اضافہ کریں، اگر حلق دکھتا ہو تو شربت نیلوفر کے بجائے شربت توت چار تولہ ملائیں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو شربت نیلوفر کے بجائے خمیرہ بنفشہ چار تولہ یا ترنجبین چار تولہ سے شیریں کریں، یا رات کو اطریفل ایکعدد کھلائیں۔

یا یہ نسخہ استعمال کریں جو گرم درد سر کو دور کرنے اور دماغ کو قوت دینے کے لیے حضرت مسیح الملک کا معمول مطب تھا۔ نسخہ۔ مربہ آملہ ایکعدد کو چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں، اور اوپر سے لعاب بہدانہ تین ماشہ، شیرہ عناب پانچ دانہ، شیرہ مغز کدو تین ماشہ عرق گاؤزبان نو تولہ، عرق گذر تین تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر چار تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں۔

اگر مریض کو نیند لانے کی ضرورت ہو تو روغن کدو اور روغن کاہو ہر ایک چھ ماشہ کو باہم ملا کر سر پر مالش کریں اور ضماد خواب آور پیشانی پر لگائیں۔ اور دواء الشفاء دو عدد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

اگر یہ درد سر سردی سے ہو تو۔ مریض کو گرم کمرے میں رکھیں، سرد ہوا سے بچائیں اور عرق عجیب میں ایک صریری بھگو کر پیشانی پر ملا کریں یا یہ ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد۔ گل مچکن چھ ماشہ۔ پوست الائچی کلاں تین ماشہ۔ خاکسی تین ماشہ۔ تینوں کو پانی میں پیس کر نیمگرم پیشانی پر لگائیں۔ اندرونی طور پر یہ نسخہ گاؤزبان پانچ ماشہ۔ گل گاؤزبان تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، مصری دو تولہ سب کو پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

بعض اوقات سردی کے درد میں صرف چلئے پلا ماہی کافی ہوتا ہے۔

اگر قبض بھی ہو تو رات کو سوتے وقت قرص ملین دو عدد، یا اجلان اعدد، یا اطریفل زمانی سات ماشہ دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

درد سر گرمی سے ہو یا سردی سے یا کسی دوسری وجہ سے۔ جب وہ ساکن ہو جائے تو مستقل فائدہ سے

(حریرہ مقوی دماغ کا نسخہ "ضعفِ دماغ" میں مذکور ہے)

" اگر دردِ سر بخار کی وجہ سے ہو تو بخار کا علاج کریں، علاوہ ازیں بخار کی حالت میں دردِ سر کو تسکین دینے کے لئے پاشویہ کرنا۔ پاؤں کے تلوؤں اور ہاتھوں کی ہتھیلیوں کا کانسی کے کٹورے سے ملنا مفید ہے۔ لیکن سر کو دبانا ہرگز نہیں چاہئے۔ اگر سر کو بغیر دبائے باندھ دیا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔"

غذا: جب درد دُور ہو جائے ٹھنڈی ترکاریاں، مثلاً پالک، خرفہ، کدو، توری وغیرہ ترکاریاں روٹی کے ساتھ کھائیں۔ یا کھچڑی، آش جو اور دال خشکہ استعمال کریں، علاوہ ازیں روے کا بسکٹ، دودھ۔ ملائی اور مکھن وغیرہ بھی بقدرِ ہضم استعمال کر سکتے ہیں۔

سردی کے دردِ سر میں گوشت کے ساتھ سبزیاں پکا کر روٹی کے ساتھ کھائیں، علاوہ کھچڑی، آش جو وغیرہ بھی کھا سکتے ہیں۔ پرہیز:۔ مریض کو محنت و مشقت کرنے حتیٰ کہ چلنے پھرنے سے بھی روک دیں، کوئی دماغی کام بھی نہ کرنے دیں، اس کے قریب شور و غل نہ ہونے دیں، اور جب تک دردِ سر رہے کوئی غذا نہ دیں۔ اگر دردِ سر سردی سے ہو تو سرد چیزوں سے، اور گرمی سے ہو تو گرم چیزوں سے پرہیز کریں، اگر دردِ سر کے ساتھ نزلہ کی شکایت بھی ہو تو سر پر دواؤں کے لگانے اور خوشبودار چیزوں کے استعمال سے روک دیں۔

دردِ سر نزلی

" دردِ سر نزلی"۔ درحقیقت دردِ سر ضعفِ دماغی کی ایک قسم ہے اور یہ بالعموم نزلی رطوبتوں کے بند ہو جانے کی وجہ سے ہوا کرتا ہے، بعض اوقات یہ دردِ سر مزمن ہو جاتا ہے، اس قسم کو دردِ سر بلغمی بھی کہتے ہیں۔

علامات پہلے نزلہ و زکام لاحق ہوتا ہے پھر جب کسی بد پرہیزی کی وجہ سے نزلی رطوبتیں بند ہو جاتی ہیں تو درد سر ہونے لگتا ہے اور گاہے یہ دردِ سر ایسی جڑ پکڑتا ہے کہ عرصہ تک قائم رہتا ہے اس صورت میں بالعموم سر میں گرانی رہتی ہے، بھوک پیاس کم معلوم ہوتی ہے، اور جب بھوک خوب لگتی ہے تو دردِ سر میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اور کھانا کھانے کے بعد دردِ سر میں اضافہ ہو جاتا ہے، منہ کا مزا بالعموم پھیکا رہتا ہے اور منہ سے رطوبت بکثرت خارج ہوتی رہتی ہے۔ قارورہ غلیظ آتا ہے۔ اور پاخانہ قبض سے ہوتا ہے۔

بند نزلہ کو جاری کرنے کی تدابیر اختیار کریں، جیسا کہ نزلہ و زکام میں بیان کی گئی ہیں اور قبض موجود ہو تو اس کے ازالہ کو مقدم سمجھیں، چنانچہ رفع قبض کے لئے رات کو قرص ملین ۲ عدد یا اطریفل زمانی ۱ عدد یا اطریفل زمانی سات ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اور اگر درد شدید ہو تو اس کو تسکین دینے کے لئے قرص مخلث کو پانی میں گھس کر پیشانی پر لگائیں یا یہ ضماد استعمال کریں۔

نسخہ ضماد۔ درد سر کو تسکین دینے کے لئے بہت مفید ہے، برگ بنفشہ، گل حکین، پوست الائچی کلاں، پوست خشخاش، ہر ایک ۶ ماشہ کو پانی میں پیس کر نیم گرم پیشانی اور کنپٹیوں پر لیپ کریں۔

یا یہ ہلاس سونگھائیں۔ ہر قسم کے درد حتیٰ کہ آدھا سیسی کے درد کو بھی تسکین دیتا ہے۔

نسخہ ہلاس۔ نوشادر ایک تولہ، کافور ایک ماشہ، دونوں کو باریک پیس کر شیشی میں مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت تھوڑی تھوڑی ہلاس دونوں نتھنوں میں سونگھیں۔

اگر درد سر مزمن ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ منضج دس بارہ روز تک پلائیں، اس کے بعد مسہل دیں۔

نسخہ منضج: گل بنفشہ سات ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ، بیخ کاسنی سات ماشہ، بادیان سات ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ اسطوخودوس پانچ ماشہ۔ تخم خطمی سات ماشہ، اور تخم بیر پانچ ماشہ۔

تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ چار تولہ ملا کر پیئیں۔

دس بارہ روز تک یہ نسخہ منضج پلانے کے بعد اس نسخہ میں سنا کی سات ماشہ اضافہ کرکے رات کے وقت بدستور پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیکر چھان لیں اور ترنجبین چار تولہ، شکر سرخ چار تولہ، مغز املتاس پانچ تولہ اس میں حل کرکے دوبارہ چھانیں اور روغن بادام شیریں ۶ ماشہ اضافہ کرکے پلائیں۔

یا اس کے بجائے مندرجہ ذیل نسخہ دیں جو نہایت مختصر اور آسان ہے پلائیں۔

نسخہ مسہل مختصر: قرص ملین چار عدد کھا کر اوپر سے روغن ارنڈی چار تولہ، شربت ارزانی چار تولہ گائے کے دودھ پاؤ سیر میں ملا کر پئیں، شربت ارزانی میسر ہو تو بہتر ہے۔ ورنہ دودھ لال شکر ۲ تولہ سے شیریں کر لیا جائے) اس کے پینے سے دست آئیں گے) ہر دست کے بعد عرق بادیان اور عرق گاؤزبان نیم گرم گھونٹ گھونٹ پلاتے رہیں۔ اور سہ پہر کے وقت مونگ کی ملائم کھچڑی کھلائیں، دوسرے روز مسہل نہ دیں بلکہ اگلے روز صبح کو یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ تبرید :— خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ کو چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں، اوپر سے عناب پانچ دانہ کو عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں پیس چھان کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر تخم ریحان سات ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

اسی طرح ایک ایک روز کے وقفہ سے دو تین مسہل دیں اس کے بعد حب ایارج کے دو مسہل دیں جن کی ترکیب استعمال یہ ہے :۔

حب ایارج استعمال کرنے کی ترکیب۔ حب ایارج پانچ ماشہ یا سات ماشہ تھوڑے روغن بادام سے چرب کرکے ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹیں اور چار گھڑی رات باقی رہے مریض کو نیند سے بیدار کرکے عرق گاؤزبان

بارہ تولہ کے ساتھ کھلائیں، اور صبح کے وقت "مسہل مختصر" کا نسخہ یا اس سے پہلا نسخہ مغز املتاس اور روغن بادام شیریں کے بغیر پلائیں اور وقفہ کے روز بدستور نسخہ دیں۔ مسہلات سے فارغ ہونے کے بعد قرص نقرہ مرکب ۱ عدد یا قرص خبث الحدید ایک عدد، قرص مرجان ایک عدد، جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت جوارش مصطگی سات سات ماشہ استعمال کرائیں۔

غذا ریٹھے کو پانی میں گھس کر دونوں نتھنوں میں سعوط کرائیں۔ یا نوسادر والی ہلاس جو اوپر لکھی گئی ہے استعمال کرائیں۔ بکری یا چوزہ مرغ کا شوربا چپاتی کے ساتھ کھلائیں، اس کے علاوہ مونگ یا ارہر کی دال، چپاتی اور کھچڑی بھی دے سکتے ہیں۔

پرہیز آلو۔ اروی۔ ماش کی دال، بھنڈی وغیرہ ثقیل، بادی چیزوں اور تیل و ترشی سے پرہیز رکھیں، دودھ، دہی۔ اور دوسری بلغم پیدا کرنے والی چیزیں بھی نہ دیں، کھانا بھوک سے کم کھائیں۔ کھانا کھاتے ہی فوراً نہ سو جائیں، پانی کم پئیں۔ زیادہ سرد پانی خصوصاً برف کا پانی پینے سے پرہیز رکھیں۔

دردِ سر شرکی

دردِ سر شرکی اگرچہ ہر ایک عضو کی شرکت سے ہو سکتا ہے لیکن یہ زیادہ تر معدہ اور آنتوں کی خرابی سے ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ اس صورت میں قبض اور سوءِ ہضم کی شکایت ضرور ہوتی ہے، جب معدہ اور آنتیں کمزور ہوتی ہیں اور اس صورت میں کوئی قابض اور ثقیل غذا کھائی جاتی ہے یا معدہ اور آنتوں کی قوت زیادہ استعمال کی جاتی ہے تو یہ غذا بخوبی ہضم نہیں ہوتی۔ اور اس کا ضرر اعصاب کے ذریعہ سر کے اعصاب تک پہنچتا ہے جس سے ان کو ایذا پہنچتی ہے اور دردِ سر ہونے لگتا ہے۔ اور جب غذا معدہ اور آنتوں میں ہضم ہو چکتی ہے یا اس کو قے اور اسہال کے ذریعہ خارج کر دیا جاتا ہے تو دردِ سر رفع ہو جاتا ہے۔

دردِ سر شرکی ابتداً بعض اوقات دورے کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ لیکن جب اس کا مناسب علاج نہیں کیا جاتا تو یہی درد رفتہ رفتہ لازمی ہو جاتا ہے۔

علامات معدہ، آنتوں، رحم، گردہ وغیرہ اعضاء میں سے کسی نہ کسی عضو میں بیماری ہوتی ہے، اور اس کی وجہ سے دردِ سر ہوتا ہے، اور اس بیماری کے کم و بیش ہونے سے دردِ سر بھی کم و بیش ہوتا رہتا ہے۔

علاج جس عضو کی وجہ سے دردِ سر ہو اس کا علاج کریں، قبض کو دور کرنا بہرحال ضروری سمجھیں، معدہ اور آنتوں کی شرکت کی صورت میں رفع قبض کے علاوہ خاص طور پر یہ خیال رکھیں کہ آئندہ قبض نہ ہونے پائے

اور اس کے ساتھ ہی ہضم کو اچھا کرنے اور معدہ کو قوی کرنے کے لئے مناسب ادویہ استعمال کرائیں جو ضعف معدہ میں بیان کی گئی ہیں۔

دردِ سر صفراوی

صداع صفراوی۔ بلیئس ہیڈک BILIOUS HEADACHE

دردِ سر کی مذکورہ بالا قسموں کے علاوہ دردِ سر صفراوی بھی اکثر دیکھا جاتا ہے، یہ ایک قسم کا دردِ سر شرکی ہے اور معدہ میں صفرا کے جمع ہونے سے پیدا ہوا کرتا ہے۔ اس کا سبب عام طور پر بدہضمی، جگر کے افعال کی خرابی۔ گرم اور میٹھی چیزوں کا کثرت سے استعمال یا موسم گرما کی شدت ہوتی ہے۔

علامات اس قسم کا دردِ سر نہایت شدید ہوا کرتا ہے، درد کی حالت میں کنپٹی کی رگیں تڑپتی ہیں، منہ کڑوا ہوتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ جی متلاتا اور ابکائیاں ستاتی ہیں، تے آتی ہے اور جب ایک دو قے کے ذریعہ صفرا خارج ہوجاتا ہے تو دردِ سر ساکن ہوجاتا ہے۔

علاج سب سے پہلے گرم پانی میں سکنجبین ملا کو پلائیں اور حلق میں انگلی ڈال کر تے کرائیں تاکہ صفرا وغیرہ سے معدہ بخوبی پاک صاف ہوجائے۔ اس کے بعد یہ نسخہ پلائیں۔

آلو بخارا ۵ دانہ، املی پانچ تولہ، عرق بادیان سات تولہ، عرق گلاب پانچ تولہ، شربت درد چار تولہ آلو بخارا اور املی کو عرق بادیان وگلاب میں جوش دیکر شربت درد ملا کر پلائیں۔ اگر پیاس اور خشکی کا غلبہ ہو تو آلو بخارا پانچ دانہ کو عرق گلاب دس تولہ میں بھگو کر اس کا زلال لیکر شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر پلائیں، یا زیادہ تبرید وتسکین کی غرض سے یہ نسخہ تبرید پلائیں۔

نسخہ تبرید:۔ لعاب بہدانہ تین ماشہ شیرۂ عناب پانچ دانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر تین ماشہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ یا پانی میں نکال کر شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر برف سے ٹھنڈا کرکے پئیں، پیشانی پر یہ ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد۔ صندل سفید، تخم کاہو۔ ہر ایک ۶ ماشہ، کافور ایک ماشہ، تینوں کو سبز دھنئے کے پانی میں پیس کر لیپ کریں، اگر بدن میں صفرا کی بہت زیادتی ہو تو درد رفع ہونے کے بعد یہ نسخہ منضج پلا کر مسہل دیں۔

نسخہ منضج۔ گل بنفشہ سات ماشہ، عناب پانچ دانہ، آلو بخارا ۵ دانہ، نیلوفر پانچ ماشہ، گاؤزبان پانچ ماشہ تخم خیارین نیم کوفتہ سات ماشہ، بادیان سات ماشہ، ان سب دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ملا کر پئیں۔ دس بارہ روز تک یہ نسخہ پینے کے بعد سنا مکی سات ماشہ

اضافہ کر کے رات کو بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر شکر سرخ چار تولہ، مغز املتاس پانچ تولہ، گلقند چار تولہ ترنجبین چار تولہ حل کر کے دوبارہ چھانیں اور روغن بادام شیریں ۶ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔

مسہل کے پلانے کے بعد جو دست آئیں ہر دست کے بعد عرق بادیان اور عرق گاؤزبان نیم گرم یا صرف پانی نیم گرم پیتے رہیں، لیکن اگر دست بافراغت نہ آئیں تو نیم گرم پانی میں شربت دینار چار تولہ ملا کر پلائیں۔

اگلے روز تبرید کا یہ نسخہ دیں۔

نسخہ تبرید:- خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ۔ چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں اوپر سے عناب ۵ دانہ کو پانی میں پیس چھان کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر تخم ریحاں سات ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

اسی طرح ایک ایک روز کے وقفہ سے تین مسہل دیں، اگر مریض کمزور ہو اور درد کی کثرت ہو تو مسہلوں کے درمیان چار یا پانچ روز کا وقفہ دیکر مسہل دینا چاہیئے۔ اور وقفہ کے دنوں میں نسخہ منضج بدستور پلاتے رہیں۔

مسہلات سے فارغ ہونے کے بعد تقویت دماغ کے لئے قرص نقرہ مرکب یا قرص مرجان جواہر والا ایک عدد خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشہ میں ملا کر صبح شام کھلائیں اور رات کو اطریفل کشنیزی کافی نہ ہو تو اسکے بجائے قرص طین ۲ عدد یا اجلاق ۱ عدد رات کو کھلایا کریں اور عام جسمانی کمزوری دور کرنے اور ہضم کو قوت دینے کیلئے دواء المسک معتدل جواہر والی کھانا کھانے کے بعد کھلایا کریں، مسہلات کے بعد اگر متلی کی شکایت باقی رہے تو جوارش انارین سات ماشہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنا مفید ہے، سہ پہر کے وقت سنترہ یا قندھاری انار کھلائیں، یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ:- خمیرہ مروارید سات ماشہ ہمراہ لعاب بہدانہ تین ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ زرشک تین ماشہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر سکنجبین بزوری دو تولہ ملا کر صبح و شام استعمال کرائیں۔ اور قرص مثلث ایک عدد سبز دھنیے کے پانی میں گھس کر پیشانی پر لگائیں۔

پرہیز گرم اور میٹھی چیزوں مثلاً گرم مصالحہ اور گرم اشکر وغیرہ سے پرہیز کریں۔ لال مرچ اور گوشت کم کھائیں۔ تیل کی پکی ہوئی چیزیں بھی استعمال نہ کریں۔

غذا حالت درد میں غذا نہ دیں۔ سکون درد کے بعد چپاتی، سبز ترکاریاں، مثلاً، پالک، خرفہ، توری، شلغم، چقندر، کدو، ٹنڈے وغیرہ کے شوربے کے ہمراہ کھلائیں، مونگ کی دال، نان پاؤ۔ دودھ، دہی، مکھن، ملائی۔ سیب۔ انار۔ سنگترہ۔ آلو وغیرہ کھلائیں۔ غذا کے ہمراہ لیموں یا املی کی ترشی بھی ضرور دیں۔

آدھا سیسی

آدھا سیسی شقیقہ مائگرین

آدھے سر کا درد ؛ صداع نصفی ؛ ہیمی کرینیا

MIGRAINE

HEMICRANIA

تعریف شقیقہ خاص قسم کا درد سر ہے، جو دَوروں کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ یہ اکثر آدھے سر میں دائیں یا بائیں طرف ہوتا ہے لیکن بعض اوقات سارے سر میں بھی ہوتا ہے۔ جو ایک طرف زیادہ اور دوسری طرف کم ہوا کرتا ہے۔ اکثر مریضوں میں اس کا درد طلوع آفتاب سے شروع ہو کر رفتہ رفتہ بڑھتا ہے اور زوال آفتاب کے ساتھ کم ہونے لگتا ہے۔ یہاں تک کہ غروب آفتاب تک بالکل زائل ہو جاتا ہے۔

اسباب یہ مرض اکثر موروثی ہوتا ہے اور مردوں کی نسبت عورتوں کو زیادہ ہوتا ہے، اس کا اصل اور خاص سبب نزلی رطوبتیں ہوتی ہیں جو نزلہ و زکام کے علاج میں غلطی ہونے اور بد پرہیزی کرنے سے سر کی کسی ایک جانب بند ہو کر رہ جاتی ہیں۔ اور درد پیدا کرتی ہیں، عام جسمانی کمزوری، فسادِ خون، بدہضمی۔ بد خوابی۔ کسی تیز بو دار چیز کا سونگھنا، یا کسی تیز روشنی کو بغور دیکھنا، کثرت جماع۔ اور عدم پابندی اصول، حفظانِ صحت اس کے اسباب مؤیدہ ہوتے ہیں۔ مردوں کی نسبت عورتوں کو یہ مرض زیادہ ہوتا ہے، اور ان میں حیض کا بکثرت آنا عرصہ تک۔ بچہ کو دودھ پلاتے رہنا ——— اختناق الرحم اور دیگر امراضِ الرحم اس کا سبب ہوتا ہے۔

علامات جب درد شروع ہونے والا ہوتا ہے تو کچھ دیر پہلے مریض کی طبیعت سست ہو جاتی ہے۔ سر چکرانے لگتا ہے۔ اور آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اُڑتی ہوئی نظر آنے لگتی ہیں۔ اس کے بعد اصل مرض کی علامتیں اس طرح شروع ہوتی ہیں کہ پہلے کنپٹی اور ابرو پر دھیما درد ہونے لگتا ہے، کنپٹی کی رگیں تیزی کے ساتھ چلنے اور تڑپنے لگتی ہیں۔ جوں جوں رگیں تڑپتی ہیں درد زیادہ ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ کچھ دیر میں اس قدر شدید ہو جاتا ہے کہ گویا سر پھٹا جاتا ہے۔ یہ درد حرکت کرنے سے بڑھ جاتا ہے اور بالعموم سر کے ایک ہی جانب ہوتا ہے اور بعض اوقات تمام سر میں بھی ہونے لگتا ہے، لیکن درد ایک جانب شدید اور دوسری جانب خفیف ہوتا ہے، سر چھونے سے گرم معلوم ہوتا ہے اور بعض اوقات مریض آواز اور روشنی سے نفرت کرنے لگتا ہے، آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھا جاتا ہے اور اُن کے سامنے جگنو یا چنگاریاں سی اُڑتی نظر آتی ہیں اور کان بجنے لگتے ہیں، چہرے کا رنگ پھیکا پڑنے لگتا ہے اور جسم کانپنے لگتا ہے ———

جی متلاتے اور اُبکائیاں آنے لگتی ہیں۔

آخر کار ایک طرف کی کنپٹی یا ابرو میں درد ٹھہر جاتا ہے اور بالعموم دو تین گھنٹے سے لے کر چوبیس گھنٹے تک لیکن گاہے شدید ہونے کی صورت میں دو تین روز تک رہنے کے بعد جب درد ہونے لگتا ہے تو مریض کو نیند آجاتی ہے اور جب نیند سے بیدار ہوتا ہے تو درد کی شکایت بالکل نہیں ہوتی پھر بالعموم اس کے تین چار ہفتہ کے بعد اور گاہے چند ہی روز کے بعد درد کا دورہ ہوتا ہے۔

انجام اگر جلد ہی مناسب علاج کیا جائے تو یہ مرض جلد ہی دُور ہو جایا کرتا ہے لیکن اگر یہ درد عرصہ تک جاری رہے تو آنکھ کی بینائی جاتی رہتی ہے۔ نزول الماء کی ابتداء میں اکثر یہی درد ہوا کرتا ہے بعض دفعہ شدّت درد کی وجہ سے بینائی کے زائل ہو جانے کے علاوہ آنکھ کا ڈھیلا بھی بیٹھ جاتا ہے۔

علاج مریض کو کسی قدر تاریک کمرے میں نرم بستر پر آرام سے لٹائیں، اس کے پاس کسی قسم کا شور و غل نہ ہونے دیں، درد شروع ہونے سے پہلے یا درد کی حالت میں کھانے کے لئے کوئی غذا نہ دیں۔ اگر کھانا کھانے کے بعد درد شروع ہو جائے تو سکنجبین چار تولہ نیم گرم پانی میں ملا کر پلائیں اور قے کرائیں، اگر معدہ خالی ہو اور اُبکائیاں ستاتی ہوں تو برف چوسائیں، سوڈا واٹر میں برف ملا کر گھونٹ گھونٹ پلائیں، یا پندرہ بیس منٹ تک فم معدہ پر ضماد خردل لگائیں جو کہ امراض معدہ میں مذکور ہے۔

قبض ہو تو اس کو دُور کریں اور اس کے لئے اجلان ای یا قرص ملین دو عدد کھلائیں، لیکن اگر ان سے اجابت نہ ہو تو تین چار قرص کھلائیں۔ یا یہ حقنہ کریں، جو کھلانے کی ملین دواؤں کی بہ نسبت زیادہ بہتر ہے۔

حقنہ۔ صابون ایک تولہ کو نیم گرم پانی میں حل کریں اور ارنڈی کا تیل چار تولہ اضافہ کر کے بدستور حقنہ کریں۔

دَرد کی شدّت کو کم کرنے کے لئے قرص مثلث ایک عدد پانی میں گھس کر کنپٹی اور پیشانی پر نیم گرم لیپ کرائیں، اور افیون دو چاول کو عورت کے دودھ میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔

یا سیندور کو دیسی کاغذ پہ لگا کر فتیلہ بنائیں اور سورج نکلنے سے پہلے اس کے ایک سرے میں آگ لگا کر مخالف جانب کے نتھنے میں سنگھائیں یا نوشادر میں چونہ ملا کر تھوڑے پانی میں حل کر کے شیشی میں ڈال کر مریض کو سونگھائیں یا نوشادر اور کافور والی جلاب جو درد سر نزلی میں بیان ہو چکی ہے سونگھائیں۔ یا ریٹھے کو پانی میں گھسکر اس جانب کے نتھنے میں دو تین قطرے ٹپکائیں جس جانب درد ہو۔

شدید درد کو دفع کرنے اور مریض کو نیند لانے کے لئے قرص دوا الشفاء دو عدد تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں، جب درد دُور ہو جائے تو اس کو آئندہ کے لئے روکنے اور مستقل علاج کی غرض سے اصل سبب دریافت کر کے اس کو دفع کرنے کی کوشش کریں، مثلاً اگر نزلی رطوبتیں سبب ہوں تو نزلہ کو جاری کر کے ان رطوبتوں

کو خارج کریں اور ضرورت ہو تو صداع مزمن میں بیان کئے ہوئے طریقہ کے مطابق منضج پلائیں اور مسہل دیں۔ عام جسمانی کمزوری سبب ہو تو مقوی دوائیں اور مقوی غذائیں کھلا کر قوتِ جسمانی کو بڑھائیں۔ لیکن اگر بظاہر کوئی سبب نظر نہ آئے تو مریض سے قواعد حفظانِ صحت کی پابندی کرائیں۔ صاف اور کھلی ہوا میں رہنے، روزانہ ہواخوری کرنے، دماغی محنت اور رنج و غم سے آزاد رہ کر خوش و خرم رہنے کی ہدایت کریں۔ روزانہ صبح و شام کھانا کھانے سے پہلے ایک گھنٹہ بالکل آرام سے لیٹنے کی عادت ڈالیں قبض بالکل نہ ہونے دیں۔ اور اگر قبض ہو جائے تو رات کو اطریفل زمانی ۹ ماشہ یا قرص ملین دو عدد یا اجلان ۱ عدد دودھ کے ساتھ کھلائیں اور صبح و شام یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ: قرص دواء الشفاء دو عدد خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے مغز بادام شیریں پانچ عدد، مغز کدوئے شیریں تین ماشہ، مغز تخم تربوز تین ماشہ، مغز تخم کاہو ۳ ماشہ، تخم خشخاش سفید تین ماشہ کو پانی میں پیس کر چھان کر مصری دو تولہ شامل کر کے پلائیں۔

یا یہ دوائیں استعمال کرائیں جو حضرت مسیح الملک مرحوم کا معمول تھیں۔

نسخہ: قرص نقرہ مرکب یا قرص جدید ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان، جدوار عود صلیب والا سات ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں، حب جدوار ایک عدد رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں، معجون نانخواہ سات سات ماشہ غذا کے بعد دونوں وقت کھلائیں۔

غذا

جب تک درد رہے کوئی غذا نہ دیں۔ درد رفع ہونے کے بعد زود ہضم مقوی غذائیں مثلاً کھچڑی، نان پاؤ، شوربا، چپاتی، یخنی، مونگ کی دال، چپاتی اور بکری کا دماغ گھی میں بھونا ہوا، علاوہ ازیں صبح کو مکھن دو تولہ مصری دو تولہ ملا کر چاٹنا یا علی الصبح سورج نکلنے سے پہلے جلیبی کا شیرہ نیم گرم پانچ تولہ پینا اور جلیبی کھانا بھی مفید ہے۔ بشرطیکہ قوتِ ہضم قوی ہو۔

ثقیل بادی غذاؤں مثلاً آلو، اروی، بینگن، گوبھی، دال ماش وغیرہ اور گرم محرک غذاؤں مثلاً پرہیز پلاؤ، قورمہ، کباب، شراب، چائے، قہوہ، مچھلی، اور پیاز۔ لہسن وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔ زیادہ شیریں اور تیل کی پکی ہوئی چیزیں بھی نہ کھائیں زیادہ سردی، زیادہ گرمی اور رات کو جاگنے سے پرہیز رکھنا بھی ضروری ہے۔

بے خوابی نیند نہ آنا

بے خوابی ؛ سہر ؛ ان سومنیا INSOMNIA

جو چیزیں انسان کی زندگی اور تندرستی کے لئے لازمی اور ضروری ہیں ان میں سے نیند اور بیداری (سونا اور جاگنا) بھی ہیں۔ جب تک بدن انسان کے تمام افعال قانونِ قدرت کے مطابق انجام پاتے رہتے ہیں، تندرستی درست رہتی ہے لیکن جب اس کے برخلاف کسی فعل میں کوئی خرابی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ حسبِ دستور انجام نہیں پاتا تو تندرستی میں خلل پڑ جاتا ہے، چنانچہ نیند جو ایک تندرست نوجوان آدمی کو کم از کم چھ گھنٹے اور زیادہ سے زیادہ دس گھنٹے تک آنی چاہیئے جب کسی سبب سے بالکل نہیں آتی یا مدتِ معینہ سے کم آتی ہے، اور لگا ہے نیند آنے کے تھوڑی دیر بعد اُچاٹ ہو جاتی ہے۔ اور پھر رات کا بڑا حصہ کروٹیں بدلتے ہی گزر جاتا ہے تو یہ مرض سہر (نیند نہ آنا) کہلاتا ہے، اگر جلدی اس کا مناسب علاج نہیں کیا جاتا اور یہ عرصہ تک جاری رہتا ہے۔ تو اس سے بہت سے خطرناک امراض مثلاً جنون، مالیخولیا۔ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔

یہ واضح رہے کہ عمر کے مختلف حصوں میں نیند کی مقدار بھی مختلف ہوا کرتی ہے۔ چنانچہ شیر خوار بچوں میں ان کی قوتوں کے ضعیف ہونے اور جسمانی نشوونما کے لئے نیند کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے۔ لہٰذا وہ دن رات کے بہت بڑے حصے میں زیادہ تر سوتے ہی رہتے ہیں لیکن کم از کم سولہ گھنٹے تک سونا تو ان کے لئے بے حد ضروری ہے چار سالہ بچوں کے لئے آٹھ نو گھنٹے، بوڑھوں کے لئے آٹھ سات گھنٹے سونے کی ضرورت ہے۔

علاوہ ازیں یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ عورتوں کو مردوں کی نسبت، کمزوروں کو طاقتور لوگوں کی نسبت جسمانی اور دماغی محنت کرنے والوں کو بے کار اور آرام طلب لوگوں کی نسبت زیادہ سونے کی ضرورت ہے

اسباب اس کا سب سے بڑا سبب تو دماغ میں خون کی آمد کا کم ہو جانا ہے جس سے دماغ میں خشکی پیدا ہو کر نیند کا حسبِ دستور آنا رک جاتا ہے، چنانچہ بالعموم گرم غذاؤں کے کثرتِ استعمال اور تیز بخاروں سے، شراب، تمباکو، چائے، قہوہ، بھنگ، چرس، چانڈو، کوکین اور افیون کے کثرتِ استعمال سے نیز جلق اور جماع کی کثرت اور عرصہ تک رنج و غم یا غور و فکر میں مبتلا رہنے سے خون کی پیدائش کم ہو جاتی ہے اور دماغ میں خشکی پیدا ہو کر نیند کم آنے لگتی ہے، اور بعض اوقات رنج و غم اور تفکرات کے باعث دماغ میں ہیجان

کیفیت پیدا ہو جاتی ہے دماغ کی طرف دوران خون تیز ہوتا ہے اور نیند کا آنا موقوف ہو جاتا ہے اکثر آدمیوں میں ہضم کی خرابی بھی اس کا سبب ہوتا ہے کہ کسی دوسرے مرض مثلاً بخار یا کسی درد کی وجہ سے بھی نیند نہیں آتی ہے مریضان مالیخولیا اور دماغی محنت کرنے والے اشخاص اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

علامات رات کو نیند نہیں آتی۔ بعض اوقات غنودگی سی آکر نیند اچاٹ ہو جاتی ہے، ناک کے نتھنے خشک ہوتے ہیں، پیاس زیادہ لگتی ہے، سر میں گرمی معلوم ہوتی ہے، دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے اور طبیعت نہایت بے چین اور پریشان ہوتی ہے۔

انجام مناسب تدابیر سے یہ مرض جلد ہی دفع ہو جاتا ہے لیکن اگر یہ شکایت عرصہ تک جاری رہے اور مناسب علاج نہ کیا جائے تو اس سے بعض اوقات جنون، مالیخولیا، اختلاج قلب وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

علاج اصل سبب کو دور کریں، مثلاً اگر بخار کی وجہ سے نیند نہ آتی ہو اس کے اتارنے کی کوشش کریں، بخار کو کم کرنے اور نیند لانے کے لئے پاشویہ بہترین تدبیر ہے (اس کا طریقہ سرسام میں دیکھو) پاشویہ کے بعد فوراً بخار میں سکون پیدا ہو جاتا ہے۔ اور نیند آنے لگتی ہے، پاشویہ کے علاوہ ہاتھ کی ہتھیلی اور پاؤں کے تلوؤں کو کانسی کے کٹوروں سے سہلانے سے بھی بخار میں تخفیف ہو جاتی ہے اور مریض کو نیند آجاتی ہے۔ لیکن یہ واضح رہے کہ بخار کی حالت میں نیند لانے کے لئے سر پر کسی روغن کی مالش کرنا مناسب نہیں ہے۔

اگر کسی عضو کے درد کی وجہ سے نیند نہ آئے تو اس کو تسکین دیں، اگر نیند نہ آنے کا سبب خون کی کمی (خشکی) ہو تو جسم اور دماغ میں تری پیدا کرنے کی کوشش کریں روغن لبوب سبعہ سر پر لگائیں ضماد خواب آور اور سبز دھنیے کے پانی یا خالص پانی میں پیس کر پیشانی پر لگائیں اور حریرہ کا نسخہ جو کہ دردسر ضعف دماغی میں بیان ہو چکا ہے استعمال کریں۔
یا مندرجہ ذیل چیزیں استعمال کریں۔

صبح۔ شیر بز (بکری کا دودھ) سات تولہ میں شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر صبح کو پلائیں اور تین روز تک اسی طرح پلاتے رہیں۔ اس کے بعد ایک ایک تولہ دودھ اور تھوڑا تھوڑا شربت بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ دودھ کی مقدار ۱۴ تولہ تک اور شربت کی مقدار چار تولہ تک پہنچ جائے۔ پھر اسی طرح ایک ایک تولہ دودھ اور تھوڑا تھوڑا شربت کم کرکے مقدار اول تک پہنچائیں اور تین روز تک استعمال کرا کے ترک کرا دیں۔

شام۔ خمیرہ آبریشم، شیرہ عناب والا، سات ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق شیر مرکب، عرق ماء الجبن ہر ایک چھ تولہ میں شربت عناب چار تولہ ملا کر استعمال کریں۔

یا مندرجہ ذیل نسخے استعمال کرائیں، جو حضرت مسیح الملک مرحوم کے معمول تھے
صبح کا نسخہ:۔ لاجونتی مغسول چار رتی، مسلوچن ایک ماشہ دونوں کو پیس کر خمیرہ آبریشم شیرہ عناب والا پانچ ماشہ میں

ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق شیر مرکب، عرق ماء الجبن ہر ایک چھ تولہ میں شربت ارزانی تین تولہ ملا کر پلائیں۔
شام قرص دوا ءالشفاء دو عدد شام کو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں، اگر قبض ہو تو قرص ملین دو عدد کھلائیں مگر ہضم خراب ہو تو اس کی اصلاح کریں، ہضم خراب ہونے کی صورت میں مذکورہ بالا مرطب دوائیں ہرگز استعمال نہ کریں۔ ورنہ فائدے کے بجائے نقصان پہنچے گا۔

سہر خواہ کسی وجہ سے ہو۔ اس میں پا شویہ نطول سعوط (ناک میں کسی مرطب روغن کا شر کنا) اور تدہین (روغن کی مالش کرنا) مفید ہے۔

پرہیز گرم اور زرق چیزیں مثلاً لال مرچ، گرم مصالحہ، ہینگن، سرکہ، اچار وغیرہ سے پرہیز کریں۔ مچھلی، گوبھی اور آلو جیسی بادی چیزیں بھی نہ کھائیں جو کچھ کھائیں بھوک سے کم کھائیں، کثرت مطالعہ، دھوپ میں چلنے پھرنے اور زیادہ غور و فکر کے کاموں سے بھی اعتراض کریں۔ مباشرت بھی نہ کریں۔

غذا زود ہضم غذائیں مثلاً کھچڑی، شوربا یخنی، دودھ، ساگو دانہ، مکھن، حریرہ آش جو اور سبز ترکاریوں میں سے کدو، خرفہ، پالک، تری وغیرہ استعمال کریں لیکن اگر ہضم خراب ہو تو حریرہ جیسی چیزیں بالکل استعمال نہ کریں تازہ پھلوں میں سے انار، انگور، سیب، امرود، آم، اور خربزہ کا استعمال مفید ہے۔

سبات غفلت کی نیند

گہری نیند، سُبات، لغاس سامنولینس SOMNOLENCE

جب نیند مقدار طبعی یا مقدار معینہ (جو زیادہ سے زیادہ دس گھنٹے ہے) سے زیادہ آتی ہے تو اس کو سُبات کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے، اس مرض میں مریض خواہ کتنا ہی سوئے غنودگی برابر قائم رہتی ہے اور وہ ہر وقت نیند میں بے ہوش پڑا رہتا ہے۔

سُبات بے ہوشی کے لحاظ سے غشی سے بہت مشابہ ہے۔ لہٰذا ان دونوں میں فرق معلوم کرنا ضروری ہے۔ غشی کا مریض غشی کی تدابیر کے بغیر صرف جگانے ہی سے بات نہیں کر سکتا لیکن اس کے برخلاف سُبات کا مریض جگانے سے بیدار کرنے پر باتیں کر لیتا ہے اور سوالات کے جواب دیتا ہے۔

اسباب اس مرض کا اصل سبب تو زیادہ تر یہ ہوتا ہے کہ دماغ میں رطوبتوں کی زیادتی ہو جاتی ہے جس سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ سر کو سردی لگنے سے زیادہ ٹھنڈی چیزوں کے کثرت استعمال بد ہضمی نزلہ و زکام کی کثرت اور بعض دماغی بیماریوں کی وجہ سے دماغ میں خون یا دوسری رطوبتوں کے بکثرت جمع ہو جانے سے مریض کو غفلت

کی نیند آنے لگتی ہے لیکن گا ہے اس کے برخلاف دماغ میں خون کی کمی سے بھی یہ شکایت پیدا ہوا کرتی ہے کرتی ہے۔ چنانچہ کثرت مباشرت، دماغی محنت کی کثرت، غیر معمولی تکان، کسی مرض میں مبتلا ہونے کے بعد کی نقاہت، دستوں کی کثرت، دم کشی، طویل فاقہ کشی اور جسم سے زیادہ خون نکل جانے کی وجہ سے دماغ اور اعصاب کے سست اور کمزور ہو جانے سے نیند کا غیر معمولی غلبہ ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں گا ہے شراب و افیون وغیرہ منشی چیزوں کے استعمال سے بھی گہری نیند آنے لگتی ہے۔

یہ مرض عام طور پر کاہل الوجود اشخاص کو جو عیش و آرام کی زندگی بسر کرتے اور غذائیں زیادہ کھاتے ہیں ہوا کرتا ہے۔

علامات سر میں بوجھ محسوس ہوتا ہے چہرے پر بھرا ہٹ ہوتی ہے۔ پپوٹے پھولے ہوئے اور بوجھل ہوتے ہیں۔ ناک اور منہ سے بار بار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ نیند میں مریض کی حالت بالکل ایسی ہوتی ہے، گویا کہ وہ گہری نیند سو رہا ہے اگر اس کو جگایا جائے تو بہت مشکل سے جاگتا ہے اور سوالات کے جواب بھی دیتا ہے لیکن غنودگی کا غلبہ ہوتا ہے، لہٰذا پھر سو جاتا ہے۔ اگر مریض کو کسی طرح سونے کا موقع نہ دیا جائے تو اس کی طبیعت سست اور ہر وقت سونے کی طرف مائل رہتی ہے، کسی کام کاج میں جی نہیں لگتا۔

علاوہ ازیں جب یہ مرض کثرتِ مباشرت، طویل فاقہ کشی، جریان، خون کی کثرت وغیرہ اسباب سے (جن سے بدن میں کمزوری کا غلبہ ہو جاتا ہے) اور نیز منشی چیزوں کے استعمال سے ہوتا ہے تو یہ اسباب پہلے سے وقوع میں آ چکتے ہیں۔

علاج اصل سبب کو معلوم کر کے اس کو دُور کرنے کی کوشش کریں، مثلاً غلبہ رطوبات اور نزلہ زکام کی وجہ ہو تو مریض کو ورزش کرائیں شکم سیر ہو کر کھانا کھانے اور سرد پانی پینے سے روک دیں جائے یا قہوہ پینے کی ہدایت کریں۔ روزانہ رات کو اطریفل زمانی نو ماشہ یا قرص طلیق تین عدد یا اطلاق ا عدد کھلائیں، صبح کو قرص زریں ایک عدد اور شام کو قرص سبار دو عدد پانی کے ہمراہ کھلائیں اور بعد از غذا دونوں وقت قرص جدید ایک ایک عدد استعمال کرائیں۔ بیرونی طور پر فرفیون ایک ماشہ جند بید ستر ایک ماشہ کو روغن قسط ایک تولہ میں ملا کر سر پر مالش کریں اور جند بید ستر ایک ماشہ مرچ سیاہ ایک ماشہ کو سپید کپڑے میں چھانکر بطور نسوار مریض کو سونگھائیں۔

اگر ان تدابیر سے افاقہ نہ ہو تو دردِ سر نزلی میں جو نسخہ منضج لکھا گیا ہے اس کو دس بارہ روز تک پلانے کے بعد دو تین اسہال دیں اور پھر مذکورہ بالا دوائیں کھلائیں۔

لیکن اگر کثرتِ مباشرت طویل فاقہ کشی اور دماغی محنت کی کثرت اور جریان، خون کی زیادتی وغیرہ کے

باعث تمام جسم اور دماغ کے کمزور ہو جانے سے یہ شکایت ہو تو حب جواہر ایک عدد ۔ دواء المسک معتدل جواہر والی سات ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں ۔ اور قرص مرجان جواہر والا ایک عدد یا قرص نقرہ مرکب ایک عدد خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا سات ماشہ میں ملا کر قرص عود عنبری ایک عدد پانی کے ساتھ شام کو دیں ۔

اگر شراب اور افیون وغیرہ منشی چیزوں کے کثرت استعمال سے یہ شکایت لاحق ہو تو ان کو ترک کرنا ہی اسکا علاج ہے ۔

بہر صورت بادی ، دیر ہضم غذاؤں مثلاً مٹر ، چنے ، مسور کی دال وغیرہ سے پرہیز کریں ، کثرت رطوبت مرض کا پرہیز سبب ہو تو زیادہ غذا کھانے ، بکثرت پانی پینے اور ککڑی ، کدو ، خرفہ ، تربوز ، برف ، دودھ ، دہی ، اور چھاچھ کے استعمال سے منع کر دیں ۔

غذا پہلی صورت جبکہ کثرت رطوبت سبب ہو تو ایسی غذائیں کھلائیں جو رطوبت کو بڑھانے والی نہ ہوں لیکن زود ہضم ہوں ، مثلاً پالک کا ساگ ، مونگ کی دال چپاتی ۔ اور کھچڑی بھنی ہوئی ، چائے پلائیں اور دوسری صورت میں جبکہ عام جسمانی کمزوری اور ضعف دماغ سے یہ مرض ہو تو زود ہضم مقوی غذائیں مثلاً چوزہ ہائے مرغ ، تیتر ، بٹیر ، اور بکری کا گوشت ، یخنی ، دودھ ، مکھن ، بالائی وغیرہ پھلوں میں سے انگور ، سیب ، خربوزہ اور سردہ وغیرہ شیریں میوے خوب کھلائیں ۔

دورانِ سر ، چکر آنا

سر اندھیری آنا ؛ سدر ، گڈی نیس — GIDDINESS
گھمیری ؛ دوار ؛ ورٹی گو — VERTIGO

تعریف سدر اندھیری آنا ایک حالت کا نام ہے جس میں کھڑا ہونے یا معمولی حرکت کرنے سے مریض کی آنکھوں کے نیچے اندھیرا چھا جاتا ہے ۔ دوار (چکر آنا) وہ حالت ہے جس میں کھڑا ہونے یا معمولی حرکت کرنے سے مریض کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے اور مریض کو ایسا معلوم ہونے لگتا ہے گویا کہ اس کو چکر آ رہے ہیں اور آس پاس کی تمام چیزیں گھوم رہی ہیں ، وہ اپنے آپ کو کھڑا نہیں رکھ سکتا ، بلکہ کسی چیز کا سہارا لینے پر مجبور ہوتا ہے یا بیٹھ جاتا ہے یا گر پڑتا ہے ۔

علامات اس مرض کا اصل اور خاص سبب خون کی کمی یا اس کی مسمیت (زہریلا پن) ہوا کرتی ہے چنانچہ جب کثرت مباشرت ، کثرت حیض ، عرصہ تک بچہ کو دودھ پلانے اور چوٹ وغیرہ لگنے کے باعث خون کے بکثرت خارج ہو جانے سے جسم خصوصاً دماغ ضعیف اور لاغر ہو جاتا ہے تو دوران سر کی

شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح جب بد ہضمی اور قبض کے باعث اچھا خون پیدا نہیں ہوتا اور نیز معدہ اور آنتوں کے زہریلے مواد جمع ہو جاتے ہیں اور ان کا زہر خون میں شامل ہو کر خون کو زہریلا کر دیتا ہے تو اس سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے، اس زہریلے مواد کی اذیت دماغ تک پہنچکر یہ کیفیت کر دیتی ہے۔ علاوہ ازیں گاہے منشیات شراب، تمباکو، افیون وغیرہ کے کثرت استعمال سے خون میں سمیت پیدا ہو جاتی ہے تو یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات اگر مرض خفیف ہوتا ہے تو کبھی کبھی دیر تک بیٹھنے کے بعد یکبارگی اٹھنے وقت آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ اور تھوڑی دیر سکون کرنے کے بعد حالت درست ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر مرض شدید ہوتا ہے تو اٹھتے ہی مریض کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے اور مریض کا اپنا سر اور آس پاس کی تمام چیزیں گھومتی ہوئی معلوم ہونے لگتی ہیں۔ وہ کھڑا نہیں رہ سکتا۔ بلکہ آنکھیں بند کر کے کسی چیز کا سہارا لینے پر مجبور ہوتا ہے، یا بیٹھ جاتا ہے، یا گر پڑتا ہے، گاہے اس کے ساتھ متلی بھی ہونے لگتی ہے، اور گاہے قے بھی ہو جاتی ہے جس کے بعد مرض میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

واضح ہو کہ دوران سر بعض دماغی بیماریوں مثلاً صرع، شقیقہ خصوصاً سکتہ کی علامت منذرہ ہوتا ہے یعنی اس سے ان بیماریوں کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوا کرتا ہے، اگر بوڑھے آدمیوں کو دوران سر کی شکایت رہتی ہے تو ان میں بخصوصیت کے ساتھ سکتہ کی علامت منذرہ ہوتا ہے۔

علاج مریض کو سب سے پہلے کثرت مشاغل خصوصاً دماغی کاموں اور غور و فکر سے روک دیں، مجامعت سے پرہیز کرائیں، شراب، چائے، تمباکو وغیرہ منشی چیزوں کے استعمال سے منع کریں۔

ہضم خراب رہتا ہو اور قبض کی شکایت رہتی ہو تو سونے وقت قرص ملین دو عدد سے چار عدد تک ملاٹ کو دودھ کے ساتھ کھلائیں اور کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت قرص جدید ایک ایک عدد استعمال کرائیں، اور صبح و شام قرص نوم مرکب ایک ایک عدد کھلائیں۔

اگر دوران سر کے دورے جلد جلد اور شدت کے ساتھ واقع ہوں تو قبض دفع کرنے کے بعد مسکن اعصاب دوائیں مثلاً حب جواہر مسکن ایک عدد یا قرص دواء الشفاء دو عدد استعمال کرائیں۔

اگر بڑھاپے میں یہ مرض لاحق ہو اور مریض کو فالج یا لقوہ پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو منضج بلغم پلا کر تنقیہ کریں۔ اور پھر قرص فولاد ۱ عدد، قرص گئوذنتی دو عدد، معجون جوگراج گوگل سات ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور حب خاص ایک عدد بعد از غذا دونوں وقت دیں۔ غذا بھوک سے کم کھائیں اور قبض نہ ہونے دیں

غذا زود ہضم مقوی غذا مثلاً دودھ، نان پاؤ اور دودھ، شوربا چپاتی، مونگ کی دال چپاتی دیں، شوربا، تیتر، بٹیر، مرغ یا بکری کے گوشت سے تیار کیا جائے۔ اگر گوشت کے ساتھ پالک یا شلغم یا چقندر

پکائے جائیں تو زیادہ بہتر ہے۔
بادی، قابض، بھجر چیزوں سے مثلاً دال ماش، بینگن، اروی، گوبھی، لہسن، پیاز اور تیل سے پرہیز
پرہیز کریں ترشی بالکل استعمال نہ کریں۔ شراب، تمباکو، چائے اور قہوہ ہرگز نہ پئیں۔

استسقاء الدماغ؛ سر میں پانی بھر جانا۔

ہائیڈرو کیفلس HYDROCEPHALUS

استسقاء الدماغ میں کھوپڑی کے اندر یا کھوپڑی کے باہر جلد کے نیچے پانی یا خون جمع ہو جاتا ہے، جب کھوپڑی کے اندر کی طرف جمع ہو جاتا ہے تو اس کو استسقاء الدماغ داخلی یا استسقاء الدماغ صادق کہتے ہیں لیکن جب کھوپڑی کے باہر سر کی جلد کے نیچے مائیت جمع ہو جاتی ہے تو اس کو استسقاء الدماغ خارجی یا استسقاء الدماغ کاذب کہتے ہیں۔
استسقاء الدماغ خارجی جنین کو شکم مادر میں یا پیدائش کے بعد چار یا پانچ ماہ کے بچوں کو ہوتا ہے، جب یہ مرض جنین کو شکم مادر میں لاحق ہوتا ہے تو اس کی ولادت میں نہایت دقت ہوتی ہے، زچہ اور بچہ دونوں ہلاک ہو جاتے ہیں، لیکن جب یہ پیدائش کے بعد شروع ہوتا ہے تو بچہ بہترین غذا کھانے کے باوجود روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہے۔ سر اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ اس کو گردن پر قائم نہیں رکھ سکتا، پیشانی اور گدی کی ہڈیاں ابھر آتی ہیں، "تالوا" ابھرا ہوا اور حرکت کرتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ سر کی جلد تنگی اور چمکدار ہوتی ہے۔ اس میں وریدیں نمایاں ہوتی ہیں۔ آنکھیں ہر وقت کھلی رہتی ہیں اور ان سے آنسو جاری رہتے ہیں، مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ بچہ اپنی ناک اور ہونٹوں کو نوچتا رہتا ہے استسقاء الدماغ خارجی، دایہ کی غلطی سے پیدا ہوتا ہے، چنانچہ بعض نادان دائیاں ولادت کے بعد بچے کے سر کو اس قدر زور سے دباتی ہیں کہ اس کی وجہ سے رگوں کے منہ کشادہ ہو جاتے ہیں اور ان سے خون کی مائیت متر شح ہو کر جلد کے نیچے جمع ہو جاتی ہے، اس صورت میں سر کی جلد لچلچی معلوم ہوتی ہے۔ لیکن اس کی رنگت اصلی حالت پر ہوگی۔ اگر سر کے ابھار کو انگلی سے زیادہ دبایا جائے تو وہ نیچے سے دب جاتا ہے، بچے کو نیند نہیں آتی اور وہ اکثر روتا رہتا ہے۔

علاج

استسقاء الدماغ داخلی کا علاج تقریباً ناممکن ہے لیکن استسقاء الدماغ خارجی کے مریض بالعموم صحتیاب ہو جاتے ہیں۔
یہ مرض داخلی ہو یا خارجی بہر صورت عام تقویتی جسم دوائیں مثلاً شربت فولاد، بچوں کا شربت ایکسیریان اور روغن ماہی یا (کاڈلیور آئل) بچے کی عمر کے مطابق استعمال کرائیں۔

اگر رطوبت مقدار میں تھوڑی ہو اور نیز محدود جگہ میں بند ہو تو شگاف دیکر اس کو خارج کریں، ورنہ سر کے
منڈوا کر محلل دواؤں کے جوشاندہ کا نطول کریں، اور بعد ازاں گرم خشک دوائیں استعمال کریں۔

نطول بابونہ، اکلیل الملک، تخم سویا ہر ایک چھ ماشہ، سبوس گندم دو تولہ کو ایک سیر پانی میں جوش دے کر نطول کریں۔ اس کے بعد سر پر یہ ضماد لگائیں۔

ضماد کلونجی، فرفیون، قسط، نطرون۔ اکلیل الملک، گل بابونہ، ہر ایک چھ ماشہ، جند بیدستر، زعفران ہر ایک ڈیڑھ ماشہ بورہ ارمنی ایک تولہ سب کو باریک پیس کر سرکہ یا شراب میں ملا کر سر پر ضماد کریں، اور اوپر سے سیدھا پتلا سا ٹکڑا باندھیں۔

اس کے علاوہ اگر لیموں کو چیر کر اس پر نمک چھڑکیں اور توے پر گرم کر کے سر کی تکمید کریں اور یہ عمل دن میں دو تین بار کریں، اور عرصہ تک جاری رکھیں، تو رطوبت کو تحلیل کرنے کے لئے مفید ہے۔

لیکن اگر ان تدابیر سے پانی تحلیل نہ ہو تو مجبوراً عمل جراحی کی طرف رجوع کریں۔ شگاف دے کر پانی خارج کریں۔ اور اس مقام پر گدی باندھ کر تین روز تک شراب اور زیتون کا تیل اس کے اوپر ٹپکاتے رہیں۔ اس کے بعد گدی کھولیں، اگر زخم بھر گیا ہو تو بہتر ہے ورنہ زخم کو بھرنے والے مرہم استعمال کریں۔

بعض اوقات یہ پانی خود بخود بھی تحلیل ہو جاتا ہے چنانچہ حکیم صادق علی خاں مرحوم نے اس مرض کے متعلق مندرجہ ذیل واقعہ "مخازن تعلیم" میں تحریر فرمایا ہے۔

"ایک شخص کے گھر میں لڑکی پیدا ہوئی، اس کے سر کی جلد دو جگہ سے بلند تھی، اس بلندی کو دیکھ کر اس لڑکی کے عزیزوں کو بہت تشویش ہوئی، اور انہوں نے اس میں شگاف دلانا چاہا لیکن جب انھوں نے مجھ سے مشورہ لیا تو میں نے ان کو اس حرکت سے باز رکھا اور اس کا علاج بے علاجی سے کیا، کچھ مدت کے بعد وہ پانی جس کی وجہ سے سر میں بلندی تھی خود بخود تحلیل ہو گیا اور وہ بالکل تندرست ہو گئی۔"

پرہیز۔ ہر قسم کی بادی قابض غذاؤں سے پرہیز رکھیں، دودھ پلانے والی کو جماع سے بچائیں۔
غذا۔ دودھ پلانے والی کو زود ہضم مقوی غذائیں مثلاً دودھ، مکھن اور بیضہ نیم برشت دیں۔

دردِ ابرو

دردِ ابرو، عصابہ FACIAL NEURALGIA

تعریف عصابہ (دردِ ابرو) وہ درد کہلاتا ہے، جو بالعموم ایک یا دونوں ابروؤں میں ہوتا ہے، اور کبھی نصف چہرے میں بھی ہوا کرتا ہے۔

اسباب اس مرض کا سبب بالعموم خون کی سمیت ہوتا ہے چنانچہ بعض اوقات بدہضمی اور قبض کی وجہ سے خراب خون پیدا ہوتا ہے یا قبض کی وجہ سے معدہ اور آنتوں میں بند فضلات سے زہریلی رطوبتیں جدا ہو کر خون میں مل جاتی اور اس کو بھی زہریلا کر دیتی ہیں اور جب یہ زہریلا خون ابرو میں وہاں کے مقامی عصب (پانچویں دماغی عصب) میں تغذیہ کے لئے پہنچتا ہے تو درد پیدا کرنے کا موجب ہو جاتا ہے۔ اسی طرح بعض اوقات ملیریا، نقرس اور گٹھیا وغیرہ کی سمیت خون میں شامل ہو کر اس درد کا سبب بن جاتی ہے، اور گاہے کسی دانت کی بوسیدگی اور آنکھ یا کان، اور ناک کی بیماریوں سے قرب کی وجہ سے اور گاہے سر کو سردی لگنے سے ابرو کے عصب میں ضرر پہنچ کر بھی درد ہونے لگتا ہے اور نزلہ اور زکام کی تیز ابی رطوبتیں بند ہو کر اس قسم کا درد پیدا کر دیتی ہیں۔

علامات یہ درد زیادہ تر ادھیڑ عمر کے لوگوں کو ہوتا ہے اور اکثر یہ درد نوبت کے ساتھ ہوا کرتا ہے اور اگرچہ بالعموم ایک یا دونوں ابرو میں اور گاہے نصف چہرے میں ہوتا ہے لیکن گاہے ابرو کے علاوہ پیشانی، پپوٹے اور آنکھ کے ڈھیلے میں بھی درد ہوا کرتا ہے، اور گاہے رخسار یا جبڑے میں ایسا تیز درد ہوتا ہے جیسا کہ چھری یا نشتر کے لگنے یا آگ سے جل جانے سے ہوا کرتا ہے جس کی وجہ سے مریض نہایت بے چین ہوتا ہے، بار بار مقام درد کو ملتا دباتا ہے، کبھی کبھی درد کے ساتھ ابرو کے عضلات بھی اینٹھ جاتے ہیں، جب مرض شدید ہوتا ہے تو اس کی باریاں بہت جلد جلد آتی ہیں، لیکن مزمن صورت میں ہفتوں بلکہ مہینوں کے بعد درد کا دورہ ہوتا ہے۔

شقیقہ اور عصابہ میں فرق شقیقہ اور عصابہ میں بہت مشابہت ہے لہٰذا دونوں میں تشخیص کرنا نہایت ضروری ہے۔ دونوں کے درمیان خالص امتیازی علامت یہ ہے کہ عصابہ (درد ابرو) بعد دوپہر زوال آفتاب کے بعد بھی باقی رہتا ہے، اگرچہ اس میں تخفیف ضرور ہو جاتی ہے، برخلاف ازیں شقیقہ کا درد طلوع آفتاب سے آہستہ آہستہ بڑھتا ہے اور زوال آفتاب کے بعد بالکل دور ہو جاتا ہے، علاوہ ازیں درد ابرو سر کے عرض میں ہوا کرتا ہے اور شقیقہ طول میں۔

علاج سبب مرض معلوم کر کے اس درد کو دور کرنے کی کوشش کریں چنانچہ بدہضمی ہو تو اس کی اصلاح کریں قبض ہو تو قرص ملین وغیرہ کے ذریعہ اس کو دفع کریں، ملیریا نقرس اور وجع المفاصل کی سمیت سبب ہو تو نقوع شاہترہ یا مصفی دس پندرہ روز تک صبح و شام پلانے کے بعد مسہل دیں کوئی دانت بوسیدہ ہو تو اس کو نکال دیں۔

تسکین درد کے لئے سوداء الشفاء دو عدد صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ کھلانا بھی مفید ہے۔

اس کے علاوہ یہ نسخہ بھی مفید و مجرب ہے

نسخہ اسطوخودوس چھ ماشہ، کشنیز خشک چار ماشہ، مرچ سیاہ ۶ عدد، سب کو تقریباً ڈیڑھ چھٹانک پانی

میں پیس کر طلوع آفتاب سے پہلے بالائی شیرینی ملائیں دوا پینے کے بعد مزہ تبدیل کرنے کے لئے غذرسے مصری کھالیں
نسوار شقیقہ اور عصابہ (درد ابرو) دونوں کے لئے مفید ہے۔
نسخہ سند بھلا مرچ سیاہ ہر ایک ایک عدد نوشادر ایک ماشہ سب کو باریک پیس کر بطور نسوار استعمال کریں۔
اگر نزلہ زکام کے بند ہو جانے سے یہ درد پیدا ہو جائے تو اطریفل زمانی سات ماشہ یا قرص ملین چار عدد رات کو کھلائیں، اور مذکورہ بالا نسوار سنگھائیں یا نزلہ زکام کو جاری کریں جیسا کہ نزلہ زکام میں بیان کیا گیا ہے۔
پرہیز۔ آلو، بینگن، تیتی، گوبھی، کرم کلا، دال، ماش بڑے کے گوشت اور گرم تیل سے پرہیز رکھیں۔

غذا شوربا چپاتی یا مونگ کی دال چپاتی دیں گوشت کا شوربا کو ٹھنڈی ترکاریوں مثلاً پالک، خرفہ، ٹنڈے، توری۔ اور گھیا کے ساتھ پکا کر دیا جائے۔ دھنیئے کا استعمال خاص طور پر مفید ہے۔

ضعف دماغ

ضعف دماغ، سیری برل انیمیا (CEREBRAL ANAEMIA)

تعریف و کیفیت مرض۔ ضعف دماغ وہ مرض ہے جس میں سارے دماغ یا اس کے بعض حصوں میں خون کم مقدار میں پہنچتا ہے، لہذا اس کی پرورش میں کمی آجاتی ہے اور وہ لاغر ہو جاتا ہے۔ اور اپنے متعلقہ افعال کو بخوبی سرانجام نہیں دے سکتا

اسباب۔ دماغ میں خون کے کم مقدار میں پہنچنے کا سبب یا تو یہ ہوتا ہے کہ تمام بدن میں خون کم ہوتا ہے اور جب تمام بدن میں خون کم ہوتا ہے تو دماغ میں بھی کم مقدار میں پہنچتا ہے، لہذا تمام بدن کے لاغر اور ضعیف ہونے کے ساتھ دماغ بھی لاغر اور ضعیف ہو جاتا ہے یا اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ قلب ضعیف ہوتا ہے یا دماغی شریانوں میں سدہ پڑ جاتا ہے، لہذا دماغ میں حسب معمول خون نہیں پہنچ سکتا۔
ان کے علاوہ کثرت جماع، جلق، کثرت احتلام، جریان منی۔ زیادہ دماغی محنت، دائمی قبض، دائمی نزلہ و زکام اور غذا کی کمی یا غذا کی خرابی ایسے اسباب ہیں جن سے ضعف دماغ لاحق ہو جاتا ہے۔

علامات سر میں اکثر ہلکا درد ہوتا ہے، معمولی دماغی محنت اور ادنیٰ تحریکات حتیٰ کہ معمولی شور و غل اور چیخ و پکار کو دماغ برداشت نہیں کر سکتا، تھوڑی دیر مطالعہ کرنے، تھوڑا سا لکھنے پڑھنے سرد یا گرم ہوا کے لگنے تھوڑی دھوپ میں چلنے پھرنے سے یا زور شور سے گفتگو کرنے پر درد سر ہونے لگتا ہے لیکن جب مریض آنکھیں بند کر کے خاموش لیٹ جاتا ہے تو درد سر میں تخفیف ہو جاتی ہے اور اگر نیند آجائے تو بیدار ہونے کے بعد درد رفع ہو جاتا ہے تمام دماغی قوتیں ضعیف ہو جاتی ہیں، اور

ان کے افعال بدستور انجام نہیں پاتے، چنانچہ ذہن اور حافظہ کمزور ہو جاتے ہیں، آنکھوں کی بینائی کمزور ہو جاتی ہے، کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں خود بخود آنے لگتی ہیں اور باجے سے بجتے ہوئے سنائی دینے لگتے ہیں۔ اٹھتے بیٹھتے چکر آتے ہیں اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے، نزلہ و زکام کی اکثر شکایت رہتی ہے۔ جب مرض زیادہ شدید ہو جاتا ہے تو چہرہ سفید پڑ جاتا ہے، آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں، ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے اور غشی طاری ہو جاتی ہے۔

علاج شدت مرض کی حالت میں جبکہ غشی ہو جائے، مریض کو آرام سے بستر پر لٹائیں، سر کے نیچے تکیہ نہ رکھیں بلکہ پائینتی کو سرہانے سے اونچا کر دیں تاکہ دماغ کی طرف آسانی سے اور زیادہ مقدار میں خون کی آمد شروع ہو جائے اور مقوی دماغ دوائیں کھلائیں اور شمومات اور ایسی دوائیں سونگھائیں جو دماغ کو تحریک دے کر مریض کو ہوش میں لائیں، مثلاً نوشادر اور چونہ برابر وزن لے کر ایک چوڑے منہ کی شیشی میں رکھیں اور اس میں تھوڑا پانی ڈال کر مریض کو اس کے بخارات سونگھائیں۔ قبض کی شکایت ہو تو فوراً صابون ایک تولہ کو تین پاؤ پانی میں حل کر کے روغن بیدانجیر چار تولہ اضافہ کر کے حقنہ کریں، مقویات میں سے دواء المسک معتدل جواہر والی سات ماشہ یا قرص عود عنبری ایک عدد کھلائیں، اور ماء اللحم خاص النخاص پانچ تولہ عرق گلاب پانچ تولہ، عرق سیب پانچ تولہ کو باہم ملا کر پئیں

معمولی حالات میں سبب کے مطابق علاج کریں، مثلاً تمام بدن میں خون کی کمی ہو تو دواؤں اور غذاؤں سے اس کو بڑھانے کی کوشش کریں، کثرت جماع سبب ہو تو اس کو دور کریں، اور تقویت دماغ کی کوشش کریں۔ الغرض جو مرض بھی سبب ہو اس کو دور کریں، اور دماغ کو قوت دیں، اور ضعف دماغ کسی بھی وجہ سے ہو بہرحال مریض کو سبزہ زار اور باغات کی صاف اور تازہ ہوا میں سیر کرنے کی ہدایت کریں، اس کو خوش و خرم رکھیں، زود ہضم مقوی غذائیں کھلائیں۔

سبب کو دور کرنے کے بعد ترطیب و تقویت دماغ کے لئے سر پر روغن بادام، روغن کدو یا روغن لبوب سبعہ لگائیں اور اندرونی طور پر قرص مرجان سادہ یا قرص مرجان جواہر والا ایک عدد یا قرص نقرہ مرکب ا عدد خمیرہ گاؤ زبان عنبری سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں، یا حریرہ مغز بادام بنا کر روزانہ صبح کو پئیں۔

حریرہ مغز بادام ۔ دماغ کو قوت دیتا ہے اور اس میں تراوٹ پیدا کرتا ہے، علاوہ ازیں ضعف دماغ کی وجہ سے جو شکایتیں پیدا ہو جاتی ہیں، مثلاً بے خوابی، دائمی نزلہ و زکام، خشک کھانسی وغیرہ ان کو بھی دفع کرتا ہے۔

نسخہ : مغز بادام شیریں پانچ دانہ، مغز کدوئے شیریں تین ماشہ، مغز تخم تربوز تین ماشہ، گوند ببول تین ماشہ، نشاستہ تین ماشہ، مصری دو تولہ سب کو پانی میں پیس کر آگ پر پکائیں، جب غلیظ ہو جائے نیچے اتاریں اور کچھ ٹھنڈا ہو جائے تو پئیں۔

اگر دماغ کو زیادہ ترطیب (تراوٹ) پہنچانا مقصود ہو تو پانی کے بجائے گائے کے دودھ میں پیس چھان کر حریرہ تیار کریں، ضعف معدہ کی صورت میں گوند ببول اور نشاستہ کو خارج کر دیں، نزلا ور قیق مواد کو سینہ پر گرنے سے روکنے کے لئے پوست خشخاش تین ماشہ، تخم خشخاش تین ماشہ اضافہ کریں، قبض کی صورت میں رات کو اطریفل اسطوخودوس سات ماشہ کھلاتے رہیں اور صبح کو حریرہ پلاتے رہیں۔

اگر ضعفِ دماغ کے ساتھ معدہ بھی کمزور ہو اور اس کی وجہ سے ہضم غذا کے وقت تبخیر ہوتی ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ، ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھائیں اوپر سے بادیان پانچ ماشہ تخم کشوث تین ماشہ مویز منقی ۹ دانہ کو عرق بادیان بارہ تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ دو تولہ ملا کر پئیں اگر قبض رہتا ہو تو خمیرہ بنفشہ کی بجائے شربت دینار یا ترنجبین چار تولہ میں اضافہ کریں۔

حب برہمی:۔ تقویت دماغ کے لئے نہایت مفید ہے، ذہن اور حافظہ کو تیز کرتی ہے۔

نسخہ:۔ برہمی بوٹی ایک تولہ کو باریک کوٹ چھان کر روغن بادام بقدر ضرورت سے چرب کریں اور سیاہ مرچ تین ماشہ دانہ الائچی خورد تین ماشہ۔ باریک پیس کر باہم ملائیں، اس کے بعد پانی میں گوند کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک۔ ایک گولی صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ، ہمیشہ کے لئے یہ روگ کھونے کیلئے قرص عود عنبری ایک عدد یا لوجیون ایک عدد یا قرص نقرہ مرکب ایک عدد چند روز استعمال کریں۔

پرہیز:۔ قابض، بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز رکھیں، رنج و غم کو پاس تک نہ آنے دیں، جماع اور دماغی محنت سے بھی پرہیز کریں۔

غذا:۔ زود ہضم مقوی غذا دیں، مثلاً شوربا چپاتی، مونگ کی دال چپاتی دیں یا سبز ترکاریاں پکا کر چپاتی کے ساتھ کھلائیں، دودھ، ملائی، مکھن، بقدر ہضم استعمال کریں، سیب، امرود، انگور، سردہ میٹھا سنترہ، تازہ اور شیریں میوے کھائیں۔

سرسام

ورم دماغ — سیری برائیٹس — **ENCEPHALITIS**

ورم اغشیہ دماغ — مے ننجائیٹس — **MENINGITIS**

تعریف:۔ سرسام ورم دماغ کو کہتے ہیں، خواہ خاص دماغ (بھیجہ) میں ورم ہو اور خواہ اس کے

ساتھ ہی دماغی جھلیاں بھی متورم ہوں، علاوہ جب صرف دماغی جھلیوں میں ورم ہوتا ہے اور دماغ (بھیجہ) صحیح سالم ہوتا ہے تو اس کو بھی سرسام ہی کہتے ہیں۔ ڈاکٹری میں خاص دماغ کے ورم کو سیری برائیٹس، دماغی جھلیوں کے ورم کو "مے ننجائیٹس" اور دماغ اور جھلیوں کے ساتھ متورم ہونے کو سیریبیرو مے ننجائیٹس CEREBEROMENINGITIS کہتے ہیں۔

اسباب و ماہیت :۔ جب کسی وجہ سے دماغ کی طرف خون کی آمد زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن اس کی واپسی کی رفتار سست پڑجاتی ہے تو دماغ اور اس کی جھلیوں میں خون کا اجتماع ہوکر ورم پیدا ہوجاتا ہے، چنانچہ امراض حادہ مثلاً تیز بخار، جیسے کہ طاعون، ذات الجنب اور ذات الریہ (نمونیہ) وغیرہ میں دماغ کی طرف خون کی آمد زیادہ ہوجانے سے یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے، علاوہ ازیں گاہے تیز دھوپ میں چلنے پھرنے سے گرمی کی شدت سے، گرم چیزوں کے کھانے اور شراب کے کثرت استعمال سے، سر پہ چوٹ لگنے سے، نیز وجع المفاصل، نقرس اور آتشک کی سمیت سے بھی یہ مرض لاحق ہوتا ہے، بعض اوقات مادہ سِل بھی اس مرض کو پیدا کرنے کا موجب ہوتا ہے اور گاہے ناک یا کان کا اندرونی ورم بڑھتے بڑھتے دماغ اور اس کی جھلیوں تک سرایت کر جاتا ہے اور سرسام پیدا کر دیتا ہے۔ اور گاہے عورتوں میں احتباس حیض کی وجہ سے بھی یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے۔

یہ مرض عورتوں کی نسبت مردوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ اور سولہ سال سے ۴۵ سال تک کے مردوں میں زیادہ تر ہوا کرتا ہے۔ بچوں میں بہت کم ہوتا ہے۔

علامات جب یہ مرض امراض حادہ کے علاوہ دوسرے اسباب سے پیدا ہوتا ہے، تو ابتداءً دردسر اور دوران سر کی شکایت ہوتی ہے، مریض کی طبیعت سست اور بے چین ہوتی ہے۔ اس کے بعد جوانوں میں سردی لگ کر اور بچوں میں تشنج ہوکر تیز بخار چڑھ جاتا ہے، جس کی حرارت ۱۰۲ درجہ مقیاس الحرارت (تھرمامیٹر) سے زیادہ نہیں ہوتی، دردسر شدید ہوتا ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے مریض کے ہوش و حواس میں خلل آجاتا ہے، اور ہذیان شدید ہوجاتا ہے، آنکھیں سرخ آنسوؤں سے ڈبڈبائی ہوتی ہیں، مریض بالعموم ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے اور دانتوں کو پیستا ہے، بعض اوقات چارپائی سے اٹھ کر بھاگنے کی کوشش کرنے لگتا ہے اور آخر کار بالکل بے ہوش پڑا رہتا ہے، پہلے قبض ہوتا ہے، اور عضلات تشنج تنے ہوئے ہوتے ہیں، لیکن آخری حالت میں عضلات ڈھیلے پڑجاتے ہیں، اور بول و براز بلا ارادہ خارج ہونے لگتے ہیں، آنکھیں نیم کشادہ ہوتی ہیں، جلد سرد اور چپچپا ہوتی ہے۔ چہرے پر مُردنی چھاجاتی ہے، ہاتھ پاؤں سرد ہوجاتے ہیں۔ سانس خراٹے سے آنے لگتا ہے، اور آخر کار مریض اسی بے ہوشی کی حالت میں انتقال کرجاتا ہے۔

جب صرف دماغ میں ورم ہوتا ہے تو مذکورہ علامتوں کے علاوہ ابتدا ہی متلا نا اور بکائیاں آتی ہیں، حرارت شدید ہوتی ہے آنکھوں کی گہرائی میں درد محسوس ہوتا ہے اور نبض عظیم اور موجی چلتی ہے۔ لیکن جب صرف دماغی جھلیوں میں ورم ہوتا ہے تو بار بار تشنج ہوتا ہے اور دماغ کی سخت جھلی (ام غلیظ) میں ورم ہوتا ہے تو بار بار تشنج ہونے کے علاوہ کھوپڑی میں درد ہوتا ہے، اور نبض صلب و منشاری چلتی ہے۔ اور دماغ کی غشاء رقیق (وہ جھلی جو دماغ پر لپٹی ہوتی ہے) میں ورم ہوتا ہے۔ تو علامتیں خفیف ہوتی ہیں۔ اور نبض صلب اور موجی چلتی ہے۔

انجام اگر ورم دماغی جھلیوں میں ہوتا ہے تو بالعموم اچھا ہوجاتا ہے، لیکن اگر ورم خاص جوہر دماغ میں ہوتا ہے تو مریض بالعموم ہلاک ہوجاتا ہے۔ چنانچہ اس مرض کے دس فیصدی مریض بمشکل اچھے ہوتے ہیں، اگر مرض بہت شدید ہو تو مریض چوتھے روز ہلاک ہوجاتا ہے۔ لیکن اگر مرض زیادہ شدید نہ ہو تو دوسرے یا تیسرے یا زیادہ سے زیادہ چوتھے ہفتہ میں انتقال کرجاتا ہے۔

علاوہ ازیں غلط علاج کرنے اور بدپرہیزی کرنے سے سرسام کے بعض مریض فوق اور بعض دیوانے بھی ہوجاتے ہیں۔

علاج اس مرض کا اصل علاج یہ ہے کہ دماغ کی طرف خون کی آمد کو کم کیا جائے۔ اور جو خون آچکا ہے اس کو حالت اعتدال پر لایا جائے چنانچہ اس غرض کے لئے سب سے پہلے ایک صاف اور کشادہ ہوادار کمرے میں سر کے نیچے اونچا تکیہ رکھ کر لٹائیں۔ کمرہ کسی قدر تاریک ہو تو بہتر ہے ورنہ اس کے دروازوں پر ہلکے پردے لٹکادیں تاکہ تیز روشنی مریض کو ضرر نہ پہنچائے۔ لیکن اگر دروازوں پر خس کے پردے لٹکاکر ان پر برابر پانی چھڑکتے رہیں تو زیادہ بہتر ہے۔ اس سے کمرے میں تیز روشنی بھی نہیں پہنچے گی اور کمرہ ٹھنڈا اور خوشبودار بھی رہے گا۔ اور اگر خس کے پردوں کا انتظام نہ ہوسکے تو کمرے کو ٹھنڈا اور خوشبودار کرنے کے لئے دیواروں پر سفید چکنی مٹی (پنڈول) لیپیں اور فرش پر پانی کا چھڑکاؤ کرتے رہیں، اس کے بعد سب سے پہلے قبض کی صورت میں یہ حقنہ کریں، اور اگر مریض بچہ ہو تو شافہ استعمال کریں۔

نسخہ حقنہ گل خطمی، گل نیلوفر، گل سرخ، بادیان ہر ایک سات ماشہ، کوہ خشک، گاؤ زبان ہر ایک پانچ ماشہ، عناب ۵ دانہ جو مقشر دو تولہ۔ تخم خطمی سات ماشہ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں، جب تہائی رہ جائے چھان لیں اور مغز املتاس پانچ تولہ، شیر خشت چار چار تولہ، ترنجبین خراسانی چار تولہ، نمک طعام چھ ماشہ حل کرکے دوبارہ چھانیں اور روغن ارنڈی دو تولہ، آب کدو سبز ۱۲ تولہ اضافہ کرکے حقنہ کریں لیکن اگر حقنہ یا شافہ ممکن نہ ہو تو یہ نسخہ تلیین دیں۔

نسخہ تلیین:۔ آلو بخارا سات دانہ۔ املی پانچ تولہ کو عرق گاؤزبان ۶ تولہ، عرق مکوہ ۶ تولہ، عرق گلاب تین تولہ میں بھگو کر زلال نکال لیں، اور اس میں ترنجبین خراسانی چار تولہ اور شیر خشت دو تولہ، گلقند چار تولہ ملا کر چھانیں اور عصارہ ریوند چار سُرخ باریک پیس کر اوپر سے چھڑک کر پلائیں۔

اس کے بعد یہ پاشویہ کریں اور ہاتھ کی ہتھیلی اور پاؤں کے تلوؤں پر سینگیاں کھچوائیں۔

نسخہ پاشویہ۔ گل بنفشہ، گل نیلوفر، تخم خطمی، سبوس گندم، نمک طعام ہر ایک ایک تولہ، برگ بیری ایک پاؤ سب کو دس سیر پانی میں جوش دیکر چھان لیں، اور مریض کو ایک آرام کرسی پر بٹھائیں یا چارپائی پر بٹھا کر پیچھے تکیہ لگا دیں اور دواؤں کا جوشاندہ ٹونٹی دار لوٹوں میں بھر کر دو آدمی دونوں پاؤں پر گھٹنوں سے نیچے پنڈلیوں پر گرائیں (دونوں پاؤں ایک برتن میں رکھیں تاکہ پاؤں نیم گرم پانی ہی میں رہیں) اور دو آدمی دونوں پاؤں کو اوپر سے نیچے تک سُونتتے رہیں، دس پندرہ منٹ تک یہ عمل جاری رکھیں اس کے بعد پاؤں کو پانی سے نکال کر تولیہ وغیرہ سے خشک کریں اور مریض کو آرام سے لٹائیں۔

اس سے فارغ ہونے کے بعد سر کے بال ترشوائیں، اور عرق گلاب چھ تولہ، روغن گل دو تولہ کو باہم ملائیں اور برف سے سرد کرنے کے بعد اس میں کپڑے کی گدی بھگو کر بار بار سر کے تالو پر رکھیں۔ اور اگر زیادہ تبرید و تسکین کی ضرورت ہو تو بکری کا دودھ پانچ تولہ زیادہ کریں اور یہ لخلخہ سونگھائیں۔

نسخہ لخلخہ:۔ صندل سفید، گل ارمنی، خس، ہر ایک تین ماشہ کو عرق گلاب چار تولہ میں پیس لیں، اور سبز دھنیے کا پانی، ککڑی کا پانی ہر ایک چار تولہ کافور ایک ماشہ اضافہ کرکے ایک کشادہ منہ کی شیشی میں ڈال کر مریض کی ناک کے سامنے رکھیں۔ اندرونی طور پر بخار کو تسکین دینے کے لئے یہ نسخہ تبرید پلائیں۔

نسخہ تبرید:۔ بہدانہ تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، تخم کاہو تین ماشہ، مغز کدو تین ماشہ، عرق گاؤزباں آٹھ تولہ، عرق بید مشک چار تولہ، بہدانہ کو تھوڑے عرق گاؤزباں میں ایک گھنٹہ بھگونے کے بعد مل کر اس کا لعاب چھان لیں، اور باقی دواؤں کو باقی عرق گاؤزباں میں پیس کر چھان لیں، اور بہدانہ کے لعاب کے ساتھ ملا کر عرق بید مشک اور شربت نیلوفر ۳ تولہ اضافہ کرکے پلائیں۔

اگر مریض زیادہ کمزور ہو تو سفوف مروارید ڈیڑھ ماشہ اس نسخہ میں اضافہ کریں۔

اگر مزاج میں صفراویت غالب ہو تو آلو بخارا پانچ عدد اضافہ کریں۔

پیاس کی شدت:۔ کو دفع کرنے کے لئے آلو بخارا ۵ عدد کو عرق گاؤزباں تیس تولہ میں بھگو رکھیں۔ پھر یہ عرق تھوڑا تھوڑا چھان کر برف سے سرد کرکے پانی کے بجائے پلائیں۔

ہونٹوں اور زبان کی خشکی کو زائل کرنے کے لئے بہدانہ ۶ ماشہ کو ایک پوٹلی میں باندھ کر عرق گاؤزبان

میں بھگوئیں، اور ہونٹوں اور زبان پر بار بار پھرائیں۔

جب تک مریض کو تیز بخار رہے اور ہذیان کرتا رہے، نیز اضطراب اور بے چینی قائم رہے۔ اس وقت تک اندرونی طور پر مذکورہ بالا نسخہ تبرید پلاتے رہیں، نیز دوسری مبرد اور مسکن تدابیر کو جاری رکھیں خواہ کسی خلط کا غلبہ ہو۔ لیکن جب بخار میں تخفیف ہو جائے، ہذیان اور اضطرابی کیفیت دُور ہو جائے تو مبردات اور مسکنات کے استعمال میں احتیاط کریں، اور بیرونی طور پر سر پر ٹکیہ آرد مونگ باندھیں، یا کبوتر یا مُرغ کو شکم چاک کر کے باندھیں اور اس کے بعد جس خلط کا غلبہ محسوس ہو اس کی رعایت کرتے ہوئے منضج پلا کر مسہل دیں۔

ٹکیہ آرد مونگ

مونگ کا آٹا پاؤ سیر لیکر بکری کے دودھ بقدر ضرورت میں گوندھ کر ٹکیہ بنائیں اور توے پر ایک طرف سے پکا کر کچی طرف روغن گل چپڑ کر گرما گرم سر پر باندھیں۔ جب یہ ٹکیہ سرد ہو جائے تو فوراً دوسری ٹکیہ تیار کرا کے بدستور گرما گرم باندھیں اسی طرح کم از کم چار ٹکیاں یکے بعد دیگرے استعمال کریں۔

نسخہ منضج :۔ جو سرسام میں اس وقت تک پلایا جاتا ہے جبکہ خون یا صفرا کا غلبہ ہوتا ہے۔ گل بنفشہ سات ماشہ، تخم خطمی سات ماشہ۔ تخم خیارین نیم کوفتہ سات ماشہ۔ تخم کاسنی سات ماشہ۔ گل نیلوفر سات ماشہ؛ عناب پانچ دانہ، گاؤزبان پانچ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ۔ ان سب دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر رکھیں، صبح کو مل چھان کر گلقند چار تولہ ملا کر پلائیں۔

تین روز اور زیادہ سے زیادہ پانچ روز تک یہ نسخہ پلانے کے بعد اس نسخہ میں سنا مکی سات ماشہ اضافہ کر کے رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو بدستور مل چھان کر مغز املتاس پانچ تولہ، شیرخشت دو تولہ ترنجبین خراسانی چار تولہ، شکر سُرخ چار تولہ حل کر کے دوبارہ چھان کر روغن بادام چھ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔

پیاس کے وقت ہر دست کے بعد عرق بادیان اور عرق گاؤزبان ہم وزن نیم گرم تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ اگر دست کمی کے ساتھ آئیں تو ان میں شربت دینار ملا کر پلائیں۔ کھانے کے لئے تیسرے پہر مونگ کی ملائم کھچڑی کھلائیں اور اگلے روز تبرید کا یہ نسخہ دیں۔

نسخہ تبرید ۔ خمیرہ گاؤزبان اکیتولہ۔ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں، اُوپر سے لعاب بہدانہ تین ماشہ شیرہ تخم کاہو مقشر تین ماشہ، شیرہ مغز کدوئے شیریں، تین ماشہ۔ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر تخم ریحان سالم سات ماشہ اُوپر سے چھڑک کر پلائیں۔

اگر مریض سرسام پر غنودگی کا غلبہ ہو اور حواس کند ہوں، بخار ملکا ہو، ہذیان (اضطراب بھی کم ہو) تو اس حالت میں بھی اگرچہ تکیہ آرد مونگ سر پر باندھنا مفید ہے، لیکن کبوتر یا مرغ کو ذبح کر کے اس کا شکم چاک کر کے گرما گرم باندھنا زیادہ نفع دیتا ہے۔ علاوہ ازیں اس حالت میں روزانہ یہ حقنہ کریں۔

حقنہ۔ صابون ایک تولہ کو تین پاؤ نیم گرم پانی میں حل کریں اور روغن ارنڈی ۴ تولہ ملا کر حقنہ کریں۔

اور اگر مسہل کی ضرورت ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ منضج پلا کر مسہل دیں۔

نسخہ منضج۔ جو سرسام میں غلبہ بلغم کی حالت میں پلایا جاتا ہے، گل بنفشہ سات ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ بیخ کاسنی سات ماشہ، بادیان سات ماشہ، گاؤزبان پانچ ماشہ، تخم خطمی خبازی ہر ایک سات ماشہ، اسطو خودوس پانچ ماشہ تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر رکھیں، صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ آٹھ روز تک یہ نسخہ منضج پلائیں، اس کے بعد اس نسخے میں سنا مکی سات ماشہ اضافہ کر کے رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں صبح کو مل چھان کر مغز املتاس پانچ تولہ، ترنجبین چار تولہ، شکر سرخ چار تولہ حل کر کے دوبارہ چھانیں اور روغن بادام شیریں چھ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔

ہر دست کے بعد عرق بادیان اور عرق گاؤزبان نیم گرم پلائیں۔ لیکن اگر دست نہ آئیں یا کم آئیں تو ان ہی عرقیات میں شربت دینار چار تولہ شامل کر کے پلائیں، اور اگر معدہ سخت ہو اور کوئی دست نہ آئے تو بطور حلابا تین ماشہ کو باریک پیس کر شکر سفید تین ماشہ ملا کر عرق بادیان اور عرق گاؤزبان کے ساتھ پھنکائیں۔ دستوں سے فارغ ہونے کے بعد تیسرے پہر دال مونگ کی ملائم کھچڑی دیں اور اگلے روز تبرید کا یہ نسخہ پلائیں۔ نسخہ تبرید۔ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں، اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر تخم ریحان مسلم سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر پلائیں۔ اسی طرح ایک ایک روز کے وقفہ سے دو تین مسہل دینے کے بعد وہ مسہل حب ایارج کے اس طرح دیں۔

حب ایارج سات ماشہ، روغن بادام شیریں سے چرب کر کے ورق نقرہ لپیٹیں، اور صبح چار بجے بیدار کر کے عرق گاؤزبان کے ساتھ کھلائیں۔ صبح کو بدستور مذکورہ بالا نسخہ مسہل املتاس اور روغن بادام کے بغیر پلائیں، وقفہ کے روز وہی مذکورہ بالا نسخہ تبرید استعمال کرائیں۔

حب مسہلات کے بعد بخار و ہذیان وغیرہ عوارض دفع ہو جائیں تو تعدیل و تقویت دماغ کے لئے حب جواہر ایک عدد خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا سات ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھلائیں، اگر مریض کے مزاج میں بلغم کا غلبہ ہو تو حب جواہر ایک عدد، دوا ء المسک معتدل جواہر والی سات ماشہ میں ملا کر دونوں وقت دیں، دماغ میں تراوٹ دینے کے لئے روغن کدو، روغن بادام شیریں۔ اور روغن خشخاش وغیرہ

سر پر لگائیں اور اگر ممکن ہو تو عورت کا دودھ ناک اور کان میں ٹپکائیں۔

غذا حالت مرض میں سرسام کے مریض کو مطلق غذا نہ دیں، مگر افاقہ ہونے کے بعد آش جو یا ساگودانہ یا مونگ کی دال کا پانی دیں اور پھر آہستہ آہستہ شوربا چپاتی یا مونگ کی دال چپاتی اور سبز ترکاری یا چپاتی کے ساتھ دیں، علاوہ ازیں مونگ کی دال کی ملائم کھچڑی اور شوربا چاول بھی دے سکتے ہیں۔

پرہیز سرسام کے مریض کو ابتدا ہی سے ہر ایک گرم محرک چیز سے بچائیں، چنانچہ تیز روشنی اور چمکدار چیزوں کو نہ دیکھنے دیں، شور و غل سے بچائیں، نیز غم و غصہ، رنج و فکر اور دماغی محنت سے بچائے رکھیں۔ حالت مرض میں غذا نہ دیں، اور افاقہ کے بعد زود ہضم مقوی غذا کھلائیں، میٹھی چیزوں تیل اور تیل کی پکی ہوئی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ آلو، اروی، دال ماش، لال مرچ اور گرم مصالحہ بالکل استعمال نہ کریں۔

رموز و نکات (۱) اگر تیز بخاروں میں سر میں گرانی اور شدید درد پیدا ہو جائے، مریض روشنی سے نفرت کرنے لگے اور پیشاب رقیق ہو جائے تو یہ سرسام پیدا ہونے کی زبردست دلیل ہے۔
(۲) اگر مریض سرسام کا پاخانہ پیشاب بلا ارادہ خارج ہو منہ کی باچھیں ٹیڑھی ہو جائیں، آنکھیں اندر دھنس جائیں اور اُن کے گرد حلقے پڑ جائیں، دونوں آنکھوں خصوصاً ایک آنکھ سے آنسو بہنے لگیں، مریض کی شکل بگڑی معلوم ہونے لگے، سانس رُک رُک کر آنے لگے، اور ہاتھ پیروں میں تشنج ہونے لگے تو سمجھ لیجئے کہ مریض کا تندرست ہونا محال ہے۔ (۳) اگر سرسام کے مریض کو بار بار چھینکیں آئیں، کان کے پیچھے ورم پیدا ہو جائے تو یہ علامتیں اس کی صحت یابی کی خبر دیتی ہیں۔ (۴) بعض بخاروں میں جبکہ ان میں شدت ہوتی ہے بطور عوارض سرسامی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، جسے سرسام غیر حقیقی کہتے ہیں، کیونکہ دماغ یا اس کی جھلیوں میں ورم نہیں ہوتا، اور کیفیت بخار میں تخفیف ہوتے ہی خود بخود زائل ہو جاتی ہے۔ لیکن اس کی طرف سے بھی غافل نہیں ہونا چاہئے۔ ایسی حالت میں پاشویہ کرنا اور عرق گلاب روغن گل اور سرکہ (برف سے سرد کئے ہوئے کپڑے کی گدی بھگو کر بار بار رکھنا اور اگر قبض ہو تو بذریعہ حقنہ فوراً دست لانا ضروری تدابیر ہیں ورنہ عدم توجہی سے سرسام کا حقیقی ہو جانا ممکن ہے۔

صدمۂ دماغ

دماغ کی چوٹ ، صدمۃ الدماغ کن کشن آف دی برین

دماغ کا ہل جانا ، تزعزع الدماغ CONCUSSION OF THE BRAIN

کیفیت مرض۔ یہ وہ مرض ہے جس میں سر پر چوٹ لگنے یا زیادہ زور کا دھکا لگ جانے سے (جیسا کہ

ریل وغیرہ کے لڑجانے سے مسافروں کو زور کا دھکا لگتا ہے) دماغ ہل جاتا ہے، لیکن اس میں دماغ ٹوٹتا یا پھٹتا نہیں، اور نہ ہی کھوپڑی کی کسی ٹوٹی ہوئی ہڈی سے اور نہ خون کے خارج ہونے سے دماغ پر دباؤ پہنچتا ہے۔

اسباب۔ سر پر چوٹ لگنا یا سر کو زور کا دھکا لگنا۔

علامات اگر سر پر خفیف چوٹ لگی ہو، تھوڑی دیر کے لیے مریض کا سر چکراتا اور آنکھوں کے آگے اندھیرا آجاتا ہے، دماغی قوتیں پریشان ہو جاتی ہیں، کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں آنے لگتی ہیں۔ مریض کا کھڑا ہونا محال ہوتا ہے اور وہ کھڑے ہونے کی کوشش کرتا ہے تو سر جھکا کر پھر گر پڑتا ہے۔ بعض اوقات متلی اور قے آنے لگتی ہے اور اس کے کچھ دیر بعد مریض تندرست ہو جاتا ہے، صرف چوٹ کا درد اور کمزوری باقی رہتی ہے۔ اگر چوٹ بہت زور کی لگتی ہے تو مریض بالکل بیہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ پاخانہ پیشاب بے خبری کی حالت میں خطا ہو جاتے ہیں، عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں، جسم ٹھنڈا پڑ جاتا ہے، نبض ضعیف اور سانس آہستہ آہستہ چلنے لگتی ہے۔ کچھ دیر کے بعد مریض کی حالت درست ہونے لگتی ہے، بدن گرم ہو جاتا ہے، نبض حالت صحت جیسی چلنے لگتی ہے۔ اور قے آ کر مریض ہوش میں آجاتا ہے، البتہ دماغ میں کسی قدر خلل باقی رہ جاتا ہے۔ مثلاً بعض اچھی طرح گفتگو نہیں کر سکتے، بعض کو اونچا سنائی دینے لگتا ہے، اور بعض کو کم نظر آنے لگتا ہے۔ یا آنکھوں میں دوسری قسم کی خرابی پیدا ہو جاتی ہے یا ذہن و حافظہ خراب ہو جاتے ہیں، یا کسی دوسری قوت میں خلل آجاتا ہے۔ مثلاً بعض کی قوت باہ کمزور ہو جاتی ہے لیکن گاہے شدید چوٹ لگنے سے مریض بالکل بے ہوش ہو کر تھوڑی دیر کے بعد انتقال کر جاتا ہے، لیکن شاذونادر ایسا بھی ہوتا ہے، کہ دماغ یا ریڑھ کی ہڈی پر چوٹ لگنے سے فوراً تو کوئی خاص علامت سوائے درد کے پیدا نہیں ہوتی لیکن چند روز کے بعد سر میں درد ہونے لگتا ہے، چکر آنے لگتے ہیں، آنکھ ناک میں کوئی خرابی پیدا ہو جاتی ہے، عضلات بدن کمزور پڑ جاتے ہیں، اور تمام بدن میں تشنج ہونے لگتا ہے، اس کے بعد یا تو افاقہ ہونے لگتا ہے یا علامتیں شدید ہو کر مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

علاج مریض کو ایک سرد ہوادار کمرے میں آرام سے لٹائیں، اس کے سر کے نیچے تکیہ رکھیں، گلے اور سینہ کے بٹن کھول دیں، صندل کو عرق گلاب میں گھس کر اور قدرے کافور اضافہ کر کے برف سے ٹھنڈا کریں، پھر اس میں کپڑے کی گدی بھگو کر مریض کے سر پر رکھیں اور بار بار تبدیل کرتے رہیں، پنڈلیوں پر سینگیاں کھنچوائیں اور پاشویہ کرالیں، اگر جسم ٹھنڈا ہو جائے تو کمبل یا لحاف اوڑھا دیں، بغلوں یا رانوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں، جب مریض ہوش میں آنے لگے تو تھوڑا تھوڑا دودھ پلائیں لیکن شراب، چائے، قہوہ وغیرہ محرک چیزیں استعمال نہ کریں، البتہ جب بالکل ہوش میں آجائے تو کمزوری کو دور کرنے کے لئے خمیرہ گاؤزباں عنبری، تو شدارو لولوی، زہر المسک معتدل وغیرہ مفرح و مقوی دوائیں استعمال کریں، اگر قبض کی شکایت ہو تو حقنہ کریں۔ یا ملین دواؤں سے دست لائیں۔

غذا اور پرہیز۔ زود ہضم مقوی غذائیں مثلاً دودھ، بیضۂ نیم برشت، یخنی اور شوربا پلائیں، تیل، ترشی اور قابض بادی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

نسیان۔ بھول

بھول : نسیان : ایم نے سیا AMNESIA

تعریف نسیان، بھول وہ مرض ہے جس میں مریض کو نئی باتیں یاد نہیں رہتیں، اور جو باتیں اسے پہلے سے یاد ہوتی ہیں ان کو بھی بھول جاتا ہے، یا بوقت ضرورت دوبارہ پورے طور پر یاد کر کے ان کو صحیح طریقے پر ترتیب نہیں دے سکتا۔ اور نہ اس سے کوئی صحیح نتیجہ نکال سکتا ہے۔

اسباب اس مرض کا اصل اور حقیقی سبب تو یہ ہے کہ جب رطوبات کی زیادتی سے دماغ نرم پڑ جاتا ہے یا رطوبات کی کمی سے سخت ہو جاتا ہے تو یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے، چنانچہ جلق، کثرت جماع، منشیات خصوصاً دھوپ میں عرصہ تک رہنے، آگ کے پاس دیر تک بیٹھے رہنے سے جسم میں خون کی مقدار کم ہو کر دماغ میں بھی خون کم ہو جاتا ہے اور خشکی بڑھ جاتی ہے۔ لہٰذا یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے، یا قوت ہضم کے عرصہ تک خراب رہنے یا نزلہ زکام کی دائمی شکایت اور زیادہ سونے خصوصاً دن کے وقت سونے سے خون میں بلغمی رطوبتوں کے زیادہ شامل ہو جانے کے باعث دماغ نرم پڑ جاتا ہے، اور یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علاوہ ازیں گاہے سبز دھنیے کے کثرت استعمال سے، اور گاہے سڑاند اور بدبو میں عرصہ تک رہنے سے خون میں زہریلی کیفیت پیدا ہو کر بھی نسیان کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات مریض جو کوئی نئی صورت دیکھتا ہے یا نئی باتیں سنتا ہے، ان کو بھول جاتا ہے، اور جو صورتیں اور باتیں پہلے سے یاد ہوتی ہیں ان کو بھی بھول جاتا ہے، غور و فکر سے بھی وہ صورتیں اور باتیں یاد نہیں آتیں، رات کو دیکھا ہوا خواب صبح کو یاد نہیں رہتا، اب اگر یہ مرض کثرت جماع، منشیات کے کثرت استعمال وغیرہ سے خون میں کمی ہو کر پیدا ہوتا ہے تو مریض کے نتھنے خشک ہوتے ہیں، نیند نہیں آتی، قبض رہتا ہے، تھوڑی محنت کرنے سے سر میں درد ہونے لگتا ہے اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے اور اگر ضعف ہضم اور نزلہ و زکام وغیرہ سے دماغ میں رطوبتوں کا غلبہ ہوتا ہے تو مریض کو نیند زیادہ آتی ہے، ناک اور منہ سے بار بار رطوبت نکلتی ہے، چہرے پر پھیکا ہٹ ہوتی ہے اور منہ کا مزہ پھیکا ہوتا ہے۔

علاج اصل سبب کو دور کریں مثلاً کثرت جماع، منشیات کے استعمال وغیرہ سے خون میں کمی ہو کر یہ

مرض پیدا ہو جائے تو ان کو ترک کریں، صبح شام باغات اور سبزہ زار کی سیر کریں، طبیعت کو خوش و خرم رکھیں۔ رنج و غم سے آزاد رہیں، عطریات استعمال کریں، خوشبودار پھولوں کو سونگھیں، ہضم کی اصلاح کرنیوالی، خون کو پیدا کرنے والی، اور دماغ کو قوت دینے والی تدابیر اختیار کریں، مثلاً قرص مرجان جواہر والا ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان جواہر والا سات ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور قرص خبث الحدید، قرص مرجان جواہر والا ایک ایک عدد کو دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں ملا کر شام کو دیں، مقوی غذا کھلائیں۔ علاوہ ازیں حب برہمی[1] ۲ عدد کھا کر اوپر سے شیرہ مغز بادام ۷ عدد، مرچ سیاہ ۷ عدد پانی میں پیس کر چھان کر مصری دو تولہ ملا کر پینا بھی مفید ہے قرص نقرہ مرکب کا بھی اس ضمن میں استعمال کرنا خاص فائدہ رکھتا ہے۔

اگر بلغمی رطوبتوں کی زیادتی سے مرض پیدا ہو تو دوسر نزلہ میں بیان کردہ قاعدہ کے مطابق منضج بلغم پلا کر مسہل دیں، اور حب ایارج سے دماغ کا تنقیہ کریں، اس کے بعد قرص مرجان جواہر والا ایک عدد، خمیرہ گاؤ زبان عنبری جواہر والا ۵ ماشہ میں ملا کر صبح کو اور سفوف نسیان یا معجون بلس ۵ ماشہ شام کو کھلائیں اور اطریفل اسطوخودوس ۱۰ ماشہ رات کو سوتے وقت چند روز کھلائیں، جوارش جالینوس سات ماشہ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت دیں، علاوہ ازیں مندرجہ ذیل سفوف کا استعمال بھی مفید ہے۔

سفوف نسیان۔ کندر، سوا تولہ، وج ترکی (بچھ)، سوا تولہ، سونٹھ سوا تولہ، تیز پات، لونگ، ناگرموتھا، دارچینی ہر ایک سات ماشہ، مصری سب دواؤں کے برابر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۵ ماشہ روزانہ صبح کو تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

پرہیز۔ ان کی کمی کی صورت میں دماغی اور جسمانی محنت سے روک دیں، مباشرت سے سختی کے ساتھ باز رکھیں، گرم خشک، غلیظ بادی چیزوں سے پرہیز کرائیں، رطوبتوں کے غلبہ کی صورت میں ٹھنڈے پانی کے پینے خصوصاً نیند سے بیدار ہونے کے بعد سرد پانی پینے، سر کو ٹھنڈی ہوا کے لگنے اور ٹھنڈی اور تر چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔

غذا۔ خون کی کمی میں شوربا، چپاتی، یخنی، چوزہ مرغ، تیتر، بیٹر کا شوربا، بیضہ نیم برشت، دودھ، مکھن، ملائی، زردہ، چاول، دال مونگ، یا ارہر کی دال کی کھچڑی، بکری کا بھیجہ، خرفہ، پالک، کدو، ٹنڈے، توری جیسی چیزیں دیں۔ سیب، انگور، آم، خربزہ وغیرہ میوے کھلائیں، لیکن رطوبتوں کی زیادتی میں ہضم کی رعایت رکھتے ہوئے چوزہ مرغ، تیتر، بٹیر کا بھنا ہوا گوشت، کباب، مونگ یا ارہر کی دال (خشک پکائی ہوئی) چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔

---

[1] حب برہمی کا نسخہ ضعف دماغ کے بیان میں تحریر ہے۔

صرع۔ مرگی

مرگی صرع اے پی لپ سی EPILEPSY

تعریف صرع (مرگی) مشہور عصبی مرض ہے، جو دورہ کے ساتھ واقع ہوتا ہے، اس مرض میں مریض بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑتا ہے، اسکے اختیاری[1] عضلات میں تشنج ہونے لگتا ہے، اور وہ بے قاعدہ حرکتیں کرنے لگتا ہے۔

اسباب اس مرض کا اصلی اور خاص سبب غلیظ اخلاط یا ریاح ہوتے ہیں جو دماغ کی اندرونی فضاؤں اور اعصاب کے مجاری میں نامکمل سدہ پیدا کرکے یہ مرض پیدا کردیتے ہیں، جدید محققین اگرچہ ابھی تک اس مرض کی ماہیت اور حقیقت کے متعلق کوئی متفقہ فیصلہ نہیں کر سکے، تاہم بعض محققین اس کا سبب خون کی سمیت بیان کرتے ہیں، جو دماغی مرکز میں پہنچکر اس مرض کو پیدا کردیتی ہے۔

اس مرض کا حقیقی سبب غلیظ اخلاط و ریاح ہوں یا خون کی سمیت، بہرحال اس مرض کے اسباب محرکہ یہ ہوتے ہیں

بچوں میں دانت نکلنا۔ پیٹ کے کیڑے۔ اچانک کسی چیز سے ڈر جانا۔

جوانوں میں جلق یا کثرت جماع، سر پر چوٹ لگنا، ورم دماغ، رنج و غم کا غلبہ، دماغی محنت کی زیادتی، شراب نوشی، آتشک، نقرس، معدہ اور آنتوں کی خرابیاں، خصوصاً قبض، عورتوں میں اس کا سبب بالعموم حیض کی خرابیاں ہوا کرتی ہیں۔ یہ مرض بالعموم موروثی ہوا کرتا ہے، بچوں کو زیادہ اور جوانوں کو کم ہوتا ہے، بلکہ اگر بچپن سے یہ مرض لاحق ہو تو جوان ہونے کے بعد خود بخود دور ہو جاتا ہے۔

علامات جب اس مرض کا دورہ پڑنے والا ہوتا ہے، تو پہلے مریض کو درد سر اور دوران سر کی شکایت پیدا ہوتی ہے، بعض کی آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑنے لگتی ہیں، بعض کو ڈراؤنی شکلیں نظر آتی ہیں اور کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ لیکن بعض مریضوں میں علامات مذکورہ میں سے کسی علامت کے ظاہر ہوئے بغیر ہی مرض کا دورہ شروع ہو جاتا ہے۔ چنانچہ مریض ایک چیخ مارتا اور بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑتا ہے، اور اس کے ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں، چہرہ خوفناک نیلگوں ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کی طرف پھر جاتے ہیں، منہ سے جھاگ نکلنے لگتے ہیں، کبھی زبان دانتوں کے نیچے آکر کٹ جاتی ہے۔ اور کبھی پیشاب، پاخانہ اور منی بے خبری میں خارج ہو جاتے ہیں، اس کے بعد ہاتھ پاؤں میں ایک جھٹکا سا لگ کر تشنج رفع ہو جاتا ہے اور مریض کچھ دیر تک بیہوش رہنے کے بعد ہوش میں آجاتا ہے۔ لیکن اس وقت مریض

---

[1] اختیاری عضلات وہ عضلات کہلاتے ہیں، جو انسان کے ارادہ اور اختیار سے حرکت کرتے ہیں، مثلاً ہاتھ پاؤں کے عضلات

کے حواس بجا نہیں ہوتے وہ بالعموم سراسیمہ اور پریشان ہوتا ہے، جسم پر تکان اور سر میں درد یا دوران (چکر) کی شکایت ہوتی ہے۔ بعض مریض دیوانوں کے مانند حرکت کرنے لگتے ہیں۔

دورہ زیادہ تر دو منٹ سے لیکر دس پندرہ منٹ تک اور شاذونادر آدھ گھنٹے تک رہتا ہے، دورہ مختلف مریضوں میں مختلف مدت کے وقفہ سے ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ بعض مریضوں میں روزانہ آٹھ دس بار، بعض کو روزانہ ایک بار، بعض کو ہفتہ عشرہ میں، اور بعض کو ایک ماہ میں یا اس سے زیادہ مدت میں اس مرض کا دورہ پڑتا ہے۔

واضح ہو کہ مذکورہ بالا علامتیں عموماً شدید مرگی میں دیکھی جاتی ہیں۔ لیکن جب مرگی خفیف ہوتی ہے، تو اس کا دورہ کبھی کبھی ہوتا ہے اور وہ بھی اس قدر خفیف ہوتا ہے کہ دوسرے لوگوں کو اس کا پتہ بھی نہیں چلتا مریض کو ایک لمحہ کے لئے چکر آتا ہے اور وہ قدرے بیہوش سا ہو جاتا ہے، اور اس کے بعد فوراً ہوش میں آجاتا ہے، اس میں تشنج نہیں ہوتا اور بعض اوقات صرع میں بیہوشی بالکل نہیں ہوتی صرف چہرہ یا ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوتا ہے اور گاہے یہ تشنج تمام بدن میں پھیل جاتا ہے، اور بعض میں ذرا سی بے ہوشی ہو کر مریض کی گردن میں تشنج ہونے لگتا ہے اور پھر جلد ہی ایک دو گہرے سانس لینے کے بعد مریض ہوش میں آجاتا ہے۔

علاج دورہ کی حالت میں مریض کو صاف اور ہوادار کمرے میں نرم بستر پر لٹائیں، اس کے گلے اور سینہ کی بندش کو ڈھیلا کر دیں، سر کے نیچے اونچا تکیہ لگائیں۔ منہ میں کپڑے کا یا سوت کا غلولہ یا ڈبل کا کارک رکھ دیں تاکہ زبان دانتوں کے نیچے آکر نہ کٹ جائے، تشنج کو رفع کرنے کے لئے گرم روغن مثلاً روغن قسط، روغن بابونہ، روغن سُرخ، روغن کچلہ، روغن کلاں، روغن مالکنگنی وغیرہ کی ہاتھ پاؤں پر مالش کریں، مریض کو جلد ہوش میں لانے کے لئے چھینک لانے والی گرم دوائیں سونگھائیں یا ناک میں ٹپکائیں، مثلاً مرچ سیاہ، تخم حنظل، جند بیدستر، ہینگ، تخم توری تلخ، تخم کدوئے تلخ، کٹائی خورد کا پھل اور مندر تی ہندی (ریٹھا) میں سے کسی ایک کو پانی میں پیس چھان کر ناک میں قطور کریں، یا کائپھل، نوشادر، برگ مثبت اور شیر مدار خشک شدہ بلاسس بنا کر استعمال میں لائیں، انکے علاوہ مندرجہ ذیل قطور استعمال کرنے سے بھی چھینک آکر مریض جلد ہوش میں آجاتا ہے۔

نسخہ قطور: جند بیدستر ایک ماشہ، عود صلیب ایک ماشہ، برگ سداب ۲ ماشہ کو آب پیاز دو تولہ میں پیس کر ناک میں ٹپکائیں۔

جب دورہ رفع ہو جائے، اور مریض کو درد سر کی شکایت باقی ہو تو اس کو دور کرنے کے لئے مسکن دوائیں استعمال کریں، مثلاً پیشانی پر عرق عجیب لگائیں۔

اس کے بعد زمانہ افاقہ میں سبب کو معلوم کرکے، اس کے ازالہ کی کوشش کریں۔ **مثلاً:-**

بچوں میں دانت نکلتے ہوں تو ان کو جلد نکلنے کی تدابیر اختیار کریں، پیٹ میں کیڑے ہوں تو ان کا علاج کریں، اگر خوف (ڈر) سبب ہو تو بچہ جن چیزوں سے ڈرتا ہو اس پر اس کو دلیر بنائیں۔

جوانوں میں کثرت جماع اور جلق سبب ہو تو ان سے پرہیز کرائیں معدہ اور آنتوں کی کسی خرابی کی

وجہ سے مرگی کے دورے پڑتے ہوں مثلاً قبض رہتا ہو تو اس کو دور کریں، اگر عورتوں میں رحم کی خرابی مرض کا سبب ہو تو اس کا تدارک کریں۔

اگر تنقیہ کی ضرورت ہو اور بدن میں بلغمی رطوبتوں کا غلبہ محسوس ہو تو مندرجہ ذیل منضج سات روز تک پلانے کے بعد مسہل بلغم دواؤں سے تنقیہ کریں۔

نسخہ منضج (بلغمی مرگی کے لئے) اگل ہفتہ سات ماشہ، مویز منقیٰ نو دانہ، بیخ کاسنی سات ماشہ بادیان سات ماشہ، گاؤزبان پانچ ماشہ، بیخ بادیان ۷ ماشہ۔ عود صلیب نیم کوفتہ سات ماشہ اسطوخودوس سات ماشہ ان سب دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ چار تولہ ملا کر پلائیں

نسخہ شام۔ جدوار، عود صلیب، ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، مویز منقیٰ نو دانہ۔ تخم کشوث تین ماشہ کو عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر گلقند ۳ تولہ شامل کر کے پلائیں

آٹھ روز تک یہ نسخہ پلانے کے بعد نویں روز اسی نسخہ میں سنا مکی، ترید سفید، گل سرخ ہر ایک سات ماشہ اضافہ کر کے رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو مل چھان کر مغز املتاس ۵ تولہ، ترنجبین، شکر سرخ ہر ایک چار تولہ حل کر کے دوبارہ چھانیں اور خمیرہ بنفشہ کے بجائے شربت دینار دو تولہ اور روغن بادام شیریں ۶ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔

دوسرے روز مسہل کو موقوف رکھیں اور اس کے بجائے یہ نسخہ تبرید پلائیں۔

نسخہ تبرید۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں، اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر تخم ریحان سات ماشہ اوپر سے چھڑک کر دیں

اسی طرح دو مسہل دینے کے بعد تیسرے مسہل میں حب ایارج سات ماشہ روغن بادام سے چرب کر کے چاندی کے ورق میں لپیٹیں اور ایک پہر رات باقی رہے مریض کو نیند سے بیدار کر کے عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ کے ساتھ کھلائیں، صبح کو نسخہ بغیر املتاس اور روغن بادام کے پلائیں اور اگلے روز بدستور نسخہ تبرید استعمال کرائیں۔

الغرض ایک ایک دن کے وقفہ سے دو مسہل مغز املتاس کے، اور دو مسہل حب ایارج کے دیں وقفہ کے روز نسخہ تبرید پلائیں

یا مذکورہ بالا نسخہ منضج پلانے کے بجائے صرف شربت منضج ایک ایک خوراک عرق بادیان بارہ تولہ میں

ملا کر پلائیں، اور ہفتہ عشرہ پلانے کے بعد ایک ایک روز کے وقفہ سے دو تین مسہل قرص ملین کے دیں، اور دو مسہل بدستور حب ایارج کے دیں، یعنی ایک پہر رات باقی رہے، بدستور حب ایارج کھلا کر صبح کو قرص ملین والا نسخہ پلائیں اور وقفہ کے روز بدستور نسخہ تبرید دیں۔

نسخہ مسہل۔ قرص ملین ۴ عدد کھا کر اوپر سے گائے کے دودھ پاؤ سیر میں روغن ارنڈی چار تولہ شربت ارزانی ۴ تولہ ملا کر پئیں۔

مسہلات سے فارغ ہونے کے بعد دماغ کو قوت دینے اور دوروں کو روکنے کے لئے صبح و شام قرص دواء الشفاء ۲ عدد تازہ پانی سے کھلائیں، تیسرے پہر خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا سات ماشہ دیں اور رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی سات ماشہ کھلائیں۔

اگر رنج و غم کے باعث مادہ سوداوی کی کثرت ہو کر یہ مرض پیدا ہو جائے تو مریض کو خوش و خرم رکھیں کوئی ایسی بات نہ ہونے دیں جس سے مریض کو صدمہ یا رنج پہنچے، مفرحات استعمال کرائیں مثلاً دواء المسک معتدل جواہر والی سات سات ماشہ کھلائیں اور اگر ضرورت پڑے تو یہ نسخہ منضج پلائیں۔

نسخہ منضج (سوداوی مرگی کے لئے) بیخ کاسنی سات ماشہ، بیخ بادیان سات ماشہ، شاہترہ سات ماشہ، چرائتہ سات ماشہ، بادیان سات ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، پرسیاؤشاں ۵ ماشہ۔ اصل السوس مقشرہ ۵ ماشہ عناب ۵ دانہ، اسطوخودوس ۵ ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو مل چھان کر گلقند چار تولہ شامل کر کے پلائیں۔

پندرہ روز تک یہ نسخہ پلانے کے بعد صرع بلغمی میں بیان کردہ مسہل دوائیں اضافہ کر کے بدستور مسہل دیں، دو مسہل کے بعد تیسرا مسہل حب ایارج کا بغیر الملتاس اور روغن بادام کے دیں اور وقفہ کے روز نسخہ تبرید پلاتے رہیں۔ مسہل سے فارغ ہونے کے بعد مندرجہ ذیل دوائیں استعمال کرائیں۔

صبح۔ دواء المسک معتدل جواہر والی سات ماشہ اوپر سے معنی ایک خوراک بکری کے دودھ دس تولہ میں ملا کر پلائیں شام۔ دواء الشفاء ۲ عدد بکری کے دودھ دس تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

رفع قبض کے لئے۔ اسپغول مسلم سات ماشہ رات کو پھانک کر اوپر سے شیر گاؤ پاؤ بھر میں روغن بادام شیریں ایک تولہ ملا کر پئیں۔ روغن عجیب دو تولہ کو گائے کے دودھ پاؤ بھر میں ملا کر شام کو سوتے وقت پلائیں۔

دواء جو ہر قسم کی مرگی کے لئے بالخاصہ مفید ہے۔ نسخہ۔ استخوان سر انسان سوختہ (آدمی کے سر کی ہڈی جلائی ہوئی) اور شکر ہموزن لیکر سفوف بنائیں اور تین تین ماشہ کی مقدار میں چند روز تک متواتر کھلائیں۔

دواء الشفاء۔ جو دنیا میں جنون کی بہترین دوا ہے۔ مرگی میں بھی نہایت مفید ثابت ہوئی ہے تنقیہ کے بعد استعمال کرنے سے ضرور فائدہ دیتی ہے۔ بعض اوقات بغیر تنقیہ استعمال کرنے سے بھی فائدہ مند ثابت ہوتی ہے لیکن اسکے

دورانِ استعمال میں جب تک آرام نہ ہو گوشت بالکل نہ کھائیں۔

پرہیز زیادہ گرم اور زیادہ سرد دوائیں استعمال نہ کریں، بلند جگہ پر چڑھنا، چاند کی روشنی میں دیر تک بیٹھنا، چمک دار چیزوں کی طرف دیکھنا، بجلی کی کڑک اور بادل کی گرج یا زیادہ شور و غل سننا، چرخ ہنڈولے یا جھولے میں جھولنا، گھومتی ہوئی چیزوں پر نگاہ قائم کرنے کی کوشش کرنا۔ اور ان کو بغور دیکھنا، بہتے پانی کو بغور دیکھتے رہنا۔ اور غم و غصہ کرنا۔ اس مرض میں نہایت مضر ہیں، ان سے مریض میں اس مرض کی تحریک ہو کر مرگی کا دورہ آجاتا ہے۔ لہٰذا ان سے حتی الامکان بچنا چاہیے۔ علیٰ ہذا کثرتِ جماع بھی نقصان دہ ہے اس سے بھی قطعی پرہیز رکھنا چاہیے۔ قابض، بادی اور نفاخ غذائیں بالکل استعمال نہ کریں، دودھ، دہی، چھاچھ اور بلغم پیدا کرنے والی چیزوں مثلاً اُردکی دال، اروی، میٹھا کدو، بھنڈی، کچالو، ساگ سرسوں، بینگن، گوبھی، کرم کلا وغیرہ سے پرہیز کریں، مچھلی، مولی، لہسن، باقلا اور مٹر بھی استعمال نہ کریں۔

غذا بکری کے گوشت کا شوربا، چپاتی، مرغ، تیتر اور بٹیر کا بھنا ہوا گوشت، اسی طرح مونگ کی دال، چپاتی۔ گرم مصالحہ ضرور ڈالیں، اور کھانا کھانے کے ساتھ پودینہ کی چٹنی بھی استعمال کریں۔

اگر مرضِ صرع سے چہرے، پیشانی اور گردن پر برص کے سفید داغ پیدا ہو جائیں تو یہ نیک علامت ہے۔ ایسے مریض کو اس مرض سے جلد آرام ہو جاتا ہے۔

ضعیف اور کمزور لوگ جن کے جسم میں خون کم ہو اس مرض میں مبتلا ہو کر اکثر ہلاک ہو جاتے ہیں۔

معتدل ریاضت، صبح و شام کی ہوا خوری، اور کھانے پینے میں احتیاط کرنا۔ خصوصاً خوب بھوک لگنے پر کھانا اور بھوک سے کم کھانا، ایسی تدابیر ہیں جن پر عمل کرنے سے مریض اس مرض کے دورے سے بچا رہتا ہے۔

مالیخولیا اور جنون

وہم وسواس	مالیخولیا	میلن کولیا	**MELANCHOLIA**
دیوانگی	جنون	ان سے نی ٹی	**INSANITY**
پاگل پن	مانیا	مے نیا	**MANIA**

تعریف مالیخولیا وہ مرض ہے، جس میں مریض کے خیالات فاسد ہو جاتے ہیں، اس میں خوف اور بدگمانی کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے اس کی عادتیں بدل جاتی ہیں، فضول اور بے ہودہ حرکات کرتا ہے۔ عقل سے بے بہرہ ہو جاتا

ہے اور اس وجہ سے انسانیت کے شرف کو کھو بیٹھتا ہے۔

جنون۔ (دیوانگی) بھی مالیخولیا ہی کی قسم ہے۔ اس میں بھی مریض کے خیالات فاسد ہوجاتے ہیں، لیکن طبیعت میں جوش اور شورش ہوتی ہے، دوسرے لوگوں سے بھاگتا یا غصّہ میں آکر مارنے لگتا ہے۔

اسباب مالیخولیا اور جنون کا اصل سبب مزاج میں سوداویت کا غلبہ ہوا کرتا ہے، جس کا ظہور زیادہ رُوحانی صدمات، مثلاً کسی عزیز کی موت، مال دولت کی بربادی، معشوق کی بے وفائی وغیرہ سے ہوتا ہے۔ جس سے مریض کو رُوحانی صدمہ پہنچتا ہے، اور وہ رنج و غم میں گھُلتا رہتا ہے، علاوہ ازیں دماغی کاموں کی کثرت، کثرت جماع، جلق اور میخواری کی کثرت سے بھی یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے، گاہے تیز قسم کے بخار، خون بواسیر یا خون حیض کا رک جانا۔ دماغ یا کسی دیگر عضو سے بکثرت خون کا نکل جانا اور آتشک و سوزاک بھی مزاج میں سوداویت بڑھاکر اس کا سبب ہوجاتے ہیں، گاہے گرم جگہ میں مدت تک رہنا، نمکین اور تیز چیزوں کا کثرت استعمال، ترش چیزوں کا کثرت سے کھانا پینا، تنگ و تاریک مقامات میں رہنا، ہمیشہ سیاہ لباس پہننا یا سیاہ چیزوں کو دیکھتے رہنا بھی ایسی چیزیں ہیں جن سے سوداویت کا غلبہ ہوکر اس مرض کے پیدا ہونے میں مدد پہنچتی ہے۔

درحقیقت مالیخولیا اور جنون کا اصل سبب یہ ہے کہ مذکورہ بالا وجوہ سے خون کی مائیت (پانی) کم ہوجاتی ہے۔ اور اس میں خاص قسم کی سمیت پیدا ہوجاتی ہے۔ اور چونکہ اس قسم کے خون سے دماغ کی پرورش بخوبی نہیں ہوسکتی، لہٰذا وہ لاغر ہوجاتا ہے، اور اس کے بعض حصے بے کار ہوجاتے ہیں۔ ساخت خراب ہو جاتی ہے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دماغی افعال میں خلل پڑجاتا ہے، عقل و فہم میں خرابی لاحق ہوجاتی ہے۔ اور دماغ کے بے کار حصوں سے جو افعال متعلق ہیں ان کا صدور بالکل رُک جاتا ہے، یا وہ افعال کما حقہٗ صادر نہیں ہوتے۔

علامات مالیخولیا میں مریض کے چہرے پر زردی یا سیاہی کا غلبہ ہوتا ہے، آنکھیں گدلی اور بے رونق ہوتی ہیں، جلد خشک ہوتی ہے، نبض سُست چلتی ہے، ہاضمہ خراب ہوتا ہے، قبض رہتا ہے، اور مریض معدہ اور جگر کے مقام پر بوجھ کی شکایت کرتا ہے ہر ایک چیز سے ڈرتا ہے اور مختلف قسم کے عجیب و غریب ذہنی خیالات اس کے دماغ میں آتے رہتے ہیں، چنانچہ بعض مریضوں کے دماغ میں یہ خیال بیٹھ جاتا ہے کہ کوئی اس کو کھانے میں زہر ملاکر کھلادے گا۔ لہٰذا وہ اس کے خوف سے کھانا پینا ہی چھوڑ دیتا ہے۔ اور کمزور ہوکر آخر کار ہلاک ہوجاتا ہے، بعض کو یہ وہم ہوجاتا ہے کہ دشمن اس کو قتل کرنے کے لئے تیار ہیں، لہٰذا وہ ہمیشہ اپنے آپ کو چھپاتے رکھتا ہے، بعض مریضوں کو یہ وہم ہوجاتا ہے کہ ان کے پیٹ میں سانپ یا کوئی

جانور گھس گیا ہے۔ بعض اس وہم میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ وہ آدمی ہی نہیں رہے ہیں، بلکہ کوئی جانور یا کوئی دوسری چیز بن گئے ہیں، کوئی اپنے آپ کو بادشاہ اور کوئی اپنے آپ کو عالم فاضل سمجھنے لگتا ہے، اور کوئی پیغمبر بن بیٹھتا ہے، کوئی بالکل خاموش رہتا اور کوئی ہنستا ہی رہتا ہے۔

جنون میں اصل مرض کے ظاہر ہونے سے پہلے مریض پست ہمت ہو جاتا ہے، سر میں درد ہوتا ہے یا سر جھکا تا ہے، خیالات پریشان ہوتے ہیں، کام کاج میں طبیعت نہیں لگتی، قوت یادداشت کم ہو جاتی ہے، دماغ میں کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے۔ رات کو نیند نہیں آتی جن چیزوں سے پہلے رغبت تھی، اُن سے نفرت ہو جاتی ہے۔

کچھ دنوں تک یہ حالت رہنے کے بعد اصل مرض شروع ہو جاتا ہے۔ مریض کے مزاج میں چڑچڑا پن پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اس میں جوش اور غصہ زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے، رات کو نیند نہیں آتی، اگر نیند آتی بھی ہے تو پریشان خواب نظر آنے لگتے ہیں جن سے وہ چونک پڑتا ہے، عزیز رشتہ داروں سے دور بھاگتا ہے۔ اور ہمیشہ آوارہ پھرتا رہتا ہے حتیٰ کہ بال بچوں تک سے نفرت ہو جاتی ہے، واہیات فضول باتیں بکتا رہتا ہے۔ بعض اوقات دوسرے لوگوں کو مارنے پیٹنے لگتا ہے۔ کبھی کپڑے پھاڑ کر گھر سے بھاگ نکلتا ہے۔ گرمی سردی کا احساس جاتا رہتا ہے چنانچہ کبھی ہاتھ میں آگ پکڑ لیتا ہے اور کبھی سردی میں ننگا پھرنے لگتا ہے، شکل خوفناک بن جاتی ہے، چنانچہ آنکھیں سرخ، بھوئیں چڑھی ہوئی، اور چہرے سے غصہ میں بھرا ہوا نظر آتا ہے۔ قبض رہتا ہے، اور بھوک نہیں لگتی ہے۔

لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ مزاج کی سوداویت کا باعث خون کا احتراق ہو تو مریض وحشت کے ساتھ خوش و خرم رہتا ہے۔ اور صفرا کے احتراق سے سوداویت کا غلبہ ہوا ہو تو مریض بدخلق اور غضب ناک ہوتا ہے۔ بکواس زیادہ کرتا ہے، اور نیند بہت ہی کم آتی ہے۔ اور اگر بلغم کے احتراق سے ہو تو مریض سست رہتا ہے اور ایک جگہ بیٹھ رہنا پسند کرتا ہے اور سودا کے احتراق سے ہو تو مریض ہمیشہ خوف کرتا ہے اور ڈرتا رہتا ہے۔ بعض اوقات روتا اور گڑگڑاتا رہتا ہے۔ اور ہمیشہ بُرے خیالات کا ہجوم رہتا ہے۔

علاج جب مرض شروع ہو تو فوراً ہی اس کا علاج شروع کر دینا چاہیئے۔ کیونکہ اس کا علاج ابتدا میں آسان اور آخر میں دشوار ہوتا ہے، اس مرض کے آثار شروع ہوتے ہی مریض کو کشادہ ہوا اور پُرفضا مقام پر رکھیں، خوشبوئیں سونگھائیں، روزانہ کھانا کھانے سے پہلے حمام کرائیں اور ہر ممکن طریقے سے مریض کو خوش و خرم رکھنے اور اصل سبب کو معلوم کرنے کی کوشش کریں، دماغ میں تری پہنچانے

اور بے خوابی دُور کرنے کے لئے روغن کدو اور روغن کاہو ہموزن ملا کر یا روغن لبوب سبعہ کی دماغ پر مالش کریں۔

اگر مریض کی طبیعت میں جوش اور شورش ہو، نیند نہ آتی ہو، چیختا پکارتا ہو اور لوگوں کو مارتا کاٹتا ہو، تو اس کے لئے دارالشفاء ایک عجیب و غریب دوا ہے۔ جو مسیح الملک مرحوم کے مجربات سے "ہندوستانی دواخانہ" دہلی کو ملی ہے۔ دنیا میں اس بیماری کی اس سے بہتر دوا نہیں ہے، ہزاروں مریضان جنون اس دوا سے اچھے ہو گئے۔ شورش انگیز جنون کے لئے یہ دوا گویا تیر بہدف ہے۔ فوراً آرام ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں خاموش رہنے والے مجانین کے لئے بھی مفید ہے مگر ان کو زیادہ عرصہ تک اس دوا کے استعمال کرانے کی ضرورت ہے۔ یہ قرصوں کی شکل میں ہے، اس کا فوری اثر دماغ پر پڑتا ہے، اور وہ بیمار جنھیں اکثر نیند نہ آنے کی شکایت ہوتی ہے، گہری اور آرام کی نیند سونا شروع کر دیتے ہیں، بعض بیمار تو رات کے علاوہ دن کے اکثر حصہ میں بھی اس دوا کے استعمال کے بعد سوتے ہی رہتے ہیں۔ یقینی طور پر اس دوا کو جنون اور مالیخولیا کی بہترین دوا قرار دیا جا سکتا ہے۔ مسیح الملک مرحوم اس دوا کو مالیخولیا کے علاوہ مرگی، اختناق الرحم۔ بے خوابی۔ دردسر۔ اور دوسری دماغی شکایتوں میں بھی استعمال کراتے تھے۔ اس کے علاوہ اس بیماری کا عام طریقہ علاج یہ ہے۔

اگر ضرورت شدید ہو اور مریض قوی ہو، اور پندرہ برس سے زیادہ اور پچاس برس سے کم عمر کا ہو تو مالیخولیا دموی میں فصد باسلیق یا ہفت اندام کے ذریعہ حسب ضرورت خون نکالیں، بواسیر کا خون رک جانے کی حالت میں بھی مفید ہے۔

اگر احتباس طمث یعنی حیض کا خون بند ہونے کے باعث ہو تو فصد صافن مفید ہوتی ہے۔

فصد کے بعد تین دن تبرید کا یہ نسخہ دیں۔

نسخہ تبرید۔ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ، ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر اوّل کھلائیں، اوپر سے عناب ۵ دانہ عرق گاؤزباں بارہ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ شامل کر کے تخم ریحان مسلم سات ماشہ چھڑک کر دیں۔ اس کے بعد چند یوم صبح کو یہ نسخہ پلائیں۔ نسخہ۔ مفرح بارد ۵ ماشہ اوّل کھلا کر اوپر سے زرشک ۳ ماشہ آلو بخارا ۵ دانہ، عرق کاسنی ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر شربت انار شیریں تین تولہ شامل کر کے پلائیں، اور شام کو مربہ آملہ ایک عدد پانی سے دھو کر چاندی کا ورق لپیٹ کر آلو بخارا ۵ دانہ، کشنیز خشک ۳ ماشہ، تخم خرفہ تین ماشہ پانی میں پیس چھان کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

افاقہ نہ ہو تو یہ منضج کا نسخہ ۷-۸ روز پلا کر مسہل دیں۔

نسخہ منضج۔ افتیمون ولائتی ۵ ماشہ، بسفائج فستقی ۵ ماشہ، برگ گاؤزبان ۵ ماشہ، گل گاؤزبان ۵ ماشہ

ابریشم مقرض ۵ ماشہ، گل بنفشہ ۷ ماشہ، عنب الثعلب ۵ ماشہ، تخم خطمی ۷ ماشہ، شاہترہ ۷ ماشہ، تخم کاسنی ۷ ماشہ، گل نیلوفر ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ، آلو بخارا ۵ دانہ، اسطوخودوس ۵ ماشہ، بادرنجبویہ ۵ ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر گلقند ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

آٹھ دن کے بعد اسی نسخہ میں سنا مکی ۷ ماشہ، تمر ہندی ۴ تولہ رات کو شامل کر کے بھگو دیں، صبح کو ترنجبین ۴ تولہ، شیر خشت ۴ تولہ، املتاس ۴ تولہ، شیرہ مغز بادام ۵ دانہ شامل کر کے دیں۔ ایک ایک روز کا وقفہ دے کر اسی طرح تین مسہل دیں اور وقفہ کے روز تبرید کا نسخہ جو فصد کے بعد دینے کو لکھا ہے پلائیں۔

اگر صفرا میں احتراق کی وجہ سے جنون ہو تو فصد کی ضرورت نہیں ہے، صرف بغیر اسطوخودوس ۵ ماشہ اور بادرنجبویہ ۵ ماشہ کے باقی ماندہ ادویہ بدستور رات کو بھگو کر صبح کو استعمال کرائیں، اور بکری کے دودھ کی سر پر مالش کرائیں اور مفرح بارد والا یا اطریفل والا نسخہ جو اوپر تحریر ہو چکا ہے ان میں سے کوئی ایک نسخہ شام کو پلائیں۔ تنقیہ کی ضرورت پڑے تو یہ نسخہ منضج کا سات آٹھ دن پلا کر اسی میں ادویہ مسہلہ جو اوپر تحریر ہو چکی ہیں اضافہ کر کے حسب ضرورت دو تین مسہل دیں۔

تنقیہ کے بعد تقویت کے لئے خمیرہ صندل ترش ۷ ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ یا مفرح بارد ۵ ماشہ میں سے کوئی ایک چیز لاجورد مغسول ۴ رتی ملا کر کھلائیں، اگر ضرورت پڑے تو بکری کا دودھ ۲ تولہ سے شروع کرا کر ایک تولہ روز بڑھاتے جائیں۔ جب چالیس تولہ تک پہنچ جائے تو اسی طرح ایک ایک تولہ روزانہ کم کر کے اوّل مقدار پر پہنچا کر ترک کرائیں اور اس میں شیرینی کے لئے شربت عناب دو تولہ سے شروع کر کے رفتہ رفتہ بڑھا کر ۴ تولہ تک شامل کریں۔

مجربات مسیح الملک مرحوم۔ لاجورد مغسول ۴ رتی، زہرہ مہرہ ایک ماشہ، جند بیدستر ایک ماشہ، مروارید چار برنج باریک پیس کر ۵ ماشہ خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والے میں ملا کر کھلائیں اُوپر سے عرق بید مشک ۲ تولہ، عرق ماءالجبن ۲ تولہ، شربت انار شیریں دو تولہ ملا کر پلائیں اور قرص دواءالشفا ۲ عدد کو تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

اطریفل زمانی ۷ ماشہ شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں، روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں۔

اگر معدہ کی خرابی سے ہو تو قرص خبث الحدید ایک عدد یا قرص عود عنبری ۱ عدد، نوشدارو لولوی ۷ ماشہ میں ملا کر اوّل کھلائیں اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۲ ماشہ، لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ، عرق بادیان ۹ تولہ، عرق عنبر ۳ تولہ میں نکال کر گلقند ۴ تولہ حل کر کے صبح کو پلائیں، حب کبد تین تین عدد غذا کے بعد استعمال کرائیں، اطریفل مربہ ۲ عدد شب کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

اگر صرف سودا کی زیادتی، اس مرض کا باعث ہو تو شاہترہ ۷ ماشہ، چرائتہ ۷ ماشہ، سرپھوکہ ۷ ماشہ منڈی، ۷ ماشہ، ہلیلہ سیاہ ۷ ماشہ عناب ۵ دانہ، صندل سرخ ۷ ماشہ یا عشبہ مغربی ۷ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو چھان کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ ۲۱ روز تک مسلسل یہ نسخہ پلا کر عرق مطبوخ ہفت روزہ آٹھ تولہ روزانہ صبح کو سات روز تک پلائیں۔ بعد تنقیہ کامل تفریح قلب اور تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ میں لاجورد مغسول مروارید سائیدہ ۴ برنج ملا کر چند یوم کھلائیں۔

ماء الجبن۔ اس کی ہر قسم میں مفید ہوتا ہے، اگر اس کا استعمال فصل ربیع میں کرایا جائے تو نہایت بہتر ہوگا۔ ورنہ بوقت ضرورت ہر موسم میں جائز ہے۔

ترکیب ماء الجبن بنانے اور پلانے کی

بکری جوان یک رنگ سرخ ہو تو بہتر، ورنہ یک رنگ سیاہ، تندرست بے عیب جو دو بچوں سے زیادہ نہ جنی ہو اور چالیس روز سے کم اور تین چار مہینے سے زائد کا بچہ نہ رکھتی ہو لیں، اور چند روز پیشتر سے اس کو ہری کاسنی یا ہرا شاہترہ یا ہرا دھنیہ یا ہری سونف، یا ہری کاسنی، یا ہرا خرفہ میں سے اور ٹھنڈی ترکاریوں میں سے جس کے ہرے پتے وقت پر دستیاب ہو سکیں کھلانا شروع کردیں اور ماء الجبن کے استعمال کے ایام میں بھی بکری کو اسی قسم کے پتے کھلاتے رہیں، پس تازہ دودھ نکال کر قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم اور ہلکی آنچ پر تین جوش دیں، اور پورے جوش آتے وقت سرکہ انگوری یا عرق لیموں کاغذی میں سے کوئی چیز ایک تولہ ڈالیں اور انجیر کی تازہ لکڑی لے کر اس کے سرے پر سے چار ٹکڑے کرکے اس دودھ کو چلاتے رہیں، جب دودھ پھٹ جائے تو چولہے پر سے اتار کر تین تہ کی صافی سے چھان لیں۔ اب یہ صاف ماء الجبن ۷ تولہ شربت عناب دو تولہ، یا شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر تین دن تک پلائیں، اس کے بعد ایک ایک تولہ ماء الجبن اور تھوڑا تھوڑا شربت روزانہ بڑھاتے جائیں، جب ماء الجبن کی مقدار ۰ ۴ تولہ اور شربت عناب یا شربت نیلوفر کی مقدار چار تولہ تک پہنچ جائے تو اسی طرح ایک ایک تولہ ماء الجبن اور تھوڑا تھوڑا شربت روزانہ کم کرکے اوّل مقدار پر پہنچائیں۔ اور تین روز مقدار اوّل یعنی ۷، تولہ استعمال کرکے ترک کردیں یا عرق شیر مرکب ۶ تولہ، عرق ماء الجبن ۶ تولہ، شربت عناب ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں، رفع قبض کے لئے معجون عشبہ ایک تولہ رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ پاؤ سیر کے ساتھ کھلائیں، افتیمون ولایتی ایک تولہ کپڑے میں پوٹلی باندھ کر شیر گاؤ پاؤ سیر میں جوش دے کر مصری دو تولہ ملا کر چند یوم صبح کے وقت پلانے سے بھی بہت نفع ہوتا ہے۔ تسکین اور پیاس کی شدت روکنے کے لئے شربت گڑہل ۴ تولہ، شربت کوثر ۴ تولہ یا شربت احمد شاہی ۴ تولہ میں سے کوئی ایک شربت عرق گاؤ زبان ۹ تولہ، عرق بید مشک ۳ تولہ، عرق کیوڑہ ایک تولہ میں ملا کر پلانا

چاہیئے۔ نسخہ سفوف جو مالیخولیا اور جنون کے لئے مفید ہے: صندل سفید ۶ ماشہ، کشنیز خشک ۲ تولہ، تخم خرفہ سیاہ ۶ ماشہ، زہر مہرہ خطائی سائیدہ ۶ ماشہ، طباشیر ۶ ماشہ، گاؤ زباں ۶ ماشہ، مصری ۴ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، ایک تولہ سفوف صبح کے وقت عرق گاؤ زباں ۱۲ تولہ کے ساتھ پھانک لیا کریں۔

پرہیز مباشرت سے قطعی پرہیز کریں، مضر چیزیں مثلاً لہسن، پیاز، مسور کی دال، بینگن، باقلا، مٹر وغیرہ دیر ہضم اور بادی ثقیل چیزیں، آلو، اروی، گوبھی وغیرہ سے پرہیز کریں اور محنت و ریاضت سے نیز تنگ و تاریک جگہ میں رہنے اور سیاہ لباس پہننے سے احتراز کریں، چائے نوشی کی کثرت کو ترک کر دیں، نمکین اور شور چیزوں کو کثرت سے استعمال نہ کریں۔

غذا مسہل کے روز صرف مونگ کی دال کی کھچڑی سہ پہر کو دیں، اس کے علاوہ عام طور پر لطیف زود ہضم غذائیں کھلائیں۔ مثلاً بکری کا دودھ، آش جو، کھیر فیرنی، مونگ کی دال اور ٹھنڈی سبز ترکاریاں چپاتی کے ساتھ دیں، گوشت خور مریض کو بکری کے گوشت کے ساتھ سبز ترکاریاں مثلاً گھیا، ٹنڈے، توری، پھول، ساگ پالک، ساگ خرفہ وغیرہ پکا کر کھا سکتے ہیں، علاوہ ازیں مکھن، ملائی اور گھی بھی بقدر ہضم استعمال کر سکتے ہیں۔

تنبیہ:۔ واضح ہو کہ مالیخولیا اور جنون کا علاج ابتداء میں آسان اور آخر میں بہت دشوار ہے، اس لئے اس کے علاج میں بالکل غفلت نہیں کرنی چاہیئے۔ اور اگر جنون کا مریض ایک مرتبہ اچھا ہو جائے تو ہمیشہ کے لئے اس سے مطمئن نہیں ہونا چاہیئے۔ ایسے بہت سے مریض دیکھے گئے ہیں جو ایک مرتبہ بالکل اچھے ہو جانے کے کچھ عرصہ بعد دوبارہ سہ بارہ مریض ہو گئے ہیں اور اکثر مریض ایسے بھی دیکھے گئے ہیں کہ وہ بظاہر اچھے ہو جاتے ہیں اور ہفتہ عشرہ تک ان میں کوئی علامت مرض نہیں پائی جاتی۔ لیکن دفعتہً ان کا پاگل پن لوٹ آتا ہے، ایسے مریض کی طرف سے غافل نہیں ہونا چاہیئے۔ ان کی نگرانی سختی کے ساتھ کرتے رہنا چاہیئے۔

مالیخولیائے مراقی

مالیخولیائے مراقی مراق ہائپوکانڈرائی سِس HYPOCHONDRIASIS

تعریف "مالیخولیائے مراقی" مالیخولیا کی قسم ہے۔ اس مریض کے افکار و خیالات میں خودی اور غرور پیدا ہو جاتا ہے، ڈینگیں مارنے اور اپنے آپ کو سب سے اعلیٰ اور برتر سمجھتا ہے، اور معمولی باتوں کو مبالغہ کے ساتھ بیان کرنے کا عادی ہوتا ہے۔ اس مرض کا مادہ (تیز سوداوی خلط) مراق میں ہوا کرتا ہے۔ اسی لئے

اس کو مالیخولیائے مراقی کہتے ہیں

اسباب اس مرض کا خاص سبب قبض، ہضم کی خرابی اور خصوصاً افعال جگر کی خرابیاں ہوا کرتی ہیں علاوہ ازیں کسی خاص مسئلہ کا کھوج یا کسی بات کی دھن میں لگا رہنا، دماغی محنت کی زیادتی، رنج وغم کی کثرت، اور کثرت جماع، جلق وغیرہ بری عادتوں میں مبتلا رہنا، اس کے عام اسباب ہیں۔

علامات مریض ہر وقت غور وفکر میں رہتا ہے، وہ مغرور ہو جاتا ہے اور ہر ایک بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرتا ہے کھانا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتا، اور نہ بھوک اچھی طرح لگتی ہے۔ نفخ و قراقر کی شکایت رہتی ہے، بعض اوقات ایک ہی بات کو بار بار بیان کئے جاتا ہے۔ لوگوں کے پاس بیٹھنے اور میل جول کرنے سے نفرت ہو جاتی ہے۔ ہر وقت تنہا بیٹھے رہنے کو دل چاہتا ہے۔

علاج اگر ممکن ہو تو مریض کو کسی پُر فضا مقام، در عمدہ آب و ہوا میں تبدیل کریں ہر قسم کے رنج وغم اور غور وفکر سے آزاد رکھیں، روزانہ غسل کرائیں اور پاکیزہ لباس پہنائیں، سیر و تفریح اور کھیل تماشوں میں معروف رکھیں اور خوش باش بے تکلف دوستوں کی صحبت میں رکھیں، لطیف زود ہضم غذا کھلائیں، قبض ہرگز نہ ہونے دیں، مریض کی ہر ایک بات کو سن کر اس کے ساتھ محبت و شفقت اور ہمدردی کے خیالات ظاہر کریں، اور اس کو مرض سے شفایابی کا یقین دلاتے رہیں، تاکہ وہ طبیب کو اپنا سچا مونس و غم خوار سمجھنے لگے اور بطور دوا مندرجہ ذیل نسخے صبح و شام پلائیں۔

صبح:- لاجورد مغسول، زہر مہرہ ہر ایک چار رتی، مروارید نصف رتی، تینوں کو باریک پیس کر معجون خبث الحدید سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے شیرہ کدو خشک پانچ ماشہ، شیرہ کشنیز ۵ ماشہ، شیرہ بادیان ۵ ماشہ، عرق برنجاسف بارہ تولہ میں نکال کر شربت دینار تین تولہ ملا کر پلائیں۔

شام:- جوارش مصطگی یہ نسخہ کلاں سات ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ کشنیز خشک تین ماشہ۔ عرق کدو سات تولہ، عرق عنبر ۵ تولہ میں نکال کر شربت احمد شاہی تین تولہ ملا کر پلائیں۔

کھانا کھانے کے بعد قرص پودینہ دو عدد کھائیں، اگر شکم دبانے سے دکھتا ہو تو رات کو سوتے وقت شکم پر ضماد جالینوس لیپ کر کے اوپر سے ٹکیہ آرد ماش نیم گرم باندھیں۔

ٹکیہ آرد ماش:- آرد ماش پاؤ سیر کو بکری کے دودھ میں گوندھ کر نمک ایک تولہ، سونٹھ، ہینگ ہر ایک ۲ ماشہ، برگ حسبت ایک تولہ باریک پیس کر ملائیں اور ایک طرف سے ٹکیہ پکا کر کچی طرف ارنڈی کا تیل چپڑ کر نیم گرم باندھیں، اگر مریض کو دست آرہے ہوں تو یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ:- نوشدارو سادہ لؤلؤی پانچ ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ الائچی سفید تین ماشہ، شیرہ کشنیز خشک ۵ ماشہ

شیرہ تخم خرفہ ۵ ماشہ پانی میں نکال کر شربت انار شیریں دو تولہ ملا کر پیئیں۔

اگر درد شکم اور قراقر کی شکایت ہو تو یہ نسخہ دیں۔

نسخہ:۔ جوارش کمونی ایک تولہ کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ مویز منقی ۹ دانہ پانی میں نکال کر گلقند دو تولہ سکنجبین دو تولہ ملا کر پیئیں۔ (اگر خفقان و وحشت کا غلبہ ہو تو یہ نسخہ دیں)۔

نسخہ:۔ مفرح بارد ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے لعاب گاؤزباں ۵ ماشہ، شیرہ کشنیز خشک ۳ ماشہ، شیرہ بہمن سفید تین ماشہ پانی میں نکال کر گلقند سیوتی دو تولہ ملا کر پیئیں۔

کابوس۔ خواب میں ڈرنا

کابوس ضاغوط نائٹ میئر NIGHT MARE

تعریف اس مرض میں نیند کی حالت میں مریض کو خوفناک ڈراؤنے خواب نظر آتے ہیں، چنانچہ وہ سوتے ہوئے بڑبڑاتا ہے، اور ایسا محسوس کرتا ہے کہ کوئی اس کے سینہ پر چڑھا بیٹھا ہے، اور اس کا گلا دبا رہا ہے یا پانی میں ڈبو رہا ہے یا کوئی غیر معمولی بھاری چیز اس کے اوپر گر پڑی ہے۔ جس کے باعث اس کا دم گھٹ رہا ہے اور وہ بولنے اور ہلنے جلنے سے معذور ہے اور اس حالت میں سے نکلنے کی کوشش کرتا ہے اور اسی کشمکش اور گھبراہٹ میں چونک کر جاگ اٹھتا ہے۔

اطباء کے نزدیک یہ مرض مرگی، یا سکتہ یا مالیخولیا کا پیش خیمہ ہے۔ لیکن عام لوگ مرگی جیسے مرضوں کے مانند اسے بھی "آسیب کا خلل" سمجھتے ہیں۔

اسباب اس مرض کا اصل سبب بدہضمی ہے چنانچہ جن لوگوں کا ہضم خراب ہوتا ہے جب وہ کھانا کھاتے ہی سو جاتے ہیں، خصوصاً چت سو جاتے ہیں، تو خوفناک خواب نظر آ کر یہ حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ کیونکہ بدہضمی کی حالت میں اعصاب (یعنی پٹھوں) میں اذیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے پسلیوں کے درمیانی عضلات اور حجاب حاجز میں تشنج پیدا ہو کر دم گھٹنے لگتا ہے۔

بدہضمی کے علاوہ گاہے رنج و غم، خوف و دہشت، دماغی محنت کی کثرت، چائے اور حقہ نوشی کی زیادتی، بچوں میں دانت نکلنا، اور پیٹ کے کیڑے بھی اس کا سبب ہوا کرتے ہیں۔

علامات نیند کی حالت میں مریض کو خوفناک خواب نظر آتے ہیں، اور ایسا معلوم ہوا کرتا ہے، کہ گویا وہ کسی بھاری بوجھ کے نیچے دبا ہوا ہے۔ اس حالت میں اس کا دم گھٹنے لگتا ہے، وہ نہ بول سکتا ہے

نہ حرکت کرسکتا ہے، اسی حالت میں وہ گھبرا کر چونک پڑتا ہے اور نیند سے جاگ اٹھتا ہے، جاگنے پر دم گھٹنا وغیرہ تو موقوف ہو جاتا ہے لیکن دل کی گھبراہٹ موجود ہوتی ہے سانس چڑھا ہوا ہوتا ہے، اور بعض مریض پسینہ میں شرابور ہوتے ہیں، جو حالت خواب کی کشمکش اور کوشش کا نتیجہ ہوتا ہے۔

علاج ہضم کی اصلاح کریں، اگر قبض ہو تو قرص ملین ۳ عدد یا اطریفل زمانی ۰ ماشہ رات کو سوتے وقت کھلائیں اور صبح کو یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ:۔ جوارش کمونی سات ماشہ، اُو پہرے بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر چند روز پلائیں، پھر قرص نقرہ مرکب ایک عدد، جوارش جالینوس ۰ ماشہ میں ملا کر کھلائیں اگر معدہ سخت ہو تو خمیرہ بنفشہ کے بجائے شربت دینار ۴ تولہ پلائیں، کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت قرص ہاضم دو دو عدد یا قرص سیلی ۴۔۴ عدد کھلائیں۔

بلغمی رطوبتوں کا اجتماع بدہضمی کا سبب ہو تو منضج بلغم اور سوداء کی زیادتی ہو تو منضج سوداء، چند روز پلا کر مسہلات کے ذریعہ معدہ اور دماغ کو پاک صاف کریں، اگر مسکن کی حالت میں کمیلہ ایک ایک ماشہ، گلقند ایک تولہ میں ملا کر چند یوم کھلائیں، یا اطریفل دیدان ۰ ماشہ کھلائیں، ہضم کو درست کریں اور معدہ کو قوی بنائیں۔

اسطوخودوس اور مصری ہموزن سے سفوف بنا کر روزانہ رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں، مرض کابوس میں مفید ہے۔

مجربات مسیح الملک:۔ قرص خبث الحدید ایک عدد قرص مرجان ایک عدد، جوارش جالینوس ۰ ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت معجون نانخواہ سات سات ماشہ غذا کے بعد دونوں وقت دیں، معجون نجاح سات ماشہ رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

اگر مریض زیادہ کمزور ہو تو حب خاص ایک عدد خمیرہ گاؤزبان عنبری ۰ ماشہ میں ملا کر شام کو ۴ بجے کھلا دیا کریں۔ پیٹ میں کیچوے ہونے کی صورت میں سرخس ایک ماشہ، کمیلہ ایک ماشہ، گلقند ایک تولہ میں ملا کر صبح کے وقت کھلائیں، اور اطریفل دیدان رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں، قلعی کو پگھلا کر چند بار پانی میں بجھائیں، اور پینے کے لئے یہی پانی دیں۔

پرہیز قابض، بادی، دیرہضم چیزوں مثلاً گوبھی مٹر آلو، اروی، دال ماش، اور تیل گھی میں پکی ہوئی چیزوں مثلاً کچوری پوری، حلوا وغیرہ نیز مفخ چیزوں مثلاً پیاز لہسن مسور کی دال وغیرہ کھانے سے پرہیز کریں۔

علاوہ ازیں بھوک سے کم کھائیں، کھانا کھاتے ہی فوراً نہ سوئیں، بلکہ کم ازکم کھانا کھانے کے دو گھنٹہ بعد سوئیں، داہنی یا بائیں کروٹ پر سوئیں۔ چت ہرگز نہ لیٹیں، کھانا کھانے کے بعد کچھ دیر چہل قدمی کر لیا کریں تو بہتر ہے۔

تاکہ غذا معدہ سے جلد منحدر ہو جائے۔

غذا بکری کے گوشت کا شوربا۔ مونگ کی دال، ترکاریوں میں سے شلغم، چقندر، پالک وغیرہ چپاتی کے ساتھ دیں یا چوزہ مرغ کا شوربا یخنی پلائیں، پودینہ کی چٹنی زیرہ شامل کی ہوئی اور مربائے ادرک کھانا کھانے کے بعد کھلائیں، نہایت مفید ہے۔

سکتہ

بے ہوشی مثل مُردہ؛ سکتہ ؛ اے پوپلیکسی APOPLEXY

تعریف اس مرض میں تمام حواس اور جسمانی حرکتیں معطل ہو جاتی ہیں، انسان کے تمام اعضاء اپنے اپنے افعال کو انجام نہیں دے سکتے مثلاً دماغ غور و فکر کرنے سے، آنکھیں دیکھنے سے، کان سننے سے اور ہاتھ پاؤں حرکت کرنے سے معطل ہو جاتے ہیں، مریض مُردہ کے مانند بے ہوش پڑا رہتا ہے، دل اور پھیپھڑوں کے علاوہ تمام اعضاء حرکت کرنے سے رُک جاتے ہیں۔

اسباب اس مرض کا اصل اور خاص سبب یہ ہے کہ دماغ میں مکمل سُدہ پڑ جانے کی وجہ سے رُوح کے راستے بند ہو جاتے ہیں، لیکن اس کے عام اسباب جو دماغ میں سدہ پڑنے کے معاون ہوتے ہیں ٹھنڈی اور مرطوب چیزوں کا کثرت سے استعمال کرنا، شراب خوری، کثرت مجامعت، ورزش نہ کرنا۔ عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنا، دماغ میں دفعتاً سردی کا پہنچ جانا، شدید غصہ و رنج، دماغی امراض ضربہ و سقطہ زور سے گانا، بجانا یا چیخنا، زور سے کھانسنا، اور چھینکنا، رفع حاجت کے وقت زور سے کونتھنا۔

چنانچہ جب ان عام اسباب سے دماغ میں رطوبتوں کی زیادتی ہو کر سدہ پیدا ہو جاتا ہے۔ یا رگیں پھٹ کر دماغ میں خون بہنے لگتا ہے۔ جس سے دماغ کی تجاویف وغیرہ پُر ہو کر مکمل سدہ پیدا ہو جاتا ہے، تو یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

یہ مرض عموماً چالیس سال کی عمر میں یا اس کے بعد ہوا کرتا ہے۔ اور یہ نہایت شدید اور مہلک امراض میں سے ہے اس لئے جو مریض اس میں مبتلا ہوتے ہیں وہ بہت کم شفایاب ہوتے ہیں، اس کا انجام اکثر موت ہوتا ہے۔

علامات بعض مریض اس مرض میں مبتلا ہونے سے پہلے سُست رہنے لگتے ہیں، دردِ سر کی شکایت ہو جاتی ہے، چکر آنے لگتے ہیں، شور و غل کی آوازیں سنائی دینے لگتی ہیں، بینائی کمزور ہو جاتی ہے کبھی کبھی مریض کو ایک چیز کی دو چیزیں نظر آنے لگتی ہیں۔ جھمیر آتی ہے، مزاج چڑچڑا ہوتا ہے، حافظہ بگڑ جاتا ہے، چنانچہ مریض گفتگو میں مہمل الفاظ بولنے لگتا ہے، اس کی گفتگو کا سلسلہ قائم نہیں رہتا۔ عموماً قبض رہنے لگتا ہے اور نیند کی حالت

میں ڈرا کرتا ہے، اور جب اس کا دورہ پڑنے والا ہوتا ہے تو مریض کا چہرہ پھیکا پڑ جاتا ہے، متلی ہونے اور جمائیاں آنے لگتی ہیں، نبض کمزور چلنے لگتی ہے، جو آخر کار اس قدر کمزور ہو جاتی ہے کہ بمشکل محسوس ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ پھر آنکھوں کے آگے اندھیرا آ کر مریض بالکل بے ہوش ہو جاتا ہے، بے ہوشی کی حالت میں مریض بالکل مُردہ کے مشابہ ہو جاتا ہے، اگر مریض کا ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیا جائے تو گر پڑتا ہے، جگانے سے بالکل نہیں جاگتا، سانس خراٹے سے لیتا ہے، آنکھیں پتھرا جاتی ہیں، نگلنے کی قوت کم ہو جاتی ہے یا زائل ہو جاتی ہے بعض اوقات مریض کے سانس اور نبض کی حرکت بھی محسوس نہیں ہوتی، اس حالت سکتہ اور مُردہ میں کچھ فرق نہیں رہتا، ایسی صورت میں شناخت کا طریقہ یہ ہے۔

مسکوت (مریض سکتہ) کے نتھنوں کے قریب باریک دھنی ہوئی روئی یا کبوتر یا کسی دوسرے پرندے کا نہایت نرم و نازک پر اس طرح رکھا جائے کہ ہوا اور آس پاس کے آدمیوں کا سانس اس کو متحرک نہ کر سکے، پھر غور سے دیکھیں اگر روئی یا پر کے روئیں میں حرکت محسوس ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ مریض ہنوز زندہ ہے۔

(۲) تاریک مقام میں مریض کی پتلیوں کو کھول کر دیکھیں، اگر اس میں چراغ کی روشنی اور دیکھنے والے کی شکل نظر آئے تو جان لینا چاہئے کہ مریض زندہ ہے۔

سکتہ، مرگی، غشی اور نشہ کی بیہوشی کا فرق

اس مرض کو مرگی، غشی اور مسکرات کے نشہ کی بیہوشی سے ان بیماریوں کی مخصوص علامتوں کے ذریعہ تشخیص کر سکتے ہیں، چنانچہ مرگی کے مریض کے منہ سے دورہ کے وقت جھاگ آتے ہیں اور ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوتا ہے۔ غشی عموماً نوجوان نازک مزاج یا دُگولہ کے مرض والی عورتوں کو ہوا کرتی ہے، جو چند منٹ میں رفع ہو جاتی ہے، شراب کے نشہ میں بُو آتی ہے اور دونوں آنکھوں کی پتلیاں یکساں ہوتی ہیں، اگر مریض کو بہت زور سے جگایا جائے تو ہوں ہاں کر سکتا ہے۔ اور افیون کے زہر کی بیہوشی میں مریض زور زور سے خراٹے لے کر سانس لیتا ہے۔

علاج

جب اس مرض کے ہونے کا شک ہو تو دماغی اور جسمانی محنت اعتدال کے ساتھ کریں، مباشرت سے حتی الامکان پرہیز کریں، شراب نوشی سے قطعاً احتراز کریں، اور قبض نہ ہونے دیں، رفع اجابت کے لئے زیادہ زور نہ لگائیں۔ حالت بے ہوشی میں گلے اور سینہ کی بندش کو کھول کر سینہ کو اونچا رکھیں اور برگ شبت کا پھول ہر ایک تین ماشہ، جند بیدستر، مشک خالص۔ ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر نلکی کے ذریعہ نتھنوں میں پھونکیں اور بھوسی گندم دو تولہ، نمک طعام دو تولہ دونوں کی پوٹلی بنا کر گرم کر کے سر کو سینکیں۔ بابونہ، برنجاسف، صعتر فارسی، پودینہ خشک، اشنہ (چھڑیلہ)، عاقرقرحا ہر ایک ایک تولہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے لوٹے کی ٹونٹی سے سر پر ڈالیں، اگر مریض کا منہ کھل سکے تو تریاق فاروق ایک ماشہ، شہد خالص ایک

تولہ ملا کر زبان پر ملیں اور روغن شعا نیم گرم کی مالش سر پر کریں یا سر کے بال کترا کر جند بیدستر ۶ ماشہ، خردل ۲ ماشہ، سرکہ دو تولہ میں پیس کر نیم گرم سر پر لیپ کریں، اور نمدہ کی ٹوپی پہنا کر لوہے کا ٹکڑا گرم کر کے سر پر رکھیں، اگر ممکن ہو تو دواء المسک معتدل ۳ ماشہ عرق بادیان ایک تولہ میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں، اگر ان تدابیر سے مریض ہوش میں نہ آئے تو حقنہ کریں۔

نسخہ حقنہ :۔ غاریقون ۳ ماشہ، تربد سفید ۵ ماشہ، برگ چقندر ۵ ماشہ، مغز تخم ارنڈ ۵ ماشہ، قنطوریون دقیق ۵ ماشہ، برگ خشبت ۵ ماشہ، سورنجان شیریں، بسفائج فستقی ۷ ماشہ سنا مکی ۹ ماشہ مغز حب قرطم ۹ ماشہ، عناب ۹ دانہ سپستاں ۱۱ دانہ ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو صاف کر کے مغز فلوس ۲ تولہ، شکر سرخ ۲ تولہ، روغن بید انجیر دو تولہ، روغن بادام شیریں ۳ ماشہ، جاؤشیر ۲ رتی، بورہ ارمنی ۲ ماشہ اضافہ کر کے حقنہ کریں۔

اگر مریض ہوشیار ہو جائے تو جند بیدستر ایک ماشہ، زراوند مدحرج ۳ ماشہ باریک پیس کر شہد خالص ۳ تولہ میں ملا کر دن میں دو تین مرتبہ چٹنی کی طرح چٹائیں، اور چار یا پانچ دن تک کھانا پینا بالکل بند رکھیں اور بجائے آب و غذا کے شہد دو تولہ عرق بادیان بارہ تولہ میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو پلائیں۔

اگر ضعف زیادہ محسوس ہو تو چوتھے روز کبوتر کے بچے کا شوربہ دیں اور پانچویں روز سے یہ منضج پلائیں۔

نسخہ منضج ۔ بادیان ۷ ماشہ، بیخ بادیان ۷ ماشہ، بیخ کرفس ۷ ماشہ، اذخر مکی ۷ ماشہ، بیخ کبر ۷ ماشہ، اصل السوس مقشر ۵ ماشہ، پرسیاوشاں ۵ ماشہ، اسطوخودوس ۵ ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ انجیر زرد ۵ عدد، رات کو گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر شہد خالص ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور شام کو اطریفل کبیر ۳ ماشہ کھلائیں۔

مسہل :۔ نو روز یہی نسخہ پلا کر دسویں روز صبح کے نسخہ میں دستوں کے لئے تربد سفید سات ماشہ اضافہ کر کے رات کو بھگو دیں، صبح کو جوش دیکر چھان کر مغز فلوس ۵ تولہ، شکر سرخ ۴ تولہ ترنجبین ۴ تولہ گلقند ۴ تولہ شامل کر کے شیرہ مغز بادام ۵ دانہ اضافہ کر کے مسہل دیں، نو بجے تک اگر دست نہ آئیں تو شربت دینار ۴ تولہ، شربت ورد مکرر ۴ تولہ، عرق بادیان ۵ ا تولہ ملا کر نیم گرم تھوڑا تھوڑا پلائیں، اگلے روز تبرید کا نسخہ بغیر تخم ریحاں کے پلائیں، اور تیسرے روز پھر حب ایارج ۹ ماشہ، ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ کے ہمراہ مریض کو ۴ گھڑی رات باقی رہے تو چار روز منضج کا نسخہ اور پلا کر ایک اور مسہل دیں تنقیہ کے بعد تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ چاندی کے ایک عدد ورق میں لپیٹ کر پہلے کھلا کر اوپر سے عرق شاہترہ ۶ تولہ، عرق کاسنی ۹ تولہ، شربت بنفشہ دو تولہ کے ہمراہ چند یوم دیں، یا مرجان ۲ قرص خمیرہ گاؤزبان جواہر والا سات ماشہ میں ملا کر صبح کو دیں، اور شام کو خبث الحدید ایک قرص دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ یا جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

اگر مقوی غذاؤں کی کثرت استعمال، شراب خوری اور گوشت کی کثرت سے یہ مرض پیدا ہوا ہو تو بے ہوشی کی حالت میں دونوں ہاتھوں کی سرِ رو (قیفال) کی فصد کھولنے اور بقدرِ قوتِ مریض خون لینے سے پنڈلیوں پر پچھنے سینگیاں لگانے سے اور بازو اور پنڈلیوں کو رومال سے کس کر باندھنے سے تلوؤں اور ہتھیلیوں کی مالش کرنے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

پرہیز افاقہ دورہ سے فراغت مسہل تک اگر مریض کی قوت اس قابل ہو کر بھوک کی برداشت کر سکے تو کوئی غذا نہ دیں۔ صرف ماء العسل کا دینا ہی بجائے آب و غذا کے کافی ہے، مسہل کے بعد ٹھنڈی چیزیں (کدو، تربوز، کھیرا، ککڑی، توری)، چاول وغیرہ سے پرہیز کریں۔

غذا افاقہ دورہ کے بعد ۵ روز تک ماء العسل ہی پر اکتفا کریں، یعنی شہد خالص دو تولہ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں جوش دیکر بجائے آب و غذا کے دیں، اگر مریض بھوک پر صبر نہ کر سکے تو کبوتر یا بکری کا شوربا گرم مصالحہ ڈال کر پلائیں، اگر مذہبی ممانعت ہو تو مونگ کی دال یا موٹھ کی دال پکا کر صرف اس کا پانی پلائیں۔ مسہل کے بعد صرف بکری کے گوشت کا شوربہ۔ یا ارہر کی دال پتلی گرم مصالحہ وغیرہ شامل کر کے چپاتی سے کھلائیں۔

تیتر، بٹیر کا شوربا یخنی دینا اور ماء اللحم پلانا بھی مفید ہے، پہلے غذا بھوک سے بہت کم دیں، جوں جوں صحت ہوتی جائے غذا کی مقدار کو بڑھاتے جائیں۔

صبح کو سویرے سو کر اٹھنا، خواب اور بیداری کو مناسب وقت پر پورا کرنا، لطیف اور زود ہضم غذا مقرر کرنا، ہوادار اور صاف مکان میں رہنا۔ مرض سکتہ کا حملہ انسان پر نہیں ہونے دیتا۔

استرخاء فالج

جھولا مارنا ؛ استرخار پیریسس — **PARESIS**

ادھرنگ ؛ فالج ہیمی پلیجیا — **HEMIPLEGIA**

نچلے دھڑ کا استرخار استرخار جسم اسفل پیراپلیجیا — **PARAPLEGIA**

منہ کا ٹیڑھا ہوجانا ؛ لقوہ — **FACIAL PARALYSIS**

کپکپی ؛ رعشہ — **PARKINSONISM, TREMOR**

تعریف استرخار وہ مرض ہے جس میں تمام بدن یا بدن کا کوئی خاص حصہ ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔

فالج ۔ اس مرض کو کہتے ہیں جس میں بدن کا نصف بایاں یا نصف دایاں حصہ طول میں سر سے پاؤں تک ڈھیلا پڑ جاتا ہے یعنی اس کی حس و حرکت ناقص یا باطل ہو جاتی ہے۔

استرخائے۔ جو اسفل میں گر کے نیچے کا دھڑ مسترخی (ڈھیلا) ہو جاتا ہے۔

لقوہ:۔ وہ مرض ہے جس میں چہرے کے ایک طرف کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں، اور اس وجہ سے چہرہ ایک طرف کو ٹیڑھا ہو جاتا ہے، جس طرف کو چہرہ ٹیڑھا ہوتا ہے وہ طرف تندرست ہوتی ہے، اور دوسری طرف ماؤف ہوتی ہے (یعنی اس طرف کے عضلات مفلوج ہوتے ہیں)

رعشہ۔ (کپکپی) اس مرض میں کوئی عضو لرزتا اور کانپتا ہے۔ یہ بالعموم گردن اور ہاتھوں میں ہوتا ہے۔

واضح ہو کہ جب استرخا تمام بدن میں ہوتا ہے تو اس کو سکات کہتے ہیں۔

اسباب مذکورہ بالا تمام بیماریوں کے اسباب تقریباً یکساں ہیں، یہ تمام بیماریاں بالعموم موسم سرما میں ہوتی ہیں اور سرد مزاج والے اشخاص خصوصاً ضعیف بوڑھے اور سن رسیدہ لوگ اور جن کے بدن میں بلغم کی زیادتی ہے، ان امراض میں مبتلا ہوتے ہیں، اکثر سرد ہوا کے لگنے، ٹھنڈا پانی زیادہ پینے سے یا مرض سکتہ یا صرع میں مبتلا ہونے اور عورتوں میں اختناق الرحم کے، اور وضع حمل کے بعد یہ بیماریاں ہو سکتی ہیں کبھی نخاع کی خرابی سے بھی ہو جاتی ہے۔ رعشہ میں حرکات ارادی اور غیر ارادی مختلط ہو جاتی ہیں، یہ ضعف دماغ اور نخاع سے پیدا ہوتا ہے بعض لوگوں کو تمباکو کے کثرت استعمال سے یا کثرت جماع اور چا و شراب خوری کی کثرت سے بھی رعشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر بڑھاپے کی عمر میں رعشہ پیدا ہو تو علاج پذیر نہیں ہوتا۔ فالج اگر جوانوں کے ہو جائے تو زیادہ دنوں تک علاج کرنے سے بمشکل شفا ہوتی ہے سکتہ کے بعد اگر فالج کی شکایت ہو تو بھی شفا کی امید کم ہوتی ہے۔

یہ تمام امراض اعصاب سے متعلق ہیں، ان کا سبب بالعموم رطوبتیں ہوتی ہیں جو خون کے ساتھ زیادہ مقدار میں شامل ہو کر مبادی اعصاب تک پہنچتیں اور کسی ایک جانب کے اعصاب کے منافذ کو بند کر دیتی ہیں، جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس جانب کے اعصاب ڈھیلے پڑ جاتے ہیں، اور ان کے ساتھ ہی وہ اعضاء اور عضلات بھی مسترخی ہو جاتے ہیں، جن میں یہ اعصاب پہنچتے ہیں۔

اگر ان رطوبتوں کا نزول دماغی اعصاب خصوصاً عصب ثلاثی وجہی، عصب الوجہ اور عصب تحت اللسان کے ایک جانب ہوگا تو لقوہ پیدا ہوگا، اور اگر ان کا انصباب ایک طرف کے دماغی اور نخاعی اعصاب کے منافذ پر ہوگا تو اس سے فالج مع اللقوہ لاحق ہوگا۔ اور اگر ان کا نزول دونوں جانب کے اعصاب نخاعیہ کے منافذ کو بند کر دے گا تو تمام جسم بیکار ہو جائے گا (یعنی استرخاء عام لاحق ہوگا۔ لیکن ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے، اور اگر یہ رطوبتیں صرف ایک جانب کے اعصاب نخاعیہ کے منافذ کو مسدود کریں گی تو فالج (ادھرنگ) پیدا ہوگا اور جب ان کا انصباب اعصاب نخاعیہ میں سے کمر اور مجز تک ایک جانب کے اعصاب کے منافذ بند کر دے گا تو اس سے زیریں دھڑ مسترخی ہو جائے گا۔

اگر اعصاب کی حسی اور حرکی دونوں شاخوں کے منافذ بند ہو جاتے ہیں تو استرخاء کے ساتھ خدر بھی ہوتا ہے، لیکن جب حرکی شاخیں صحیح سالم ہوتی ہیں تو صرف مرض خدر پیدا ہوتا ہے۔

واضح ہو کہ فالج و لقوہ وغیرہ عصبی امراض زیادہ تر بوڑھاپے میں لاحق ہوتے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ بوڑھاپے میں آلات ہضم کے کمزور ہو جانے کی وجہ سے غیر طبعی رطوبتیں زیادہ پیدا ہوتی ہیں اور طبعی رطوبتوں کے فنا ہو جانے کے سبب شرائین میں لچک اور نرمی کے بجائے سختی اور خشکی (تصلب شرائین) پیدا ہو جاتی ہے، اور جب کسی وجہ سے بوڑھوں کے دماغ کی طرف خون کا دباؤ بڑھتا ہے تو باریک باریک رگیں جو پہلے ہی نازک اور خستہ ہو چکی ہیں خون کے دباؤ کو برداشت نہ کر سکنے کے باعث پھٹ جاتی ہیں اور ان سے رطوبت آمیز خون خارج ہو کر دماغی اعصاب، یا دماغی و نخاعی دونوں جسم کے اعصاب کے مبادی و منافذ تک پہنچکر مذکورہ بالا طریقہ سے فالج اور اس کی مختلف قسمیں پیدا کرتا ہے۔

بعض اوقات سکتہ کے شفایاب ہونے کے بعد انتقالی طور پر فالج ہو جاتا ہے، اس صورت میں وہ رطوبتیں جو دماغی بطون میں داخل ہو کر سکتہ کا سبب ہوتی ہیں، وہی رطوبتیں سکتہ کے شفایاب ہونے پر اعصاب نخاعیہ کے منافذ کو بند کر کے فالج پیدا کر دیتی ہیں، گاہے دماغی پھوڑا، مرگی، رعشہ، اختناق الرحم، آتشک، ضربہ سقطہ (چوٹ لگنا) اور سردی لگنے سے بھی یہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

استرخائے جسم اسفل جس میں کمر سے نیچے کا دھڑ مسترخی ہو جاتا ہے، اس کا سبب بھی رطوبتیں ہوتی ہیں جو گاہے نخاع یا اس کی جھلیوں کی ساخت یا فعل نخاع کی خرابی سے اور گاہے نخاع یا اس کی جھلیوں میں ورم پیدا کر کے اس قسم کا استرخاء پیدا کرتی ہیں، گاہے کثرت جماع، شدید سردی، آتشک، کمر اور کمر سے نیچے کے حصے پر چوٹ لگنے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے، بچوں میں پیٹ کے کیڑے اور دانت نکلنے سے اور عورتوں میں حیض کی خرابی سے بھی ہو جاتا ہے۔

علامات اگر تندرستی کی حالت میں آدھا بدن یا کوئی خاص عضو سُن پڑ جائے یا کبھی کبھی پھڑکتا رہے یا جاگنے کے بعد سرد ی معلوم ہو تو فالج کا احتمال ہوتا ہے، خصوصاً سردی کے زمانہ میں جس وقت شمالی ہوا چلتی ہو اور یہ آثار نمودار ہوں تو اس مرض کے پیدا ہو جانے کی خاص دلیل ہے کبھی دفعتہً مرض سکتہ کے ساتھ ہی فالج بھی ہو جاتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مریض صبح کو سو کر اٹھتا ہے، اور درد سر کی شکایت کرتا ہے، پھر ایک دو مرتبہ قے ہو کر فوراً فالج گر جاتا ہے، چہرے پر سرخی معلوم ہوتی ہے، پیشاب کا رنگ سفید اور قوام غلیظ ہوتا ہے، مریض کے منہ کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔

لقوہ میں چہرہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے، منہ کا ایک گوشہ نیچے لٹک جاتا ہے، منہ سے رال بہتی ہے، پانی

پیتے وقت منہ سے باہر نکل جاتا ہے مریض نہ سیٹی بجا سکتا ہے، نہ تھوک سکتا ہے، اور نہ پھونک مار سکتا ہے، ماؤف جانب کی آنکھ کھلی رہتی ہے اور اس سے آنسو بہتے رہتے ہیں، ماؤف جانب کے ہاتھ پاؤں فالج میں شل ہوجاتے ہیں، پیراپلیجیا یعنی استرخائے اسفل بدن میں کمر کے نیچے کا نصف دھڑ بے حس و حرکت ہوجاتا ہے، اگر ماؤف ہاتھ پاؤں کو اٹھا کر چھوڑ دیں تو خود بخود گر پڑتا ہے، مریض کے ہوش و حواس میں فرق آجاتا ہے، ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے، قبض کی شکایت ہوجاتی ہے، بلا سہارے چلنا پھرنا اُٹھنا بیٹھنا محال ہوجاتا ہے۔

علاج فالج، لقوہ، یا کسی عضو کے استرخا میں مرض کے آثار ظاہر ہونے پر مریض کو نرم بستر پر آرام سے کسی کروٹ اندھیرے کمرے میں لٹائے رکھیں، سردی کا زمانہ ہو تو گرم کپڑے پہنا کر اور اوڑھا کر ہوا سے محفوظ جگہ پر رکھیں اور اس کے قریب انگیٹھی روشن کردیں۔

پہلے سات روز تک شہد دو تولہ عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ میں جوش دیکر پلاتے رہیں، آب و دانہ بند رکھیں، اگر مریض سات روز تک بھوکا نہ رہ سکے یا زیادہ کمزور ہو تو صرف چار روز تک شہد اور عرق گاؤزباں کے سوا کوئی غذا نہ دیں، بعدہٗ آٹھویں یا پانچویں روز منضج کا یہ نسخہ دیں۔

نسخہ منضج:۔ بادیان، ۷ ماشہ، بیخ بادیان، ۷ ماشہ، بیخ کرفس، ۷ ماشہ، اصل السوس ۵ ماشہ، پرسیاؤشاں ۷ ماشہ، اسطوخودوس ۵ ماشہ انجیر زرد ۵ دانہ تخم خطمی، ۷ ماشہ گاؤزباں ۵ ماشہ، رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں، آٹھ نو روز تک یہ نسخہ پلا کر دسویں روز سنا رکی، تربد سفید ہر ایک ۷ ماشہ کو اسی نسخہ میں شامل کر کے بھگو دیں، اور صبح کو مغز املتاس پانچ تولہ، شیرخشت ۲ تولہ، ترنجبین ۲ تولہ شکر سرخ ۲ تولہ، گلقند ۲ تولہ شامل کرکے نیم گرم مغز بادام شیریں پانچ ماشہ اضافہ کرکے پلائیں اور اگلے روز تبرید کا نسخہ دیں، پھر اسی منضج کا نسخہ ۵ روز تک پلائیں، اس کے بعد دو مسہل حب ایارج ۹ ماشہ کے بغیر املتاس اور مغز بادام کے اسی نسخہ کے ہمراہ دیں۔

مسہلوں کے بعد روغن موم یا روغن سرخ کی نیم گرم مالش کریں اور روغن خشخاش کی نیم گرم مالش کرنا بھی فالج کے لئے مفید ہے۔ اور اندرونی طور پر تقویت کے لئے قرص نقرہ مرکب ایک قرص خمیرہ گاؤزباں جواہر والا ۵ ماشہ میں ملا کر صبح کو اور قرص خبث الحدید ایک عدد، اطریفل اسطوخودوس ۵ ماشہ میں ملا کر شام کو دیں اور کھانا کھانے کے بعد معجون اذراقی ۲ ماشہ یا حب اذراقی ۲ عدد کھلانا یا معجون فلاسفہ میں جند بیدستر ایک ماشہ پیس کر ملا کر کھلانا بھی مفید ہے۔

مجربات مسیح الملک مرحوم:۔ تنقیہ کے بعد قرص گوگلی اور معجون جوگراج گوگل ۵ ماشہ میں ملا کر صبح کو استعمال کرائیں۔ حب اعصاب ۲۔۲ عدد غذا کے بعد استعمال کرائیں، اطریفل زمانی، ۷ ماشہ ہفتہ میں دو بار شب

کو سوتے وقت نیمگرم پانی کے ساتھ دیں، اگر کمزوری زیادہ ہو تو کشتہ طلاء کلاں ۲ برنج یا طلاء اعظم ایک قرص ۳ ماشہ معجون فولاد بسخہ کلاں میں ملاکر شام کو ۴ بجے استعمال کرائیں، روغن سیر، روغن قسط، ملاکر نیمگرم ہر روز کے ماؤف حصّے پر مالش کریں۔

حبوب: جو امراض بلغمی، فالج، لقوہ، رعشہ، استرخاء وغیرہ میں بعد تنقیہ کے دینا مفید ہے۔

نسخہ: عاقر قرحا، مرچ سیاہ، پیپل ہر ایک تین ماشہ پیپلا مول ۶ ماشہ، سونٹھ ایک تولہ بچھناگ (میٹھا تیلیا) ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر قند سیاہ دو تولہ اور روغن درد ۳ ماشہ میں ملاکر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں دو گولیاں روز رات کو سوتے وقت تازہ پانی سے دیں۔

رعشہ: اگر سردی پہنچنے سے ہو تو جند بیدستر، عاقر قرحا حلتیت ۳، ۳ ماشہ، روغن زیتون ۴ تولہ میں ملاکر مالش کریں۔ اگر بلغم کی زیادتی سے ہو تو مثل فالج کے منضج پلاکر مسہل دیں اور ادویہ قویہ سے احتراز کریں، بعد تنقیہ کے روغن موم یا روغن کچلہ وغیرہ میں سے کسی ایک روغن کی نیمگرم مالش کریں، تنقیہ کے بعد معجون اذراقی ۳ ماشہ اور دوا المسک حار ۵ ماشہ وغیرہ کشتہ گئودنتی کے ساتھ دینے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

اگر کثرت میخواری اور چائے نوشی یا تمباکو نوشی کی کثرت یا جماع کی کثرت سے پیدا ہو تو اصل سبب کو ترک کرائیں اور اغذیہ و ادویہ مقویہ دماغ اور مقویہ اعصاب مثلاً حب خاص ۱ عدد مکھن ایک تولہ میں ملاکر ایک وقت صبح کو کھلائیں، دوسرے وقت کشتہ طلاء جدید ایک قرص دوا المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں ملاکر کھلائیں اور رات کو قرص مرجان جواہر والا ایک عدد، خمیرہ گاؤ زبان جواہر والا ۰ ماشہ میں ملاکر کھلائیں۔

پرہیز: ان بیماریوں میں دیر ہضم ثقیل اور نفاخ چیزوں سے پرہیز کرنا لازمی ہے۔ مثلاً گوبھی، اروی، ماش کی دال کچالو، اور ٹھنڈی چیزیں کدو، تربوز، گنے کا رس، چھاچھ، دہی، وغیرہ ہرگز استعمال نہ کریں سرد پانی کے استعمال سے اور ٹھنڈی ہوا سے بچنا ضروری ہے، مریض کے کمرے میں انگیٹھی سلگتی رہے اور گرم لباس میں ملبوس رکھیں، خوشبودار چیزوں کا دماغ پر ملنا اور سونگھنا اور ترش چیزوں کا کھانا اس مرض کے لئے مضر ہے، دماغی محنت سے حتی الامکان پرہیز کریں، جب تک کافی طور پر مسہل ہو کر مادہ نہ نکل جائے کوئی غذا ماء العسل کے سوا نہ کھائیں نہ پئیں، پانی اور کھانے کی جگہ صرف ماء العسل کا یعنی شہد خالص ۲ تولہ عرق گاؤ زبان ۱۲ تولہ میں جوش دیا ہوا بار بار دینا کافی ہے۔

غذا: سات روز تک سوائے ماء العسل کے دانہ پانی قطعاً نہ دیں، اگر کمزوری اور بھوک زیادہ معلوم ہو تو جنگلی کبوتر کا شوربا یا مونگ کی دال اُبال کر اس کا پانی گرم مصالحہ ڈال کر پلائیں۔ منضج کے دنوں میں بھی غذا نہ دیں۔ اگر ضعف زیادہ ہو تو روٹی کا پاپڑا اتار کر اس کو شوربہ یا مونگ کی دال کے پانی میں بھگو کر نرم کر کے کھلائیں مسہلوں

کے بعد بکری کا گوشت، ارہر یا مونگ کی دال، مرغ یا بکری کا بُھنا ہوا گوشت، میتھی کا ساگ یا کریلا، انڈا، بسکٹ روٹی کا، چا اور قہوہ وغیرہ کھلائیں (شروع مرض میں حسب برداشت طبیعت جس قدر زیادہ فاقے کرائے جائیں مریض کو اس مرض سے اسی قدر جلد صحت ہو جاتی ہے۔

خاص ہدایات مفلوج کو شفایاب ہونے کے بعد (۱) ایک سال یا کم از کم ۶ ماہ تک غذا کم کھلائیں۔ (۲) ماہانہ تلمیئین کراتے رہیں (۳) مجامعت سے پرہیز، سرد چیزوں اور ترش چیزوں کے کھانے پینے سے، سرد پانی کے پینے اور سرد پانی میں نہانے سے پرہیز رکھیں (۴) رعشہ بلغمی کے لئے تمام مذکورہ بالا تدابیر مفید ہیں، لیکن رعشہ میں فالج ولقوہ کے مانند بھوکا رکھنا اور فاقہ دینا ضروری نہیں، بلکہ شوربا چپاتی بھوک سے کم دیتے رہنا چاہئے، جبکہ چائے نوشی، شراب نوشی اور کثرتِ جماع کے سبب سے رعشہ ہو تو ایسی حالت میں چائے اور قہوہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔

(۱) اگر نخاع (حرام مغز) پر چوٹ لگنے کے باعث (خواہ یہ چوٹ پشت کے بل گرنے سے لگی ہو یا کسی چیز مثلاً لاٹھی، پتھر وغیرہ سے لگی ہو) دفعتاً زیریں دھڑ مفلوج ہو جائے تو سمجھ لینا چاہئے کہ نخاعی اعصاب (پٹھے) ٹوٹ گئے ہیں، اور اس کا علاج محال ہے، البتہ اگر چوٹ لگنے کے بعد آہستہ آہستہ نچلا دھڑ مفلوج ہو جائے تو سمجھنا چاہئے کہ چوٹ لگنے سے اعصاب میں ورم پیدا ہو گیا ہے، اس کا مناسب علاج کرنے سے مریض شفایاب ہو سکتا ہے۔ (۲) اگر حرام مغز کی جھلیوں کے ورم کی وجہ سے زیریں دھڑ مفلوج ہو جائے تو اس صورت میں متورم مقام پر درد اور سُرخی ہوتی ہے اور بخار کی شکایت بھی ہوتی ہے اگر ورم شدید ہو تو اس کے ساتھ دوسرے عوارض بخار اور درد وغیرہ بھی شدید ہوتے ہیں (۳) جب فالج سکتہ کی وجہ سے ہوتا ہے تو شفایابی ناممکن ہوتی ہے (۴) مفلوج عضو جب تک بدن کے دُوسرے اعضاء کے مانند تروتازہ رہتا ہے اسوقت تک اس کا علاج ممکن ہے، لیکن جب تروتازگی زائل ہو جاتی ہے اور وہ خشک ولاغر ہو جاتا ہے، اس کا علاج ناممکن ہوتا ہے (۵) بڑھاپے میں علاج فالج کا بہت دشوار ہے، شاذونادر ہی کامیابی ہوتی ہے لیکن زمانہ کہولت (ادھیڑ عمر) میں بالعموم اچھا ہو جاتا ہے۔ (۶) جو فالج حرام مغز پر چوٹ لگنے سے ہوتا ہے وہ اُسی قدر زیادہ خطرناک ہوا کرتا ہے جسقدر کہ چوٹ کو دماغ سے قرب ہوتا ہے، چنانچہ اگر گردن کے پہلے مہرے سے تیسرے تک چوٹ لگتی ہے تو مضروب فوراً ہلاک ہو جاتا ہے (۷) مرض اگر سردی لگنے یا آتشک کی وجہ سے ہو تو مناسب علاج سے آرام ہو جاتا ہے، لیکن جب دماغی مرض کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے تو علاج دشوار ہوتا ہے۔

تشنج یا اینٹھن

اینٹھن، تشنج، کنولشن CONVULSION تناؤ، تمدد، CONTRACTION گردن کا اکڑنا، کزاز، ٹے ٹے نس TETANUS۔

تعریف تشنج وہ مرض ہے جس میں جسم کے تمام یا بعض عضلات جلد جلد اور باری باری سے اینٹھتے ہیں اور ساتھ ہی کسی قدر بیہوشی بھی ہوتی ہے، جب یہ تشنج گردن اور کمر کے عضلات میں ہوتا ہے تو اس کو کزاز کہتے ہیں، اور جب کسی عضو کے عضلات دونوں طرف سے کھنچ کر عضو اکڑ جاتا ہے تو اس کو تمدد کہتے ہیں۔

تحقیقات جدیدہ کی رو سے تشنج بذات خود کوئی مرض نہیں ہے، بلکہ بعض امراض مثلاً خناق، ذات الجنب کرم امعاء اور بچوں میں دانت نکلنا قبض شکم بد ہضمی، ہیضہ شدید، بخار صرع، سرسام یا عورتوں میں ہسٹریا، دودھ کے پستان میں جم جانے اور زہر خوردہ اشخاص میں زہر کے پورا اثر ہو جانے یا زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے بعد زہر کے اثر کر جانے کی علامت میں سے ایک علامت شمار کیا جاتا ہے۔

اسباب اسباب اور امراض مذکورہ میں سے کسی سبب یا مرض کا ہونا یا شدید سردی کا لگنا، یا رتش چیزوں کا کثرت سے استعمال میں لانا، جوان عورتوں میں کمی حیض یا ایام حمل، مردوں میں جلق اور کثرت مباشرت، غصہ، رنج و غم، بعض دماغی امراض مثلاً دماغ پر چوٹ لگنا، یا دماغ میں خون کی کمی یا زیادتی یا دماغ کے پردوں کی سوزش وغیرہ اس کے اسباب ہوتے ہیں، کبھی بارش میں بھیگنے یا گیلی زمین پر سونے یا دیر تک بیٹھے رہنے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ بچوں میں بالعموم معدہ اور آنتوں کی بیماریوں (مثلاً بدہضمی، کرم شکم، قبض اور سنگ مثانہ اور دفعتہً ڈر جانے سے تشنجی دورے ہونے لگتے ہیں۔

علامات تشنج میں جسم کے بعض بالکل اختیاری و غیر اختیاری عضلات جلد جلد اور باری باری سے اینٹھتے ہیں اور دفعتہً خفیف بیہوشی ہو کر چہرہ اور ہاتھ پاؤں اور جسم کے دیگر عضلات سکڑ کر جسم سخت ہو جاتا ہے آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو گھوم جاتے ہیں، چہرہ سرخ اور کچھ دیر بعد نیلا ہو جاتا ہے، اور سانس مشکل سے آتا ہے، کزاز میں گردن کے عضلات پیچھے کو کھنچکر سخت ہو جاتے ہیں اور مریض گردن میں سخت درد محسوس کرتا ہے۔ اور گردن کو ادھر ادھر پھیر نہیں سکتا، بعد ازاں سر پیچھے کو کھنچ جاتا ہے اور جبڑے بند ہو جاتے ہیں، بعض دفعہ جسم تیر یا کمان کی طرح اکڑ جاتا ہے مگر ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیاں آنکھ اور زبان کے عضلات متشنج نہیں ہوتے، بھنویں سکڑ کر آنکھیں ابھر آتی ہیں اور ان سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں، منہ کے کنارے کھنچ کر دانت نکل جاتے ہیں، مریض بول نہیں سکتا مگر ہوش و حواس بجا ہوتے ہیں، نیند نہیں آتی اور قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ مریض کو بات چیت کرنے سے یا ذرا سا چھونے سے یا بستر کی رگڑ سے یا ہوا لگنے سے مرض کا دورہ ہونے لگتا ہے، پہلے نوبت جلد آتی ہے اور جلد رفع ہو جاتی ہے۔ مگر آخر کار دورے جلد جلد ہو جاتے ہیں اور تشنجی حالت دیر تک قائم رہتی ہے۔ جب کزاز کے دورے جلد جلد پڑیں اور دیر میں رفع ہوں تو انجام خراب ہوتا ہے۔

علاج بحالت دورہ مریض کو سیدھا پشت پر لٹائیں، سر اور شانہ کو کسی قدر اونچا رکھیں، اگر دن گلے

ور سینے کے کپڑوں کی بندش کھول دیں۔ اگر کوئی تنگ لباس پہنے ہوئے ہو تو اسے ڈھیلا کر دیں، مریض کے پاس شور و غل نہ ہونے دیں، اعضاء متشنج کو آہستہ آہستہ کسی گرم روغن کی مالش کر کے سیدھا کرتے جائیں، اور نوشادر ۳ ماشہ، چونہ ایک تولہ پانی میں ملا کر مریض کو سونگھائیں، مثانہ میں پیشاب جمع ہو تو سلائی سے خارج کرائیں، خفیف مسہل یا حقنہ کے ذریعہ آنتوں کو صاف کرائیں۔

نسخہ حقنہ :۔ صابون دیسی ایک تولہ، نمک طعام تین ماشہ، صابون باریک کر کے نمک پیس کر دو سیر گرم پانی میں ملا کر روغن بید انجیر تین تولہ اضافہ کر کے پچکاری سے بطریق معروف حقنہ کریں، ضرورت شدید ہو تو دوبارہ کریں، مرض کے دورے رک جانے کے بعد اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں، اگر کسی مرض کی علامات سے ہو تو اس کے علاج کی طرف مائل ہوں۔ اگر بلغمی رطوبت کی زیادتی سے ہو تو بلغم کا منضج پلا کر باقاعدہ دو تین مسہل دیں اور جملہ تدابیر فالج اور لقوہ کے بیان میں تحریر ہو چکی ہیں، حسب ضرورت کام میں لائیں، مسہلوں سے تنقیہ بلغم کرنے کے بعد یہ گولیاں کچھ عرصہ تک کھلاتے رہیں۔

نسخہ :۔ عاقرقرحا، ہینگ، جاوتری، قسط شیریں ہر ایک تین ماشہ، جند بیدستر، فلفل سیاہ، ہر ایک ڈیڑھ ماشہ کوٹ چھان کر شہد بقدر حاجت میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں، تین تین عدد صبح شام تازہ پانی کے ساتھ دیں اور قبض نہ ہونے دیں۔ چنانچہ رفع قبض کے لئے قرص ملین ۲ عدد یا اطریفل زمانی ۷ ماشہ رات کو سوتے وقت دوسرے تیسرے دن کھلاتے رہیں، جند بیدستر، فرفیون میعہ سائلہ ہر ایک ۴ ماشہ سب کو پیس کر موم سفید دو تولہ، روغن سوسن ۴ تولہ یا روغن بید انجیر ۴ تولہ میں ملا کر عضو ماؤف پر ملیں، مسہلوں کے بعد تقویت کے لئے قرص مرجان جواہر والا ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۷ ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلانا اور خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ، کشتہ طلاء جدید ایک قرص یا طلاء اعظم ایک قرص ملا کر شام کو کھلانا اور روغن موم، روغن قسط وغیرہ میں سے کسی روغن کی عضو ماؤف پر مالش کرنا بھی مفید ہے۔

اگر تشنج و تمدد خشکی سے ہو تو مرطبات استعمال کرائیں، ماء الجبن دیں یا بکری کا دودھ بڑھا گھٹا کر جیسا کہ جنون کے بیان میں لکھا جا چکا ہے استعمال کرائیں، مرطب اور لطیف غذائیں مثلاً آش جو وغیرہ کھلائیں۔

پرہیز سردی اور ٹھنڈی ہوا سے اور سرد پانی کے استعمال سے احتیاط کریں، اور بادی اور ثقیل چیزیں مثلاً گوبھی، اروی، آلو، ماش کی دال اور مٹر وغیرہ نہ کھائیں۔

غذا علامات مرض میں تخفیف ہونے اور دورہ رک جانے کے بعد حسب ضرورت غذا اور رقیق اور لطیف دیں، مثلاً یخنی یا ارہر یا مونگ کی دال یا مرغ یا بکری کا شوربا تنہا یا چپاتی کے ساتھ دیں، ترکاریوں میں سے کریلا، میتھی کا ساگ، پالک اور میووں میں سے بادام، انجیر، خوبانی اور کھجور وغیرہ دے سکتے ہیں۔ ۞ ۞

نزلہ وزکام

ریزش	نزلہ	کٹار	CATARRH
ریزش	زکام	کورائزا	CORYZA

تعریف فضلات دماغ جب ناک کے رستے بہنے لگتے ہیں تو زکام کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے، اور اگر سینے کی طرف گرتے ہیں تو نزلہ کہتے ہیں، یہ کثیر الوقوع بیماریاں ہیں، اگر ان کا تدارک نہ کیا جائے تو موذی اور تکلیف دہ ہو جاتی ہیں اور دیگر مہلک امراض کی پیدائش کا باعث ہوتی ہیں، مثلاً آنکھوں کی بیماریاں، ناک و کان کے امراض، گلے اور پھیپھڑوں کی اکثر بیماریاں، خناق ذات الجنب، کھانسی، سل، معدہ اور امعاء کی بیماریاں، اسہال معدی پیچش اور جوڑوں کے درد وغیرہ نزلہ و زکام کی وجہ سے پیدا ہو سکتے ہیں۔

تحقیقِ جدید یعنی ڈاکٹروں کے نزدیک زکام ایک قسم کا گرم ورم ہے، جو ناک کی میوکس ممبرین یعنی لعاب دار جھلی میں ہو جاتا ہے، اگر یہ ورم حلق کی لعاب دار جھلی میں ہوتا ہے تو اس کو نزلہ کہتے ہیں۔

اسباب ابتدائے موسم گرما یعنی موسم بہار میں جبکہ موسم کا تغیر ہوتا ہے، یا موسم خزاں میں یعنی جاڑوں کے شروع میں یہ بیماریاں شدت سے ہوتی ہیں، دماغ کے ضعیف ہونے کی صورت میں دوسرے تیسرے دن تھوڑی گرمی یا سردی دماغ کو پہنچنے سے ان کا دورہ شروع ہو جاتا ہے، کثرت مباشرت سے اور دماغی محنت زیادہ کرنے سے بھی یہ مرض ضعف دماغ کے باعث ہو جاتا ہے، دھوپ میں چلنے پھرنے یا کسی گرم اور مصالحہ دار غذا کے کھانے سے بڑے بالوں کے سر پر رکھنے اور بوجھ اٹھانے سے بھی صفراء زیادہ ہو کر بلغم میں مل کر زکام یا نزلہ پیدا کرتا ہے، بعض دفعہ سرد پانی اور ٹھنڈی ہوا میں ننگا سر کر کے سونے اور برف یا دہی وغیرہ ٹھنڈی چیزوں یا ترشیوں کے کثرتِ استعمال سے دماغ میں نزلہ یا زکام پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات شروع مرض میں طبیعت سست اور کسل مند ہوتی ہے، کام کاج کو جی نہیں چاہتا۔ پیشانی پر چکر اور کنپٹیوں پر بوجھ سا معلوم ہوتا ہے ناک بند اور خشک معلوم ہوتی ہے۔ سر میں خفیف درد ہوتا ہے، بار بار چھینکیں آتی ہیں، اور کچھ عرصہ کے بعد ناک سے پتلی اور خراش دار رطوبت بہنے لگتی ہے، اگر سردی کی وجہ سے ہو تو رطوبت سفید اور غلیظ نکلے گی اور سوزش و خراش کم ہو گی، یا ناک بند ہو گی۔ اور تمام چہرہ میں درد ہو گا۔ گرمی کی وجہ سے ہو تو رطوبت رقیق اور نمکین نکلے گی، چہرہ اور آنکھیں سرخ ہونگی، حلق میں خراش اور ناک میں سوزش ہو گی، پیاس بار بار لگے گی، اور ناک کے نتھنے سرخ ہوں گے۔

علاج۔ خفیف زکام و نزلہ میں توچنداں علاج کی ضرورت نہیں ہوتی، معمولی احتیاط اور پرہیز سے اگر تین دن

میں یہ مرض نہ جائے تو علاج کریں، سب سے اول سبب معلوم کر کے رفع کریں۔

اگر سردی کی وجہ سے نزلہ بارد ہو تو سردی سے بچنا لازم ہے۔ حتی الامکان پانی کم پینا چاہیئے، رات کو کمبل یا لحاف اوڑھکر سونا۔ سر کو صافہ اور کنٹوپ سے ڈھانکے رہنا اور ٹھنڈا پانی نہ پینا۔ اور سوتے وقت گرم گرم چاء پینا مفید ہے۔ ابتدا میں یہ نسخہ پلانا مفید ہوتا ہے۔

نسخہ: گل بنفشہ ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ، گاؤزبان، سپستاں ۹ دانہ، تخم خطمی ۷ ماشہ، تخم خبازی ۷ ماشہ، اصل السوس مقشر ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔ اگر بخار بھی ہو تو اسی نسخہ میں خاکسی ۷ ماشہ صاف کر کے چھڑک کر پلائیں۔

اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو مثل صداع بلغمی یا دردسر نزلی کے بلغم کا منضج پلا کر دو تین مسہل دیکر تنقیہ کریں اور حب ایارج یا حب شبیار سے تنقیہ کرنا بھی مفید ہوتا ہے۔ تنقیہ کے بعد تقویت کے لئے حب الشفاء ۲ عدد یا کشتہ مرجان جواہر والا ایک قرص، کشتہ خبث الحدید ایک قرص، خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۷ ماشہ میں ملا کر دیں، اور رفع قبض کے لئے اجملان اطریفل زمانی ۷ ماشہ کھلائیں، اور کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس ۷ ماشہ استعمال کرائیں، اگر چہرے میں درد ہو تو گیرو ۶ ماشہ، زنجبیل ۳ ماشہ پانی میں پیس کر اور شدت درد میں ۱ رتی افیون بھی اضافہ کر کے نیم گرم ضماد کرنا مفید ہوتا ہے۔

اگر گرمی کی وجہ سے نزلہ حار ہو تو بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستاں ۹ دانہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر سر میں درد ہو تو شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، یا شیرہ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ اضافہ کر کے دیں، اگر اگر ضعف دماغ کی وجہ سے ہو تو شیرہ مغز بادام ۵ دانہ اضافہ کریں۔ اور خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۷ ماشہ اس دوا سے پہلے کھلایا کریں۔ اگر کھانسی ہو تو گوند ۱ ماشہ۔ کتیرا ۱ ماشہ، رب السوس ایک ماشہ شکر تیغال ایک ماشہ پیس کر خمیرہ خشخاش ۷ ماشہ میں ملا کر کھلانا۔ اوپر سے بہدانہ، عناب، سپستاں والا بھی نسخہ جو اوپر تحریر ہو چکا ہے پلانا مفید ہے

انتباہ۔ نزلہ وزکام میں ابتداً گو دواؤں کے ... ناندہ کو اس قدر گرم پینا چاہیئے کہ وہ قابل کاشت ہو اس کے بعد کپڑا اوڑھ کر لیٹ جائیں تاکہ پسینہ آجائے۔ ایسا کرنے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو گرم دردسر کی مانند تنقیہ کریں، اور حب بنفشہ یا حب ایارج سے بھی دماغ کا تنقیہ کریں، دردسر شدید ہو تو دوائے دردسر ۲ عدد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ نزلہ بند۔ کندر، انزروت، مرکی، دم الاخوین، گل ارمنی، اقاقیہ، صمغ عربی، کتیرا، تخم خشخاش، اجوائن خراسانی، تخم کاہو، زعفران، ہر ایک ایک ماشہ کو پیس کر کو کنار کے پانی یا انڈے کی سفیدی ایک عدد میں

ملاکر کاغذ کی گول ٹکلی جو روپیہ کے برابر ہوتی ہے، شوراخ کرکے اُس پر یہ دوا پھیلا کر دونوں کنپٹیوں پر چپکا دیں۔

تنقیہ کے بعد تقویت کیلئے قرص نقرہ ایک عدد، خمیرہ گاؤزباں جواہر والا میں ملاکر کھلائیں۔ رفع قبض کے لئے اطریفل مربی ایک عدد پانی سے دھوکر ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلایا کریں۔ اور اطریفل زمانی ۵ ماشہ یا قرص ملین ۲ عدد رات کو سوتے وقت کھلانا یا اجلاب ۱ عدد بھی مفید ہے۔

مجربات مسیح الملک مرحوم، ابتدائی حالت میں ضرورت کے مطابق چند روز جوشاندہ، عناب، سپستاں یا گل بنفشہ، عناب، سپستاں والا نسخہ استعمال کرائیں۔ اور نمک طعام ٦ ماشہ، بورہ ارمنی ۲ ماشہ، ۳ چھٹانک گرم پانی میں ملاکر دن میں دو مرتبہ بذریعہ پچکاری یا سانس کے ذریعہ ناک میں کھینچ لیا کریں۔ اس تدبیر سے ناک کی اندرونی سطح اور حلق اچھی طرح دھل جائیگا۔ اور نزلی خراش کا اثر دور ہوکر نزلہ جلد اچھا ہوجائیگا۔ دائمی نزلہ کے مریض اس عمل کو روزانہ پابندی کے ساتھ کرتے رہیں۔ اور نزلہ کی شدت کم ہونے پر قرص خبث الحدید ایک عدد قرص مرجان ۲ عدد، جوارش جالینوس ۵ ماشہ میں ملاکر صبح کو استعمال کریں، اگر مزاج میں گرمی ہو تو بجائے جوارش جالینوس کے خمیرہ گاؤزباں سادہ ایک تولہ، جوارش مصطگی ۵ ماشہ استعمال کریں۔ اور اطریفل زمانی ۷ ماشہ شب کو سوتے وقت ہفتہ میں دوبار استعمال کریں۔

دائمی نزلہ کے مریضوں کو قرص مرجان ۲ عدد، خمیرہ ابریشم سادہ ۵ ماشہ میں ملاکر صبح کو اور تریاق نزلہ، ۲ ماشہ شام کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔ جس سے بفضلہ تعالیٰ صدہا مریض صحت یاب ہوچکے ہیں۔ اس کے علاوہ شربت صدر بھی نہایت مفید ہے۔ اس کی ایک ایک خوراک روزانہ صبح شام عرق گاؤزباں ۵ تولہ، شیر گاؤ ۵ تولہ میں ملاکر پئیں۔ پندرہ روز کے بعد پھر ملین استعمال کریں، الغرض اسی طرح شربت صدر پیتے اور دس پندرہ روز کے وقفہ سے ملین استعمال کرتے رہیں۔ چالیس روز یا اس سے زیادہ مدت کے استعمال سے بالکل آرام آجاتا ہے۔

نسخہ حب الشفاء۔ جو اکثر اقسام نزلہ میں مفید ہے (یہ ہے) تخم دھتورہ سیاہ ایک تولہ، ریوند چینی ۸ ماشہ سونٹھ ۸ ماشہ، صمغ عربی ۸ ماشہ، کو پانی میں حل کرکے باقی دوائیں کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں، تین گولیاں رات کو سوتے وقت تازہ پانی سے کھلائیں۔

اگر ہضم کی خرابی سے ہو تو جوارش جالینوس ۷ ماشہ کھانا کھانے کے بعد صبح و شام کھلادیا کریں۔ اور چونکہ قبض دائمی کی وجہ سے اکثر زکام ہوجاتا ہے۔ ایسی حالت میں مذکورہ بالا علاج کے ساتھ قبض کشا دوا دوسرے تیسرے دن ضرور استعمال کرائیں۔ چنانچہ قرص ملین ۴ عدد یا اجلاب ایک عدد یا اطریفل زمانی ۷ ماشہ رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ہمراہ دینا قبض کے لئے بہت مفید ہے۔

پرہیز۔ دن کے وقت سونے، پیٹ کے بل سونے، کھانے کے بعد فوراً ہی سوجانے سے اور ترش چیزوں سے دودھ، دہی

چلنا اور ثقیل غذاؤں کے استعمال سے پرہیز کریں، سر پر پانی سے نہانے اور ٹھنڈی ہوا میں سر کو کھلا رکھنے سے آلو اور ٹھنڈی، ماش کی دال وغیرہ کھانے پینے اور برف کے کثرت استعمال سے بھی پرہیز کریں۔ نیز دھوپ میں چلنے پھرنے سے بچیں اور چونکہ مباشرت سے اور دماغی محنت کی زیادتی سے دماغ ضعیف ہو کر یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ اسلئے اعتدال کو ملحوظ رکھیں۔ بلکہ مباشرت سے قطعی پرہیز کریں۔ کیونکہ نزلہ کی حالت میں مباشرت کرنے سے سل ودق میں مبتلا ہونیکا خطرہ ہے، موسمی پھلوں کے کھانے سے اور خوشبودار چیزوں کے سونگھنے سے بھی پرہیز کریں۔

غذا۔ اول تین دن تک مونگ کی دال یا پالک کے ساگ کے ساتھ چپاتی کھلائیں۔ بعدہ رفتہ رفتہ یہ معمولی غذا کھلانا شروع کریں۔ یا بکری کا شوربہ کم مرچ اور کم گھی کا چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔ پانی کی جگہ عرق گاؤزبان پلائیں صرف کھانا کھانے کے بعد تازہ یا نیم گرم پانی کم مقدار میں پلائیں۔

نزلہ و زکام وبائی !

انفلوئنزا ———— INFLUENZA

جس طرح طاعون ہیضہ اور دیگر وبائی امراض بعض ایام میں وبا کے طور پر ظاہر ہو کر دفعتاً صد ہا جانوں کو لقمہ اجل بنا دیتے ہیں۔ اسی طرح نزلہ وزکام کا حملہ بھی بعض دفعہ وبائی طور پر ہوتا ہے۔

اسباب اس مرض کا باعث ہوا میں ایک سمیت اور زہریلے اثر کا پیدا ہو جانا ہے۔ جو سانس لینے کے ساتھ جسم میں داخل ہو جاتا ہے، یہ مرض اکثر جاڑوں میں ہوتا ہے۔ بعض مرطوب نشیبی جگہوں میں یہ مرض اکثر پیدا ہوا کرتا ہے۔ اور ایک مقام سے پیدا ہو کر فوراً بہت سے مقامات میں پھیل جاتا ہے جوان آدمی کی نسبت بوڑھے آدمی اور بچے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

علامات پیشانی اور کمر میں درد ہو کر دفعتہً بخار چڑھ جاتا ہے۔ بعض مریضوں کو یہ بخار لرزہ سے ہوتا ہے اور بعض کو بغیر لرزہ کے۔ آنکھوں اور تمام عضلات جسم میں درد معلوم ہوتا ہے، اور دوامی سر کی شکایت ہوتی ہے، گلا درد کرتا ہے آواز بیٹھ جاتی ہے، سینہ پر بوجھ اور تناؤ معلوم ہوتا ہے۔ خشک کھانسی ہوتی ہے۔ سانس مشکل سے آتا ہے، مریض کی بھوک زائل ہو جاتی ہے، اُبکائیاں آتی ہیں کبھی قے اور دست آنے لگتے ہیں، منہ کا مزہ بگڑ جاتا ہے، اگر عوارضات شدید ہوں تو انجام اچھا نہیں ہوتا۔ بعض دفعہ ناک اور حلق کی سوزش آگے ہوا کی نالیوں تک بڑھ کر شدید کھانسی اور نمونیا پیدا کر دیتی ہے، اس مرض کے حملے سے مریض بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے، عام زکام کی نسبت زکام وبائی میں تکلیف اور کمزوری زیادہ ہوتی ہے، اور دفعتہً مرض کا حملہ ہونا اور دفعتہً بہت سے اشخاص کا مبتلائے مرض ہو جانا اور بخار کا ہونا اس کی خاص تشخیصی علامت ہے

اگر عوارضات شدید نہ ہوں اور اس مرض کے ساتھ کوئی دوسرا مرض شامل نہ ہو جائے تو ایک ہفتہ کے اندر لیکن کو آرام ہو جاتا ہے۔

بطور حفظ ماتقدم اس وبا کے زمانہ میں چائے کا استعمال ضرور رکھنا چاہیئے۔ غذا میں احتیاط رکھنا۔

علاج بھوک سے کم کھانا۔ قبض نہ ہونے دینا۔ اور کھلی تازہ ہوا میں رہنا۔ لباس صاف رکھنا اس مرض کے حملے سے بچاتا ہے۔ حالت مرض میں مریض کو ایک علیحدہ کمرے میں آرام سے لٹائیں۔ شروع میں معدہ اور آنتوں کو صاف کرنے کیلئے رات کو قرص ملین ۴ عدد نیم گرم پانی کے ہمراہ مریض کو کھلائیں، تاکہ دو تین دست آکر آنتوں کی صفائی ہو جائے۔ اس کے بعد بہدانہ تین ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ پانی میں ہلکا جوش دیکر صاف کرکے شربت بنفشہ دو تولہ ملاکر نیم گرم صبح وشام پلائیں۔ بخار کے لئے خاکسی ۵ ماشہ اسی نسخہ میں چھڑک کر دیں، سر اور جسم کے درد کو رفع کرنے کیلئے یہ پاشویہ کریں۔

نسخہ پاشویہ:۔ گل بنفشہ ۱ تولہ، اکلیل الملک ۱ تولہ، گل بابونہ ۱ تولہ، مرزنجوش ۱ تولہ، گل خطمی ۱ تولہ، بیری کے پتے ۵ تولہ کو پانی دس سیر میں جوش کرکے اسی گرم پانی میں مریض کے پاؤں پنڈلیوں تک ۱۰ منٹ تک ڈبوئے رکھیں بعد کو خشک کرکے بستر میں لپیٹ دیں۔

اگر کھانسی کی شدید شکایت ہو تو بجائے شربت بنفشہ ۲ تولہ کے شربت خشخاش ۲ تولہ یا شربت اعجاز ۲ تولہ اسی نسخہ میں ملاکر دیں۔ یا خمیرہ خشخاش ۷ ماشہ اول کھلاکر اوپر سے یہی نسخہ پلا دیں۔ اگر درد گلو کی شکایت ہو تو بجائے شربت بنفشہ دو تولہ کے شربت توت سیاہ ۲ تولہ شامل کرکے دیں۔ تقویت کے لئے خمیرہ گاؤزباں ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر یا خمیرہ گاؤزباں جواہر والا ۵ ماشہ یا قرص فقرہ مرکب ا عدد اسی نسخہ کے ہمراہ کھلائیں، کھانسی کے لئے دوسرے وقت یہ نسخہ دیں۔ لعوق سپستان ایک تولہ، لعوق معتدل ۱ تولہ، عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ میں حل کرکے گرم گرم پلائیں۔ اور ناک اور سر کو بھپارہ دیں، اگر کھانسی کے ساتھ سینہ میں درد بھی ہو تو قیروطی آرد کرسنہ ایک تولہ میں زعفران ایک ماشہ، ایلوا ایک ماشہ باریک پیس کر ملاکر نیم گرم ضماد کریں۔ اور سینے کو روئی کے پہل سے گرم کرکے سینکیں، تلیین طبع مطلوب ہو تو شربت بنفشہ کی بجائے شربت ارزانی ۴ تولہ پینے کے نسخہ میں دیں۔

تجربات مسیح الملک مرحوم:۔ ۱۹۱۸ء کے وبائے انفلوئنزا کے زمانہ میں اس علاج سے ہزارہا مریض صحتیاب ہوئے۔ حتی کہ بعض ڈاکٹر صاحبان نے اپنے طریقہ علاج کو چھوڑ کر صرف یہی دوائیں استعمال کراکے کامیابی حاصل کی، اکثر مریض ایسے بھی دیکھنے میں آئے جو مرض کے حملہ سے گرے رہنے کے بعد بھی کھانسی، بخار، کمزوری وغیرہ کی شکایت میں مبتلا رہے۔ اور ان میں سے بعض بالآخر سل میں مبتلا ہوکر راہی ملک عدم ہوئے لیکن جو لوگ کہ وقت پر مسیح الملک مرحوم کی خدمت میں پہنچ گئے ان کے نتائج عام طور پر بہتر ہوئے چنانچہ حکیم صاحب رفع شکایات

کے لئے یہ نسخہ استعمال کراتے تھے۔ جس سے ہزار ہا بندگانِ خدا نے شفا پائی۔

نسخہ :۔ خمیرہ گاؤزباں ایک تولہ، ورق نقرہ ایک عدد، ہمراہ گاؤزباں ۳ ماشہ، گل گاؤزباں ۳ ماشہ، ابریشم مقرض تین ماشہ، نبات سفید دو تولہ پانی میں جوش دیکر صبح کے وقت پلائیں۔

لعوق معتدل ایک تولہ، لعوق سپستاں ا تولہ، عرق گاؤزباں ۲ تولہ میں جوش، دیکر رات کے وقت پلائیں۔

کھانسی کو آرام ہونے کے بعد کمزوری کو رفع کرنے کیلئے حب جواہر ایک عدد کو پیس کر خمیرہ ابریشم ۵ ماشہ میں ملا کر صبح وشام دیں۔ اور لعوق والا نسخہ بدستور رات کو پینے کیلئے دیں۔

پرہیز :۔ جن چیزوں سے نزلہ و زکام میں پرہیز کرنا واجب ہے وہی ملحوظ خاطر رکھیں۔

غذا لطیف اور سریع الہضم غذا۔ مثلاً شوربا۔ یخنی، آش جو، میں شربت بنفشہ ملا کر یا مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ دیں، پانی کی جگہ عرق مکوہ، عرق گاؤزباں نیم گرم پلائیں۔

خدر یا سُن بھری

سُن ہو جانا۔ خدر انس تھینریا ANAESTHESIA

تعریف :۔ جب کسی عضو کی حس، باطل یا ناقص ہو جائے تو اس کو خدر کے نام سے موسوم کرتے ہیں، یہ مرض فالج اور لقوہ سے پیشتر اکثر ہوا کرتا ہے۔ کبھی فالج اور لقوہ کے ساتھ اور بعض دفعہ بغیر فالج اور لقوہ کے بھی عارض ہو جاتا ہے۔ درحقیقت یہ فالج اور استرخا ہی کی ایک قسم ہے، جس میں صرف عضو ہی کی حس باطل ہو جاتی ہے تو استرخا کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

اسباب اس کے اسباب بھی وہی ہوتے ہیں جو فالج کے بیان میں تحریر ہو چکے ہیں۔ لیکن کبھی سوداوی مادہ سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات جس عضو میں یہ شکایت پیدا ہوتی ہے، اُس کی حس باطل ہو جاتی ہے۔ اس مقام پر چٹکی لیں یا کاٹیں تو کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ اور عضو حرکت کر سکتا ہے۔ بعض دفعہ حرکت میں نقصان بھی واقع ہو جاتا ہے۔ لیکن حرکت بالکل باطل نہیں ہوتی۔

علاج اگر مادہ بلغمی ہو تو فالج کے مثل علاج کریں، اگر سردی سے ہو تو گرم روغنوں کی مالش کریں۔ اور عضو کو سینکیں اور گرم دواؤں کو پانی میں جوش کر کے اس سے عضو کو دھاریں۔ اگر دموی مادہ سے ہو تو کسی حاذق طبیب کے مشورہ سے فصد کھلوئیں، اگر سوداوی مادہ سے ہو تو سوداکا تنقیہ کریں۔ بعد تنقیہ کے ماء الجبن اور مرطبات کا استعمال کرائیں۔ ابتداء میں بالعموم مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کراتے ہیں۔

صبح کا نسخہ:- معجون خدر سات ماشہ صبح کو کھلا کر شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، منڈی ہر ایک سات ماشہ، عناب ۵ دانہ، ہلیلہ سیاہ، عشبہ مغربی، ہر ایک سات ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پئیں۔

شام کا نسخہ:- معجون مشبہ، ماشہ کھلا کر گلقند بابری ایک تولہ فلفل سیاہ ۵ دانہ پانی میں پیس چھان کر پلائیں۔ اور جس عضو میں شکایت ہو اس پر ضماد خدر بقدر حاجت نیم گرم مالش کریں۔ اور عاقرقرحا بقدر حاجت شراب بقدر ضرورت میں پیس کر قدرے روغن زیتون ملا کر مالش کرنا مفید ہے۔

یہ سفوف کا نسخہ بھی خدر میں مفید ہے، درونج عقربی، زرنباد، مصطگی رومی، غبار ابریشم، بوزیدان، تخم بادرنجبویہ۔ الائچی خورد ہر ایک تین ماشہ، جدوار خطائی۔ عود غرقی داگر ایک ایک ماشہ، عود صلیب ۲ ماشہ۔ سلیخہ ۲ ماشہ، دارچینی ۳ ماشہ، برگ فرنجمشک ۲ ماشہ، سنبل الطیب، سورنجان شیریں، ۴ ماشہ، بہمن سفید ۶ ماشہ، بہمن سرخ ۶ ماشہ، نبات سفید کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ۷ ماشہ اس میں سے عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ہمراہ صبح کو پھنکا دینا چاہئے۔

دیگر مجربات:- اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو اول شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، ہر ایک ۷ ماشہ، افتیمون ولائتی ۷ ماشہ، فستقی، بیخ بادیان، اصل السوس، اسطوخودوس، ہر ایک ۵ ماشہ، خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ، چندروز استعمال کرا کر مطبوخ ہفت روزہ کا مسہل دیں۔ مسہلوں کے بعد دوائے سن جدید ایک رتی اول کھلا کر اوپر سے رسوت، چاکسو، نرکچور، کتھ سفید ۳-۳ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال لے کر پلائیں۔ اور ضماد خدر جدید سن کی جگہ لیپ کریں۔ اگر مریض کو آتشک کے نتیجہ میں یہ شکایت ہوئی ہو تو جبری اعدد با جو ہر کندن ایک عدد شب کو استعمال کرائیں۔ یعنی ایک ایک خوراک صبح، دوپہر اور شام بکری یا گائے کے دودھ میں ملا کر پلائیں، غذا میں صرف بیسنی روٹی بغیر نمک کی گھی کے ساتھ دی جائے۔

پرہیز ترشی، بادی، ثقیل اور نفاخ چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ بلغم پیدا کرنے والی چیزیں اور آلو، اروی، مٹر، گوبھی، مسور کی دال وغیرہ نہ کھائیں۔ پانی میں بھیگنے سے سرد پانی کے غسل سے اور سرد ہوا کے جھونکوں سے اور زیادہ پانی کے پینے سے چاول اور برف کے استعمال سے اور دہی چھاچھ وغیرہ سے پرہیز کریں۔

غذا لطیف اور زود ہضم اور سبکی، بھوک سے کم، بقدر برداشت طبیعت دیں۔ بکری کے گوشت کا باریک شوربا، چپاتی کے ساتھ دیں یا کریلے کی ترکاری، ارہر کی دال، یا مونگ کی دال اور گھی جس قدر ہضم ہو سکے دینا چاہئے۔

★

امراض العین، آنکھ کی بیماریاں

آنکھ اور اُس کے متعلقات کی مختصر تشریح و منافع

آنکھ جس کو عربی میں عین فارسی میں چشم اور انگریزی میں آئی (EYE) کہتے ہیں اعضائے شریفہ میں سے ایک عضو مرکب ہے جو قوت بصارت (دیکھنے کی قوت) کا آلہ ہے، یہ تعداد میں دو ہوتی ہیں۔ اور دونوں چشم خانوں میں علیحدہ علیحدہ محفوظ رہتی ہیں، اطباء کے نزدیک ہر ایک آنکھ میں سات طبقے (پردے) اور تین رطوبتیں ہوتی ہیں۔ تحقیق جدید کے موافق ہر ایک آنکھ میں سات عضلے، دو ہڈیاں، تین رطوبتیں، پانچ پردے ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں اوردہ شرائین پرورش کے لئے اور اعصاب حس و حرکت کے لئے ہوتے ہیں۔ آنکھ کا ڈھیلا قطر میں آڑا تقریباً ایک انچ ہوتا ہے۔ اور آگے سے پیچھے کا قطر اس کا ایک انچ سے کم ہوتا ہے۔ وہ اپنے متعلقہ عضلات کے ذریعہ اوپر نیچے دائیں بائیں حرکت کرتا ہے۔ بیرونی جانب آنکھ میں جو سفید پردہ دکھائی دیتا ہے۔ اُس کو طبقہ ملتحمہ کہتے ہیں۔ یہ پردہ سوائے طبقہ صلبیہ کے دیگر طبقات سے قدرے سخت اور مضبوط ہوتا ہے۔ رمد یعنی آشوب یا آنکھیں دُکھنے کی شکایت میں یہی پردہ سرخ ہو جاتا ہے۔ جدید تشریح داں اُس کو مستقل پردہ نہیں مانتے۔ بلکہ اُن کے نزدیک یہ رباط ہے۔ جو کرۂ چشم کو پپوٹے کے ساتھ باندھتا ہے، دوسرا طبقہ پردہ قرنیہ ہے، جو آنکھ کے سامنے طبقہ ملتحمہ سے ملا ہوا ہوتا ہے اور مثل گھڑی کے شیشے کے اس طبقہ ملتحمہ کے ساتھ لگا رہتا ہے، پردہ قرنیہ بہت صاف شفاف ہوتا ہے۔ اور اس پردہ کے سامنے کی سطح ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ مختلف انسانوں میں اور عمر کے مختلف حصوں میں یہ اُبھار کم و پیش ہوتا ہے، چنانچہ جوانی کی عمر میں زیادہ اور بوڑھاپے میں اُبھار کم ہو جاتا ہے، اور اس پردہ میں خون کی رگیں وغیرہ نہیں ہوتیں، تیسرا پردہ جس کو طبقہ عنبیہ کہتے ہیں، گول نازک اور سکڑنیوالا اور پھیلنے والا پردہ ہے، جو رطوبت بیضیہ کے پیچھے اور رطوبت جلیدیہ کے سامنے رہتا ہے، اس کے درمیان ایک سوراخ ہوتا ہے جسے آنکھ کی پتلی کہتے ہیں۔ اس پردہ کا رنگ عموماً سیاہ ہوتا ہے۔ لیکن بعض انسانوں میں زرد، یا سنہری، یا آسمانی نیلگوں رنگ کا بھی ہوتا ہے، پردۂ قرنیہ کے درمیان سے اسی کا رنگ دکھائی دیتا ہے، چوتھا پردہ طبقہ مشیمیہ ہے، یہ پردہ ارغوانی یا سیاہی مائل ہوتا ہے، جو آنکھ کے پچھلے حصہ پر رہتا ہے، سامنے کی نسبت پیچھے موٹا ہوتا ہے، صلبیہ کی طرح آنکھ کے عصب کے گزرنے کیلئے اس میں بھی سوراخ ہوتا ہے، پانچواں طبقہ شبکیہ ہے، یہ پردہ بہت ہی نازک ہوتا ہے، کل چیزوں کا عکس اسی پردہ پر پڑتا ہے، یہ درحقیقت آنکھ کے عصب کا پھیلاؤ ہے، چھٹا پردہ عنکبوتیہ ہے

وہ درحقیقت رگوں کا جال ہوتا ہے، (جدید شریحین اس کو بھی مستقل پردہ تسلیم نہیں کرتے، بلکہ اُن کے نزدیک یہ
ت جلیدیہ کا غلاف ہے) ساتواں پردہ طبقہ صلبیہ ہے، جو جملہ طبقات سے سخت اور مضبوط ہے
وتری ریشوں سے بنتا ہے، اور آنکھ کے پچھلے حصے کا ⅚ حصہ بناتا ہے۔ اس کے درمیان ایک
راخ عصب حس البصر کے آنے کیلئے ہوتا ہے۔

رطوبت بیضیہ :۔ یہ صاف انڈے کی سفیدی کی مانند رطوبت ہے، جو آنکھ کے سامنے طبقہ
رنیہ اور عنبیہ کے درمیان اور پچھلے طبقہ عنبیہ اور جلیدیہ کے درمیان رہتی ہے،

رطوبت جلیدیہ :۔ یہ بلور کی طرح صاف شفاف اور قدرے سخت رطوبت ہے، جو ایک
ل جھلی میں ملفوف ہوتی ہے، اور دونوں طرف سے محدب ہوتی ہے، مگر اس کی پچھلی سطح سامنے کی سطح
نسبت زیادہ محدب ہوتی ہے، یہ رطوبت زجاجیہ اور طبقہ عنبیہ کے سامنے کے کنارے کے درمیان رہتی
ہے، (موتیابند) نزول الماء کی بیماری اسی رطوبت کے مکدر ہوجانے سے ہوتی ہے۔

رطوبت زجاجیہ :۔ یہ شیشہ (کانچ) کی طرح شفاف رطوبت ہے۔ جو ایک باریک سفید جھلی میں
وف ہوکر طبقہ شبکیہ کے سامنے اور رطوبت جلیدیہ کے پیچھے رہتی ہے۔ اور کل ڈھیلے کا ⅘ حصہ بناتی ہو

منافع چشم و ملحقات چشم ؎

انسان کی قوت مدرکہ کے لئے آنکھیں مثل جاسوس اول کے ہیں، خالق زمین وآسمان نے عجیب و غریب صنعت کے لئے آنکھوں کو بنایا ہے، مجمع النور
جس طرح باریک سے باریک چیزیں ان پردوں اور رطوبتوں کے ذریعہ پہنچتی ہیں وہ خدا کی قدرت کا کرشمہ
،، آنکھ میں ایسا پردہ جس پر ہر ایک شئے روشن کا عکس منعکس ہوتا ہے وہ پردہ شبکیہ ہے، روشنی
ستیں آنکھ کے سامنے پردہ قرنیہ اور رطوبت بیضیہ میں سے گذر کر اور جمع ہوکر پتلی کے راستہ اندر جاکر
پھر رطوبت جلیدیہ اور رطوبت زجاجیہ سے گذر کر آنکھ کے نورانی پردے یعنی شبکیہ پر منعکس ہوتی ہیں
وہاں سے دماغ کو شئے منعکس کا علم ہوتا ہے، مجمع النور جہاں اشعار مرئیات (دیکھی ہوئی چیزوں) کی
رتیں دونوں آنکھوں سے منطبع ہوتی ہیں۔ دماغ کے اگلے حصہ میں ہے۔

آنکھ کے ساتھ بھوؤں کا فائدہ یہ ہے کہ بھوؤں کی بلندی آنکھ کو زائد روشنی سے بچاتی ہے اور بھوؤں کے
زائد پسینے کو آنکھ میں جانے نہیں دیتے۔

دونوں پپوٹے۔ یہ بھی آنکھوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور بوقت ضرورت دونوں پپوٹے مل کر آنکھ کو
لیتے ہیں۔ اور بیرونی صدمات سے بچا لیتے ہیں۔ اوپر کا پپوٹہ نیچے کی نسبت زیادہ متحرک ہوتا ہے، اور
کی نسبت ذرا بڑا بھی ہوتا ہے۔ اور آنکھ جھپکتے وقت یہی حرکت کرتا ہے۔

؎ ملحقات چشم سے بھوئیں، پپوٹے اور کوئے وغیرہ مراد ہیں۔

پلکیں بھی بیرونی گرد و غبار کو آنکھ میں جانے سے روکتی ہیں، ہر دو پپوٹوں کی اندرونی جانب طاپ کو کوئے کہتے ہیں۔ اندر کے کوئے میں ایک چھوٹی سی بلندی ہوتی ہے۔ جس میں آنسوؤں کی نالی کا سوراخ ہے۔ بیرونی کویہ اندرونی کوئے کی نسبت اونچا ہوتا ہے۔ ہر ایک پپوٹے کے کنارے میں ایک باریک غضروف یعنی کری ہوتی ہے، آنسوؤں کے غدود (جو مسامت میں چھوٹے بادام کے برابر ہوتے ہیں۔ اور دونوں آنکھوں میں ایک غدہ ابرو کے استخوانی ابھار کے بیرونی نشیب میں رہتا ہے۔ یہ غدہ ایک جھلی میں ملفوف رہتا ہے۔ اور وہ وقت ضرورت آنسو پیدا کرتا ہے، لیکن اس میں سے ہمیشہ فضا فداسی رطوبت رس رس کر آنکھ کے سامنے کے حصے کو صاف اور تر رکھتی ہے،

آنکھیں ایک بیش قیمت اور بے بہا عطیہ ہیں۔ جو خالق کائنات نے اپنے بندوں کو انعام فرمائی ہیں۔ آنکھ جیسی بے بہا چیز یا کر آنکھ پیدا کرنے والے کا شکر یہ ادا نہ کرنا اس کی صحت کی طرف سے غفلت کرنا یا اس کا بیجا استعمال کرنا دہ کفران نعمت ہے کہ۔ الہٰی توبہ

مضرات چشم گرد و غبار، زیادہ دھواں، گرم یا سرد ہوا، کثرت مباشرت، نشہ کی چیزوں کا استعمال معدہ کو خلط کرنے والی اور تبخیر پیدا کرنیوالی چیزوں کا کھانا، روشن اور چمک دار چیزوں کا زیادہ دیکھنا، باریک حروف کے مطالعہ کی کثرت، زیادہ رونا، غم غصہ اعتدال سے زیادہ ہو ظہر مغرب کے درمیان لکھنے کا کام کرتے رہنا، معدہ اور دماغ کی خرابی، بغیر ضرورت کسی دوا کا آنکھ میں لگانا آنکھوں کی صحت کیلئے مضر ہے،

تدابیر مفید چشم باکثر شعاع بار بار آنکھوں کا دھونا۔ شام کو سبزہ زار یا باغوں کی تفریح کرنا، بہتا پانی دیکھنا، سر پانی میں غوطہ لگانا، اور اس میں آنکھیں کھولنا، لطیف اور معتدل غذاؤں کا اعتدال سے کھانا پینا اور روغنیات کی سر پر مالش کرتے رہنا اور سوتے وقت سرمہ لگا کر سونا آنکھوں کی بصارت کے لئے مفید ہے،

(ب) امراض عین میں سے صرف ان کثیر الوقوع بیماریوں کا بیان کیا جاتا ہے، جن کا آسانی سے علاج بھی ممکن ہے، بعض بیماریاں جن کا علاج مشکل ہے یا غیر ممکن ہے، یا دستکاری یعنی آپریشن کے بغیر جن کی صحت غیر ممکن ہے، ایسی چند بیماریاں طوالت کی وجہ سے ترک کر دی گئی ہیں،

ضعفِ بصر

بینائی کی کمزوری ضعفِ بصر الیستھی نوپیاوہ ASTHENOPIA

حفظان صحت کی عدم پابندی ضعف دماغ اور ضعف ہضم کی متواتر شکایات اور عصر و مغرب کے درمیان

زیادہ کتب بینی سے، یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے، آجکل یہ شکایت عام طور پر پائی جاتی ہے، جس شخص کو دیکھو عینک آنکھوں پر چڑھائے کمزوری بصارت کا شاکی نظر آتا ہے، بعض نوجوان ابتدا میں شوقیہ عینک لگاتے ہیں، لیکن اُن کو چند ہی دنوں بعد یہ عارضہ دامن گیر ہوجاتا ہے، کہ عینک اُتار کر قریب کی چیز کو دیکھنے سے مجبور ہوجاتے ہیں،

اسباب مباشرت کی کثرت، نزلہ زکام، یا امراض دماغ میں مبتلا رہنا، سرد اور غلیظ اشیا کی کثرت کثرت محنت دماغی، کثرت مطالعہ یا باریک چیزوں کا بغور دیکھنا، تمباکو نوشی اور دیگر مسکرات کا کثرت سے استعمال میں لانا، جسم سے خون نکل کر کمزوری کا زیادہ ہوجانا، سر پر چوٹ لگنا۔

علامات تھوڑی دیر لکھنے پڑھنے یا کوئی نظر کا کام کرنے سے آنکھیں تھک جاتی ہیں، اور اُن کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے، کتاب وغیرہ پڑھتے ہوئے حروف پر نگاہ نہیں جمتی اور حروف خلط ملط نظر آتے ہیں، آنکھوں سے پانی آنے لگتا ہے، اور مریض درد کی خفیف شکایت ہوجاتی ہے، بعض دفعہ نظر دھندلی ہوجاتی ہے،

علاج اصل سبب کو رفع کریں، اگر تمباکو نوشی، سگرٹ یا دیگر مسکرات کی کثرت استعمال یا کثرت مباشرت سے ہو تو اعتدال کو کام میں لائیں، نزلہ و زکام کی وجہ سے ہو تو نزلہ و زکام کا علاج کریں، اگر ثقیل چیزوں کے استعمال سے ہو تو اُن کا استعمال ترک کریں، قبض ہو تو اطریفل زمانی ۷ ماشہ یا اجلان ایک عدد رات کو کھلادیا کریں، درد سر اور دوران سر کی شکایت اُس کے ساتھ ہو تو اطریفل کشنیزی ایک تولہ رات کو سوتے وقت کھلادیا کریں، صبح کو تقویت کیلئے خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ میں قرص نقرہ مرکب یا قرص عود عنبر کا ایک عدد ملا کر کھلائیں۔

کمزوری دماغ کی حالت میں:۔ مربہ آملہ بخاری ایک عدد، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں، اوپر سے مغز بادام شیریں ۵ دانہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، مغز کدو شیریں ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۷ تولہ میں پیس چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اور کحل الجواہر یا کحل نرگسی یا کحل روشنائی میں سے کوئی ایک سرمہ صبح و شام آنکھوں میں لگائیں،

دماغ کی خشکی:۔ رفع کرنیکے لئے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، لعاب گاؤزبان ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں بھگو کر نکالیں، اور شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ شیرہ مغز کدو شیریں، ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ میں شامل کر کے صبح و شام پلائیں، اور رات کو سوتے وقت مربہ ہلیلہ ایک عدد دھو کر کھلائیں اور روغن کدو یا روغن ببوب بعد کی سر پر مالش کرائیں، اور ہری سونف کا پانی نکال کر اس میں پوست ہلیلہ زرد گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگانا تقویت بصر کے لئے مفید ہے،

دیگر مجربات:۔ قرص مرجان ۲ عدد، ماشہ خمیرہ ابریشم سادہ میں ملا کر صبح و شام استعمال کریں، ہلیلہ، آملہ، کشنیز

خشک ۶-۶ ماشہ گلاب میں بھگو کر اس کے زلال سے آنکھیں صبح و شام دھویا کریں، کحل الجواہر سلائی سے شب کو آنکھوں میں لگائیں، اطریفل کبیر سات ماشہ شب کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں،

پرہیز دماغی محنت کم کریں، ترش چیزوں اور بادی اور نفاخ چیزوں سے مثلاً گوبھی، ماش کی دال، اروی، مٹر وغیرہ سے پرہیز کریں لال مرچ کم کھائیں تیل کی پکی ہوئی چیزوں اور لہسن، پیاز، مچھلی، مسور کی دال، بینگن کے کھانے سے بھی پرہیز کریں، چمکدار چیزوں کی طرف غور سے نہ دیکھیں اور مباشرت میں اعتدال کو کام میں لائیں۔

غذائیں ہلکی زود ہضم مثلاً چاولوں کا خشکہ اور کھچڑی، چپاتی، اور بکری کا گوشت کا شوربا دودھ مکھن بالائی اور ترکاریوں میں سے کدو، توری، ارہر، مونگ کی دال۔ اور پھلوں میں سے انار شیریں، بادام چلغوزہ دیں،

آشوب چشم یا آنکھیں دکھنا

آشوب چشم، رمد، کنجنکٹا ئیٹس آف تھلمیا **CONJUNCTIVITIS / OPHTHALMIA**

یہ مرض گرمی کے موسم میں بہ نسبت جاڑے کے زیادہ ہوتا ہے، نیز اوائل عمر میں بچوں کو بہ نسبت جوان اور بوڑھوں کے اکثر ہوجایا کرتا ہے،

اسباب دھوئیں یا گرد و غبار کا آنکھوں میں خراش پیدا کرنا، سرد ہوا لگنا، تیز دھوپ اور شدت گرمی کا اثر کرنا، زکام اور نزلہ کا ہونا، چھوٹے بچوں کا دانت نکلنا، کسی گرم یا سرد خلط کا بڑھ جانا، کسی سخت چیز کا آنکھ میں پڑ جانا،

علامات پپوٹوں کے اندر کی جھلی اور کبھی ڈھیلے کے اوپر کی جھلی یعنی پردۂ ملتحمہ بھی سُرخ ہو جاتا ہے اور آنکھ سے رطوبت بہتی ہے، اگر گرمی کی وجہ سے دُکھتی ہوں تو چہرے پر سُرخی ہوگی۔ آنکھیں زیادہ سُرخ ہوں گی، آنکھ میں ٹیسیں ہوں گی، کنپٹی کی رگیں اُبھری ہوئی ہوں گی، اگر سردی کی وجہ سے ہو تو سُرخی کم ہوگی، چیپڑ اور کیچڑ زیادہ اور پانی کم آئیگا۔ سو کر اُٹھنے کے بعد آنکھیں چپک جائیں گی۔ ایسا معلوم ہوگا کہ آنکھ میں کنکریاں پڑ گئی ہیں، اگر علاج درست نہ کیا جائے تو دیر تک رہ سکتا ہے، ورنہ صحیح علاج ہونے کی صورت میں ایک ہفتہ اور زیادہ سے زیادہ ۲۱ دن میں آرام ہو جاتا ہے،

علاج مریض کو ذرا تاریک کمرے میں جہاں روشنی کم ہو رکھیں، اور آنکھ کے آگے سبز رنگ کا کپڑا باندھیں اگر کوئی غیر جنس آنکھ میں پڑ جائے تو اُسے نکال دیں، شعاع آفتاب، تیز دھوپ اور تیز روشنی و گرد و غبار اور دھوئیں سے آنکھ کو محفوظ رکھیں، گرمی کی وجہ سے ہو تو بہدانہ ۳ ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں؛

اور عناب ۵ دانہ، مغز تربوز ۳ ماشہ، پانی میں پیس چھان کر لعاب بہدانہ ملا کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں، اور بکری کا دودھ سر پر ملیں اور لیپ لگائیں،

نسخہ لیپ :۔ رسوت، پھٹکری بریاں، ہلیلہ سیاہ، گل ارمنی، صندل سرخ ہر ایک تین ماشہ، افیون ۲ سرخ، زعفران ۲ سرخ، پانی میں ملا کر پیس کر آنکھوں کے پپوٹوں پر گرداگرد حلقہ چشم کے لیپ کریں،

نسخہ پوٹلی :۔ لودھ پٹھانی ۳ ماشہ، کافور ایک ماشہ، کوٹ چھان کر دو پوٹلیاں باندھ کر آب پوست خشخاش میں تر کر کے آنکھ کے اوپر پھیریں، یا مصفی ایک ایک نحود ایک صبح و شام عرق شاہترہ ۱۲ تولہ، شیر گاؤ ۱۰ تولہ میں ملا کر پئیں، اگر تدابیر مذکورہ سے فائدہ نہ ہو تو کسی مقامی طبیب کے مشورے سے فصد کھولیں سرو کی، یا دو دو روز تک سات سات جونکیں کان کے پیچھے گدی پر لگائیں، اگر تنقیہ کی حاجت ہو تو یہ منضج کا نسخہ سات روز تک پلائیں۔

نسخہ منضج :۔ گل منڈی، ۷ ماشہ عناب ۵ دانہ، گل نیلوفر ۵ ماشہ، برگ گاؤزباں ۵ ماشہ، گل بنفشہ ۷ ماشہ، برگ شاہترہ ۷ ماشہ، بادیان ۷ ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پئیں، آٹھویں روز اسی میں ادویہ مسہلہ جو امراض دماغ میں تحریر ہو چکی ہیں اضافہ کر کے مسہل دیں، تیسرے مسہل میں پوست ہلیلہ زرد ۷ ماشہ ہلیلہ سیاہ ۷ ماشہ بھی شامل کریں، اور جب بنفشہ سے دماغ کا تنقیہ کریں، بعد تنقیہ کے اگر شکایت باقی رہے تو اطریفل دماغی یا اطریفل کشنیزی ۷ ماشہ کھلاتے رہیں، اور تقویت کے لئے مربہ آملہ بنارسی ایک عدد پانی سے دھو کر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر صبح کو کھلا دیں، یا خمیرہ گاؤزباں جواہر والا ۵ ماشہ یا مفرح بارد ۷ ماشہ کھلا دیا کریں، اور شیاف ابیض پانی میں گھس کر آنکھ کے اندر لگائیں۔ اگر سردی یا نزلہ کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ دیں،

نسخہ :۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستاں ۹ دانہ، منڈی ۷ ماشہ، آدھا پاؤ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر صبح کو پلائیں، رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی ۷ ماشہ، یا اطریفل کشنیزی ایک تو کھلائیں قبض ہو تو قرص لین ۲ عدد کھلائیں، آنکھ کی چیپک اور ٹیس کے لئے ہڑ ۳ ماشہ، بہیڑا تین ماشہ آملہ ۱۰ ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر اس سے آنکھوں کو دھوئیں، اور لودھ پٹھانی ۲ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۲ ماشہ، پھٹکری بریاں تین ماشہ، افیون ایک ماشہ، باریک پیس کر ململ کے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر پانی میں بھگو کر تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد آنکھوں پر پھیرتے رہیں، اور قرص مثلث ایک عدد کا کنپٹی پر ضماد کریں، اور حب سیاہ چشم ایک عدد پانی میں گھس کر آنکھوں کے پپوٹوں پر لیپ کریں، یا پاہ گجراتی ۳ ماشہ، پھٹکری بریاں ۳ ماشہ افیون ایک ماشہ، باریک پیس کر روغن گاؤ تین تولہ گرم کر کے اس میں یہ دوائیں ملائیں، اور آنکھ کے باہر پپوٹوں پر لیپ کریں،

گل منڈی اور ثابت نگلنے سے ایک سال تک آنکھیں دکھنے نہیں آتیں، اور چار نگلنے سے دو چار سال

تک، اسی طرح انار کی بند کلی طلوع آفتاب سے پہلے انار کے درخت کے پاس جاکر دانت سے ثابت کتر کر نگلنے سے کئی سال تک آشوب چشم نہیں ہوتا۔

جن بچوں کی آنکھیں آئے دن دکھنے آتی ہیں، ان کے لئے مصفی لطیف خوراک عرق شاہترہ ۵ تولہ میں ملا کر پینا فائدہ دیتا ہے، اور یہ نسخہ نہایت مفید ہے، گل منڈی ۵ تولہ، کشنیز خشک ۵ تولہ بادیان ۵ تولہ، سب کو باریک پیس کر روغن زرد قدرے چمچ میں بریان کرلیں، اور شکر سفید ۲۰ تولہ میں ملا کر قوام کر کے سب کو ملا کر بطور حلوا بنا لیں، ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک روزانہ کھلائیں،

مجربات مسیح الملک مرحوم۔ ابتدا میں لعاب بہدانہ تین ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۶ ماشہ پانی میں پیس چھان کر ۲ تولہ مصری ملا کر صبح و شام پینے کیلئے دیا جائے، اور ہلیلہ مربی ایک عدد شب کو سوتے وقت کھائیں، حب سرخ چشم ۱ ـ ایک عدد آب کو کنار میں گھس کر آنکھ کے اوپر لیپ کریں، اگر مرض پرانا ہو جائے تو مندرجہ بالا نسخہ کے ساتھ اطریفل شاہترہ ۶ ماشہ اضافہ کر کے استعمال کرائیں، اور شیاف دینار جون پانی میں گھس کر آنکھ کے اندر لگائیں، اور حب سیاہ چشم ایک عدد پانی میں گھس کر نیم گرم آنکھ کے اوپر لیپ کریں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو اطریفل زمانی ۶ ماشہ ہفتہ میں دوبار شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔

بعض اوقات سوزاک کے مریضوں کو آشوب چشم کی شکایت ہو جاتی ہے، اور یہ عام طور پر عسر العلاج ہوتی ہیں، ایسی حالت میں قرص سوزاک ۲ عدد صبح کو اول کھلا کر اوپر سے شیر بزر، شربت عناب گھٹا بڑھا کر استعمال کرائیں، (جس طرح کہ بے خوابی میں بیان ہو چکا ہے) اور شیاف ابیض، شیاف دینار جون پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔ جوہری ایک عدد شب کو سوتے وقت پانی کے گھونٹ سے نگل لیا کریں، ترپھلا ۶ ماشہ گلاب میں بھگو کر اس سے آنکھیں دن میں دو تین مرتبہ دھو دیا کریں، علاوہ ازیں مصفی ایک ایک خوراک صبح، دوپہر، شام کو دن میں تین مرتبہ پانی ۱۰ تولہ اور بکری کے دودھ دس تولہ میں ملا کر پئیں۔ نہایت مفید ہے۔

پرہیز دھوپ میں نہ پھریں، آگ کے پاس نہ بیٹھیں، لکھنا پڑھنا اور دماغی محنت کرنا چھوڑ دیں، چائے نہ پئیں، سرد ہوا میں پھرنے اور ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے اور ترش چیزوں کے کھانے پینے اور دودھ دہی کے استعمال سے پرہیز کریں،

غذا بکری کا شوربا، ہلکی مرچ یا بغیر مرچ کا، توری یا ٹنڈے کا شوربا، مونگ کی دال اور نزلہ زکام نہ ہونے کی صورت میں گھی اور شکر سفید چپاتی کے ساتھ کھائیں،

دردکی حالت میں آنکھ میں میل جمع نہ ہونے دیں اور ہاتھ سے آنکھ کو بار بار نہ ملیں، بلکہ باریک ململ کا پرانا دھلا ہوا کپڑا ہلدی میں رنگ کر یا نیم کے پتوں کو پانی میں پیس کر اس میں کپڑا رنگ کر ہاتھ میں رکھیں۔ جب

میل صاف کرنے کی ضرورت ہو تو اس کپڑے سے آہستہ آہستہ صاف کریں۔

ناخونہ

ناخونہ ظفرہ ٹیریجیم PTERYGIUM

تعریف یہ ایک مثلثی شکل کا سُرخی مائل ابھرتا ہوا نشان ہوتا ہے، جو طبقہ ملتحمہ پر پیدا ہو جاتا ہے اُس کی جڑ عموماً ناک کی طرف اور نوک پُتلی کی طرف ہوتی ہے،

اسباب ریتیلے مقام میں جہاں آندھی زیادہ چلتی ہو۔ آنکھ میں گرد و غبار پڑنے سے۔ نیز آشوب چشم اور زخم قرنیہ کے بعد بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

علامات آنکھ کے طبقہ ملتحمہ پر کسی کونے کی جانب ایک مثلث شکل کا سُرخ سا نشان یا پردہ سا پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی جڑ عموماً اندرونی گوشہ چشم یعنی ناک کی طرف اور نوک پُتلی کی طرف ہوتی ہے، یہ پردہ کبھی بڑھکر پُتلی تک پہنچ جاتا ہے، اور کبھی تمام قرنیہ کو پوشیدہ کر لیتا ہے، جس سے بصارت میں فرق آجاتا ہے

علاج پہلے اصل سبب کو رفع کریں، آنکھ میں کحل، گل کنجد یا کحل چکنی دوا لگائیں، اور طوطیا بریاں سُرمہ کی طرح باریک پیس کر صرف ناخونہ کے مقام پر لگانا بھی مفید ہوتا ہے، یا ہلدی کو آگ میں، جھلسا کر اُس کے ہموزن پھٹکری بریاں ملا کر سرمہ کی طرح پیس لیں، اور رات کو سوتے وقت لگائیں۔ اور اسطوخودوس ۵ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، اصل السوس ۵ ماشہ، پرسیاوشاں ۵ ماشہ صبح کو پانی میں جوش دیکر مل کر چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر چند روز پلائیں، اور اطریفل شاہترہ ۵ ماشہ یا اطریفل زمانی ۷ ماشہ، رات کو سوتے وقت کھلایا کریں، اور چاکسو مقشر ۲ ماشہ، سنگ بصری ۳ ماشہ، پھٹکری بریاں ۲ ماشہ، نبات سفید ۳ ماشہ، شورہ قلمی ۱ ماشہ، سب دواؤں کو آب لیموں کاغذی میں کھرل کر کے شیاف بنائیں اور ہر روز ناخونہ پر لگائیں، اگر ان تدابیر سے آرام نہ ہو تو دستکاری کرائیں

پرہیز:۔ مچھلی، دودھ، بڑی عمر کے جانوروں کا گوشت، پیاز لہسن اور انڈے سے پرہیز کریں، میٹھی چیزیں بکثرت نہ کھائیں

غذا:۔ مرغ، تیتر، بٹیر، اور ملوان کا گوشت، ارہر مونگ کی دال چپاتی کھائیں

طرفہ و سبل

آنکھ میں خونی نقطہ طرفہ ایکی موسس ECCHYMOSIS

آنکھ پر پردہ سبل پےنس PANNUS

تعریف:۔ آنکھ کی سفیدی یعنی طبقہ ملتحمہ پر سُرخ نقطہ پیدا ہو جانے کو طرفہ اور آنکھ میں رگوں کا سُرخ اور

ممتلی ہوکر پردہ سا بن جانے کو سبل کہتے ہیں۔

اسباب زور سے کھانسنے یا قے کرنے یا چلانے سے یا آنکھ پر چوٹ لگنے سے ملتحمہ کے نیچے کوئی باریک رگ پھٹ کر ذرا سا خون ہوکر سُرخ یا سیاہی مائل رنگ کا نقطہ سا ہوجاتا ہے، تو اُس کو طرفہ کہتے ہیں، اور شدید چوٹ لگنے یا زیادہ محنت کرنے سے نیز آتشک سوزاک، وجع المفاصل نقرس، خنازیر وغیرہ امراض سے یا دیگر طبقات چشم کی سوزش وغیرہ سے آنکھوں کی رگیں سُرخ اور خون سے ممتلی ہوکر رگوں کا جال یا پردہ سا ہوجانے کو سبل کہتے ہیں۔

علامات طرفہ میں آنکھ کی سفیدی یعنی پردہ ملتحمہ پر ایک سُرخ رنگ کا یا سُرخ مائل بہ سیاہی نقطہ دکھائی دیتا ہے، اور سبل میں طبقہ ملتحمہ سُرخ ہوجاتا ہے، اور آنکھ میں سُرخ رنگ کا رگوں کا جال معلوم ہوتا ہے۔ طبقہ قرنیہ کے گرداگرد عروق کے پھول جانے سے ایک گہرا سُرخ دائرہ سا بن جاتا ہے، قرنیہ کی چمک جاتی رہتی ہے، مریض کو روشنی کی برداشت نہیں ہوتی، نظر کمزور ہوجاتی ہے، آنکھ میں درد اور سوزش شدت سے ہوتی ہے خصوصاً رات کے وقت پپوٹے اور آنکھ کے گرد درد کی شدت ہوتی ہے، پردہ عنبیہ بخوبی معلوم نہیں دیتا۔ اور اُس کا رنگ بدل جاتا ہے، پُتلی سکڑ کر بے ڈول ہوجاتی ہے، کبھی پتلی میں سوزشی مواد بھر کر وہ بالکل بند ہوجاتی ہے۔

علاج اول اصل سبب کو معلوم کرکے رفع کریں، طرفہ دو تین روز میں خود بخود جذب ہوکر شکایت رفع ہوجاتی ہے، اگر دو تین دن میں آرام نہ ہو تو آنکھ کو روئی گرم کرکے اس سے سینکیں اور پٹی باندھیں، ابتدائے مرض میں آنکھوں پر یا بطخ کا گرم گرم خون تنہا یا گل ارمنی کے ساتھ دن میں دو تین مرتبہ آنکھوں میں ٹپکائیں اور انتہائے مرض میں کندر۔ اشق، مرمکی، زعفران ایک ایک ماشہ خون مذکور میں پیس کر ملائیں، اور آنکھ کے اندر ڈالیں، یا نوشادر ۱ ماشہ نمک لاہوری ۱ ماشہ، کندر ۱ ماشہ پیس کر پانی میں حل کرکے آنکھوں میں ٹپکائیں، اگر سبب قوی ہو تو کسی مقامی طبیب کے مشورہ سے فصد وغیرہ کے ذریعہ تنقیہ کریں،

سُبل کے علاج میں مریض کو ایک صاف اور تاریک کمرے میں رکھیں، آنکھوں کے آگے سیاہ عینک لگائیں اگر مریض قوی ہو اور نبض سُرعت کے ساتھ ہو، اور بخار بھی ہو تو کسی مقامی طبیب کے مشورہ سے مسہل دیں، اور کنپٹیوں پر یا کانوں کے پیچھے جونکیں لگائیں، یا فصد سر روکرائیں اور دماغ کا تنقیہ کرائیں (جیسا کہ رمد کی بحث میں مذکور ہوا) اگر امراض دیگر کی وجہ سے ہو تو ان امراض کا لحاظ علاج میں ضرور رکھیں، تنقیہ کے بعد مندرجہ ذیل دواؤں میں سے کوئی ایک دوا آنکھ میں لگائیں،

نسخہ اسفیدہ مرداسنگ ۳ ماشہ، کندر ۳ ماشہ، انزروت ۳ ماشہ، سنگ بصری ۳ ماشہ، [illegible] ۳ ماشہ، دارچوب ۳ ماشہ، مغز تخم ہلیلہ زرد ۳ ماشہ، مامیثا سبز کف دریا تین تین ماشہ، چاکسو ۲ ماشہ، نبات سفید

ا ماشہ، سرمہ سیاہ ایک تولہ۔ بادیان سبز کے پانی میں پیس کر سرمہ تیار کریں، اور صبح وشام آنکھوں میں لگائیں، اور تقویت دماغ کے لئے قرص نقرہ مرکب ایک عدد روزانہ کھلائیں،

یا کحل روشنائی یا کحل صدف یا کحل کافوریں سے کوئی ایک سرمہ عرصہ تک آنکھ میں لگاتے رہیں اور تقویت کے لئے اطریفل کشنیزی ۷ ماشہ، یا اطریفل بادیان ۷ ماشہ، ایک وقت اور دوسرے وقت کشتہ مرجان جواہر والا ایک قرص خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ میں ملا کر کھلائیں، روزانہ مربی ہلیلہ ایک عدد کو پانی سے دھو کر چاندی کا ورق ایک عدد لپیٹ کر کھلانا یا مربی آملہ بنارسی ایک عدد، ورق نقرہ ۱ عدد میں ملا کر کھانا تقویت بصر و دماغ کے لئے مفید ہے، اور برگ املی، برگ سرس۔ ہندی۔ پھٹکری بریاں ہر ایک ۳ ماشہ، افیون ایک ماشہ باریک پیس کر پوٹلی باندھ لیں، اس کو پانی میں بھگو کر ہر وقت آنکھ میں پھیرنا۔ اور اندر کی قدرے ٹپکانا سبل کے لئے مفید ہے، اور گل نیم ۱ تولہ کو سایہ میں خشک کرکے اس کے برابر شورہ قلمی ملا کر باریک پیس کر سرمہ کی طرح تھوڑا تھوڑا آنکھ میں لگانا بھی نافع ہے،

پرہیز سرد ہوا میں چلنے پھرنے سے اور دماغی محنت سے اور ٹھنڈے پانی کے غسل سے اور آگ کے پاس بیٹھنے سے اور دھوپ میں چلنے سے اور ترش چیزوں کے استعمال سے مثلاً دہی، چھاچھ املی، لیموں وغیرہ اور بادی چیزوں سے آرام ہونے کے بعد ایک عرصہ تک پرہیز اور احتیاط رکھیں،

غذا بکری کا شوربا کم مرچ کا یا مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ کھلائیں، ترکاریوں میں سے کدو، دالہ، اور توری، ٹینڈا، پالک، وغیرہ شوربا کے ہمراہ پکا کر دے سکتے ہیں۔

جالا، پھولا، ٹینٹ

جالا	غمام	سحاب	اثر	نے بیولا	NEBULA
پھولا۔ پھلی	گل چشم	بیاض		مے کیولا	MACULA
ٹینٹ	بیاض غلیظ			لیوکوما	LEUCOMA

تعریف آشوب چشم وغیرہ کی وجہ سے قرنیہ میں زخم ہونے کے بعد سفیدی پیدا ہو جاتی ہے، اگر یہ سفیدی بہت رقیق ہوتی ہے تو اس کو جالا کہتے ہیں، لیکن اگر یہ سفیدی غلیظ ہو تو اس کو پھلی، پھولا یا گل چشم کہتے ہیں، اور اگر یہ سفیدی بہت ہی غلیظ ہو اور باہر کی طرف ابھر آئی ہو تو اس کا نام اردو میں ٹینٹ رکھتے ہیں، اور سفیدی یا بیاض چشم ان تینوں قسم کے لئے بولا جاتا ہے، انگریزی میں بیاض چشم کا مترادف حاصلہ سے ٹی آف دی کارنیا " (OPACITY OF THE CORNEA) ہے؛

اسباب آشوب چشم میں علاج کی بے ترتیبی سے یا طبقہ قرنیہ میں زخم ہونے کے بعد داغ رہجانے کے سبب اور درد شقیقہ کی حالت میں اور رونے یا پر بال سے قرنیہ پر مدام خراش رہنے کے باعث یا قرنیہ پر پھنسیوں کے ہونے سے اور بچوں کو زیادہ رونے سے بھی یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے، بچوں کو اس مرض سے جلد آرام ہوجاتا ہے، بشرطیکہ علاج صحیح کیا جائے۔ اور بہ نسبت بچوں کے جوان اور بوڑھوں کو کم اور بمشکل سے آرام ہوتا ہے،

علامات آنکھ کی سیاہی پر سفید نقطہ یا پردہ دکھائی دیتا ہے، اور اس کی وجہ سے بصارت کم ہوجاتی یا بالکل جاتی رہتی ہے، جب سفیدی قرنیہ کے مرکز میں ہوتی ہے تو خواہ وہ رقیق ہو اُس سے بینائی بہت کم ہوجاتی ہے لیکن جب یہ سفیدی قرنیہ کے محیط پر ہو تو اس سے بینائی میں فرق نہیں آتا

علاج خراش چشم کو اوّل دور کریں، اس کے بعد بارہ سنگھا مورتی کے دودھ میں گھس کر دن میں دو تین مرتبہ آنکھ میں لگائیں، یا کحل بیاض یا کحل کنجد یا برودنی سلائی سے رات کو سوتے وقت آنکھ میں لگا دیا کریں، یا ان نسخوں میں سے کوئی نیا نسخہ تیار کر کے کام میں لائیں،

نسخہ:۔ (۱) ۲ ماشہ مرچ سفید وکھنی، ۳ ماشہ پھٹکری بریاں، ۳ ماشہ، سفیدہ کاشغری سرمہ کی طرح باریک پیس کر رکھ لیں اور صبح و شام آنکھوں میں لگائیں،

نسخہ (۲) شورہ قلمی ۵ تولہ، مامیران چینی ۲ تولہ، گیرو ۲ تولہ، سرمہ کی طرح باریک پیس کر رکھ لیں، اور صبح و شام آنکھوں میں لگائیں۔

نسخہ (۳) نوشادر ۲ ماشہ، شورہ قلمی ایک تولہ تخم سرس ایک تولہ، فلفل سیاہ ایک تولہ، نیلا تھوتھا ایک رتی سب کو کھرل میں باریک مثل سرمہ کے پیس کر رکھیں اور صبح و شام آنکھوں میں لگائیں۔

اگر درد شقیقہ کی حالت میں آنکھ میں پھولا یا جالا پڑ جائے تو پہلے شقیقہ کا علاج کریں، اس کے بعد پھولا کیلئے مذکورہ دواؤں میں سے کوئی دوا استعمال کریں،

پرہیز:۔ دودھ، دہی، چاول، اور نفخ پیدا کرنے والی چیزوں مثلاً انجیر، لہسن، پیاز وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کریں

غذا:۔ ہلکی زود ہضم مثلاً شوربا، چپاتی، تورئی، خرفہ، پالک، ڈبل روٹی اور انگور، سیب وغیرہ

شبکوری رتوندا

رتوندا عشا NIGHT BLINDNESS

تعریف:۔ اس مرض میں مریض کو اندھیرے میں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔

اسباب عام جسمانی کمزوری یا آنکھوں پر دھوپ کی تیز شعاع پڑنا ، مرطوب اور ٹھنڈی چیزوں کا کثرت سے استعمال کرنا ، معدہ و دماغ کے اندر غلیظ مادہ کا اجتماع جس سے بخارات غلیظ اُٹھ کر آنکھ میں جاتے اور روح باصرہ کو غلیظ کر دیتے ہیں ، کبھی دیر تک روشن اور چمکدار چیز کو پیش نظر رکھنے سے بھی آنکھ کی رطوبت غلیظ ہو جاتی ہے ، اور روح باصرہ کی لطافت کم ہو کر یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے ۔ کبھی ایسے لوگ جو ہمیشہ صرف خشک اناج پر گذارہ کرتے ہیں اور کسی قسم کی چکنائی اور گوشت نہیں کھاتے اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں ۔

علامات مریض دن میں دیکھ سکتا ہے ، جوں جوں دن ڈھلتا ہے ، اور آفتاب کی روشنی کم ہوتی جاتی ہے اور شام کا وقت قریب آتا جاتا ہے آنکھ کی بینائی کم ہوتی جاتی ہے ، گرمیوں کی نسبت سردیوں میں مرض کی شکایات زیادہ ہوتی ہیں ، اور گرم چیزوں کے استعمال سے فائدہ معلوم ہوتا ہے ،

علاج قرص نقرہ مرکب یا قرص عود ایک عدد ، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلا دیا کریں ، اطریفل کبیر ۵ ماشہ رات کو سوتے وقت دیں ، اور پیپل ۲ ترکی ایک ایک عدد بکری کی کلیجی میں چبھو کر آگ میں رکھیں اور پکنے کی حالت میں جو پانی اُس سے نکلے لیکر آنکھ میں لگائیں ، نہایت مفید دوا ہے ، علاوہ ازیں پیپل کلاں ، شہد خالص میں گھس کر سلائی سے آنکھوں میں لگانا یا کحل روشنائی استعمال کرنا بھی مفید ہے ، قبض کی حالت میں یا قبض ہو تو قرص ملین ۲ عدد یا اطریفل زمانی ۷ ماشہ رات کو سوتے وقت کھلائیں ۔

مندرجہ ذیل نسخے بھی مفید ہیں ،

(۱) نسخہ شیاف ۔ سنگ بصری ایک تولہ ، پھٹکری بریاں ایک تولہ ، نبات سفید ۲ تولہ ، عرق لیموں کاغذی ۴ تولہ میں ملا کر ۲ گھنٹہ کھرل کریں ، اور شیاف بنائیں ۔ صبح و شام پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں ۔

(۲) نسخہ ہلاس :- نکچھکنی ۳ ماشہ ، صبر زرد ایک ماشہ ، جند بیدستر ۴ رتی کو خشک کر کے باریک پیس کر ململ کے کپڑے میں چھان کر ہلاس کی طرح سونگھنا مفید ہے ۔

مذکورہ بالا ادویہ کے علاوہ کھانے اور لگانے کی ان دواؤں سے بھی یہ مرض رفع ہو جاتا ہے ۔ اسطوخودوس ایک ماشہ پیس کر ایک تولہ اطریفل کشنیزی میں ملا کر صبح کو استعمال کرائیں اور گندھک آملہ سار تین تین قطرے غذا کے بعد پانی میں ملا کر پلا دیا کریں ۔ یا باسلیقون کبیر صبح اور شب کو سوتے وقت آنکھوں میں لگائیں ، اطریفل زمانی ۷ ماشہ ہفتہ میں دو بار شب کو سونے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں ۔

پرہیز مضر اور ثقیل اور بادی چیزیں نہ کھائیں ، لہسن ، پیاز ، مسور کی دال ، باقلا ، لوبیا ، گوبھی ، ترف وغیرہ سے پرہیز کرائیں ۔ مرغ کا سر بالخاصہ شبکوری پیدا کرتا ہے ، اس کو ہرگز نہ کھائیں ۔

غذا لطیف ، زود ہضم ، مقوی ۔ مثلاً بکری کا گوشت ، مرغ ، تیتر ، بٹیر کا گوشت ، بیضہ نیم برشت

ساگودانہ دودھ میں پکا کر اور مونگ کی دال، پودینہ کی چٹنی روٹی سے کھائیں۔

روزکوری۔ دنوندا

دنوندا: روزکوری جہر نکٹول اوپیا NYCTALOPIA

اس مرض میں دن کو دکھائی نہیں دیتا، زیادتی حرارت سے یا دماغ میں کسی تیز مادے کے جمع ہونے سے روح بصر نہایت رقیق ہو کر اس قابل نہیں رہتی کہ کوئی چیز اس میں چھپ سکے، کیونکہ چیزوں کا چھپانا روح کے اعتدال پر موقوف ہے، رات کے وقت سردی کی وجہ سے روح میں غلاظت پیدا ہو جاتی ہے جس سے چیزیں بخوبی معلوم ہو سکتی ہیں، یہی وجہ ہے، کہ چمگادڑ اپنی روح باصرہ کے تیز اور کمال لطیف ہونے کی وجہ سے دن میں پوری طرح چیزوں کو نہیں دیکھ سکتی،

اسباب

باریک خطوط کے کثرت مطالعہ اور بلند آواز سے پڑھنے سے یا شعاع آفتاب کو دیر تک دیکھتے رہنے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے، جن لوگوں کی چشم ازرق یعنی کرنجی آنکھ ہوتی ہے، اور خشک مزاج والے بڈھے اور خشک ملکوں میں رہنے والے اکثر اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں، اور خریف کے زمانے میں یہ مرض اکثر پیدا ہو جاتا ہے، کبھی مباشرت کی کثرت اور دماغ کی کمزوری سے روح ضعیف ہو کر اور کبھی انصباغ طبقہ عنبیہ اور آشوب چشم میں اور بعض دیگر امراض میں بھی یہ شکایت پائی جاتی ہے۔

علامات

دن میں آنکھوں سے نہیں سوجھتا، جوں جوں شام قریب ہوتی جاتی ہے، قوت باصرہ اپنا کام کرنے کے قابل ہوتی جاتی ہے اور سورج نکلتے ہی بینائی کافور ہو جاتی ہے، بہ نسبت گرمیوں کے سردی میں شکایت کم رہتی ہے، ٹھنڈی چیزوں کے استعمال سے نفع نہیں ہوتا۔

علاج

اصل سبب کو رفع کرنے کی کوشش کریں، صبح کو بہدانہ ۳ ماشہ، پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں، اور تخم خرفہ ۳ ماشہ، کشنیز خشک ۳ ماشہ، پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر لعاب میں ملا کر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں، اور صندل سفید گلاب میں گھس کر پیشانی پر لیپ کریں۔ اور یہ سرمہ تیار کر کے سلائی سے لگائیں: سرمہ۔ گردسماق، مرچ سیاہ، کافور ہر ایک تین ماشہ، گلاب بقدر حاجت میں کھرل کر کے سرمہ تیار کریں، اور سلائی سے آنکھوں میں لگائیں، کھن کی وقتاً فوقتاً سر پر مالش کریں۔ روغن گل اور روغن کدو ہموزن ملا کر ناک میں ٹپکائیں، اور قرص نقرہ مرکب ایک عدد خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ کے ہمراہ سہ پہر کو دیں۔ اور برودکافوری میں سے کوئی چیز آنکھوں میں لگائیں۔

مسیح الملک مرحوم اسے روزکوری کے مریض کے لئے یہ دوا تجویز فرمایا کرتے تھے۔

نسخہ: آملہ مربیٰ ایک عدد، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اوپر کھائیں، اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ، شیرہ مغز پیٹھا مقشر ۳ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ صبح کو ملا کر پی لیا کریں۔ شربت فولاد تین تین ماشہ غذا کے بعد دونوں وقت چاٹ لیا کریں، اطریفل کشنیزی ایک تولہ شب کو سوتے وقت استعمال کریں، ہلیلہ ۲ ماشہ، آملہ ۲ ماشہ، کشنیز خشک ۲ ماشہ، گلاب میں بھگو کر اس سے صبح وشام آنکھیں دھویا کریں، ہرود کافوری، صبح وشام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں، اقراص شلث اعدد مرسے دھنے کے پانی میں گھس کر کنپٹیوں پر لیپ کریں۔ اگر دماغ کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہو تو وہی علاج کریں، جو صداع ضعف دماغ میں بیان کیا گیا ہے،

اگر یہ مرض پیدائشی ہو جیسا کہ سورج مکھی یا کرنجی آنکھ والے لوگوں کو ہوتا ہے، تو اس کا علاج ناممکن ہے،

پرہیز نمکین، تیز اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں، شراب خوری، کثرت مباشرت، اور حرکات نفسانی، غم وغصہ و فکر سے، آفتاب کی طرف بغور دیکھنے سے لال مرچ، گرم مصالحہ، گڑ، تیل کی پکی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں

غذا گوشت چھوٹا مرغ، بکرے کی سری پائے، ماش کی دال اور دھنیا، انڈا نیم برشت، روٹی، خشکہ، کھچڑی وغیرہ دیں، انجیر، انگور، کیلا، گھیا، مکھن، دودھ، بالائی وغیرہ دے سکتے ہیں،

آنکھ میں کچھ پڑ جانا

آنکھ میں کچھ پڑ جانا قذی فارن باڈی ان دی آئی **FOREIGN BODY IN THE EYE**

بعض اوقات چھوٹے چھوٹے دبھنگے، آنکھوں میں اڑ کر گر جاتے ہیں، کبھی ریت، یا کنکر یا شیشہ کا ذرہ کوئلہ یا لوہے یا سوئی کا ٹکڑا یا بارود وغیرہ آنکھ کے اندر پلکوں میں چپک جاتا ہے، اور قرنیہ پر جم جاتا ہے،

اسباب تیز ہوا کے چلنے یا گرد وغبار کے اڑنے سے کوئی چیز آنکھ میں پڑ جاتی ہے، یا چلتے پھرتے کوئی جانور اڑتا ہوا آنکھ کے مقابل آکر آنکھ میں پڑ جاتا ہے،

علامات آنکھ میں سخت خراش درد اور کھٹک معلوم ہوتی ہے، اور آنکھ سرخ ہو جاتی ہے۔ آنکھ کے اندر کوئی چیز چبھتی ہوئی معلوم ہوتی ہے، اور آنکھ سے پانی جاری ہو جاتا ہے، مریض آنکھ کھول کر دیکھ نہیں سکتا، پلک کو لوٹ کر دیکھنے سے گری ہوئی چیز دکھائی دیتی ہے،

علاج نیم گرم پانی کسی برتن میں ڈال کر چہرہ اس میں داخل کر کے آنکھ کھول دیں، اگر اس ترکیب سے گری ہوئی چیز نہ نکلے تو پلک کو الٹ کر صاف روئی یا کسی نرم اور صاف کپڑے سے اس چیز کو نکال لیں، یا انزروت باریک پیس کر سلائی سے اچھی طرح آنکھ میں لگائیں

اور تھوڑی دیر میں گری ہوئی چیز کو باریک سلائی یا موچنے کے ذریعہ فوراً نکال دیں، اگر سوئی کا یا لوہے کا ریزہ ہو تو مقناطیس آنکھ کے مقابل رکھیں، اگر جانور بھنگا وغیرہ راستہ میں چلتے چلتے آنکھ کے اندر گر جائے تو فوراً دو چار قدم پیچھے ہٹیں، آگے نہ بڑھیں، اس ترکیب سے اسی وقت یہ جانور بلا مزاحمت نکل آئیگا۔

قبض ہو تو اُسے رفع کرنے کیلئے قرص ملین ۲ عدد یا اطریفل زمانی ۵ ماشہ، رات کو کھلائیں، اگر اس تکلیف سے آنکھیں دُکھنے آجائیں تو چار روز اطریفل شاہترہ ۵ ماشہ، عرقِ منڈی ۱۲ تولہ، شربت عناب ۴ تولہ کے ہمراہ پلائیں اور آنکھ میں عورت کے دودھ کے چند قطرے ٹپکائیں، یا شیاف ابیض پانی میں گھس کر لگائیں۔

پرہیز:۔ آنکھ میں جب کوئی غیر جنس پڑ جائے تو ہاتھوں سے نہ ملیں، اگر وہ شے سخت ہے تو آنکھ ملنے سے اندر زخم پڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے، دو چار روز کے لئے، لہسن، پیاز وغیرہ کھانے سے بھی پرہیز کرنا چاہئے۔

غذا:۔ حسب عادت بکری کا شوربا، چپاتی، کدو، پالک، خرفہ، مونگ یا ارہر کی دال، شلجم، آلو، چقندر وغیرہ دیں۔

آنکھ پر چوٹ لگنا

INJURY OF THE EYE ضرب العین

اسباب وعلامات

بعض دفعہ آنکھ پر چوٹ لگنے سے ابرو یا پپوٹے پر زخم ہو جاتا ہے، کبھی شدید چوٹ پیشانی یا کنپٹی پر یا ابرو پر لگنے سے آنکھ کی بینائی جاتی رہتی ہے، کبھی سخت مکا یا ضرب شدید لگنے سے آنکھ کا ڈھیلا بیٹھ جاتا ہے، اور بینائی جاتی رہتی ہے،

علاج

پیشانی یا ابرو یا آنکھ پر چوٹ لگنے تو دو تولہ روے کا حلوا لے کر لودھ پٹھانی ۳ ماشہ اور آنبہ ہلدی ۳ ماشہ باریک پیس کر اس میں ملا لیں، اور گرم کر کے صاف پوٹلی میں باندھ کر آنکھ کو پوٹلی سے سینکیں، سینکنے کے بعد یہی حلوا گرم کر کے فوراً آنکھ پر باندھ دیں، اگر چوٹ کے اثر سے آنکھ یا ابرو پر ورم یا سُرخی پیدا ہو جائے تو زردی و سفیدی بیضۂ مرغ ایک عدد میں روغن گل ایک تولہ مخلوط کر کے روئی یا دوسرے نرم کپڑے میں لت کر کے آنکھ پر رکھیں، اگر آنکھ میں درد شدید ہو تو شیاف ابیض عورت کے دودھ میں گھس کر آنکھ میں ٹپکائیں، اور رسوت ایک ماشہ، گلِ ارمنی ایک ماشہ، دم الاخوین ایک ماشہ، زعفران ایک ماشہ، کافور ۲ رتی، افیون ۲ رتی، سب کو باریک پیس کر انڈے کی سفیدی ملا کر چوٹ کے مقام پر لیپ کریں، اگر چوٹ کے مقام پر خون جم جائے اور جگہ سیاہ ہو جائے تو جھاؤ کی سبز لکڑی لیکر جلائیں اور جو پانی اس سے نکلے اس کو چوٹ کے مقام پر لگائیں، اگر درد شدید ہو اور ورم پیدا ہو جائے تو پوست خشخاش ایک تولہ پانی میں جوش کر کے اس میں کپڑا تر کر کے نیم گرم ٹکور کریں، اور کنپٹی پر جونکیں لگائیں، رفع قبض کے لئے اطریفل زمانی ۵ ماشہ

قرص ملین ۲ عدد رات کو کھلا دیا کریں،

پرہیز:۔ لکھنے پڑھنے، سینے، پرونے کا کام نہ کریں، دھوپ میں اور آگ کے سامنے بیٹھنے سے بھی احتیاط کریں، ترش چیزیں نہ کھائیں، زیادہ مصالحہ دار گرم اور تیز چیزوں کے استعمال سے بھی پرہیز کریں،

غذا:۔ ہلکی زود ہضم دیں، کدو، پالک، توری، بکری کے قلئے میں ڈال کر چپاتی کے ساتھ، ارہر مونگ کی دال، خشکہ، کھچڑی، مکھن، بسکٹ، نان پاؤ، سیب وغیرہ دیں،

ڈھلکہ

ڈھلکہ دمعہ ایپی فورا **EPIPHORA**

تعریف:۔ اس مرض میں آنکھ سے ہمیشہ آنسو جاری رہتے ہیں، اور ہر وقت آنکھ تر رہتی ہے،

اسباب گرد و غبار میں رہنے سے، یا آنکھ میں دانے یا پھنبیاں ہونے سے یا آنکھ کی کمزوری سے، یا آنکھ دکھنے کی حالت میں کبھی ہاضمہ کی خرابی سے اور آنکھ کی خارش وغیرہ کے سبب سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات امراض مذکورہ میں سے کسی مرض کا موجود ہونا، اور آنکھوں سے آنسو جاری رہنا۔ یا آنکھ کا ہر وقت آنسوؤں سے بھرا ہوا ہونا، اور تر رہنا، ذرا پلک جھپکانے سے دو تین قطرے آنسو کے ٹپک جانا۔

علاج اصل سبب کو معلوم کر کے اُس کے علاج کی کوشش کریں، سبب رفع ہونے پر خود بخود آرام ہو جاتا ہے چنانچہ آشوب چشم کی وجہ سے ہو تو اُس کی مناسب تدابیر جو مرض کے بیان میں تحریر ہو چکی ہیں کام میں لائیں۔ ضعف بصر کے بیان میں جو دوائیں تحریر ہو چکی ہیں، استعمال کرائیں، آنکھ میں پڑبال یا رہے یا دانے اور خارش وغیرہ کی شکایت ہو تو اُس کی مناسب تدابیر عمل میں لائیں، جو آگے تحریر ہوں گی، ہضم کی خرابی سے ہو تو غذا میں احتیاط کرائیں، اور بھوک سے تھوڑی کم کھلائیں، لطیف اور زود ہضم غذائیں دیں، کھانا کھانے کے بعد کوئی ہاضم دوا جو ضعف ہضم کے بیان میں تحریر ہیں ملاحظہ فرما کر استعمال کرائیں،

رفع قبض اور تقویت دماغ کے لئے اطریفل زمانی، ۱ ماشہ رات کو پاؤ سیر دودھ کے ساتھ کھلائیں، اگر نزلہ ہو تو بجائے دودھ کے تازہ پانی سے کھلائیں، اور صبح کو آملہ مربہ ایک عدد پانی سے دھو کر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر کھلانا بھی مفید ہے، اطریفل کشنیزی، ۱ ماشہ میں قرص مرجان ایک عدد، قرص خبث الحدید ایک عدد ملا کر کھلانا اور دوسرے وقت قرص نقرہ مرکب ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۷ ماشہ میں ملا کر کھلانا خاص فائدہ دیتا ہے، اور پھٹکری ۲ رتی پانی ۲ تولہ نیم گرم میں حل کر کے سر دھونے پر اس میں روئی تر کر کے بار بار آنکھوں پر رکھنا مفید ہے نیز کحل الجواہر استعمال کریں، علاوہ ازیں مندرجہ ذیل ادویہ بھی ڈھلکہ کے لئے مفید ثابت ہوئی ہیں۔

(۱) خستہ ہلیلہ کابلی ۲ ماشہ، مازو سبز ۳ ماشہ، نمک اندرانی ۳ ماشہ، باریک پیس کر قدرے آنکھ میں لگائیں،

(۲) سنبل الطیب ۶ ماشہ، مازو سبز ۶ ماشہ، مثل سرمہ کے باریک پیس کر آنکھ میں لگائیں،

(۳) سرمہ سیاہ ایک تولہ، نشاستہ ۴ ماشہ، استخوان خرما سوختہ ۲ ماشہ، ساذج ہندی ایک ماشہ، سبکو مثل سرمہ کے کھرل میں باریک پیس کر حسب ضرورت سلائی سے آنکھ میں لگائیں،

یہ سفوف بھی اس مرض کے لئے مفید ہے، نسخہ:- گل منڈی ۱۰ تولہ قبل طلوع آفتاب درخت سے توڑ کر سایہ میں خشک کریں، ہلیلہ سیاہ ۵ تولہ، کشنیز خشک ۵ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور صبح و شام تازہ پانی سے چھ چھ ماشہ استعمال کریں،

مجربات مسیح الملک مرحوم :- قرص خبث الحدید ۱ عدد، قرص مرجان ۲ عدد۔ ۷ ماشہ جوارش جالینوس میں ملا کر صبح کو استعمال کرائیں، اطریفل اسطوخودوس، ۷ ماشہ شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں، کحل الجواہر صبح اور شب کو سوتے وقت سلائی سے آنکھوں میں لگایا کریں، حب سیاہ چشم ۵ شب کو سوتے وقت پانی میں گھس کر آنکھ کے اوپر لیپ کریں، قرص جدید غذا کے بعد ایک ایک عدد استعمال کرائیں،

اگر ان تدابیر سے کچھ فائدہ نہ ہو تو حسب ضرورت موافق مادہ کے فصد کرائیں۔ یا چند روز منضج پلا کر مسہلوں کے ذریعہ اور حب ایارج وغیرہ سے دماغ کا تنقیہ کرائیں، تنقیہ کے بعد اطریفلات کا استعمال کرائیں۔

پرہیز ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز کرائیں، گرد و غبار میں چلنے پھرنے سے احتراز کریں، بادی ثقیل اور دیر ہضم چیزیں مثلاً ماش کی دال، آلو، اروی، مٹر، گوبھی وغیرہ نہ کھائیں۔

غذا چپاتی، بکری کا شوربا، ارہر مونگ کی دال، کم مرچ کی اور ٹھنڈی ترکاریاں، مثلاً ٹنڈا، توری کدو وغیرہ اور پالک کا ساگ بھوک سے کم دیں،

پربال

پربال	شعر منقلب	ٹری کائے سس	TRICHIASIS
پربال	شعر زائد	ڈسٹی کائے سس	DISTICHIASIS

تعریف شعر منقلب پلکوں کے ان بالوں کو کہتے ہیں، جو اندر کی طرف مڑ کر آنکھ میں چبھنے ہیں، اور شعر زائد اُن بالوں کو کہتے ہیں، جو پلکوں کے اندر کی طرف ایک علیحدہ قطار میں پیدا ہو جاتے ہیں، اور مڑ کر آنکھ میں چبھتے ہیں۔ اردو میں دونوں قسم کے بالوں کو پربال کہتے ہیں۔

اسباب سرد مزاج اور بوڑھے لوگوں کو سرد ملک اور جاڑے کے موسم میں یہ مرض اکثر ہو جاتا ہے

آنکھ دکھنے کے بعد ہے اور پرانی سوزش جو آنکھ کے پپوٹوں میں ہو جاتی ہے یا پپوٹوں پر چوٹ لگنا یا ان کا آگ اور گرم پانی سے جل جانا بھی اُس کے اسباب ہیں۔

علامات مریض اچھی طرح آنکھیں کھولنے اور بند کرنے اور قوت ابصر سے حسب ضرورت کام لینے سے معذور ہو جاتا ہے، آنکھ میں بالوں کی رگڑ اور چبھنے سے درد ہوتا ہے، آنسو بہتے ہیں مرض پرانا ہونے پر طبقہ قرنیہ زخمی ہو جاتا ہے اور قرنیہ کا زخم مندمل ہونے پر آنکھ میں سفیدی ہو جاتی ہے،

علاج مریض کی آنکھ میں کوئی معذر یا سُن کرنے والی دوا (مثلاً کوکین لوشن ایک گرین فی اونس والا بنا کر) پہلے لگائیں، اور پھر مریض کو کرسی پر بٹھائیں، اور اُس کے سر کو پچھلی طرف جھکا دیں اور خود مریض کے سامنے کھڑے ہو کر کسی چھوٹے موٹے مو چنے سے ہر ایک ایسے بال کو پکڑ کر آہستہ سے اپنی طرف کھینچ لیں، اسی طرح آہستہ آہستہ بال نکال ڈالیں، ضرورت پڑے تو آشوب چشم کے منضج و مسہل استعمال کرا کر تنقیہ کریں، بعدہٗ اطریفل اسطوخودوس ۵ ماشہ یا اطریفل زمانی ۷ ماشہ میں سے کوئی ایک دوا رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں، اور کحل گنجینہ یا کحل کافور صبح و شام آنکھوں میں لگائیں، یا اجلال الدوات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں، اور اطریفل شاہترہ ۷ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ہمراہ صبح کو کھلائیں اور شورہ قلمی ۴ ماشہ، معمولی سرمہ سیاہ ۴ ماشہ میں ملا کر یا برودی صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں،

اس مرض میں دوا زیادہ عرصہ تک استعمال کرنی چاہیئے۔ اگر پھر پڑبال پیدا ہو جائیں تو اُن کو سابقہ تدابیر سے اُکھڑوا دیا کریں، اگر کسی تدبیر سے فائدہ نہ ہو تو پلک بندی کسی ہوشیار ڈاکٹر سے کرالیں،

پرہیز دھوپ میں زیادہ چلنے پھرنے اور لکھنے پڑھنے کے کام سے پرہیز رکھیں، زیادہ گرم تیز اور مصالحہ دار غذائیں کھائیں

غذا بکری کا قلیہ، مونگ کی دال، کم مرچ ڈال کر چپاتی کے ساتھ حسب عادت کھلائیں، مونگ کی بھنی ہوئی کھچڑی اور میوہ جات میں سے سیب، انگور، انار وغیرہ دے سکتے ہیں۔

باہمنی

باہمنی سلاق بلی فرائٹس **BLEPHARITIS**

تعریف: اس مرض میں پلکوں کے کنارے موٹے اور سُرخ ہو جاتے ہیں۔ اور ان کے بال گر جاتے ہیں۔

اسباب آنکھ دکھنے کے بعد یا پڑبال ہونے سے یا آنکھوں میں ردّے ہو جانے سے گرد و غبار میں زیادہ چلنے پھرنے سے کثیف ہوا یا خراش دار اور تیز دواؤں کے آنکھوں میں بار بار اور عرصہ تک استعمال کرنے میلا کچیلا رہنے اور خراب غذاؤں کے کھانے سے

اور پلکوں کو صبح اٹھا کر با تو منہ نہ دھلانے جانے سے بھی یہ شکایت پیدا ہوا کرتی ہے ،

علامات ابتدا میں پلکوں کے کناروں میں خارش پیدا ہو کر ورم اور سُرخی پیدا ہو جاتی ہے اور آنکھیں بھی سُرخ ہو جاتی ہیں ، روشنی کی طرف دیکھنے سے ایذا پہنچتی ہے ، جب یہ مرض قوی ہوتا ہے تو پلکوں کی جڑوں میں چھلیاں ، دانے اور زخم پیدا ہو جاتے ہیں ، اور پلکوں کی جڑیں موٹی اور گول ہو جاتی ہیں ، اور بال گر جاتے ہیں ،

علاج پلکوں کی صفائی کا بڑا خیال رکھیں ، روزانہ صبح کو گرم پانی سے خوب دھو کر صاف کر لیا کریں ابتدا میں سماق پوست ہلیلہ زرد ایک ایک تولہ گلاب ۷ تولہ میں رات کو بھگو کر صبح صاف کر کے اس میں کپڑا تر کر کے پلکوں پر رکھوائیں ، اور تین چار قطرے آنکھ میں بھی ٹپکائیں ، اور برگ خرفہ سبز ۵ ماشہ پانی میں پیس کر روغن گل ایک تولہ ملا کر سوتے وقت آنکھوں کے پپوٹوں اور پلکوں پر لیپ کریں ، جب یہ مرض پرانا ہو جائے تو مادہ کا تنقیہ کریں ، اور ضرورت ہو تو فصد سرِرگ کی مقامی طبیب کے مشورہ سے کھلوائیں ، (تنقیہ مادہ کی ترکیبیں رمد کی بحث میں ملاحظہ فرمائیں ،)

تنقیہ کے بعد اطریفل شاہترہ ، ۵ ماشہ روزانہ رات کو کھلائیں ، اور مصفی ایک ایک خوراک بکری کے دودھ ۱۰ تولہ میں ملا کر پلائیں ، مندرجہ ذیل ادویہ باہنی کے لئے مفید و مجرب ہیں ،

(۱) **کھرہ** ۔ چراغ کی بتی جلی ہوئی کی ، جست کی تھالی میں ڈال کر تھوڑا سا مٹی کے چراغ جلے ہوئے کا کڑوا تیل اس میں ملا کر ایک سپاری یعنی چھالیہ کی ڈلی سے خوب رگڑیں ، جب مثل لیپ کے ہو جائے آنکھ میں لگانا مفید ہے ،

(۲) **سرمہ** ۔ سرمہ سیاہ ایک تولہ ، سفیدہ جست ، رسوت ، نیلا تھوتھا ، فلفل دراز ، سیماب ، سیسہ ہر ایک ایک ایک تولہ ، ترکیب اول سیسے کو پگھلا کر پارہ ڈالیں ، تاکہ منعقدہ ہو جائے ، بعدہٗ سب دواؤں کو کھرل کر کے مثل سرمہ آنکھ میں لگائیں ،

(۳) **گھرہ** ۔ سفیدہ جست ایک ماشہ ، کافور ایک ماشہ ، کونپل نیم ہری ۷ عدد ، عصارہ آملہ ۴ ماشہ ، سب کو پیس کر گھی ۹ ماشہ ، ۲۱ مرتبہ پانی سے دھو کر اس میں خوب گھونٹ کر گھرہ بنائیں ، اور صبح و شام آنکھوں میں لگائیں

(۴) **نسخہ شیاف** ۔ جو سلاق مرض کے لئے مفید ہے ، زنگار ، تیز پات ، ۲ ۲ ماشہ ، رسوت ۴ ماشہ ، سکبینج اشق ، پیپل ، ایک ایک ماشہ ، اشق اور سکبینج کو پرانی شراب حسب حاجت میں حل کر کے ادویہ کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں ، اور شیاف بنائیں ، حسب ضرورت پانی میں گھس کر پلکوں پر لگائیں ۔

پرہیز ۔ آنکھوں کو گرد و غبار اور تیز روشنی اور دھوئیں سے محفوظ رکھیں ، زیادہ گرم اور تیز مصالحہ دار چیزیں نہ کھائیں ،

نفاخ اور بادی چیزوں کے کھانے سے، دہی۔ چھاچھ۔ وغیرہ کے استعمال سے پرہیز اور احتیاط رکھیں،

غذا | معمولی گیہوں کی روٹی، بکری کا قلیہ، کدو، توری، پالک یا چقندر وغیرہ کی ترکاریوں کے ساتھ، یا مونگ ارہر کی دال، یا مونگ کی بڑی وغیرہ دیں، میوہ جات میں سے انگور۔ انار شیریں، دے سکتے ہیں،

گوہانجنی۔ انجن ہاری

گوہانجنی شعیرہ ہارڈی اولم HORDEOLUM/STYE

اسباب | آب و ہوا کی خرابی، غذا کی خرابی، بدہضمی یا خون کی خرابی ہے، کبھی آنکھوں سے زیادہ کام لینے سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے،

علامات | پلکوں کی جڑ میں پہلے سرخی اور خارش ہوتی ہے، پھر کھجلانے سے تھوڑی دیر بعد مٹر کے دانے کے برابر یا اس سے کم و بیش ورم ہو جاتا ہے،

علاج | جب پلکوں میں اس قسم کا دانہ نمودار ہو جائے تو لونگ ایک عدد، چھوہارے کی گٹھلی ایک عدد پانی میں گھس کر نیم گرم کر کے احتیاط سے دانہ پر اس طرح لیپ کریں کہ وہ آنکھ کے اندر نہ جائے یا پرانی دیوار کا کوئلہ اندکنویں کے پاس کی ٹھیکری دونوں کو پانی میں گھس کر لگائیں، اور مربی ہلیلہ ایک عدد پانی سے نیم دھو کر ایک عدد چاندی کے ورق میں لپیٹ کر رات کو سوتے وقت کھلائیں،

جب گوہانجنی بار بار نکلے تو چند روز یہ نسخہ پلائیں، اور دو تین مسہل دیں،

نسخہ:۔ گل بنفشہ ۹ ماشہ، سطوخودوس ۵ ماشہ، منڈی، چرائتہ، شاہترہ ۶ ماشہ، سب دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگوئیں۔ اور صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ شامل کر کے پلا دیں، قبض ہو تو اطریفل زمانی ۹ ماشہ یا ٹمین ۶ ماشہ رات کو سوتے وقت کھلائیں، اور گل ارمنی ایک ماشہ، گیرو ایک ماشہ، زعفران پھرتی، سیندور ایک ماشہ مرمکی ایک ماشہ، رسوت ایک ماشہ، آب کاسنی سبز ایک تولہ، یا عرق گلاب ایک تولہ میں پیس کر ضماد کریں، مسہل کے بعد اطریفل ست ہترہ ۹ ماشہ اول کھا کر اوپر سے عناب ۵ دانہ، تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ پانی میں پیس چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے چند روز پلاتے رہیں۔ یا مصفی ایک ایک خوراک صبح، دوپہر اور شام کو دن میں تین بار پانی اور دودھ ہر ایک آدھ پاؤ میں ملا کر پئیں۔

ابتدا میں آب کشنیز سبز یا لعاب دہن بار بار بھی لگانا مفید ہوتا ہے، جب پکنے کے آثار نمودار ہو جائیں تو زنگار ایک ماشہ، زرد چوب ایک ماشہ، پانی میں گھس کر نیم گرم ضماد کریں، اور گندھک شعفی ایک ماشہ باریک پیس کر شربت بنفشہ ایک تولہ میں ملا کر موسم گرما میں اور شہد ایک تولہ میں ملا کر موسم سرما میں چند روز کھلانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں

کبریت سیال ۵ سے ۵ بوند صبح وشام کھانا کھانے کے بعد پانی میں ملا کر پلانا بھی مفید ہے، اگر قبض ہو تو اطریفل ملین ۵ ماشہ اطریفل دماغی ۵ ماشہ میں سے کوئی اطریفل سوتے وقت رات کو ہفتہ میں دو مرتبہ کھلا دیا کریں،

مجربات مسیح الملک مرحوم ۱۔ ابتداء میں اطریفل شاہترہ ۵ ماشہ اول کھلا کر اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ، میں نکال کر دو تولہ شربت عناب ملا کر صبح کو پلائیں اور حب سُرخ چشم ہرے دھنیے کے پانی میں پیس کر گرداگرد لیپ کریں،

پرہیز | کھانا بھوک سے کم کھائیں اور تبخیر پیدا کرنے والی چیز لہسن، پیاز اور جو چیزیں معدہ اور ہضم کو خراب کرتی ہیں، مثلاً ماش کی دال، اروی، کچالو وغیرہ نہ کھائیں،

غذا | بکری کا قلیہ، روٹی، خشکہ، کھچڑی، مونگ، ارہر کی دال، سبز ترکاریاں، خرفہ، پالک، کدو تری، شلجم، بسکٹ، نان پاؤ، انگور، سیب وغیرہ دیں،

رو ہے ۔ ککرے

رو ہے جرب الاجفان گرانیولر آف تھلمیا، **GRANULAR OPHTHALMIA**

تعریف | اس مرض میں پلکوں کے اندر کے کنارے پر چھوٹے چھوٹے بیضوی شکل کے سُرخ دانے نکل آتے ہیں، جن سے بیحد تکلیف اور خارش ہوتی ہے، کبھی آنکھیں بھی سُرخ ہو جاتی ہیں،

اسباب | گرد و غبار میں چلنا پھرنا، کثیف ہوا یا خراش دار دواؤں کا استعمال، میلا کچیلا رہنا، خراب غذاؤں کا کھانا پینا، پہلے آشوب چشم کا ہونا۔ علاوہ ازیں بچوں کو صبح اٹھ کر ہاتھ منہ نہ دھلانے سے بھی یہ مرض پیدا ہوتا ہے

علامات | اکثر بالائی پپوٹے کی اور کبھی دونوں پپوٹوں کی اندرونی سطح پر چھوٹے چھوٹے گلابی رنگ کے دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ ارد گرد ورم ہوتا ہے، آنکھیں سُرخ ہو جاتی ہیں اور ان سے ہر وقت پانی بہنا رہتا ہے، اور پپوٹوں کی اندرونی سطح پر خراش معلوم ہوتی ہے، روشنی بُری معلوم ہوتی ہے، رات کو سوتے وقت آنکھوں سے رطوبت نکل کر چپک جاتی ہے، بعض وقت سوزش اور کھجلی ہوتی ہے،

عِلاج | مصطگی فارسی سوختہ ۳ ماشہ، نوشادر ۳ ماشہ، صمغ عربی ۳ ماشہ، کوٹ چھان کر سرکہ میں پیس کر سایہ میں خشک کریں، اور سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگائیں، یا مصری کی ڈلی لے کر پلکوں کو الٹ کر اس سے دانوں کو رگڑ دیا کریں، یا سماق ایک ماشہ، سفیدہ جست ایک ماشہ، کتیرا ایک ماشہ، کافور ۲ رتی پانی میں پیس کر آنکھوں پر لیپ کریں، اور اطریفل شاہترہ ۷ ماشہ رات کو سوتے وقت عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ کے ہمراہ کھلا دیا کریں، اور بروڈا یا برود کافوری یا کحل کا فور سلائی سے آنکھوں میں لگائیں، اور برگ نیم ۶ ماشہ

پوست بیلہ ۱۰ ماشہ، آملہ خشک ۷ ماشہ، نیم کوفتہ کرکے رات کو پانی میں بھگو دیا کریں، صبح کو اُس کا زلال لے کر اُس سے دن میں دو تین مرتبہ آنکھیں دھولیا کریں، اگر عرصہ تک ان ادویہ کے استعمال سے فائدہ نہ ہو تو نشتر سے چھلوا کر کو سنگ کا استعمال کرائیں، اور مصفی ایک خوراک دن میں تین بار صبح، دوپہر اور شام کے وقت عرق شاہترہ ۱۰ تولہ گائے یا بکری کے دودھ ۱۰ تولہ میں ملا کر پلائیں،

پرہیز آنکھوں کو گرد و غبار سے دھوئیں اور تیز روشنی سے محفوظ رکھیں، اگر آندھی کا موسم یا ریتیلا ملک ہو تو سبز یا غباری رنگ کی عینک لگائیں، زیادہ گرم اور مصالحہ دار چیزیں کھانے سے پرہیز کریں دہی، چھاچھ، دودھ وغیرہ بھی اس مرض میں مضر ہے،

غذا گیہوں کی روٹی، چوزہ مرغ گوشت ملوان، انڈا، توری، پالک، خرفہ، ارہر اور مونگ کی دال وغیرہ دیں، میوہ جات سے انگور اور انار شیریں دے سکتے ہیں،

امراض الاذن۔ کان کی بیماریاں!

کانوں کی مختصر تشریح و منافع

انسان کی زندگی کے لئے حواس خمسہ ظاہری میں سے ایک وہ قوت بھی ہے جس کے متعلق سُننے کا کام ہے، اور یہ قوت اللہ پاک نے انسانی اعضاء میں کان کو عطا فرمائی ہے،

کان کو عربی میں اُذن۔ فارسی میں گوش اور انگریزی میں (EAR) کہتے ہیں، یہ تعداد میں دو ہوتے ہیں، اور یہ نرم لچک دار یعنی غضروف اور غضروفی عضلات سے مرکب ہیں،

کان کا بیرونی حصہ جو لچک دار نرم اور غضروفی ہے، اس پر چند چھوٹے چھوٹے عضلات لگے رہتے ہیں، اکثر حیوانات میں یہ عضلات بڑے ہوتے ہیں، اور کانوں کو متحرک کر سکتے ہیں، بعض انسان بھی اپنے کانوں کو قدرے ہلا سکتے ہیں،

کان کے بیرونی حصے کی شکل قیف نما ہوتی ہے، جس پر چند نشیب و فراز پائے جاتے ہیں، جو ہوا کی لہروں کو جمع کرکے کان کے درمیانی حصہ تک پہنچاتے ہیں، کان کی نالی جو کان کے بیرونی سوراخ سے شروع ہو کر درمیانی حصہ دار دطبلہ یعنی ڈھول تک پہنچتی ہے ۱½ انچ لمبی شکل میں بیضوی، دونوں سروں پر کشادہ اور درمیان میں تنگ ہوتی ہے، اُس کی رفتار ترچھی طور پر سامنے اور اندر کی طرف ہوتی ہے، اس نالی میں بہت سی چھوٹی چھوٹی گلٹیاں ہوتی ہیں جن سے ایک لیس دار رطوبت رستی ہے، جس کو کان کا میل کہتے ہیں، اور اس نالی میں چھوٹے چھوٹے بال ہوتے ہیں، میل اور یہ بال کیڑے وغیرہ کو کان میں نہیں جانے دیتے۔

کان کا درمیانی حصہ:- ایک بیضوی جوف ہے جو کنپٹی کی ہڈی کے سخت حصے میں ہوتا ہے۔ جسے جو بیا کان کا ڈھول بھی کہتے ہیں، اس جوف میں کان کی مذکورہ بالا نالی کے اندرونی کنارے پر ایک باریک اور شفاف جھلی (غشا) سا لگی رہتی ہے، جسے کان کا پردہ کہتے ہیں، اس جوف میں تین چھوٹی چھوٹی ہڈیاں ہوتی ہیں جن میں سے دو کے لمبے سرے۔ اور ایک چھوٹی سی ہڈی اس پردہ پر لگی رہتی ہے، ہوا کی لہریں جب بیرونی حصے کے اندر جا کر کان کے پردہ پر ہیں، تو ان چھوٹی چھوٹی ہڈیوں میں حرکت ہو کر ان ہی کے توسط سے ہوا کی لہریں اندرونی حصہ میں جاتی ہیں۔

کان کا اندرونی حصہ:- سماعت کا عصب اسی حصہ میں مفروش ہے، یہ حصہ پیچ دار ہوتا ہے۔ اس کے سرے بالائی شکل کے استخوانی نالی اور درمیان میں گھونگے کی شکل کا پیچ دار حصہ ہے، جس کے اندر ایک باریک تھیلی نما جھلی (غشاء) لگی رہتی ہے، جس میں ایک رطوبت بھری رہتی ہے،

کان اور اس کے ملحقات کے فوائد:- کان قوت سماعت کا ایک آلہ ہے، جس کے ذریعہ ہوا کے توسط سے ہم سب آوازیں سنتے ہیں۔ ہوا کی لہریں کان میں جمع ہو کر اس کے سوراخ میں سے گذر کر کان کے پردے پر جا لگتی ہیں۔ اور عصب سماعت کے ذریعہ دماغ ان کو محسوس کر لیتا ہے، کان کا سوراخ ٹیڑھا اس لئے پیدا کیا گیا ہے۔ کہ ہوا کی تیز موجیں براہ راست کان کی جھلی پر جا کر نہ لگیں، کیونکہ یہ جھلی بہت نازک اور باریک ہوتی ہے، سوراخ کے ٹیڑھا ہونے کی وجہ سے بیرونی تیز ہوا کان میں پیچ کھاتی ہوئی ضعیف ہو کر کان کی جھلی تک پہنچتی ہے،

کان کی حفاظتی تدابیر:- کانوں کا میل آٹھویں دسویں روز صاف کراتے رہنا چاہیئے۔ لیکن میل نکلوانے میں یہ احتیاط چاہیئے، نوک دار اور تیز آلہ نہ ہو، کیونکہ بعض دفعہ کانوں کا میل جلدی جلدی نکلوانے سے یا کسی بے احتیاطی سے نوک دار آلہ کان میں چبھ جاتا ہے، جس سے خراش پیدا ہو کر درد ہو جاتا ہے، بعض دفعہ کان کا پردہ پھٹ جاتا ہے، کانوں کو سرد ہوا کے جھونکوں سے بچانا چاہیئے، اور غسل کرتے وقت احتیاط رکھنی چاہیئے۔ کہ پانی کانوں کے اندر باقی نہ رہ جائے، غسل کے بعد کانوں کو..... احتیاطاً روئی کے پھایہ سے صاف کر لینا چاہیئے، تاکہ اگر کوئی پانی کا قطرہ غسل کرتے وقت کان میں رہ گیا ہو تو نکل آئے۔ ورنہ کان میں درد پیدا ہو جاتا ہے، جو ایک نہایت تکلیف دہ بیماری ہے۔

وسخ الاذن؛ کان میں میل جمع ہو جانا

WAX IN THE EAR

وکیس اِن ایر

معمولی طور پر ہر شخص کے کان میں تھوڑا بہت میل ہوتا ہے، لیکن بعض اوقات میل کے زیادہ اکٹھے ہو جانے سے کان کا سوراخ بند ہو کر تکلیف کا باعث ہو جاتا ہے،

اسباب کبھی گرد و غبار پڑنے سے، مٹی اور کوڑے وغیرہ میں کام کرنے اور کان کی صفائی کا خیال نہ رکھنے سے۔ اور نہاتے ہوئے کان کے صاف نہ کرنے یا خراب غذاؤں کے کھانے سے یا نزلہ و زکام اور ضعفِ دماغ کی وجہ سے کان میں میل اکٹھا ہو جاتا ہے،

علامات مریض کو مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں، کان میں بار بار خارش ہوتی ہے۔ اور اُونچا سنائی دینے لگتا ہے۔ دھوپ کے رُخ پر کان کو دیکھیں تو میل بخوبی دکھائی دیتا ہے،

علاج اگر صفائی کی بے احتیاطی سے ہو تو کان کو صاف کرائیں، میل نکلوائیں، اور گرم پانی سے کان میں پچکاری کرائیں یا گرم پانی کی بھاپ دیں۔ اگر نزلہ و زکام کی وجہ سے ہو تو اس کا باقاعدہ علاج کرائیں۔ اگر درد ہو تو روغن ترب، اگر اونچا سنائی دے تو روغن سماعت کشا کے چند قطرے گرم کر کے کان میں ٹپکائیں۔

مجربات مسیح الملک مرحوم :- بچپن اور جوانی کے زمانہ میں چونکہ تمام قوتیں اچھی حالت میں ہوتی ہیں، اسلئے صفائی کا کام خود بخود ہوتا رہتا ہے، مگر جوانی کے بعد جبکہ انحطاط کا زمانہ شروع ہوتا ہے، صفائی کے مصنوعی اعمال یا ادویہ کی ضرورت پڑتی ہے، اگر کانوں میں میل بار بار اکٹھا ہوتا رہے۔ تو بہتر تدبیر یہ ہے کہ کان کو روزانہ کسی وقت گرم پانی میں نمک ملا کر اس سے دھو لیا کریں، اور قرص مرجان ایک عدد۔ یا قرص نقرہ مرکب ایک عدد، ماءالعسل اطریفل اوسطو خودوس میں ملا کر صبح کو استعمال کریں، روغن بادام تلخ نیم گرم دو تین قطرے کان میں ٹپکا لیا کریں، اور روئی کا پھاہہ کان کے اندر رکھیں،

پرہیز گرد و غبار سے بچے رہیں، دھوپ میں زیادہ نہ پھریں، نزلہ و زکام پیدا کرنے والی چیزیں، اور ترشی وغیرہ نہ کھائیں،

غذا بکری کا گوشت، انڈا، مکھن، بالائی۔ وغیرہ دیں، ترکاریوں میں سے کدو۔ توری کریلا، پالک، خرفہ وغیرہ، اور کھچڑی، بسکٹ، نان پاؤ، انگور وغیرہ دیں ۔

★

کان میں کچھ پڑ جانا

قذی الاذن   فارن باڈی اِن دی ایر — FOREIGN BODY IN THE EAR

بعض اوقات چھوٹے چھوٹے حیوانات مثلاً چیونٹی یا مچھر کان میں داخل ہو کر حرکت کرتے ہیں، یا بعض نا سمجھ بچوں کے کھیل کود کی حالت میں کوئی کنکر یا مٹر کا دانہ یا کوڑی یا رتی یا پنسل کا ٹکڑا کان میں پڑ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے سخت تکلیف پیدا ہو جاتی ہے، اور بے قراری پیدا ہو جاتی ہے، بعض دفعہ کان میں کیڑے بھی پڑ جاتے ہیں۔

علامات کان میں درد ہوتا ہے، کان کے اندر کوئی چیز محسوس ہوتی ہے، کیڑے یا کسی جانور کے پڑ جانے کے سبب سے جو تعفن اور بدبو آتی ہے، بعض اوقات خود بخود یا پچکاری کرنے سے کیڑے نکلتے ہیں، کبھی کان سے پیپ اور خون ملا ہوا نکلتا ہے،

علاج پہلے کان کو خوب غور سے دیکھیں۔ اگر داخل شدہ چیز کان کے سوراخ کے قریب دکھائی دے تو کسی موچنے یا سلائی سے آہستگی سے کام نکالیں، ورنہ نیم گرم پانی سے پچکاری دیں، تاکہ داخل شدہ چیز خارج ہو جائے۔ بعض دفعہ خالی پچکاری کو کان کے سوراخ پر رکھکر کھینچنے سے داخل شدہ چیز نکل آتی ہے، اگر کوئی جانور پڑ گیا ہو، تو کریلے کا پانی نچوڑ کر کان میں ٹپکائیں، یا آڑو کے سبز پتے کچل کر اس کا پانی کان میں ٹپکائیں۔ اور پھر نیم گرم پانی سے پچکاری کریں، اس طرح جانور یا کیڑے مردہ ہو کر پچکاری کے ساتھ خارج ہو جاتے ہیں، قبض کی حالت میں اس مرض میں بہت تکلیف ہوتی ہے، احتیاطاً رفع قبض کے لئے طلین ۲ قرص رات کو سوتے وقت کبھی کبھی کھلا دیا کریں، اگر کان میں زخم ہو تو مرہم کیلہ، یا مرہم سفیدہ کاشغری میں بتی لت کر کے کان میں رکھنا بھی مفید ہے، ایسی حالت میں پلانے کے واسطے یہ نسخہ مفید ہے،

نسخہ:- اطریفل شاہترہ ۷ ماشہ، کھلا کر عرق مشدی ۶ تولہ عرق گاؤزبان ۶ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ شامل کر کے صبح و شام نیم گرم پلائیں، درد کی شدت اور ورم کی حالت میں مسیح الملک مرحوم مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرماتے تھے۔

نسخہ:- لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، عرق مصفی خون ۱۲ تولہ میں نکال کر ۲ تولہ شربت عناب شامل کر کے پئیں۔ جدوار ۳ ماشہ، رسوت ۲ ماشہ، صندل سرخ ۳ ماشہ، عنب الثعلب خشک ۳ ماشہ کو ہری کاسنی کے پانی میں پیس کر لیپ کریں۔ تکلیف کی شدت میں مقام ماؤف کے قریب چند جونکیں لگانا بھی مفید ہے۔

پرہیز:- ترشی نہ کھلائیں۔ اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں مثلاً لہسن، پیاز، مولی، گڑ

تیل وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔

غذا | بکری کا شوربہ، چپاتی، چوزہ مرغ، اگر نزلہ نہ ہو تو دودھ دہی بھی دے سکتے ہیں۔ اسنا توری، گھیا، مونگ، ارہر کی دال، بسکٹ ڈبل روٹی۔ خشکہ کھچڑی وغیرہ دیں۔

جب کان کے اندر کوئی چیز پڑ جائے تو کریدنا اور بار بار کھجانا سخت مضر ہے، اس لئے کہ پردہ سماعت نہایت نازک ہوتا ہے، اگر پڑی ہوئی چیز کو زیادہ عرصہ ہو جائے تو عموماً کان میں ورم پیدا ہو جاتا ہے درد شدت سے ہونے لگتا ہے، خفیف حرارت ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں فوراً ہوشیار طبیب یا ڈاکٹر سے مشورہ لے کر علاج کرنا چاہیے،

کان کی کھجلی اور پھنسیاں

حکۃ الاذن وبثور الاذن، ایگزیما آف دی ایر ECZEMA OF THE EAR

اس مرض میں کان کے اندر باہر ایسی خارش ہوتی ہے۔ کہ مریض کا ہاتھ ہر وقت کان ہی کی طرف رہتا ہے اور جس قدر زیادہ کھجائے تکلیف بڑھتی جاتی ہے، بعض دفعہ کان کے اندر یا باہر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو کر خارش، جلن اور درد پیدا کرتی ہیں۔

اسباب | کان میں میل اکٹھا ہونا۔ گرد و غبار سے احتیاط نہ کرنا۔ یا کسی خراش دار زہریلی اور تیز چیز کا لگنا مکھی وغیرہ کا سوتے وقت کان پر بیٹھ جانا۔ یا کسی تیز مادہ کا کان کی طرف رجوع کرنا۔

علامات | کان میں اس قدر کھجلی ہوتی ہے۔ کہ بار بار کان کی طرف ہاتھ پہنچتا ہے، اور کھجانے سے تسکین نہ ہوتی۔ کان سرخ ہو جاتا ہے۔ اگر کسی تیز مادہ کے جمع ہونے سے، یا کسی زہریلے جانور کے کان کے اندر چلے جانے یا کسی زہریلی چیز کے لگ جانے سے ہو تو درد کی بے چینی اور تکلیف زیادہ ہو گی۔ اگر کان میں پھنسیاں ہونے کی وجہ سے ہو تو باہر کے رخ پھنسیاں ظاہر معلوم ہوں گی اگر کان کے اندر پھنسیاں ہوں، تو آفتاب کی طرف رخ کر کے دیکھنے سے کان پھنسیاں دکھائی دیں گی۔

علاج | پہلے کان کو میل کچیل سے صاف کرائیں۔ اگر صرف خارش ہو تو افسنتین ۳ ماشہ، سرکہ دو تولہ۔ میں جوش دے کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں اگر پھنسیاں ہوں تو نیم کے پتے پانی میں جوش دے کر نیم گرم۔ سے پچکاری کریں۔ اور کان میں روغن کمیلہ یا مرہم کافور لگائیں بتی لت کر کے کان کے

رکھیں، اور پینے کو یہ نسخہ دیں۔

نسخہ :- عناب ۵ دانہ، گل نیلوفر ۵ ماشہ، گل گاؤزبان ۵ ماشہ گل بنفشہ ۵ ماشہ، اسطوخودوس ۵ ماشہ شاہترہ ۵، ۱۲ تولہ میں رات کو بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ شامل کرکے نیم گرم پلا دیا کریں۔

قبض کی شکایت ہو تو معجون عشبہ ایک تولہ رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔ اور اطریفل شاہترہ ۷ ماشہ، عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ میں رات کو بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ کے ہمراہ دینا بھی مفید ہے

اگر کان پر کوڑھی مل گئی ہو۔ اور اس کی وجہ سے خارش یا پھنسیاں یا آبلہ ہو گئے ہوں تو امچور آم کی کھٹائی پانی میں پیس کر کان پر لیپ کرنا مفید ہے۔

دیگر مجربات۔ اطریفل شاہترہ ۷ ماشہ اول کھلا کر، اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ میں نکال کر ۲ تولہ شربت عناب شامل کرکے صبح و شام پلائیں یا مصفی ایک ایک خوراک تھوڑے پانی میں اور شیر گاؤ ۱۰ تولہ میں ملا کر صبح و شام دیں، اور برگ نیب کمیلہ صندل سرخ ۶، ۶ ماشہ پانی میں جوش دے کر اس سے پچکاری کے ذریعہ کان کو دھوئیں۔ روغن صندل ایک تولہ گلاب ۵ تولہ میں ملا کر اس میں پھاہہ تر کرکے کان کے اندر رکھیں، اگر چند روز میں ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو شاہترہ کا نقوع ہفتہ عشرہ پلا کر مطبوخ ہفت روزہ کے مسہل دیں۔ لیکن مصفی پلانے کی صورت میں نقوع شاہترہ پلانے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف مصفی ۱۵ - ۲۰ روز پلانے کے بعد مطبوخ ہفت روزہ کے مسہل دیں۔ بعض اوقات کان میں محض خشکی بڑھ جانے کی وجہ سے بھی خارش ہوا کرتی ہے۔ ایسی صورت میں گرم پانی میں نمک ملا کر کان میں اس سے پچکاری کرائیں، اور میل صاف ہونے کے بعد روغن بادام شیریں چند قطرے کان میں ٹپکا کر روئی کا پھاہہ کان کے اندر رکھیں۔

پرہیز گرد و غبار سے بچیں، گرم چیزوں، گڑ، تیل، بینگن وغیرہ سے پرہیز کریں، لال مرچ کم کھائیں۔ مچھلی اور ترشی کا استعمال بھی نہ کریں۔

غذا مونگ، ارہر کی دال، چپاتی۔ بکری کا شوربہ، کدو۔ پالک۔ توری۔ خرفہ، کھچڑی وغیرہ دیں۔

جب یہ معلوم ہو جائے کہ خارش کسی مادہ کی آجانے کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ یا کان میں پھنسیاں دکھائی دیں تو ایسی حالت میں کھجانا سخت مضر ہے۔

کان بہنا

کان بہنا **سیلان الاذن** **اوٹوریا** **OTORRHOEA**

یہ مرض اکثر [illegible]ں اور مرطوب مزاجوں کو ہوا کرتا ہے۔ بچوں میں تو بارہ تیرہ سال کی عمر کے بعد خود بخود جاتا

۔ لیکن متواتر کان بہنے سے دماغ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس بیماری میں کافی طور پر علاج کرلینا چاہیئے۔ تاکہ آئندہ برے نتائج پیدا ہونے کا اندیشہ نہ رہے۔

اسباب سردی لگنے سے شب کو کھلا رہنے یا رات کو کھلی جگہ میں سر کھول کر سونے سے اور بدہضمی یا کسی خارجی چیز کے کان میں گر جانے سے اور بچوں میں اکثر دانت نکلنے کی وجہ سے بھی کان میں زخم ہو کر کان بہنے لگتا ہے۔

علامات کان کا سوراخ متورم اور سرخ ہو جاتا ہے، کان کے سوراخ کی بیرونی جھلی میں سوزش ہو کر کان بہنے لگتا ہے ابتدا میں خفیف بخار ہوتا ہے، کان میں درد اور بے چینی ہوتی ہے اور درد کی وجہ سے نیند نہیں آتی۔

علاج پہلے نیم کے پتے ۲ تولہ شہد ایک تولہ پانی میں جوش دے کر پچکاری دیں، پھر نیم کے پتے ایک تولہ بازبان ایک تولہ، شہد خالص ۲ تولہ پانی ۱۰ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے اس سے نیم گرم پچکاری کریں۔ اور کان دھونے کے بعد انزروت ۲ ماشہ، شہد خالص ۲ تولہ ملا کر بتی اس میں لت کر کے کان میں رکھیں، جب تین چار دن میں ان تدابیر سے کان بخوبی صاف ہو جائے۔ تو رطوبت خشک کرنے کے لئے کپڑے کی باریک بتی بنا کر شہد ۶ ماشہ سے آلودہ کر کے اور پھٹکری ایک ماشہ، یا سہاگہ ایک ماشہ باریک پیس کر بتی پر چھڑک کر کان میں رکھیں، اور صبح و شام بدلتے رہیں۔ یا زرد کوڑی ایک عدد جلا کر اس کی راکھ باریک پیس کر نلکی کے ذریعہ کان میں پھونکیں۔

مازو ۲ ماشہ پیس کر شراب کہنہ ۳ تولہ ملا کر چند قطرے کان میں ٹپکائیں، اندرونی طور پر مصفی ایک ایک خوراک صبح و شام دودھ میں ملا کر پلائیں۔ اور رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ ۷ ماشہ کھلائیں، آرام ہونے کے بعد روغن بابونہ ۵ بوند نیم گرم کان میں ٹپکائیں، اور کشتہ مرجان جواہر والا ایک قرص، خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ میں ملا کر پندرہ بیس روز تک صبح کو کھلائیں، قبض ہو تو ملین ۴ قرص رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے ہفتہ میں دو بار دیں، اور اگر غسل کی ضرورت ہو تو نیم گرم پانی سے کریں۔

دیگر مجربات:۔ قرص نقرہ مرکب ایک عدد مسکہ میں ملا کر کھلائیں شب کو سوتے وقت اطریفل اسطوخودوس ۷ ماشہ استعمال کریں یا قرص مرجان ایک عدد، اسطوخودوس سائیدہ ایک ماشہ، اطریفل کشنیزی ۷ ماشہ میں ملا کر صبح کو استعمال کریں دو دفعہ کے ناغہ میں گرم پانی سے رات کو روزانہ کان دھو لیا کریں، اور روغن بابونہ نیم گرم کر کے چند قطرے شب کو سوتے وقت کان میں ٹپکا کر روئی رکھ لیا کریں

پرہیز:۔ ترش چیزوں کے کھانے سے سرد ہوا میں چلنے پھرنے سے اور سرد جگہ میں ننگے سر سونے سے ٹھنڈے پانی سے نہانے اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں کے کھانے سے اور بادی ثقیل اشیاء کے کھانے سے پرہیز کریں۔

غذا:۔ معمولی اڑہر کی دال۔ چپاتی بکری کا شوربا بھنا ہوا گوشت اور پلاؤ کھچڑی، توری۔ کریلا۔ ٹنڈا وغیرہ دیں

کان کا درد

کان کا درد — وجع الاذن — اوٹالجیا — OTALGIA

وہ اعضاء جو خود رئیس ہیں یا اعضاء رئیسہ مثل قلب و دماغ وغیرہ کے قریب واقع ہیں۔ ان کا درد علاوہ ان تکلیفوں کے جن کا اثر مریض اور اس کے افعال پر پڑتا ہے۔ اگر چند سے ٹھہر جائے۔ تو نہایت ہولناک نتائج پیدا کرتا ہے۔ چنانچہ کان کا درد بھی دماغ کے قریب ہونیکی وجہ سے نہایت تکلیف دہ ہوتا ہے۔

اسباب کان میں میل و کچیل کا زیادہ جمع ہو جانا۔ کسی دھار والی یا نوکدار چیز سے کان کریدنے کی وجہ سے خراش پیدا ہو جانا۔ کسی دانت کا بوسیدہ ہو جانا۔ بعض دفعہ سرد ہوا کے لگنے یا نہانے وقت کان میں پانی رہ جانے یا زکام وغیرہ کے ہونے سے۔ یا مرطوب غذاؤں کے کھانے سے بلغم پیدا ہو کر بھی درد ہو جاتا ہے۔ کبھی کان میں کسی پھنسی یا زخم ہو جانے کی وجہ سے۔ دھوپ اور تیز آنچ کے سامنے عرصہ تک کام کرنے سے کان کی جھلی میں خراش پیدا ہو کر درد ہو جاتا ہے۔ اور کبھی کان میں کیڑے پیدا ہو جانے کی وجہ سے یہ درد ہوتا ہے۔

علامات کان میں سخت اور ناقابل برداشت درد ہوتا ہے۔ جس کی ٹیسیں اور چمکیں پیشانی اور چہرہ تک پہنچتی ہیں۔ اگر سردی کی وجہ سے ہو تو کان کو سینکنے اور بھپارہ دینے سے تسکین معلوم ہوگی اگر کان کی کسی پھنسی یا زخم کی وجہ سے ہو تو اگر زخم یا پھنسی کان کے سوراخ کے قریب ہے تو دکھائی دیگی۔ ورنہ کان کے درد کے ساتھ سرخی بھی ہوگی اور کان سے پیپ یا مواد وغیرہ کسی وقت نکلے گی۔ اور خارش کے وقت تکلیف معلوم ہوگی۔ اگر کان میں پانی پڑ جانے کی وجہ سے ہو تو مریض کا درد سے پہلے نہانا یا دریا وغیرہ میں غوطہ لگانا اور اس کے بعد خفیف درد کا پیدا ہونا تشخیصی علامت ہے۔ گرمی کی وجہ سے درد ہو تو درد کے ساتھ سوزش اور جلن اور کان میں سرخی ہوگی۔

علاج پہلے تسکین درد کے لئے آب برگ سنبھالو گرم ۵۔۶ بوند یا آب پیاز سفید یا روغن ترب ۵ بوند نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ اور افیون ایک ماشہ، زعفران ایک ماشہ، گیرو ۶ ماشہ، ایلوا ۶ ماشہ آب مکوہ سبز بقدر حاجت میں پیسکر نیم گرم ضماد کریں۔ درد میں قدرے تسکین ہونیکے بعد اصل سبب کو دریافت کریں۔
اگر درد کان میں میل جمع ہونیکی وجہ سے ہو تو کان کو نیم گرم پچکاری سے صاف کرائیں۔ اور کسی بوسیدہ دانت کی وجہ سے ہو۔ تو اس دانت کو نکلوا دیں۔ نہاتے وقت پانی چلا جانیکی وجہ سے ہو تو ابر مردہ کا فتیلہ یا روئی کی بتی بنا کر کان کے اندر ڈلوائیں کان کا پانی خشک ہو جانیکے بعد اگر درد باقی رہے تو مذکورہ بالا روغنوں میں سے کسی روغن کے نیم گرم ۵ قطرے چند یوم کان میں ڈلوائیں۔ یہ درد اگر کان کے زخم یا پھنسی کی وجہ سے ہو تو نیم گرم پچکاری سے اچھی طرح

صاف کرکے روغن کیلہ یا مرہم کیلہ روئی کا فتیلہ بنا کر اس میں لت کرکے کان میں رکھیں۔ اگر سردی کی وجہ سے ہو اور نزلہ بھی ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ چند روز پلائیں۔

نسخہ:۔ اسطوخودوس ۵ ماشہ، بادیان ۷ ماشہ، گل بنفشہ ۷ ماشہ افتیمون ۵ ماشہ پانی میں جوش دے کر چھانکر شہد خالص ۲ تولہ شامل کرکے پلائیں۔ اکلیل الملک مرزنجوش، پوست خشخاش، برگ نیب، تخم خطمی، گل بابونہ، پودینہ خشک ہر ایک ۷ ماشہ۔ ان سب کو پانی میں جوش دیکر بھپارہ دیں۔ اور لہسن ۶ ماشہ کو روغن گاؤ ۲ تولہ میں بریاں کرکے ٹپکائیں۔ درد کو تسکین دیتا ہے۔

اگر مادہ بلغمی ہو۔ اور تنقیہ کی ضرورت پڑے تو بلغم کا منضج جو صداع بلغمی (دردسر نزلی) میں تحریر ہو چکا ہے چند روز پلا کر باقاعدہ مسہل دیں۔ اور حب ایارج وغیرہ سے بھی دماغ کا تنقیہ کریں تنقیہ کے بعد اطریفل اسطوخودوس ۵ ماشہ ہمراہ عرق بادیان ۶ تولہ، عرق گاؤزباں ۶ تولہ، خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملاکر دیں۔ اور روغن بادام تلخ، روغن بابونہ، روغن ترب، روغن بلساں، روغن سداب وغیرہ گرم روغنوں سے کوئی روغن ۵ بوند نیم گرم کان میں ٹپکاتے رہیں۔ اور تقویت دماغ کے لیے قرص مرجان جواہر والا ایک عدد، قرص خبث الحدید ایک عدد، خمیرہ گاؤزباں جواہر والا ۷ ماشہ میں ملاکر کھلاتے رہیں۔ کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس ۷ ماشہ کھلائیں۔

اگر گرمی کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ دیں۔ نسخہ:۔ بہدانہ ۳ ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں۔ اور عناب ۵ دانہ، مغز کدو شیریں ۳ ماشہ، مغز تربوز ۳ ماشہ، پانی میں پیس چھانکر لعاب ملاکر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کرکے صبح کو پلائیں۔ اور روغن گل اور سرکہ قدر حاجت ملاکر آگ پر گرم کرکے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو قرص ملین ۲ عدد رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

شدت درد کی حالت میں افیون ۴ رتی لڑکی کی ماں کے دودھ ۳،۴ قطرے میں گھس کر کان میں ٹپکائیں

اگر درد کان میں کیڑے پڑجانے کی وجہ سے ہو۔ تو کافور ایک ماشہ اسپرٹ ایک تولہ میں حل کرکے ۲،۳ بوندیں کان میں ٹپکائیں۔ ایک رات کے بعد جب کیڑے مرجائیں۔ تو کان کے زخم کا علاج کریں۔ جو کان کی پھنسیوں کے بیان میں لکھا جا چکا ہے۔ اگر کان کی سرخی اور سوزش اور درد کی شدت وغیرہ سے حرارت کے آثار پائے جائیں تو یہ ضماد لگائیں۔ نسخہ ضماد:۔ صندل سفید ۳ ماشہ، صندل سرخ ۳ ماشہ، تخم کاہو ۳ ماشہ، گلاب اور آب کشنیز سبز میں پیس کر کان کے گرد لیپ کریں۔ اور زعفران ایک رتی۔ خاکستر افیون ایک رتی۔ جند بیدستر ۴ چاول قدر حاجت بکری کے دودھ میں حل کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ اور ورم کے لیے یہ ضماد کا نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ ضماد دیگر:۔ صندل سفید، صندل سرخ، ریوند، گل ارمنی، کوہ خشک، جدوار خطائی۔ ہر ایک ۲ ماشہ، آب کشنیز سبز بقدر حاجت میں پیس کر ضماد کریں۔

دیگر مجربات:۔ درد خواہ کسی عضو میں اور کسی بھی مادہ سے ہو۔ اول تسکین ضروری ہے کا کچ ذرہ میں

اول لعاب بہدانہ خیرہ عناب والا نسخہ صبح وشام استعمال کرائیں اور پوست خشخاش ۲ تولہ گلاب پاؤ سیر میں جوش دیکر اس میں فلالین کا کپڑا تر کرکے نیم گرم ٹکور کریں۔ افیون ایک ماشہ، زعفران ایک ماشہ، ایلوہ ۳ ماشہ آب کشنیز سبز میں پیس کر کان کے گرد لیپ کریں۔ عرق عجیب ایک ماشہ، روغن بابونہ ۳ ماشہ ملا کر چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

پوست خشخاش ۳ تولہ، گل بابونہ ایک تولہ پانی میں جوش دیکر بپھارہ دینا۔ اور اسی پانی میں فلالین کو بھگو کر نیم گرم کو نچوڑ کر سینک کرنا بھی مفید ہے۔

کان میں میل کچیل نہ ہونے دیں۔ نہانے کے بعد فوراً روئی کی بتی کان میں پھیر کر صاف کرلیا کریں

پرہیز سرد ہوا میں چلنے پھرنے سے ٹھنڈی، بادی، اور ثقیل چیزوں مثلاً گوبھی، ماش کی دال، کچالو وغیرہ کھانے سے اور باقلا، مٹر، پیاز، لہسن، منفخ چیزوں کی کثرت استعمال سے اور تیز دھوپ میں چلنے پھرنے اور آگ کے سامنے زیادہ رہنے سے بھی پرہیز کریں۔

غذا ہلکی زود ہضم غذا۔ مثلاً بکری کا شوربہ، چپاتی۔ مونگ یا ارہر کی دال۔ کدو۔ خرفہ۔ ترئی۔ کریلا وغیرہ ترکاری دیں۔ کان کے درد کی حالت میں افیون اس وقت استعمال کریں۔ جب مریض سخت بے چین ہو اور کسی دوا سے فائدہ نہ ہو۔ اکثر کان میں پانی بھر جانے کی حالت میں ایک ہاتھ کان پر رکھ کر سر کو جھکا کر کنپٹی پر زور سے دھکا لگانے سے پانی نکل کر درد رفع ہو جاتا ہے۔

کان بجنا

کان بجنا　　دوی وطنین　　ٹنائی ٹس　　TINNITUS

تعریف اس مرض میں کان کے اندر خود بخود مختلف قسم کی آوازیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اگر یہ آواز موٹی بھنبھاہٹ کے مشابہ ہوتی ہے تو اس کو دوی کہتے ہیں لیکن اگر یہ آواز باریک گنگناہٹ کے مانند ہوتی ہے۔ تو اس کا نام طنین رکھتے ہیں۔ درحقیقت یہ مرض کان کی اندرونی جھلی کے خفیف ورم سے پیدا ہوتا ہے۔ دوران خون میں رکاوٹ اور بیرونی ہوا کے ٹکرانے سے مختلف قسم کی آوازیں کان میں سنائی دیتی ہیں۔ کبھی کان میں پیپ یا کیڑے پڑ جانے اور ضعف دماغ کی وجہ سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

اسباب بدہضمی، کمزوری، جسم میں خون کی کمی، نفاخ اور ثقیل چیزوں کا کثرت سے استعمال کرنا۔ کان میں پیپ یا کیڑے پڑ جانا مرض پیدا ہونے سے پہلے دماغ کے اندر کسی چیز کا حرکت کرتے معلوم ہونا۔ اور آنکھوں کے پپوٹے میں پھڑکاوٹ معلوم ہونا۔ اور حالت مرض میں پانی ٹپکنے کی آواز یا ٹک ٹک ٹیں ٹیں اور مختلف قسم کی آوازیں سنائی دینا۔ اور قوت سماعت میں کچھ کمی پیدا ہو جانا۔

علاج اطریفل کشنیزی ایک تولہ رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ اگر کان میں خشکی ہو۔ تو روغن کدو یا بنفشہ

عورت کا دودھ ۵ بوند کان میں ٹپکائیں۔ اور یہ تریرہ کا نسخہ پلائیں۔

نسخہ تریرہ:۔ مغز بادام شیریں مقشر ۵ دانہ، مغز کدو ۳ ماشہ، مغز تربوز ۳ ماشہ، نشاستہ ۳ ماشہ، تخم خشخاش ۲ ماشہ، صمغ عربی ۲ ماشہ، تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، مصری ۲ تولہ پانی میں پیس چھانکر روغن گاؤ ۲ تولہ سے بگھار کر صبح کو پلا دیا کریں بدہضمی کی وجہ سے ہو۔ تو خبث الحدید ایک قرص، جوارش جالینوس ۷ ماشہ یا جوارش کمونی ۷ ماشہ میں ملا کر صبح وشام کھلائیں۔ کھانا کھانے کے بعد حب پپیتا ۳ عدد کھلائیں۔ اور اکلیل الملک ۶ ماشہ، گل بابونہ ۶ ماشہ، برگ شبت ۶ ماشہ پانی میں جوش دیکر بھپارہ دیں۔ اور جند بیدستر ایک ماشہ، عود صلیب ایک ماشہ، کلونجی ۳ ماشہ پیس کر بلاس کی طرح سنگھائیں۔ اور جدوار ایک ماشہ، عود صلیب ایک ماشہ پیس کر ۷ ماشہ خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملاکر رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔ کیڑوں اور پیپ کا علاج اور علامات پہلے بھی لکھے جا چکے ہیں۔ اعادہ کی ضرورت نہیں۔ قبض کی حالت میں حب تنکار ۲ عدد رات کو سوتے وقت پانی سے کھلا دیا کریں۔

دیگر مجربات:۔ قرص نقرہ مرکب ایک عدد، قرص خبث الحدید ایک عدد، جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر صبح کو استعمال کرائیں اور عنب الثعلب ۶ ماشہ، مرزنجوش ۶ ماشہ، گل بابونہ ۶ ماشہ، اکلیل الملک ۶ ماشہ پانی میں جوش دیکر اس سے بھپارہ دیں۔ اور پھر روغن بابونہ نیم گرم چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔ اطریفل زمانی ۹ ماشہ ہفتہ میں دو بار شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔ اگر ہضم کی خرابی بھی محسوس ہو۔ تو قرص خبث الحدید ایک عدد، قرص مرجان دو عدد بجائے اطریفل کے جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں استعمال کرائیں۔ حب کبد ۲ عدد غذا کے بعد کھلائیں۔

پرہیز:۔ زیادہ گرم اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزیں لہسن۔ پیاز۔ گوبھی۔ کرم کلا وغیرہ سے پرہیز رکھیں دھوپ میں پھریں خراب پانی پئیں۔

غذا:۔ بکری کا گوشت۔ مونگ ارہر کی دال۔ چپاتی۔ خشکہ۔ بکری کے گوشت کے کباب پودینہ کی چٹنی وغیرہ دیں۔

بہرہ پن اونچا سننا

ثقل سماعت طرش وقر صمم ڈیف نیس DEAFNESS

تعریف جب کم سنائی دیتا ہے۔ تو اس کو اونچا سننا۔ ثقل سماعت اور طرش کہتے ہیں لیکن جب بالکل سنائی نہیں دیتا تو اس کو عربی میں وقر کہتے ہیں لیکن اگر بہرہ پن پیدائشی ہو۔ یا کان کے اندر تجویف بالکل نہ ہو تو اس کو صمم کہتے ہیں۔

اسباب یہ عارضہ بڑھاپے میں تو خود بخود کسی خارجی سبب سے یا قوت کی کمزوری اور اعصاب کی خشکی کے غلبہ کی وجہ سے پیدا ہوجاتا ہے بعض دفعہ کان میں میل بھر جانے سے یا کسی تیز اور بلند آواز سے

کان کے پردے پر صدمہ پہنچنے سے مثلاً توپ کی آواز یا بجلی کی کڑک یا دماغ کے ضعیف ہونے کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں کبھی صفراوی اور تیز بخاروں کے بعد بھی اونچا سنائی دینے لگتا ہے۔

علامات:۔ کبھی کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ کبھی قوت سماعت ناقص اور کبھی بالکل زائل ہو جاتی ہے۔

علاج اگر کان میں میل وغیرہ جمع ہو تو شب کو روغن بادام ۵ بوند یا روغن گل ۵ بوند نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں اور صبح کو گرم پانی کا بھپارہ دیکر سلائی وغیرہ کے ذریعہ میل نکالیں۔ اگر کسی مادہ کے اجتماع کی وجہ سے ہو تو حب جوع دوی دلطین میں ذکر ہو منضج اور مسہل دیں۔ اور عصارہ افسنتین ۳ ماشہ، روغن بادام ۶ ماشہ میں ملا کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں یا روغن سماعت کشاہ بوند نیم گرم کر کے کان میں ٹپکائیں۔ مندرجہ ذیل نسخہ بھی نہایت مفید ہے۔

نسخہ:۔ افسنتین رومی ۶ ماشہ، گل بابونہ ۶ ماشہ تخم ترب (مولی) ۳ ماشہ، قسط تلخ ۳ ماشہ، درج خراسانی (بچھ) ۳ ماشہ سب کو کوٹ کر رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو اس قدر جوش دیں کہ نصف رہ جائے۔ بعد ملکر صاف کر کے روغن بادام تلخ یا روغن سرسوں ۲ تولہ ملا کر دوبارہ جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہے تو اتار کر سرد ہونیکے بعد جند بیدستر ایک ماشہ، مرکی ایک ماشہ پیس کر شامل کر کے رکھ لیں۔ شب کو سوتے وقت ۲-۳ قطرے کان میں نیم گرم ٹپکائیں۔ اور حاشا ایک تولہ پودینہ ایک تولہ کوٹ کر پانی میں ملا کر جوش دیں۔ اور اس سے غرغرہ کریں۔

دیگر مجربات:۔ ثقل سماعت اگر بڑھاپے میں ہو تو عام طور پر لاعلاج ہوتا ہے۔ مگر جوانی یا بچپن کی عمر میں عام طور پر کان کی نلی کے ورم یا بعض تیز قسم کے بخاروں میں نمودار ہوتا ہے۔ اگر ورم کی وجہ سے ہو تو مندرجہ بالا دوی دلطین کا سا علاج کریں۔ چنانچہ اگر ممکن ہو تو کسی طبیب کے مشورہ سے مارالحبین استعمال کرائیں یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ قرص نقرہ مرکب ایک عدد ملا کر شیرہ عناب ۵ دانہ ہمراہ عرق خیر ۶ تولہ، عرق ماءالحبین ۶ تولہ شربت نیلوفر ۲ تولہ سہ پہر کو اور بکری کا دودھ، شربت عناب گھٹا بڑھا کر صبح کو استعمال کرائیں۔ اور روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں۔ اور روغن سماعت کشا روغن بادام ملا کر کان میں ٹپکائیں۔

پرہیز:۔ بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ ماش کی دال، آلو، اروی، کیلا، کچالو، گوبھی، شکر قند وغیرہ نہ کھائیں۔

غذا:۔ بھوک سے قدرے کم کھائیں۔ اور لطیف زود ہضم چیزیں۔ مونگ کی دال، چپاتی بکری کا شوربا ترکاریوں میں سے پالک، کدو، ٹنڈا، توری، ٹنڈا اور کریلا دیں۔

امراض الانف۔ ناک کی بیماریاں

ناک کی مختصر تشریح و منافع

ناک کو عربی میں انف فارسی میں بینی اور انگریزی میں نوز (NOSE) کہتے ہیں۔ یہ ایک جسم نما عضو

ہے جو چہرے کے اوپر واقع ہے۔ یہ قوت شامہ یعنی سونگھنے کی قوت کا آلہ ہے۔ اس کا نصف حصہ بالائی استخوانی گر نازک ہڈیوں کا بنا ہوا ہے۔ اور نیچے کا حصہ غضروفی یعنی نرم ہڈیوں یا کریوں کا بنا ہوا ہے۔ ناک کی بناوٹ میں ۵ عضلے اور ۲ ہڈیاں ہوتی ہیں۔ ہڈیاں اوپر کی جانب دو دونوں پہلوؤں پر ایک درمیان میں اور پانچ غضروف یا نرم ہڈیاں نیچے کے حصہ میں شامل ہیں۔ جو اس طرح واقع ہیں کہ دونوں نتھنوں کے سوراخوں یعنی منخرین کے دونوں پہلوؤں پر اور ایک دونوں نتھنوں کے درمیان ہوتی ہے۔

نتھنوں کے اندر کی طرف غشاء لعابی ہوتی ہے۔ جس سے ایک قسم کی رطوبت رس کر دونوں نتھنوں یعنی منخرین کو تر رکھتی ہے۔ نزلہ و زکام کی حالت میں اسی جھلی میں ورم ہوتا ہے دونوں نتھنوں کے اندر چھوٹے چھوٹے بال ہوتے ہیں جو سانس لیتے وقت گرد و غبار کو اندر جانے نہیں دیتے ناک کے دونوں نتھنوں کے سوراخ عظم مصفات یا عظم شناسی تک پہنچتے ہیں۔ عظم مصفات ایک جھلی کی طرح سوراخدار ہڈی ہے۔ اس پر دو بیضوی جوف یا گڑھے ہوتے ہیں۔ جو تالو کے اوپر واقع ہیں۔ ان دونوں جوفوں کے سامنے کے سوراخ باہر کی طرف ناک کے نتھنوں سے ملے رہتے ہیں اور پچھلے سوراخ اندر کی طرف حلقوم میں کھلتے ہیں۔

ناک کے منافع:۔ قدرت نے علاوہ خوبصورتی اور چہرہ کی زیبائش کے ایک بہت بڑی منفعت کے لیے اس عضو کو بنایا ہے یعنی جس طرح کہ ہم ہوا کے ذریعہ کانوں سے سنتے ہیں۔ اسی طرح ہوا کے ذریعہ ناک سے سونگھتے ہیں اور خوشبو بدبو میں تمیز کرتے ہیں۔ جب ہم ناک کے راستہ سے سانس لیتے ہیں۔ تو ہوا آہستہ آہستہ ناک کے اندر جاتی ہے اور خوشبو بدبو کے ذرات جو ہوا میں ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ قوت شامہ کے عصب کے ان دونوں ابھاروں تک پہنچتی ہیں۔ جو حلمۃ الثدی یعنی سرپستان کے مشابہ ہیں اور دماغ کے اگلے حصے آگے ہیں اور پھر دماغ کو یہ کیفیت محسوس ہوتی ہے۔ کیونکہ جب ہم کسی چیز کو سونگھتے ہیں تو اسطرح کر اپنا منہ بند کر کے ناک کے رستے زور سے کھینچتے ہیں تاکہ ہوا قوت شامہ کے عصب کو اچھی طرح مس کرے اور بو بخوبی سونگھی جائے۔ ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ دماغ کے فضلات ناک ہی کے راستے خارج ہوتے ہیں۔

نکسیر پھوٹنا

نکسیر پھوٹنا رعاف ایپس ٹیکس **EPISTAXIS**

گرمی کے موسم میں جوان یا دموی مزاج اشخاص کو یہ شکایت بدن میں خون کی زیادتی کی وجہ سے اکثر ہو جاتی ہے اس مرض میں ناک کی رگیں خون سے پر ہو کر پھوٹ جاتی ہیں۔ اور ناک سے خون بہنے لگتا ہے۔

اسباب: بعض دفعہ حرارت جگر اور وبائی بخار اور بچوں میں پیٹ کے کیڑے بھی اس کے اسباب ہوتے ہیں اور نوجوان لڑکیوں میں ماہواری ایام شروع ہونے سے پیشتر کبھی کبھی نکسیر پھوٹتی ہے۔

علامات: سر میں گرمی اور خشکی معلوم ہوتی ہے۔ ناک کے نتھنوں میں جلن اور سوزش بعض دفعہ خارش معلوم ہوتی ہے

کمزور بچوں میں جبکہ پیٹ میں کیڑے پڑ جانے کی وجہ سے ہو تو بچہ بار بار ناک نوچتا ہے۔ دھوپ میں چلنے، حقہ پینے، پان چبانے۔ ناک کو کھجلانے اور چھینک لینے یا زور سے کھنکارنے سے فوراً نکسیر پھوٹ جاتی ہے۔ بعض دفعہ بغیر کسی حرکت کے سوزش ہو کر نکسیر جاری ہو جاتی ہے۔ اور ناک سے خون بہنے لگتا ہے۔ اور خون کبھی ایک یا دونوں نتھنوں سے قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔

علاج اگر خون کی کثرت سے یا بخار کے بعد بحران کے طریقہ پر نکسیر پھوٹے۔ تو فوراً بند نہ کریں۔ البتہ اگر ضعف کے آثار نمودار ہوں تو بند کرنا چاہیئے۔ جب بار بار نکسیر پھوٹے اور محض موسم کی گرمی یا خون کی حدت اور رقت اس کا باعث ہو تو سر اور پیشانی پر ٹھنڈا پانی بہائیں۔ اور کافور ایک رتی آب کشنیز سبز قدر حاجت میں حل کر کے یا لڑکی والی عورت کے دودھ میں ملا کر دو تین قطرہ ناک میں ٹپکائیں یا کافور ایک ماشہ صندل سفید ۶ ماشہ پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں۔ اور گل ملتانی ایک تولہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے چند یوم پلائیں یہ ضماد کا نسخہ استعمال میں لائیں۔ **نسخہ**:۔ گل ارمنی، نشاستہ، صندل سرخ ایک ایک تولہ، سرکہ ۳ تولہ اور گلاب ۴ تولہ میں پیس کر سر پر لیپ کریں۔ اور گل خیرو تازہ پانی میں پیس کر مصری دو تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔

اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو یہ تبریدی کا نسخہ دیں:۔ بہدانہ ۳ ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور عناب ۵ دانہ منقی کدو شیریں ۳ ماشہ، مغز تربوز ۳ ماشہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، تخم خرفہ ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر لعاب ملا کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں۔ تسکین حرارت کے لیے شربت عناب یا شربت نیلوفر ۴ تولہ عرق کاسنی ۱۲ تولہ یا عرق بید سادہ ۱۲ تولہ میں ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ اور آملہ خشک ایک تولہ۔ گل ملتانی ایک تولہ پیس کر سر اور پیشانی پر لیپ کریں۔

اگر خشکی کی وجہ سے ہو:۔ تو روغن کدو روغن کاہو اور روغن بادام میں سے کسی ایک روغن کا یا تینوں کو ملا کر سر پر ملنا اور ناک میں ٹپکانا بھی مفید ہے۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو۔ تو مندرجہ ذیل نسخہ پلائیں۔

نسخہ:۔ کیرو ایک ماشہ، سنگجراحت ایک ماشہ، دم الاخوین ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک تولہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ، شیرہ مغز کدو ۳ ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور کافور ایک ماشہ گدھے کی لید کے پانی میں حل کر کے چند قطرے ناک میں ٹپکائیں اور گل ارمنی ایک ماشہ دم الاخوین ایک ماشہ، گیرو ایک ماشہ، باریک پیس کر نسوار کی طرح سونگھیں اور ملتانی مٹی کا ناک پر لیپ کریں۔ اور آملہ خشک کو پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔ بعد میں طاقت کے لئے ایک عدد قرص نقرہ مرکب مکھن میں ملا کر استعمال کرائیں۔

نیز تقویت کے لئے مربہ آملہ ایک عدد چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر نسخہ مذکورہ بالا کے ہمراہ اور خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ، عرق کاسنی ۱۲ تولہ شربت نیلوفر ۲ تولہ کے ہمراہ دینا بھی فائدہ مند ہے

نکسیر پھوٹنا

اگر ماہواری ایام کی خرابی کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔ بچوں میں پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے ہو تو دیدان شکم کے بیان میں جو نسخہ تحریر کئے جائیں گے وہ استعمال کرائیں۔ نکسیر کو بند کرنے کے لیے یہ نسخہ بھی مفید ہے

نسخہ قطور:۔ کاغذ سوختہ ایک ماشہ۔ پارچہ ریشم سوختہ ۲ ماشہ کندر ایک ماشہ۔ سنگجراحت ایک ماشہ، دم الاخوین ایک ماشہ گل ارمنی ایک ماشہ، اقاقیا ایک ماشہ، غبار آسیا ایک ماشہ، سب کو باریک کر کے بکری کے دودھ ایک تولہ میں حل کر کے چند قطرے ناک میں ٹپکائیں اور مکڑی کا جالا سیاہی میں لتھیڑ کر غبار آسیا یعنی چکی کی اڑان اس پر چھڑک کر ناک پر چپکانا بھی مفید ہے۔ جب ان تدابیر سے بھی فائدہ نہ ہو اور خون کی زیادتی کے آثار پائے جائیں اور مریض قوی اور جوان بھی ہو تو فصد سرد کھلوائیں۔ اور شانہ پنڈلی اور گدی پر خالی سینگھیاں کھچوائیں۔

اگر سیدھے جانب کے نتھنے سے خون جاری ہو تو جگر پر اور اگر بائیں جانب کے نتھنے سے خون جاری ہو تو تلی پر بھی سینگیاں کھچوائیں اور خون کو غلیظ کرنے والی دوائیں استعمال کرائیں۔

تجربات مسیح الملک مرحوم:۔ نکسیر کا عارضہ کبھی دماغ کی رسولی اور خون کے رقیق ہو جانے کی وجہ سے بھی ہوا کرتا ہے۔ اور یہی زیادہ خطرناک ہے۔ چنانچہ جب معمولی تدابیر سے مرض میں تخفیف نہ ہو۔ تو سمجھ لینا چاہیئے کہ ان دونوں میں سے ایک اس کا باعث ہے۔ رسولی کے لئے سوائے آپریشن کے کوئی تدبیر مفید نہیں۔ تشخیص کے بعد کسی ہوشیار سرجن سے آپریشن کرا دینا چاہیئے۔ لیکن اگر رقت دم اس کا باعث ہو تو کشتہ فولاد ایک رتی آملے کے مربّہ ایک عدد میں ملا کر صبح کو کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ تخم کاہو مقشر، شیرہ بیخ انجبار، شیرہ تخم خرفہ ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں نکال کر ۳ تولہ شربت انار شیریں ملا کر پلائیں۔ اور کافور سیال ۱۰ - ۱۰ قطرے پانی ایک تولہ میں ملا کر غذا کے بعد پلائیں۔ اور گیرو۔ سنگجراحت۔ دم الاخوین۔ کہربائے شمعی، یشب، بُسَّد سوختہ مرجان سوختہ ایک ایک ماشہ باریک پیس کر شربت انجبار دو تولہ میں ملا کر چٹنی بنالیں۔ اور دو دو گھنٹہ بعد تھوڑی تھوڑی چاٹتے رہیں۔ مریض کو حرکت کرنے سے منع کریں۔ اور غذا میں کوئی تیز یا ترشی، مرچ وغیرہ بالکل نہ دیں اور صدف مروارید عرق کیوڑہ میں پیس کر سر کی چندیا کے بال استرے سے صاف کرا کر اس کا لیپ کریں۔

پرہیز دھوپ میں زیادہ چلنے پھرنے اور آگ کے پاس بیٹھنے لکھنے کے کام سے پرہیز کریں۔ گوشت انڈا۔ پیاز لہسن اور تیل کی پکی ہوئی چیزیں اور زیادہ مصالحہ دار چیزیں کھانے سے احتیاط کریں ٹھنڈی ترکاریوں مثلاً کدو، ترئی۔ خرفہ۔ پالک۔ ٹنڈا وغیرہ کو تنہا یا بکری کے گوشت میں پکا کر دیں خشکہ کھچڑی چپاتی، انار سیب ناشپاتی، رنگترہ تربوز وغیرہ دیں۔ ساگودانہ دودھ میں پکا کر آش جو ضعف کی حالت میں بطور غذا دیں۔ جو نکسیر تیز بخاروں اور دماغی بیماریوں میں بطور بحران واقع ہو اس کو ہرگز بند نہ کریں کیونکہ اکثر ایسی نکسیر پیام صحت ہوتی ہے۔ بشدت ضعف اور خون کے بکثرت نکل جانے کی حالت میں بند کرنے کی تدبیر عمل

میں لائیں۔ بڑھاپے میں اور سر کے زخم ضرب کی حالت میں نکسیر کا آنا خطرناک ہے۔ اس مرض میں سر کے بال کٹروا کر سر پہ بکری کا دودھ دوہنا بھی مفید ہے۔

سونگھنے کی قوت جاتی رہنا

سونگھنے کی قوت جاتی رہنا آنوزمیا ANOSMIA

تعریف اس مرض میں مریض خوشبو اور بدبو میں تمیز نہیں کر سکتا۔

اسباب بعض دفعہ یہ مرض پیدائشی ہوتا ہے۔ جس میں علاج معالجہ سے کوئی مفید نتیجہ برآمد نہیں ہوتا۔ کبھی نزلہ زکام اور دیگر امراض دماغی میں عرصہ تک مبتلا رہنے سے بلغم غلیظ ناک کی انتہائی گہرائی یعنی قوت شامہ کے عصب کے قریب جمع ہو کر قوت شامہ کو زائل کر دیتا ہے۔

علامات پہلے نزلہ زکام کا ہونا۔ سر کی گرانی اور بوجھ معلوم ہونا۔ بولنے میں گنگناہٹ کی آواز معلوم ہونا۔ کبھی ناک سے غلیظ رطوبت کا خارج ہونا۔ آنکھوں کے پپوٹوں پر بھربھراہٹ معلوم ہونا۔ اور مریض کا کسی چیز کو سونگھ کر اس کی خوشبو یا بدبو معلوم نہ کر سکنا۔

علاج کلونجی ۲ ماشہ، نرد ل ۳ ماشہ، تخم حنظل ۳ ماشہ، پودینہ خشک ۳ ماشہ، مرزنجوش ۳ ماشہ، تخم کرفس ۳ ماشہ زیرہ سیاہ ۳ ماشہ ڈیڑھ تولہ سرکہ میں جوش دیکر اس کی بھاپ سونگھیں۔ یا اینٹ گرم کر کے اس پر سرکہ ڈالیں اور اس کے بخارات کو سونگھیں اور خبث الحدید ایک قرص مرجان ایک قرص جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر کھائیں اور مرچ سیاہ، کلونجی، کندش ۲-۲ ماشہ، مشک خالص ۳ رتی باریک پیس کر بطور نسوار ہلاس سنگھائیں۔ قبض کی حالت میں طین دو قرص یا اطریفل زمانی ۷ ماشہ رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔

دیگر مجربات:- نسخہ گل بنفشہ ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ سپستان ۹ دانہ تخم خطمی ۷ ماشہ، تخم خبازی ۷ ماشہ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ اسطوخودوس ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر ۲ تولہ خمیرہ بنفشہ ملا کر پلائیں۔ نمک طعام ۳ ماشہ بورہ ارمنی ۳ ماشہ مرزنجوش ۳ ماشہ پانی میں جوش دیکر پچکاری کے ذریعہ ناک دھلوائیں اطریفل زمانی ۷ ماشہ ہفتہ میں دو بار شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔ گندھک محلول ۲-۳ قطرہ غذا کے بعد پانی ایک تولہ ملا کر پلا دیا کریں، ہفتہ عشرہ یہ نسخہ استعمال کرائیں جب اخراج بلغم اچھی طرح ہو جائے تو صبح کا نسخہ موقوف کر کے قرص خبث الحدید ایک عدد قرص مرجان دو عدد، قرص نقرہ مرکب ۱ عدد، ۷ ماشہ جوارش جالینوس ملا کر صبح کو استعمال کریں باقی ادویہ مہینہ میں بیس روز جاری رکھیں۔

پرہیز غلیظ اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں، اڑد کی دال، اروی، کیلا، کچالو وغیرہ نہ کھائیں۔ دودھ دہی کے استعمال سے سرد ہوا اور سرد پانی کے پینے سے اور غسل سے احتیاط رکھیں۔

غذا بکری کا بھنا ہوا گوشت قیمہ گرم مصالحہ ڈال کر روٹی کے ساتھ مونگ ارہر کی دال میتھی کا ساگ کھچڑی

ادرادرک کی چٹنی دیں۔

ناک سے بدبو آنا

ناک سے بدبو آنا (بخرالانف) اوزینا OZAENA

اکثر یہ بیماری نزلہ اور زکام کے علاج کی بے ترتیبی اور اس کے بگڑنے اور بند ہوجانے کی وجہ سے ہوجاتی ہے عورتیں اور بچے اور سرد مزاج والے اشخاص بہ نسبت گرم مزاجوں کے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

اسباب پرانے نزلہ یا زکام کی وجہ سے رطوبات غلیظ ناک کے اندر اکٹھے ہوکر سڑجاتی ہیں اور جو چیز سونگھی جاتی ہے اس کے ساتھ یہ بدبو ملکر خراب ہوجاتی ہے۔ بعض دفعہ ناک پر چوٹ لگنے یا زخم ہوجانے یا ناک میں کسی غیر جنس کے داخل ہوجانے سے اور بعض دفعہ چیچک آتشک اور خسرہ کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ یہ مرض پرانا ہوجائے تو بعض دفعہ ناک میں کیڑے بھی پڑجاتے ہیں۔

علاج ناک کو صاف رکھیں گرم پانی میں تھوڑا نمک ملاکر اس سے ناک کو دن میں کئی بار دھولیا کریں اور دھن کدو یا روغن گل یا روغن چنبیلی کے چند قطرے ناک میں ٹپکا دیا کریں۔ اور زیرہ سفید، زنجبیل، فلفل سیاہ ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر قند سیاہ ۴ تولہ میں ملاکر گولیاں بنائیں۔ اور صبح وشام ۲-۲ ماشہ کھلائیں۔ اور اب کدوئے تلخ تازہ اگر دستیاب ہوسکے تو بہتر ورنہ کدوئے خشک کو پانی میں جوش دیکر اس کے چند قطرے ناک میں ٹپکائیں یا آب گل تلسی سبز میں نمک ملاکر چند قطرے ناک میں ٹپکائیں۔ قرص لغزہ مرکب اعدد صبح شام کھلائیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو ذیل کے منضج کا نسخہ چند روز پلاکر مسہل دیں۔ اور حب ایارج سے دماغ کا تنقیہ کریں

نسخہ منضج:۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ بیخ کاسنی ۷ ماشہ، بیخیا دیاں ۷ ماشہ، بادیان ۷ ماشہ، پرسیاؤشاں ۵ ماشہ گاؤزبان ۵ ماشہ اصل السوس مقشر ۷ ماشہ، اسطوخودوس ۵ ماشہ تخم خبازی ۷ ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دے کر ملکر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کرکے آٹھ دس روز پلائیں۔

نویں یا گیارہویں روز مسہل کی دوائیں یعنی برگ سنا مکی ۷ ماشہ، تربد سفید ۷ ماشہ، گلقند ۴ تولہ ترنجبین ۴ تولہ شکر سرخ ۴ تولہ بڑھاکر ایک مسہل سادہ اور دو مسہل حب ایارج کے ساتھ دیں۔ ہر مسہل کے درمیان والے روز تبرید مذکور کا نسخہ دیں۔ اور مسہلات سے فارغ ہونے کے بعد فولاد ایک قرص جوارش جالینوس ۷ ماشہ یا دواء المسک معتدل ۵ ماشہ میں ملاکر چند روز کھلائیں۔

برگ تبت ۳ ماشہ کائپھل ۳ ماشہ جند بیدستر ۵ ماشہ قرنفل ۳ ماشہ باریک پیسکر کپڑے میں چھان کر نسوار کی طرح سونگھیں اور سعد کوفی ۳ ماشہ صعتر فارسی ۳ ماشہ سنبل الطیب ۳ ماشہ گل سرخ قرنفل ۳ ماشہ آب پودینہ سبز قدر حاجت میں

پھیکر فتیلہ یعنی بتی بنا کر اس دوا میں لت کریں۔ اور صبح و شام ناک میں رکھوائیں۔ جب یہ مرض پرانا ہو جائے تو برگ نیب ایک تولہ، برگ شفتالو ایک تولہ بادبرنگ ایک تولہ پانی میں جوش کر کے مریض کو غرغرہ صبح و شام کرائیں تاکہ کوئی کرم وغیرہ پڑ گیا ہو۔ تو نکل جائے۔ اگر ناک سے کیڑے نکلیں تو مصفی ایک ایک خوراک صبح دوپہر اور شام کو دن میں تین بار عرق شاہترہ ۱۲ تولہ میں ملا کر پلائیں۔ اور روغن تارپین ایک تولہ پاؤ سیر نیم گرم پانی میں ملا کر اس سے بذریعہ پچکاری ناک کو دھلوائیں۔

اگر آتشک کی وجہ سے ہو تو مسہل کے بعد ادویہ مذکورہ بالا کے ہمراہ جوہری ایک عدد صبح کو تازہ پانی کے ساتھ بغیر چبائے نگلوا دیا کریں۔ مسہلوں سے فراغت پانے کے بعد شکایت باقی رہے تو برگ بن تلسی ۳ ماشہ کافور ایک ماشہ، نوشادر ایک ماشہ، آب برگ مرزنجوش قدر حاجت میں پیس کر ناک میں ٹپکائیں اور سنبل لطیف ۶ ماشہ گل سرخ ۶ ماشہ سعد کوفی ۶ ماشہ، عود غرقی ۶ ماشہ شراب یا سرکہ ۵ تولہ (بقدر حاجت) میں جوش دیکر غرغرہ کریں۔

دیگر مجربات:۔ نسخہ۔ لوبان ایک رتی خمیرہ گاؤزباں سادہ ایک تولہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے گاؤزباں ۳ ماشہ، گل گاؤزباں ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، ابریشم مقرض ۳ ماشہ نبات سفید ۲ تولہ پانی میں جوش دیکر صبح و شام پلا دیا کریں۔ نمک طعام ۳ ماشہ، بورہ ارمنی ۳ ماشہ پانی میں حل کر کے اس سے ناک دھلوائیں۔ گندھک محلول ۲۔۳ قطرے غذا کے بعد پانی میں ملا کر استعمال کرائیں۔ اطریفل شاہترہ ایک تولہ شب کو سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اگر ناک میں زخم یا کیڑے ہو جانے کی وجہ سے یہ شکایت ہو تو اس کا علاج کریں۔

پرہیز متعفن چیزیں مثلاً لہسن، پیاز، گوبھی، مٹر، مولی وغیرہ نہ کھائیں۔ سرد ہوا اور ٹھنڈی چیزوں کے کھانے پینے سے احتیاط رکھیں۔ کھانا کھانے کے بعد فوراً سو جانا اور چت لیٹ جانا۔ بال کٹروا کر سر پر ٹھنڈے تیلوں کی مالش کرنا بھی اس مرض میں مفید ہے۔

غذا ہلکی اور زود ہضم چیزیں انڈا، بسکٹ، ڈبل روٹی، ساگودانہ، بکری کا گوشت، ارہر مونگ کی بھنی ہوئی دال گرم مصالحہ ڈال کر دیں۔ چائے۔ روٹی، کھچڑی، انگور وغیرہ حسب عادت دیں۔

چھینکیں زیادہ آنا

چھینکیں زیادہ آنا عطاس سنیزنگ SNEEZING

تعریف اس مرض میں چھینکیں بکثرت آتی ہیں۔ اگرچہ معمولی طور پر کبھی کبھی چھینک آنا صحت کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ مگر جب یہ شکایت حد سے زیادہ ہو جاتی ہے تو انسان کو کئی قسم کے طرح طرح کے آلام و مصائب میں گرفتار کر دیتی ہے۔

اسباب بعض دفعہ دھوپ میں چلنے یا گرد و غبار یا کسی تیز تمباکو یا مرچ وغیرہ کی دھانس ناک میں چلے جانے سے بار بار چھینکیں آتی ہیں۔ اور بعض دفعہ کسی تیز قسم کی رطوبت کی وجہ سے ناک کی اندرونی جھلی میں خراش پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے بے اختیار چھینکیں آنی شروع ہو جاتی ہیں۔

علامات اگر کسی تیز چیز کی دھانس وغیرہ سے چھینکیں آتی ہوں تو اس چیز کو ہٹا دینے سے تھوڑی دیر میں خود بخود بند ہو جائیں گی۔ تیز دھوپ میں چلنے کی وجہ سے ہو تو آنکھوں کی سرخی۔ ناک کی جلن اور ناک کے نتھنوں میں سرخی ہو گی۔ پیاس زیادہ ہو گی نزلہ کی وجہ سے ہو تو ناک سے زردی مائل رطوبت گرم گرم نکلتی ہے۔

علاج جب چھینکیں بار بار آئیں اور ناک میں سوزش ہو اور تکلیف معلوم ہو تو ناک کو اچھی طرح صاف کر کے روغن گل یا روغن کدو کے چند قطرے ناک میں ٹپکائیں اور دھوپ میں چلنے کی وجہ سے ہو تو آب سرد سے غسل کریں۔ گرم نزلہ کی وجہ سے ہو تو بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستاں ۹ دانہ پانی میں جوش کر کے چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے شیرہ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ اضافہ کر کے صبح و شام پلائیں۔ اور روغن کدو ۵ بوند ناک میں ٹپکائیں۔ اور سر پر مالش کریں۔ اگر نیند لانے کی ضرورت ہو تو روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں اور نمک طعام ۴ ماشہ بورہ ارمنی گرم پانی میں ملا کر دن میں تین چار مرتبہ اس سے ناک کو دھو لیا کریں اور روغن گل روغن بادام ۲ ماشہ ملا کر ناک میں ٹپکانا۔ اور سر پر نیم گرم پانی کا نطول کرنا سیب یا افیون سنگھانا۔ اور روغن مذکور میں سے کوئی روغن نیم گرم کر کے ۵ بوند ناک میں ٹپکانا بھی مفید ہے۔ جب یہ شکایت چھوٹے بچوں کو لاحق ہو تو بکری کا گردہ آگ پر رکھ کر بھونیں اور اس کا چکیدہ پانی نیم گرم ناک میں ٹپکائیں۔ تو بہت مفید ہوتا ہے۔

دیگر مجربات:۔ نسخہ۔ خمیرہ خشخاش ۵ ماشہ اول کھلا کر اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر صبح و شام استعمال کریں کافور سیال ۵۔ ۵ قطرہ صبح و شام غذا کے بعد پانی ایک تولہ میں ملا کر استعمال کرائیں۔ گرم پانی میں نمک ملا کر اس سے ناک دھلوائیں۔ روغن خشخاش اور روغن کدو کی سر پہ مالش کریں اور چند قطرے ناک میں ٹپکائیں۔

پرہیز گرد و غبار اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے اور تیز چیزوں مثلاً مرچ تمباکو وغیرہ کی دھانس سے بچیں نزلہ ہو تو سرد پانی سے غسل نہ کریں۔ مرچ۔ لہسن۔ پیاز۔ گرم مصالحہ اور تیز گرم چیزوں سے اور گوشت وغیرہ کے استعمال سے احتیاط رکھیں کچالو وغیرہ ثقیل چیزیں نہ کھائیں۔

غذا بکری کا شوربا۔ چپاتی۔ کدو۔ پالک۔ خرفہ۔ شلغم۔ ٹنڈا۔ ترئی وغیرہ کی ترکاری دیں۔

اگر چھینکیں آنے کی حالت میں ناک سے خون جاری ہو جائے تو یہ نہایت خوفناک علامت ہے۔ ایسی حالت میں فوراً کسی مقامی طبیب یا ڈاکٹر کی طرف رجوع کریں۔

ناک کی خشکی اور کھجلی

تعریف ناک کی خشکی اور کھجلی (حفاف الانف وحکۃ الانف) صفراوی بخاروں سے یا کسی تیز مرض میں عرصہ تک مبتلا رہنے سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ چونکہ یہ دونوں بیماریاں اکثر ساتھ ہی واقع ہوتی ہیں اور اسباب بھی تقریباً یکساں ہی ہوتے ہیں۔ اس لیے ایک ہی جگہ بیان کی جاتی ہیں۔

اسباب دماغ کی گرمی اور خشکی سے گرم بیماریوں اور صفراوی بخاروں کی حالت میں دماغ کی رطوبت تحلیل ہو جانے کے باعث ناک بھی خشک ہو جاتی ہے۔

علامات گرمی اور خشکی کی علامات پائی جائیں گی۔ سر ہلکا ہوگا۔ پیاس زیادہ ہوگی۔ دھوپ میں چلنے یا گرمی میں کام کرنے سے تکلیف زیادہ ہوگی۔ ناک کے اندر سوزش اور خارش معلوم ہوگی۔ ٹھنڈے پانی کو چلو میں لیکر ناک میں استنشاق کرنے سے آرام معلوم ہوگا۔

علاج بدن میں تری پہنچانے کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ دیں نسخہ:۔ بہدانہ ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں بھگو کر لعاب نکالیں اور عناب ۵ دانہ، مغز کدو ۳ ماشہ، مغز تربوز ۳ ماشہ، تخم کاہو ۳ ماشہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ عرق گاؤزباں ۲ تولہ میں پیس کر لعاب ملا کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں اور کافور ۲ رتی عورت کے دودھ میں گھس کر دو چار بوند ناک میں ٹپکا دیا کریں۔ تقویت کے لیے مربہ آملہ ایک عدد ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر یا قرص نقرہ مرکب ایک عدد، قرص عود عنبری ایک عدد صبح کو نسخہ کے ہمراہ دیں اور مفرح بارد ۵ ماشہ، عرق گاؤزباں ۲ تولہ، شربت عناب ۴ تولہ کے ہمراہ دینا بھی مفید ہے۔ یا مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کریں۔ دماغ میں تری پیدا کرنے۔ نیز دماغ کو قوت دینے کے لئے مفید ہیں۔

صبح کو شیرہ یا شربت ارزانی گھٹا بڑھا کر استعمال کرائیں۔ اور شام کو خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ ہمراہ عرق شیر مرکب ۵ تولہ عرق ماء اللحم ۵ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ ملا کر استعمال کرائیں۔ مغز کدو ۳ ماشہ بکری کے دودھ ایک تولہ میں پیس کر ناک میں ٹپکائیں۔ روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں۔

پرہیز بھنے ہوئے چنے، لال مرچ، گرم مصالحہ اور گرم خشک چیزیں نہ کھائیں۔ مچھلی، بینگن، لہسن، پیاز اور مسور کی دال وغیرہ اس مرض میں مضر ہیں۔ دماغی محنت کم کریں اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے احتیاط رکھیں۔ بکری کا شوربا۔ چپاتی، مونگ ارہر کی دال، کدو، تری، پالک، خرفہ، شلغم، چقندر، ٹنڈا، لوکی وغیرہ کی ترکاری دیں اور انگور، سیب، سنگترہ وغیرہ حسب عادت دیں۔

ناک کی بواسیر

ناک کی بواسیر (بواسیر الانف) پالی پس نیزی POLYPUSNASI

اس مرض میں کبھی ناک کے ایک نتھنے اور کبھی دونوں میں مسّے پیدا ہو کر تکلیف کا باعث ہوتے ہیں۔

اسباب نزلہ اور زکام کا دائمی رہنا۔ بخرالانف کی شکایت ہونا۔ ناک کا صاف نہ کرنا۔ اور غلیظ رکھنا

علامات بواسیر کی طرح ناک کے اندر کسی نتھنے میں سرخ رنگ کا سخت مسہ یا سفید زردی مائل نرم مسہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے سانس لینے میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے کبھی ناک سے خون بہتا ہے۔ اور مریض کو اکثر زکام کی شکایت رہتی ہے۔ بعض دفعہ مسہ بڑھ جانے کے باعث ناک کا نتھنا ابھر کر چہرہ بے ڈول ہو جاتا ہے۔ اور مریض گنگنیا کر بولتا ہے۔

علاج اگر مریض قوی ہو تو گدی پر جونکیں لگائیں۔ یا سر رو کی فصد کرائیں۔ اور یہ نسخہ منضج کا پلائیں۔

نسخہ منضج گل بنفشہ ٧ ماشہ، برگ شاہترہ ٧ ماشہ، عناب ٥ دانہ گاؤزبان ٥ ماشہ تخم خطمی ٧ ماشہ تخم کاسنی ٥ ماشہ بادیان ٧ ماشہ، مکوہ خشک ٥ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر گلقند ٤ تولہ ملا کر آٹھ روز تک پلائیں

نویں روز اسی نسخہ میں برگ سنا مکی ٧ ماشہ، گل سرخ ٧ ماشہ شامل کر کے بدستور رات کو بھگو کر رکھیں، صبح کو مغز فلوس ٥ تولہ، شکر سرخ ٤ تولہ، ترنجبین ٤ تولہ اضافہ کر کے شیرہ مغز بادام ٥ دانہ ملا کر پلائیں۔

اگلے روز تبرید کا نسخہ دیں۔ تیسرے روز مسہل کے نسخہ میں پوست ہلیلہ زرد ٧ ماشہ، پوست ہلیلہ کابلی ٧ ماشہ، ہلیلہ سیاہ ٧ ماشہ اضافہ کریں اور مسہل سے پہلے رات کو جب چار گھڑی رات باقی ہے۔ مریض کو اٹھا کر حب ایارج ٧ ماشہ روغن بادام میں چرب کر کے ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر عرق گاؤزبان ١٢ تولہ کے ہمراہ پھنکا کر سلا دیں صبح کو مسہل کا نسخہ بغیر املتاس اور بغیر بادام کے پلائیں۔ اسی طرح ایک ایک روز کے وقفے سے تین مسہل دیں۔

تنقیہ کے بعد اطریفل اسطوخودوس ٧ ماشہ میں مرجان ایک قرص ملا کر صبح کو کھلا دیا کریں۔ اور شام کو خبث الحدید ایک قرص، مرجان ایک قرص خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ٥ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اور پوست انار کا باریک سفوف کریں۔ اور ایک نرم بتی بنا کر شہد میں لت کر کے اس پر سفوف چھڑک کر ناک میں رکھیں یا کپڑے کی بتی سرکہ میں لت کر کے پودینہ خشک کا باریک سفوف چھڑک کر ناک میں رکھیں۔

مرض شدید ہو۔ تو پھٹکری بریاں ٣ ماشہ سہاگہ ٢ ماشہ نوشادر ایک ماشہ انزروت ٢ ماشہ مرمکی ٢ ماشہ زنگار ٢ ماشہ ملا توتیا بریاں ایک ماشہ باریک پیس کر رکھیں۔ بوقت ضرورت اس میں سے تھوڑی سی دوا پودینہ کے پانی میں پیس کر روئی کے ناک میں رکھیں یا چند قطرے ناک میں ٹپکا دیا کریں۔ جب مسہ نرم اور پلپلا ہو جائے تو موچنے سے پکڑ کر کھینچ

پائیں۔ اگر منہ سخت اور سرخ ہو تو کسی ہوشیار ڈاکٹر سے آپریشن (دستکاری) کرائیں اور زنگار ایک ماشہ باریک پیس کر شہد ایک تولہ میں ملا کر کپڑے کی بتی بنا کر اس میں لت کر کے ناک میں رکھنا بھی مفید ہے۔ اس کے لگانے سے سوزش معلوم ہو تو گھی ناک میں تھوڑا سا لگا لیا جائے۔ کبھی اس دوا میں پھٹکری بھی زنگار کے ہموزن اضافہ کرتے ہیں۔ مندرجہ ذیل ادویہ بھی اس مرض کے لئے مفید و مجرّب ہیں۔

نسخہ:۔ چھا متہ ۵ ماشہ، اسطوخودوس ۵ ماشہ، پودینہ خشک ۵ ماشہ، بیخ بادیان ۵ ماشہ، انبات سفید ۲ تولہ صبح کو پانی میں جوش دے کر چھانکر استعمال کرائیں۔ اور گندھک محلول ۵۔ ۵ قطرے پانی ایک تولہ میں ملا کر غذا کے بعد دونوں وقت استعمال کرائیں۔ اطریفل شاہترہ، ۷ ماشہ شب کو سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں اور جوز السرو، الجیر دشتی، بورہ ارمنی ہموزن پانی میں جوش دیکر اس سے ناک دھلوائیں اور مرہم زنگار روئی کے پھایہ سے منہ پر لگائیں۔

پرہیز:۔ بادی، ثقیل اور منفخ چیزوں سے پرہیز کریں۔ گڑ اور تیل کے استعمال سے احتیاط رکھیں۔

غذا:۔ بکری کا شوربا۔ چپاتی۔ مونگ اور ارہر کی دال، کھچڑی، کدو، توری، ٹینڈا، پالک وغیرہ کی ترکاریاں دیں۔

امراض الفم واللسان۔ منہ اور زبان کی بیماریاں

منہ اور زبان کی مختصر تشریح

منہ کو عربی میں فم فارسی میں دہن اور انگریزی میں ماؤتھ MAUTH کہتے ہیں یہ آلات غذا میں سے یعنی ہضم غذا کے لیے سب سے پہلا آلہ ہے۔ جب ہم غذا کو چباتے ہیں۔ تو لعاب دہن کے ملنے سے ہی غذا کا پہلا ہضم شروع ہو جاتا ہے فم یعنی منہ کے جوف میں غذا چبانے کے آلات یعنی دندان دجبڑے اور مسوڑھے اور آلہ نطق و ذائقہ یعنی زبان واقع ہیں۔

منہ کے جوف کے حدود اربعہ اس طرح ہیں کہ اوپر تالو کا سخت حصہ اور بالائی جبڑوں کے ۱۶ دانت اور مسوڑھے اور نیچے زبان اور زیریں جبڑے کے ۱۶ دانت اور مسوڑھے اور سامنے ہونٹ اور پیچھے تالو کا نرم حصہ اور حلق کا رستہ اور پہلوؤں پر کان یعنی رخساروں کی اندرونی سطح واقع ہیں۔

تالو کے سخت حصے کی بناوٹ میں بالائی جبڑے اور تالو کی ہڈیوں کی نوکیں یا سرے اور غشاء لعابی یعنی لعاب دار جھلی اور اعصاب اور گلٹیاں اور مادہ شامل ہیں۔

تالو کا نرم حصہ۔ درحقیقت غشاء لعابی کی ایک بڑی چنٹ ہے۔ جو اپنے اگلے یا بالائی کنارے پر سخت تالو سے چسپاں ہے اور پچھلے یا زیریں کنارے سے آزاد ہے۔ اس کے زیریں کنارے کے مرکز پر ایک ٹکڑا لٹکا ہے جس کو لہاۃ یا کوا کہتے ہیں اور ہر دو پہلوؤں پر دو محرابی جھلیاں ہوتی ہیں جو زبان کی جڑ اور حلق کے صلاً میں ختم ہوتی ہیں لوزتین:۔ بادامی شکل کے دو غدے ہیں۔ جو کئی لعابدار غدوں سے مرکب ہیں۔ اور تالو کے نرم حصے کے اگلے پچھلے

ستون کے مابین واقع ہیں۔ ہر ایک غدہ تقریباً نصف انچ لمبا ہوتا ہے اور کئی سوراخوں کے ذریعہ لعاب خارج کرتا رہتا ہے

زبان کو عربی میں لسان اور انگریزی میں ٹنگ (TONGUE) کہتے ہیں۔ ایک عضو ہے جو گوشت، شرائین، اوردہ اور اعصاب سے مرکب ہے۔ زبان کی رنگت سرخ خون سے بھری ہوئی اور شرائین کی وجہ سے ہے اور زبان کے نیچے جڑ میں غدد ریقیہ یعنی وہ غدد ہیں، جن سے لعاب دہن یا تھوک پیدا ہوتا ہے۔ جو زبان اور منہ کو تر رکھتا ہے اور جو چیزیں کھائی جاتی ہیں اس کے چبانے اور ہضم میں مدد دیتا ہے۔

زبان کی بالائی سطح پر ایک کھردری اور موٹی جھلی ہوتی ہے جس کے درمیان بہت سی چھوٹی چھوٹی ملبندیاں ہوتی ہیں ان ملبندیوں کے درمیان عروق اور اعصاب ہوتے ہیں اور زبان کی جڑ کے نیچے اور پیچھے تک ایک ہڈی ہوتی ہے۔ اور زبان سے علاقہ رکھنے والے عضلات تعداد میں ۵ پانچ ہوتے ہیں۔

زبان کے منافع:۔ زبان گویائی کی قوت اور چکھنے کا آلہ ہے۔ جو منہ کے اندر واقع ہے اس عضو کے ذریعہ ہم میٹھی، کڑوی، نمکین ترش اور چٹپٹی لذیذ اور بے مزہ چیزوں کا احساس کرتے ہیں اور گفتگو کے مطلب کا اظہار کرتے ہیں۔ زبان کی سطح میں جو ملبندیاں ہیں اس میں حسی اعصاب کی شاخیں ہیں۔ جب کوئی چیز چکھی یا کھائی یا پی جاتی ہے تو اس کے ذرات عصبی شاخوں پر لگتے ہیں اور وہاں سے دماغ کو ذائقہ کا احساس ہوتا ہے زبان کے مختلف مقامات پر مختلف قسم کی قوت ذائقہ ہوتی ہے۔ چنانچہ شیریں اور نمکین ذائقہ زبان کے پچھلے حصے کی نسبت اس کی نوک پر زیادہ محسوس ہوتے ہیں کڑوا ذائقہ زبان کی جڑ پر ترش ذائقہ زبان کے کناروں پر اچھی طرح محسوس ہوتا ہے منہ کے مختلف اطراف اور جہات میں زبان کے حرکت کرنے سے لفظ بنتے ہیں۔ اور انسان گفتگو کر سکتا ہے۔

منہ آنا

منہ آنا — قلاع الفم — تھرش — THRUSH

تعریف: قلاع میں منہ کی اندرونی جھلی سرخ یا سفید ہو کر متورم ہو جاتی ہے۔ اور منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے دانے یا چھالے نکل آتے ہیں جس کی وجہ سے کھانے پینے اور بات چیت کرنے میں مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے جب قلاع الفم ترقی کر کے پرانا ہو جائے اور منہ میں بدبو اور زخم پیدا ہو جائیں تو اس کو آکلۃ الفم کہتے ہیں۔

اسباب: تمباکو نوشی کی کثرت، سگریٹ کا زیادہ پینا، گرم اور مصالحہ دار غذا کا اکثر کھانا، قبض اور بدہضمی کا ہونا اور بچوں میں دانت نکلنا یا کسی بوسیدہ دانت کا منہ میں خراش پیدا کرنا ناک یا حلق کی رتوبت کا منہ کی طرف گرتے رہنا یا کبھی خون کی خرابی اور خون یا بلغم شوریا کے بڑھ جانے سے اور کبھی سوزاک یا آتشک کی بیماری میں پارہ کے مرکبات کے استعمال سے یہ شکایت ہو جاتی ہے

علامات: زبان کسی قدر سرخ ہو جاتی ہے۔ منہ سے تھوک زیادہ آتا ہے۔ رال بہتی ہے۔ گلے کے غدد متورم ہو جاتے ہیں

چبانا اور نگلنا دشوار معلوم ہوتا ہے۔ منہ میں چھوٹے چھوٹے دانے یا زخم ہو جاتے ہیں۔ منہ کی اندرونی جھلی یعنی مسوڑھوں لبوں اور رخساروں کی لعاب دار جھلی متورم اور سرخ ہو جاتی ہے۔ اگر خون کی خرابی سے ہو تو دانے سرخ ہوتے ہیں بلغم شوریہ کی وجہ سے ہو تو دانوں کی رنگت سفید ہوتی ہے۔

علاج اصل سبب کو رفع کریں۔ تمباکو نوشی کی کثرت یا سگریٹ پینے اور گرم مصالحہ دار اغذیہ وغیرہ کے کثرت استعمال سے ہو تو ان کا استعمال ترک کر دیں۔ بدہضمی ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔ قبض ہو تو ملین ۴ قرص یا اجلال ایک عدد کو سوتے شیر گاؤ پاؤ سیر نیم گرم کے ہمراہ ہفتہ میں دو دفعہ کھلائیں۔

کسی بوسیدہ دانت کی وجہ سے ہو تو دانت نکلوا دیں۔ بچوں کے دانت نکلنے کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں۔ اگر خون کی زیادتی کی وجہ سے ہو تو کسی لائق طبیب کے مشورے سے فصد کرائیں اور یہ تبرید کا نسخہ پلائیں۔ تبرید کا نسخہ۔ بہدانہ ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں بھگو کر لعاب نکالیں۔ اور عناب ۵ دانہ، مغز کدو ۴ ماشہ مغز تربوز، تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس چھانکر لعاب ملاکر شربت عناب ۴ تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں۔

مہندی ۱۲ تولہ کو پانی میں جوش دیکر اس میں کافور ایک ماشہ حل کر کے کلیاں کرائیں اور زہر مہرہ، کبابہ چینی، کلونجی، کتھ سفید، زیرہ، گلاب دانہ، الائچی خورد، ایک ایک ماشہ باریک پیسکر ململ کے کپڑے میں چھان کر دن میں دو تین دفعہ تھوڑا تھوڑا منہ میں چھڑکیں۔

اگر بلغم شوریہ کی زیادتی سے ہو تو اصل السوس مقشر ۵ ماشہ، پرسیاؤشاں ۵ ماشہ گاؤزبان ۵ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ پانی میں جوش دیکر چھانکر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں ــــ اور تخم مولی ایک تولہ، عاقرقرحا ۲ ماشہ پانی میں جوش دیکر کلیاں کرائیں اور گاؤزبان ۳ ماشہ، نیلا تاگر ایک ماشہ جلاکر پیسکر منہ میں چھڑکیں۔

اگر سوداویت کے غلبہ سے ہو تو اول چند یوم ٹھنڈائی کا نسخہ، جو اوپر خون کی زیادتی کے علاج میں تحریر ہو چکا ہے۔ استعمال کرائیں۔ اس سے کچھ افاقہ معلوم نہ ہو تو یہ نقوع کا نسخہ دیں۔

نقوع شاہترہ:- شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، منڈی ہر ایک ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ، ہلیلہ سیاہ ۷ ماشہ، عشبہ مغربی ۷ ماشہ، مکوہ خشک ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھانکر شربت عناب ۲ تولہ ڈالکر گیارہ روز تک پلائیں۔ اس کے بعد اسی نسخہ میں افتیمون ولائتی ۵ ماشہ پوٹلی میں باندھکر بسفائج فستقی، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد کابلی ہر ایک ۵ ماشہ سنا مکی ۷ ماشہ بڑھا کر شام کو بھگوئیں صبح کو مل چھانکر مغز املتاس ۵ تولہ، گلقند ۴ تولہ ترنجبین ۴ تولہ شیرہ مغز بادام ۵ دانہ اضافہ کر کے دیں۔ اگر دس گیارہ بجے تک دست نہ آئیں تو شربت دینار ۴ تولہ عرق بادیان ۴ تولہ میں ملاکر نیم گرم کر کے تھوڑا تھوڑا استعمال کرائیں۔

مسہل سے فارغ ہونیکے بعد صبح کو اطریفل شاہترہ ۷ ماشہ، ہمراہ عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ شربت عناب ۲ تولہ ملا کر

چند یوم پلائیں اور رات کو سوتے وقت معجون عشبہ ایک تولہ کھلایا کریں یا صبح کی ایک ایک خوراک عرق شاہترہ ۱۰ تولہ بکری کا دودھ دس تولہ ملاکر پلائیں یا قرص مصفی مرکب ۲ عدد تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں اور گوندنی کی چھال ۲ تولہ پانی میں جوش دیکر اس سے کلیاں کرائیں اور ایک ماشہ سہاگہ بریاں شہد خالص ۴ ماشہ میں ملاکر روئی کی پھریری سے منہ میں چند یوم تک لگائیں۔

اگر سوزاک یا آتشک میں کوئی پارہ کا مرکب استعمال کرنے سے یہ شکایت پیدا ہو تو فوراً دوا کا استعمال ترک کر دیں اور منہ کا علاج کریں۔ ورنہ مسوڑھے خراب ہوکر دانتوں کے گر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے سب سے پہلے برگ چنبیلی ۲ تولہ پوست بھنجنہ ایک تولہ پوست کیکر ایک تولہ پانی میں جوش دیکر چھانکر دن میں تین چار مرتبہ کلیاں کرائیں علاوہ ازیں مصفی ایک ایک خوراک صبح دوپہر اور شام دن میں تین بار عرق شاہترہ ۱۰ تولہ بکری کے دودھ ۱۰ تولہ میں ملا دیا کریں۔

منہ میں چھڑکنے کے لئے مندرجہ ذیل ذرور بھی قلاع کی ہر قسم میں مفید ہے۔

ذرور۔ بھودل کشتہ ۳ ماشہ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ کشنیز خشک سوختہ ۳ ماشہ پھٹکری بریاں ۳ ماشہ سب کو خشک باریک پیسکر ململ کے کپڑے میں چھانکر منہ میں چھڑکوائیں۔

دیگر۔ مازو سبز ایک ماشہ سنگجراحت ایک ماشہ گل ارمنی ایک ماشہ دم الاخوین ایک ماشہ زرورد ایک ماشہ طباشیر ایک ماشہ کتھ سفید ایک ماشہ پھٹکری بریاں ایک ماشہ کشنیز خشک ایک ماشہ باریک پیسکر چھڑکیں۔ یا دہی کی بالائی میں ملاکر کھلائیں۔

دیگر۔ ذرور کا یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ طباشیر ۳ ماشہ زرورد ۳ ماشہ مغز گنول گٹہ ۳ ماشہ کتھ سفید ۳ ماشہ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ کافور ۲ ماشہ باریک پیسکر ململ کے کپڑے میں چھانکر منہ میں چھڑکیں۔

غرغرہ۔ ہر قسم کے قلاع کے لیے مفید ہے۔ پوست گوندنی پوست مولسری برگ چنبیلی ایک ایک تولہ پانی میں جوش دیکر کلیاں کرائیں۔ مجربات مسیح الملک مرحوم بچوں میں عام طور پر یہ مرض ہضم کی خرابی کی وجہ سے ہوا کرتا ہے اس لئے چار عدد مصطگی ۲ ماشہ ہمراہ شیر بادیان ۲ ماشہ شیرہ مویز منقے ۴ دانہ شیرہ تخم کشوث ایک ماشہ خمیرہ بنفشہ ایک تولہ ملاکر صبح و شام پلائیں اور ذرور کباب چینی کتھ سفید طباشیر دانہ ہیل ایک ایک ماشہ باریک پیسکر بار بار منہ میں چھڑکیں اگر بچہ شیر خوار ہو تو بچے کی ماں کو بھی پہلے کا نسخہ پورے وزن سے استعمال کرائیں اور غذا کا خاص طور پر اہتمام کریں۔ جب قلاع میں سوزش شدید ہو تو یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ مغز فلوس خیار شنبر ۳ تولہ گلاب ۱۲ تولہ میں بھگوئیں اور مل چھانکر آب برگ کشنیز سبز ۳ تولہ اضافہ کرکے کلیاں کرائیں کبھی حسب ضرورت اس میں رسوت ۳ ماشہ کتھ سفید ۳ ماشہ بھی اضافہ کرتے ہیں۔

پرہیز | تمباکو نوشی اور سگریٹ کے استعمال سے پرہیز کریں۔ دھوپ میں چلنے پھرنے اور گرم مصالحہ وغیرہ کے کھانے سے زیادہ نمک ترشی تیل اگڑ وغیرہ کی چیزوں سے مچھلی۔ گوشت۔ آلو۔ بینگن میتھی کے ساگ مسور کی دال وغیرہ کے استعمال سے احتیاط رکھنی چاہیئے۔

غذا | مسہل کے دن سہ پہر کو مونگ کی کھچڑی (نرم) کھلائیں۔ اس کے علاوہ بکری کا شوربا چپاتی اور ٹھنڈی ترکاریاں

کدو۔ تری۔ ٹنڈا یا پالک وغیرہ بغیر مرچ کے۔ ان ترکاریوں کے ساتھ پکا کر دیں۔ اور ساگو دانہ کی کھیر، خشکہ کھچڑی وغیرہ حسب ضرورت دے سکتے ہیں۔

رال بہنا

رال بہنا　　سیلان اللعاب　　ٹایالزم　　PTYALISM

یہ بیماری بچوں میں عموماً رطوبت کی زیادتی سے ہوتی ہے۔ مگر بعض اوقات بڑے آدمیوں میں بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب معدہ اور آنتوں میں خراب رطوبات کا جمع ہو جانا یا پیٹ میں کیچوے ہو جانا یا ہضم کا خراب ہو جانا یا معدہ میں حرارت کا بڑھ جانا قلاع الفم یا آکلۃ الفم کی شکایت میں بھی منہ سے رال بکثرت نکلتی ہے۔ کبھی معدنی یا نباتاتی دواؤں کی کثرت استعمال سے اور پارہ کے مرکبات کے استعمال سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات معدہ میں رطوبات فاسدہ کے جمع ہونے کے سبب سے ہو تو کھانا کھانے کے بعد رال زیادہ بہے گی۔ ہضم کی خرابی سے ہو تو مریض کو کھٹی ڈکاریں بھی آئیں گی۔ شکم میں ریاح کا غلبہ ہوگا۔ اور گڑگڑاہٹ معلوم ہوگی اور شکم میں بعض دفعہ میٹھا میٹھا درد بھی ہوگا۔ اگر کیچوے یا کدو دانہ سے ہو تو رات کو سوتے وقت منہ سے زیادہ رطوبت نکلے گی۔ حرارت معدہ کی وجہ سے ہو تو خالی پیٹ اور بھوک کے وقت رطوبت بہے گی اور پیاس زیادہ لگے گی۔ قلاع اور آکلۃ الفم کی وجہ سے ہو تو منہ میں دانے یا زخم اور سوزش ہوگی۔ کسی گرم اور تیز دوا یا پارہ کے مرکبات کے استعمال سے ہو تو بھی منہ اور زبان اور مسوڑھوں میں تکلیف ہوگی۔

علاج اگر ہضم کی خرابی کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ دیں۔

جوارش کمونی ۷ ماشہ کھلا کر، بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ پانی میں پیس چھان کر گلقند ۴ تولہ یا شربت دینار ۴ تولہ ملا کر صبح و شام چند یوم تک پلائیں۔

کھانا کھانے کے بعد حب پپیتہ ۲-۲ عدد قرص مدینا ۱ عدد صبح و شام کھلائیں۔ یا جوارش جالینوس ۷ ماشہ کھلا کر عرق بادیان ۱۲ تولہ خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔

اگر کھٹی ڈکاریں آتی ہوں اور معدہ میں میٹھا میٹھا درد ہو تو کھانا کھانے کے بعد سفوف نمک سلیمانی یا نمک ہاضم ڈیڑھ ماشہ کھلا دیا کریں اور صبح و شام یہی نسخہ پلاتے رہیں قبض ہو تو ملین ۴ قرص رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ہمراہ ہفتہ میں دوبار کھلائیں۔ اس صورت میں نمک اور پانی کو جوش دیکر اور سکنجبین سادہ ملا کر قے کرانا بھی مفید ہے۔

اگر حرارت معدہ کی وجہ سے ہو تو زرشک ۳ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ، بادیان ۵ ماشہ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں

پیس چھان کر شربت انار شیریں ۲ تولہ یا سکنجبین سادہ ۲ تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں۔ اور جوارش انارین ۷ ماشہ جوہر ہندی، ۷ ماشہ کھانا کھانے کے بعد کھلائیں اور قرص بیل ۲ عدد کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔ یا قرص پودینہ ۲-۲ عدد یا سفوف نمک باہم۔ ایک ماشہ کھانا کھانے کے بعد چبانا اور بھی مفید ہے۔

پیاس کے وقت رب انار شیریں ۲ تولہ پانی میں گھول کر پینا یا شربت بزوری چاٹنا بھی نافع ہے۔ اگر قلاع (منہ آنا) منہ میں چھالے یا زخم کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب علاج جو تحریر ہو چکا ہے کریں۔ پارہ کے کسی مرکب کے استعمال سے ہو تو اس کا استعمال ترک کرائیں اور مثل آکلۃ الفم کے علاج کریں اگر ایام حمل میں یہ شکایت پیدا ہو تو یہی دوائیں جو حرارت معدہ کی صورت میں استعمال کرنے کے لئے اوپر لکھی گئی ہیں۔ چند یوم دینے سے یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے

مجربات مسیح الملک مرحوم۔ شیر خوار بچوں میں رال کا بہنا ایک حد تک مفید ہے اس کو بند کرنے کی کوشش نہ کریں۔ البتہ بڑی عمر کے بچوں یا جوانوں اور بوڑھوں کو اگر یہ شکایت پیدا ہو جائے تو اس کے علاج کی طرف توجہ کریں۔ چونکہ عام طور پر یہ شکایت ہضم کی خرابی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس لئے قرص خبث الحدید ایک عدد، قرص مرجان ۲ عدد یا قرص مقوی معدہ عدد، ۲ ماشہ جوارش جالینوس میں ملا کر صبح کو استعمال کرائیں۔ اور حب کبد ۲-۳ عدد غذا کے بعد دونوں وقت استعمال کرائیں۔ اطریفل ملین ۵ ماشہ ہفتہ میں ایک بار شب کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

پرہیز | ٹھنڈی اور رطوبت پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کریں۔ سرد پانی نہ پئیں، دودھ دہی کا کثرت سے استعمال چاول وغیرہ کھانا۔ اور بادی چیزوں گوبھی۔ کچالو، اروی، ماش کی دال وغیرہ مضر ہیں۔

غذا | شوربا، چپاتی، مونگ کی دال، بسکٹ، انڈا، چائے، کوفتے، کباب وغیرہ دیں۔ اور لیمونیڈ پینا بھی فائدہ مند ہے۔ نیز بھوک سے کم کھائیں اور کھانا کھانے کے کم از کم تین گھنٹہ بعد سوئیں۔

منہ سے بدبو آنا

منہ سے بدبو آنا   بخرالفم   اورل سپسس   ORAL SEPSIS

منہ کی بدبو بھی ایک ایسی بیاری ہے جس سے ہر شخص متنفر ہوتا ہے اور خود وہ شخص بھی جس کو یہ بیماری ہوتی ہے نہایت تنگ اور زندگی سے بیزار ہوتا ہے۔ جو لوگ صبح کو مسواک کرنے کا خیال نہیں کرتے یا کھانے کے بعد اچھی طرح منہ صاف نہیں کرتے۔ یا جن کا معدہ خراب ہوتا ہے۔ اکثر اس بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

اسباب | عام طور پر یہ شکایت ہضم کی خرابی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ کبھی دانتوں کی عدم صفائی، پان اور تمباکو کی کثرت استعمال سے مسوڑے خراب ہو کر ان میں پیپ پڑ جاتی ہے اور گندہ دہنی کا باعث ہوتی ہے

علامات | حرارت معدہ کی وجہ سے ہو تو خلو معدہ کی حالت میں بدبو زیادہ آئیگی۔ ٹھنڈی چیزوں کے کھانے کے بعد

تخفیف معلوم ہوگی بعض اوقات جی متلانے گا۔ اور صبح کو نہار منہ بدبو زیادہ آئیگی۔ اگر معدہ میں بلغم کی زیادتی کیوجہ سے ہو۔ تو متلی زیادہ ہوگی ٹھنڈی چیزوں سے نقصان ہوگا۔ پیٹ میں نفخ و قراقر کی آواز ہوگی۔ معدہ میں ثقل اور بوجھ معلوم ہوگا مسوڑھوں میں پیپ کی وجہ سے ہو تو مسوڑھا دبانے سے پیپ ظاہر ہوگی۔

علاج حرارت کی وجہ سے ہو تو املی ۵ ماشہ پانی میں بھگو کر اس کا زلال نتھار لیں اور زرشک ۳ ماشہ پانی میں پیس چھانکر دونوں کو ملا کر شربت انار ۲ تولہ یا سکنجبین ۲ تولہ ڈالکر پلائیں اور جو کے ستو پانی میں گھولکر برف سے ٹھنڈا کرکے پلانا بھی مفید ہے یا زہر مہرہ ایک ماشہ طباشیر ایک ماشہ باریک پیسکر جوارش انارین ۷ ماشہ میں ملاکر کھلائیں اوپر سے شربت کیوڑہ ۲ تولہ پانی میں ملاکر پلائیں اور خمیرہ ابریشم خمیرہ عناب والا ۵ ماشہ پہلے کھلا کر عرق کیوڑہ ۳ تولہ عرق بید مشک ۲ تولہ شربت کوثر ۲ تولہ کے ہمراہ پلا دیا کریں یا خمیرہ صندل ترش ۷ ماشہ خمیرہ گاؤزبان ۷ ماشہ عنبری مفرح کے ہمراہ دیں۔

بلغم کی کثرت کی وجہ سے ہو تو قرص ملین یا جوارش سفرجلی مسہل دیکر قرص عود عنبری یا قرص آملہ لونی ایک ماشہ استعمال کریں مولی کے بیج ۶ تولہ پانی میں جوش دیکر اس میں سکنجبین ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ تاکہ قے ہو جائے۔ اس کے بعد جیسا کہ سیلان لعاب دہن میں بیان کیا گیا ہے عمل میں لائیں اور منضج پلائیں۔ بعد میں مسہل دیں تنقیہ عام کے بعد حسب ذیل ابایج سے تنقیہ خاص کریں اور گل سرخ ۶ ماز و سبز ۶ صندل سرخ پھالیہ پودینہ خشک ۶ بسباسہ ۶ سنبل الطیب ۵۔۵ ماشہ پانی میں جوش دیکر کلیاں کرائیں اور کھانا کھانیکے بعد حب الحدید یا قرص جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملاکر یا تولا دائک قرص دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں ملاکر کھلایا کریں بدہضمی کی صورت میں قرص بسیا یا قرص جدید ایک ٹکیہ کھانا کھانیکے بعد استعمال کریں۔ گرانی اور درد شکم کی حالت میں نمک سلیمانی خاص ایک ماشہ یا جوارش کمونی ۷ ماشہ صبح و شام کھلائیں۔

مسوڑھوں میں پیپ پڑ جائے تو معصفی ایک ایک خوراک صبح دوپہر اور شام دن میں تین بار عرق شاہترہ ۱۲ تولہ میں ملاکر پلائیں اور پھٹکری بریاں ۳ ماشہ نیلا تھوتھہ بریاں ۳ ماشہ پیس کر گرم پانی میں حل کرکے ۲ تولہ سرکہ ملاکر دن میں تین چار مرتبہ اس سے کلیاں کرائیں اور سنون پوست مغیلان دانتوں پر مل لیا کریں۔ اس کے علاوہ سنون مجرب کا مسوڑھوں پر ملنا بھی مفید ہے۔ اور یہ غرغرہ کا نسخہ بھی فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ غرغرہ مازو سبز ۶ حب الآس ۶ زرد رود ۶ گلنار ہر ایک ۶ ماشہ سرکہ خالص پاؤ سیر میں جوش دیکر کلیاں کرائیں۔

یہ گولیاں پان میں رکھ کر کھلانے سے بھی منہ خوشبودار ہوتا ہے۔

خوشبودار گولیوں کا نسخہ طباشیر ایک ماشہ کتھہ سفید ایک ماشہ دانہ الائچی خورد ایک ماشہ حب الآس مقشر ایک ماشہ مغز بادام شیریں ایک دانہ کافور ۳ سرخ مشک خالص ۴ سرخ پودینہ خشک ۲ سرخ سب کو گلاب بید مشک کے عرق قدر حاجت میں خوب حل کرکے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی پان میں کھائیں نسخہ دیگر مشک خالص ۴ سرخ کافور ۳ سرخ طباشیر ۲ سرخ گل سرخ ۴ ماشہ قرنفل ۲ ماشہ کبابچینی ۲ ماشہ صندل سفید ۱ ماشہ پوست

بیلہ زرد ۲ ماشہ، قرنفل ۳ ماشہ، خولنجان ۳ ماشہ عاقرقرحا ۲ ماشہ، کوٹ چھانکر گلاب بقدر ضرورت میں گوندھکر گولیاں بنائیں اور ایک گولی منہ میں رکھ کر ہروقت لعاب چوستے رہیں۔

پرہیز:- انڈا، مچھلی، لہسن، پیاز، مسور کی دال، چقندر، کیلہ، آلو، اردی، ماش کی دال، مولی، چنے کی دال وغیرہ سے پرہیز کریں۔

غذا: بکری کے گوشت کا شوربا، چپاتی، بکری کے کباب، قلیہ، مونگ کی دال، بٹیر کا گوشت، میتھی کا ساگ، شلغم، ترئی وغیرہ دیں۔

سل کے مریضوں کو بھی یہ شکایت ہوجاتی ہے۔ ایسی حالت میں سل کا علاج کرنا چاہیئے۔ کیونکہ سل میں بدبو پھیپھڑوں کے زخم کی وجہ سے ہوتی ہے۔

قوت ذائقہ کا زائل ہوجانا

قوت ذائقہ کا زائل ہوجانا بطلان ذوق اگوسیا **AGEUSTIA**

تعریف: اس بیماری میں زبان کی حس جاتی رہتی ہے اور مریض کو کسی چیز کا مزہ معلوم نہیں ہوتا۔ ڈاکٹری میں یہ بجائے خود مرض نہیں شمار ہوتا بلکہ اس کو بعض امراض کی ایک علامت شمار کرتے ہیں۔

اسباب: کسی تیز مخدر اور حس کر دینے والی چیز مثلاً افیون، کوکین وغیرہ کے بکثرت استعمال کرنے سے بعض دفعہ نزلہ کی وجہ سے اور کبھی معدہ اور ہضم کی خرابی سے بھی یہ شکایت ہوجاتی ہے بعض دفعہ محذر دوا مثلاً عاقرقرحا دارچینی قرنفل یا گڑمار بوٹی وغیرہ کے زبان پر ملنے سے بھی تھوڑی دیر کے لیے یہ حالت پیدا ہو کر خودبخود رفع ہوجاتی ہے

علامات: نزلہ کی وجہ سے ہو تو نزلہ موجود ہوگا یا پہلے ہوچکا ہوگا۔ اسی طرح معدہ کی خرابی سے ہو تو بھوک کا نہ لگنا قبض ہونا، اور کھٹی ڈکاروں کا آنا، اور پیٹ میں میٹھا میٹھا درد ہونا، اس کی علامت ہیں منہ سے رطوبت باربار نکلے گی انگڑائیاں آئینگی مخدرات کے استعمال سے ہو تو پہلے مخدر اور سن کرنے والی چیزوں کی کثرت استعمال ظاہر ہوگی

علاج: تیز اور مخدر چیزوں مثلاً افیون اور کوکین خوری کی وجہ سے ہو تو اس عادت کو ترک کرائیں نزلہ کی وجہ سے ہو تو یہ نقوع نزلہ دیں نسخہ نقوع نزلہ گل بنفشہ ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستاں ۹ دانہ گاؤزبان ۵ ماشہ اصل السوس مقشر ۵ ماشہ تخم خطمی ۷ ماشہ تخم خبازی ۷ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھانکر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ شامل کرکے چند یوم پلائیں اور عاقرقرحا ۲ ماشہ، سماق ۳ ماشہ گل سرخ ۳ ماشہ، شہد خالص ۲ تولہ پانی میں جوش دیکر کلیاں کرائیں۔ اصلاح ہضم کے لیے جوارش جالینوس ۷ ماشہ، خبث الحدید ایک قرص ملا کر چند یوم تک صبح و شام کھانا کھانے کے بعد کھلائیں یا قرص فولاد ایک عدد دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھلائیں

پرہیز: غلیظ اور دیر ہضم چیزیں مثلاً گوبھی، مسور کی دال، مٹر، اردی، کچالو، ماش کی دال وغیرہ نہ دیں مچھلی دودھ دہی وغیرہ سے بھی پرہیز کریں۔ غذا گوشت حلوان گرم مصالحہ شامل کرکے چپاتی کیساتھ کھلائیں مونگ ارہر کی دال پودینہ ادرک میتھی وغیرہ مفید ہیں

لکنت ۔ ہکلاپن

لکنت تمتمہ ثقل اللسان نقصان تکلم STAMMERING

تعریف ۔ اس بیماری میں مریض اٹک اٹک کر بولتا ہے۔ اور کلام کو صحت کیساتھ اور پورا جلدی سے ادا نہیں کر سکتا بعض لوگوں کو تو یہ مرض پیدائشی ہوتا ہے، جو لا علاج ہے۔ لیکن کبھی فالج یا تشنج یا سرسام

اسباب کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ رطوبات بلغمی سرد اور تر چیزوں کی کثرت استعمال سے پیدا ہو کر زبان کے پٹھوں میں نفوذ کرتی ہیں۔ جس سے زبان کے پٹھے ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور زبان کو کما ینبغی حرکت سے روکتے ہیں، اور مریض اٹک اٹک کر گفتگو کرتا ہے۔

علامات اگر فالج یا تشنج یا سرسام کی وجہ سے ہو تو یہ امراض موجود ہوں گے رطوبات بلغمیہ کی وجہ سے ہو تو زبان پھولی ہوگی منہ سے بار بار رطوبت بہے گی، مریض بلغمی مزاج کا ہوگا اور بلغم کی دیگر علامات پائی جائیں گی

علاج فالج یا تشنج یا سرسام کی وجہ سے ہکلاپن ہو تو اس کا باقاعدہ علاج کریں جو ہر ایک مرض کی بحث میں تحریر ہے۔ رطوبت بلغمی کی وجہ سے ہو تو جو طریقہ مسہل کا بطلان ذوق میں تحریر ہو چکا ہے اس میں بھی استعمال کرائیں اور سکنجبین عسلی ۲ تولہ ۱۵ تولہ پانی میں ملا کر گرم کر کے اس کی کلیاں کرائیں اور فلفل سیاہ ۲ ماشہ تخم خردل ۲ ماشہ نوشادر ۲ ماشہ عاقرقرحا ۲ ماشہ لونگ ۲ ماشہ زنجبیل ۲ ماشہ پانی میں جوش دیکر غرغرہ اور کلیاں کرائیں۔

مغز بادام ۵ دانہ شہد خالص ۲ تولہ میں ملا کر صبح کو چٹنی کی طرح چٹا دیا کریں، کھانا کھانے کے بعد خبث الحدید ایک قرص اطریفل اسطوخودوس ۵ ماشہ میں ملا کر کھلا دیا کریں اور تریاق فاروقی ایک ماشہ زبان پر صبح و شام ملنا اور اسی قدر خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک تولہ یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۷ ماشہ میں ملا کر کھلانا بھی مفید ہے۔

کشتہ گئودنتی ایک قرص تازہ پانی یا شہد ایک تولہ میں ملا کر کھلانا، اور سہاگہ بریاں ایک ماشہ، شہد ایک تولہ میں ملا کر زبان پر صبح و شام ملنا بھی نافع ہے کبھی یہ شکایت دوسرے مریض کی نقل کلام کرنے سے بھی ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں صرف آہستہ آہستہ کلام کرنے اور بات چیت کرتے وقت اس امر کا خیال رکھنے سے کہ ہکلاہٹ نہ ہو، چند روز میں آرام ہو جاتا ہے۔

بعض تیز قسم کے بخاروں کے بعد بھی یہ شکایت لاحق ہو جاتی ہے ایسی صورت میں خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ ہمراہ عرق شیر ۲ تولہ، عرق ماء الجبین ۲ تولہ صبح و شام پلائیں، روغن لبوب سبعہ کی سر اور گردن کے مہروں پر مالش کریں۔

بعض اوقات کسی دوا مثلاً کچلہ کے مرکبات وغیرہ کے استعمال سے زبان میں لکنت پیدا ہو جاتی ہے ایسی صورت میں مثل فالج کے علاج کیا جائے۔

پرہیز بادی، ثقیل اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کرائیں، گوبھی، ماش کی دال، اروی، شلغم مسور کی دال اور دودھ، دہی اور مچھلی وغیرہ نہ دیں۔

غذا بکری کا گوشت، چپاتی، گرم مصالحہ شامل کرکے دیں، مونگ اور ارہر کی دال لہسن ڈال کر اور کریلے کی ترکاری وغیرہ دیں، انڈا، بسکٹ، انگور، سیب، انار وغیرہ حسب عادت دیں۔

ورم زبان

زبان کا ورم　　ورم اللسان　　گلوسائٹس　　GLOSSITIS

کبھی زبان کا تھوڑا سا حصہ اور بعض دفعہ ساری زبان متورم ہو کر سخت تکلیف کا باعث ہوتی ہے

اسباب تمباکو نوشی کی کثرت، غذا کے فساد، معدے اور آنتوں کے ہضم کی خرابی، کبھی تند بخاروں کا ہونا، دانتوں کی کوئی بیماری مرض آتشک کا ہونا یا پارہ کے کسی مرکب کا استعمال کرنا زیادہ گرم دودھ پینا، یا تیز مصالحہ دار غذا کھلانا اس کے اسباب ہیں۔

علامات زبان کے متورم ہو جانے کی وجہ سے زبان میں سوزش اور درد کی شکایت ہوتی ہے سانس تنگی سے آتا ہے، مریض کو بولنے اور بات کرنے میں زحمت ہوتی ہے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے منہ سے رال بہتی ہے۔ گردن کی رگیں پھول جاتی ہیں۔ بے چینی کی وجہ سے بخار بھی ہو جاتا ہے، کھانا نہیں کھایا جاتا، جس کی وجہ سے مریض بے حد کمزور ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ شدید سوزش ہو کر زبان میں پیپ بھی پڑ جاتی ہے۔

علاج پہلے سبب کو معلوم کرکے رفع کریں۔ اس کے بعد روغن بیدانجیر ۵ تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملا کر نیم گرم مریض کو پلائیں، تاکہ معدہ اور آنتیں صاف ہو جائیں، اگر مریض دوا نہ پی سکے تو روغن بیدانجیر ۵ تولہ آب گرم ڈیڑھ سیر میں ملا کر نمک طعام ۳ تولہ صابون دیسی ۲ ماشہ شامل کرکے اس سے حقنہ کریں۔

گلنار ۲ ماشہ، کوکنار ۲ عدد، کزمازج ۲ ماشہ، کشنیز خشک ۲ ماشہ عدس مقشر ۲ ماشہ حب الثعلب ۲ ماشہ برگ توت ۲ ماشہ پانی میں جوش کرکے اس کی کلیاں کرائیں یا پوست کیکر ۲ ماشہ پوست سرس ۲ ماشہ برگ چنبیلی ۲ ماشہ پوست کچنال ۲ ماشہ پانی میں جوش کرکے اس کی کلیاں کرائیں تسکین درد اور تحلیل ورم کیلئے باہر گلے پر سینک کریں ورم کی شدت میں فصد سرود کرائیں یا زبان پر جونکیں لگوائیں اور یہ نسخہ دیں۔

نسخہ - ہلیلہ مربی ۱ عدد پانی میں دھو کر چاندی کے ایک ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ عرق گاؤ زباں ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور آب برگ کاہو سبز آب برگ کاسنی آب مکو سبز۔ آب کشنیز سبز آب برگ خرفہ سبز ہر ایک ۳ تولہ کو باہم ملا کر کلیاں کرائیں اور یہ نسخہ بھی مفید ہے گل خطمی ۳ تولہ۔ آب مکو سبز میں بھگو کر لعاب نکالیں اور اس میں گل ملتانی ۹ ماشہ اور کھریا مٹی ۹ ماشہ حل کر کے کلیاں کرائیں۔

مجربات مسیح الملک مرحوم سب سے پہلے مغز املتاس ۶ تولہ آدھ سیر دودھ میں جوش دیکر کلیاں کرائیں رفع قبض کے لئے مغز املتاس ۵ تولہ پاؤ سیر دودھ میں جوش دیکر پلائیں دستوں کے بعد لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ، شربت نیلوفر ۳ تولہ، عرق گاؤزباں ۱۰ تولہ صبح و شام پلائیں زہر مہرہ سہاگہ بریاں ۳ ماشہ، کشنیز خشک سوختہ ۳ ماشہ، طباشیر ۳ ماشہ، جو سوختہ ۳ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ باریک پیس کر انڈے کی سفیدی میں ملا کر بار بار زبان پر لگائیں۔ اگر ورم میں پیپ پڑ جائے تو انفجار ورم کے لئے ذیل کا نسخہ دیں۔

نسخہ :- تخم حلبہ۔ تخم کتاں، تخم کنوچہ، تخم خطمی ہر ایک ۷ ماشہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے بار بار کلیاں کرائیں۔ جب ورم پھوٹ جائے، تو روئی روغن گل میں تر کر کے زخموں پر بار بار لگائیں اور زخم صاف کرنے کے لئے اس نسخہ کی کلیاں کرائیں۔ تخم کتاں، تخم خطمی ایک ایک تولہ پانی میں جوش دیکر مغز فلوس، عسل خالص دو دو تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں حل کر کے نیم گرم سے کلیاں کرائیں۔

پرہیز :- گرم چیزوں اور مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

غذا نرم اور رقیق غذا دیں۔ مثلاً آش جو، دودھ یا بکری کے گوشت کا شوربا مونگ کی نرم کھچڑی یا مونگ کی دال کا پانی یا گیہوں کا دلیہ یا رشے کا حریرہ وغیرہ دیں، دال سالن میں مرچیں ڈالیں

زبان کا پھٹنا

FISSURE OF THE TONGUE

زبان کا پھٹنا   تشقق اللسان   فشر آف دی ٹنگ

بعض دفعہ گرمی اور خشکی کی زیادتی سے زبان کی رطوبت خشک ہو کر زبان پھٹ جاتی ہے۔

اسباب کبھی پان میں زیادہ چونہ کھانے یا اچار چٹنی یا کسی تیز چیز اور ترش چیز کے کھانے سے یا مصالحہ دار غذاؤں کے بکثرت کھانے پینے سے یا معدہ کی خرابی سے بعض اوقات زیادہ جاگنے سے گرم چائے یا دودھ کے پینے یا کچری، انجیر کمرک وغیرہ کھانے سے زبان پھٹ جاتی ہے

علامات زبان میں سوزش ہوتی ہے اور دیکھنے سے پھٹی ہوئی معلوم ہوتی ہے رنگت سرخ ہو جاتی ہے

مریض کو پیاس زیادہ لگتی ہے بات کرنے اور کھانے پینے میں تکلیف ہوتی ہے۔

علاج قبض نہ ہونے دیں ملیں ۲ قرص رات کو سوتے وقت شیر گاؤ یا ذمیر کے ہمراہ ہفتہ میں دو بار کھلائیں اور لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ میں سہاگہ بریاں ایک ماشہ ملا کر زبان پر ملیں اور بہیدانہ ۳ ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور عناب ۵ دانہ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ، مغز تربوز ۳ ماشہ پانی میں پیس چھان کر لعاب بہیدانہ میں ملا کر اور شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں۔ اگر سوزش ہو تو اسپغول مسلم ۵ ماشہ، کوکنار ۳ عدد، تخم خشخاش ۳ ماشہ عرق گلاب میں جوش دیکر کلیاں کرائیں اور بہیدانہ ایک ماشہ منہ میں رکھوائیں۔

اگر چونہ پان میں زیادہ کھانے کی وجہ سے زبان پھٹ گئی ہو تو ناریل کا ٹکڑا چبانے سے یا کسیر و چبانے سے یا زبان پر مکھن ملنے سے ہی فائدہ ہو جاتا ہے اور گوندنی کی نرم شاخوں کی چھال لے کر چبانے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔ اور یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ: کاکڑا سینگی ۲ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ، لودھ پٹھانی ۳ ماشہ، کتھ سفید ۳ ماشہ، سنگجراحت ۲ ماشہ، زیرہ سفید ۲ ماشہ، سب دواؤں کو باریک پیسکر زبان پر ملیں۔

مجربات مسیح الملک مرحوم:۔ عام طور پر خون میں کھاری اجزا کی زیادتی کی وجہ سے یہ شکایت ہوا کرتی ہے اس کے لئے یہ ادویہ مفید ہیں، آملہ مربی ایک عدد ہمراہ شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ آلو بخارا ۵ عدد، شیرہ دانہ ہیل ۳ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ۔ استعمال کرائیں، اسپغول مسلم ۶ ماشہ کا لعاب عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکالکر اس سے کلیاں کرائیں۔ اطریفل زمانی ۶ ماشہ شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں موم سفید ایک تولہ آنچ پر گداختہ کر کے کتھ ۳ ماشہ باریک پیسکر اس میں ملائیں اور بار بار زبان پر ملیں۔

پرہیز:۔ ترش اور مصالحہ دار چیزیں، گوشت، لہسن، پیاز، بینگن وغیرہ کے کھانے پینے سے چائے پینے اور گڑ تیل کی بنی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔

غذا:۔ دودھ، ساگو دانہ، گیہوں کا دلیہ، مونگ کی کھچڑی، ٹھنڈی ترکاریاں کدو، ٹنڈا توئی پالک وغیرہ بغیر مرچ کے دیں۔

امراض الشفت: ہونٹوں کی بیماریاں

ہونٹوں کی مختصر تشریح اور منافع

ہونٹ دشفت۔ لب، تعداد میں دو ہیں، جو منہ کے باہر چہرے پر واقع ہیں ہونٹ اعصاب اور

گوشت یعنی عضلات شرائین اور اوردہ سے مرکب ہیں، اس کی اندرونی جانب جو استر کرنیوالی لعابدار جھلی ہے، وہ مری اور معدہ سے گذر کر آنتوں تک گئی ہے۔ جب کوئی مرض مری یا معدہ یا آنتوں میں ہوتا ہے تو ہونٹوں پر بھی اس کے بعض آثار نمایاں ضرور ہوتے ہیں، چنانچہ جب تپ ہوتی ہے تو اکثر ہونٹ پھٹ جاتے ہیں، ہونٹوں کی باہر کی جانب جلد ہے اور غشا اندرونی اور جلد کے درمیان عضلات اعصاب اور وریدیں چربی اور بعض غدد ہیں دونوں ہونٹ اندرونی جانب غشار لعابی کے ذریعہ اپنے بالائی وزیریں جبڑوں کے مسوڑھوں سے ملے رہتے ہیں

منافع۔ خالق کائنات نے ہونٹ بھی کئی فائدوں کی غرض سے بنائے ہیں، اگر ہونٹ منہ اور دانتوں کو نہ ڈھانکتے تو چہرہ کی خوبصورتی اور زیبائی میں کمی رہتی، جیسا کہ بعض ہونٹ کٹے انسانوں کو دیکھنے کر منہ کا اندرونی حصہ اور دانت دکھائی دینے سے شکل بدزیب اور قبیح معلوم دیتی ہے علاوہ ازیں منہ کے اندر تھوک پیدا کرنے والی گلٹیاں ہیں، جن سے ہر وقت رطوبت رستی رہتی ہے۔ جو منہ اور زبان کو تر رکھتی ہے اگر ہونٹ منہ کو نہ ڈھانکتے تو بلا ضرورت بے اختیار ہر وقت منہ سے رطوبت ٹپکتی رہتی، تیز بیرونی گرمی و سردی کی تیزی سے دانتوں اور منہ کو ہونٹ ہی محفوظ رکھتے ہیں، اور غیر جنس مثلاً گرد و غبار، مکھی مچھر وغیرہ کو منہ میں چلے جانے سے ہونٹ ہی روکتے اور تکلم کے وقت بعض حروف بھی ہونٹوں کی مدد سے نکلتے ہیں، مثلاً میم اور پے کے حروف دونوں لب ملانے سے صحیح ادا ہوتے ہیں، اور حرف "قاف" ہونٹوں کے کھولنے سے ادا ہوتا ہے

ہونٹ کا ورم اور پھنسیاں

ورم الشفت **ثبور الشفت** ہرپیز لیبی ایلیس **HERPES LABIALIS**

کبھی دونوں لبوں پر بعض دفعہ صرف ایک ہی لب پر دانے یا پھنسیاں نکل آتی ہیں، بعض دفعہ صرف ہونٹ میں ورم ہو جاتی ہے۔ اور اس میں سوزش و خارش ہوتی ہے۔

اسباب:۔ سردی کا لگنا، ہضم کی خرابی۔ جگر کی گرمی کا بڑھ جانا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات ماؤف ہونٹ میں دانے یا پھنسیاں نکل آتی ہیں جن کی رنگت زرد ہوتی ہے یہ دانے چھوٹے ہوتے ہیں اور آپس میں مل کر گچھا سا بن جاتا ہے اور ان میں سے زرد رطوبت بہتی رہتی ہے۔ جو بعض دفعہ گوند کی طرح جم جاتی ہے اور کھرنڈ سا ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ ہونٹ پر صرف ورم ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں درد اور ٹیسیں ہوتی ہیں اور ایک قسم کی جلن اور سوزش معلوم ہوتی ہے۔

علاج اگر کسی خلط کے غلبہ کی وجہ سے ہو تو موافق خلط کے مادہ کا تنقیہ، فصد اور مسہل کے ذریعہ کریں اور دیگر اسباب سے ہو تو اصل سبب معلوم کر کے رفع کرنیکی کوشش کریں چنانچہ اگر ہضم کی

خرابی کی وجہ سے ہو تو اس کی اصلاح کریں، جگر میں حرارت بڑھ گئی ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں اور قبض نہ ہونے دیں، رفع قبض کے لئے اطریفل زمانی ۵ ماشہ یا قرص ملین ۳ عدد رات کو سوتے وقت یا نیم دوده کیا تھ کھلا دیا کریں اور افتیمون ولائتی اکیتولہ رات کو پاؤ سیر گرم پانی میں پوٹلی باندھکر بھگو دیں صبح کو جوش دے کر صاف کر کے مصری ۲ تولہ ملاکر پلا دیا کریں۔ مندرجہ ذیل ضماد ہونٹ کے ورم اور پھنسیوں کے لئے مفید ہیں۔ **ضماد**:۔ صندل سرخ ۲ ماشہ۔ گل ارمنی ۲ ماشہ زہر مہرہ خطائی ۲ ماشہ جدوار ۲ ماشہ، آب کوہ سبز قدر حاجت میں پیس کر ضماد کریں۔

دیگر۔ ریوت ۲ ماشہ۔ گل بابونہ ۲ ماشہ۔ صندل سرخ ۲ ماشہ آرد جو مقشر ۲ ماشہ۔ گلاب قدر حاجت آب کوہ سبز قدر حاجت میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ **دیگر** فلفل سیاہ ۵ دانہ، زہر مہرہ خطائی ۱ ماشہ گولی سیمہ صندل ایک عدد آب کوہ سبز میں گھس کر ورم پر لگائیں۔ **دیگر**۔ ریوت ۲ ماشہ، صندل سرخ ۲ ماشہ جدوار ۲ ماشہ گیرو ۲ ماشہ آب کشنیز سبز اور آب کوہ سبز قدر حاجت میں پیس کر لگانا ہونٹوں کے ورم اور پھنسیوں کے لئے مفید ہے۔

دیگر۔ پھنسیوں پر مرہم لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ سفیدہ کاشغری ۳ ماشہ کافور ایک ماشہ گل ارمنی ۲ ماشہ باریک پیس کر لعاب اسبغول قدر حاجت یا مکھن ایک تولہ میں ملا کر ہونٹ کی پھنسیوں پر لگائیں علاوہ ازیں مرہم کافور لگانا بھی ایسی پھنسیوں کو آرام کرتا ہے۔

پرہیز۔ بادی اور ثقیل چیزیں اور زیادہ گرم اور تیز و نمکین چیزیں نہ دیں گڑ تیل کی پکی ہوئی چیزیں دال ماش و مصالحہ دار اغذیہ سے پرہیز کریں

غذا مونگ کی دال۔ چپاتی۔ مونگ کی نرم کھچڑی۔ خشکہ، نان پاؤ دودھ یا بکری کے شوربے کے ساتھ دیں ترکاریوں میں سے کدو۔ پالک۔ تورئی۔ وغیرہ دیں۔

ہونٹ پھٹنا اور ہونٹوں کی خشکی

شقاق الشفت جفاف الشفت کراکڈ لپس CRACKED LIPS

کبھی تو ہونٹ پھٹ جاتے ہیں، اور دراز یں پڑ کر بعض دفعہ ہونٹ سے خون بھی جاری ہو جاتا ہے اور بعض دفعہ ہونٹوں پر خشکی آجاتی ہے۔

اسباب سردی کا لگنا، یا ہضم کی خرابی اور جگر میں حرارت کا بڑھ جانا۔

علامات جب ہونٹوں پر خشکی کا غلبہ ہوتا ہے تو بار بار مریض ہونٹوں کی جلد کو دانتوں سے کاٹتا ہے اور ہونٹوں کی باریک جھلی کو نوچتا ہے، پیاس کثرت سے لگتی ہے بعض دفعہ خشکی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ ہونٹ پھٹ جاتے ہیں اور ہونٹوں میں درازیں پڑ کر جگہ جگہ سے خون جاری ہو جاتا ہے۔

علاج اصل سبب کو معلوم کرکے رفع کریں۔ ہضم کی خرابی ہو تو اس کی اصلاح کریں۔ تنگی میں حرارت بڑھ گئی ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں۔ پھٹے ہوئے ہونٹ کے مقام پر لعاب اسبغول ۳ ماشہ، لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ، ریشہ خطمی ۳ ماشہ کپڑا تر کرکے بار بار رکھیں۔ یا اسبغول مسلم ایک تولہ کو کپڑے کی پوٹلی میں باندھکر پانی میں بھگو کر بار بار ہونٹ پر پھیریں، اور پینے کو یہ دوا دیں۔

نسخہ۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ، شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۴ تولہ یا شربت عناب ۴ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔ قبض ہو تو طین ۳ قرص رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ کھلادیں۔ ناف اور مقعد پر روغن بنفشہ یا روغن کنجد ملیں اور ہونٹوں پر مرہم سفیدہ لگا کر پوست اندرونی بیضہ مرغ چپکا دیں۔

یہ مرہم بھی مفید ہے نسخہ۔ موم سفید ۳ ماشہ، مغز ساق گاؤ ۳ ماشہ، چربی مرغ ۲ ماشہ، روغن گل ۲ ماشہ سب کو آگ پر پگھلا کر مازو سبز ایک ماشہ۔ نشاستہ ایک ماشہ، کتیرا اسفید ایک ماشہ، سفیدہ کاشغری ایک ماشہ باریک پیس کر ملا کر ضماد کریں۔ اور لعاب اسبغول ایک تولہ میں مغز کدو شیریں ۶ ماشہ، مغز تربوز ۶ ماشہ پیس کر روغن بادام ۲ تولہ ملا کر کتھ سفید ۶ ماشہ پیس کر اضافہ کرکے ملیں۔

شدت حرارت میں کافور ایک ماشہ، آب کشنیز سبز ایک تولہ، اور اسبغول، بہدانہ، کتیرا وغیرہ میں سے کوئی ایک چیز منہ میں رکھ کر لعاب چوسنا اور مرطبات کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے، اور مطبوخ افتیمون سے حسب ضرورت تنقیہ کرنا بھی مفید ہے۔

مجربات مسیح الملک مرحوم۔ کبھی کبھی یہ مرض فساد خون کی وجہ سے ہوتا ہے۔ تپ کی زیادتی کی وجہ سے جگہ جگہ سے ہونٹ پھٹ جاتے ہیں، اور گاہے گاہے پیپ بھی پڑ جاتی ہے ایسی حالت میں حب یوں ایک عدد ہمراہ شیر بز شربت عناب کے ساتھ ملا کر صبح کو اور آلو بخارا ایک عدد، عرق شیرہ ۶ تولہ عرق ماء الجبن ۶ تولہ۔ شربت عناب ۴ تولہ شام کو استعمال کرائیں، برگ نیب ایک تولہ، کمیلہ ۶ ماشہ جوش دے کر اس سے دھوئیں، اور مرہم سفیدہ کاشغری بار بار لگائیں۔

معمولی قبض میں نمک ایک ماشہ باریک پیس کر مکھن ایک تولہ میں ملا کر ناف میں لگانا بہت مفید ہے۔

پرہیز بادی، ثقیل، زیادہ گرم تیز اور نمکین چیزیں نہ دیں، گڑ تیل کی تلی ہوئی چیزوں اور ترش غذاؤں سے پرہیز کریں۔

غذا مونگ کی دال، چپاتی۔ مونگ کی نرم کھچڑی۔ خشکہ۔ نان پاؤ دودھ یا بکری کے شوربے کے ساتھ دیں۔ کدو۔ توری۔ پالک وغیرہ ترکاریوں میں سے دیں۔

امراض الاسنان واللثہ۔ دانتوں و مسوڑھوں کی بیماریاں

دانتوں اور مسوڑھوں کی مختصر تشریح اور منافع

دانتوں کو عربی میں اسنان، فارسی میں دندان، اور انگریزی میں ٹیتھ TEETH کہتے ہیں یہ بلحاظ عمر دو قسم کے ہوتے ہیں، اوّل عارضی دانت ان کو کچے دانت اور دودھ کے دانت بھی کہتے ہیں یہ تعداد میں بیس ہوتے ہیں ان کے نکلنے کا وقت مختلف ہوتا ہے لیکن بالعموم چھٹے مہینے کی عمر سے نکلنے شروع ہوتے ہیں زیریں جبڑے کے دانتوں کی بہ نسبت بالائی قدرے پہلے نکلتے ہیں۔

دوم مستقل دانت یا پکے دانت جو چھٹے یا ساتویں برس کی عمر سے شروع ہو کر بیسویں یا بائیسویں برس کی عمر تک پورے ہو جاتے ہیں اور یہ شمار میں بتیس ہوتے ہیں۔

بالائی اور زیریں ہر ایک جبڑے میں ۱۶-۱۶ دانت ہوتے ہیں جن میں سے کاٹنے کترنے والے دانت ہر ایک جبڑے میں ہوتے ہیں جو جبڑے کے درمیان لگے رہتے ہیں اور ان کے پہلوؤں پر ایک ایک دانت دونوں طرف دائیں اور بائیں جانب نوکیلا لگا رہتا ہے، اور ان کی برابر ہر دو جانب یعنی دائیں اور بائیں طرف دو نوک والے دانت لگے رہتے ہیں، پیسنے والے دانتوں یعنی ڈاڑھوں میں سے تیسری کو عقل ڈاڑھ کہتے ہیں۔ دانت اگرچہ جوہر استخوانی ہیں، لیکن ان کی جڑوں میں سخت پٹھوں کی شاخیں آتی ہیں جس کی وجہ سے ترشی یا سرد پانی وغیرہ کو محسوس کر سکتے ہیں۔

مسوڑھوں کو عربی لثہ اور انگریزی میں گم کہتے ہیں، یہ ایک طرح کی سخت اور مضبوط لعابدار جھلی ہے جو دانتوں کی جڑوں سے چسپاں ہے۔

منافع دنداں۔ درحقیقت دانت انسان کے لئے ایک ایسی ضروری نعمت ہے کہ جن کے بغیر انسان اکثر لطیف و دل پسند چیزوں کے کھانے اور چبانے کے لطف سے محروم ہو جاتا ہے غذا ابھی منہ کے اندر ہی ہوتی ہے اور دانت غذا کو چبا رہے ہوتے ہیں کہ ہضم کا فعل منہ سے ہی شروع ہو جاتا ہے اور غذا یہیں سے ہضم ہونی شروع ہو جاتی ہے چنانچہ بڈھوں یا جن لوگوں کے دانت نہیں ہوتے ان کا معدہ ثقیل اور سخت چیزوں کو ہضم نہیں کر سکتا، دانت سخت چیزوں کو بھی چبا کر اور پیس کر معدہ میں بھیجتے ہیں تو معدہ اکثر ان کو ہضم کر لیتا ہے۔ جن لوگوں کے دانت گر جاتے ہیں ان کے فعل ہضم میں ضرور فرق پڑ جاتا ہے اور صحت پر مضر اثر پڑتا ہے دانتوں کی مضبوطی تندرستی اور حفاظت کیلئے ضروری ہے کہ کھانا کھانے کے بعد چاندی کی خلال یا نیم کے

تنکے سے دانتوں کی درمیانی خلاؤں کو اچھی طرح صاف کر لیا کریں، اور کھانے کے بعد خوب کلی وغیرہ کر لیا کریں تاکہ کھانے کے ذرات دانتوں کے درمیانی خلاؤں میں باقی رہ کر متعفن نہ ہو جائیں اور کوئی شکایت پیدا نہ کر دیں۔ صبح و شام ببول کی یا نیم کی شاخ کی مسواک سے دانتوں کو صاف کرنا، دانتوں کو قوی اور مضبوط کرتا ہے اور منہ کی بدبو کے لیے نافع ہے ہر ایک لکڑی جو وقت پر مل جائے اس سے مسواک نہیں کرنا چاہیئے۔ اس لیے کہ بعض لکڑیاں بالخاصہ دانتوں کے لئے مضر بھی ہوتی ہیں۔

دانتوں کا درد

دانتوں کا درد　　وجع الاسنان　　ٹوتھ ایک　　**TOOTHACHE**

دانتوں کا درد بعض اوقات اس قدر شدید ہوتا ہے کہ اس کے باعث مریض زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہے۔

اسباب دانتوں پر میل کا جمنا، دانتوں کو صاف نہ رکھنا، شیرینی یا ترش اشیاء کا کثرت سے استعمال کرنا۔ بدہضمی یا گٹھیا کا ہونا۔ کسی پارہ کا مرکب کا استعمال کرنا یا دانتوں کی جڑوں میں کیڑا پیدا ہو جانا کبھی صفرا یا بلغم کی زیادتی سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے بعض عورتوں کو ایام حمل میں یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے یاد رکھنا چاہیئے کہ دماغی امراض میں عموماً اس کے قریب والے اعضاء بھی مبتلا ہو جاتے ہیں، چنانچہ جن اصحاب کو اکثر نزلہ و زکام کی شکایت رہتی ہے وہ اس مرض میں زیادہ مبتلا رہتے ہیں۔ لہذا علاج میں اس کا پورا لحاظ رکھنا چاہیئے۔

علامات ماؤف دانت میں شدت کا درد ہوتا ہے، منہ چلانے سے درد میں زیادتی ہوتی ہے دانت کے نزدیک مسوڑھے متورم ہو جاتے ہیں، بعض دفعہ رخسارے اور پپوٹے بھی متورم

علاج اگر دانت درد کے ساتھ ہلتے بھی ہوں تو دیکھیں کہ دانتوں نے جگہ تو نہیں چھوڑی اور کھلے تو نہیں ہوئے ہیں پھر دانتوں کو مضبوط کرنے والے منجن اور دوائیں استعمال کریں، سنون پوست مغیلاں اور سنون کلاں اس فائدہ کے لیے مخصوص ہیں، لیکن اگر دانت جگہ چھوڑ چکے ہوں تو بغیر اکھڑوائے درد کو آرام نہیں ہوتا مگر جب تک برداشت ہو سکے اکھڑوانے سے پرہیز کریں۔ تسکین درد کے لئے فلفل سیاہ ۳ ماشہ، عاقرقرحا تین ماشہ، قرنفل ۳ ماشہ، نرکچور ۳ ماشہ، نمک طعام ۳ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور دانتوں پر بار بار ملیں یا سنون تمباکو دانتوں پر ملیں یا روغن درد دنداں پھریری سے لگائیں دانتوں پر میل جما ہوا ہو تو سنون مجلی ملکر دانتوں کو صاف کریں، بدہضمی یا گٹھیا کی وجہ سے ہوا

اس کا علاج کریں۔ ایک بار ٹھنڈے پانی سے اور دوسری مرتبہ گرم پانی سے کلی کرکے دیکھیں کہ اس پانی سے درد ساکن ہوتا ہے اگر گرمی کے سبب سے ہوگا تو ٹھنڈے پانی سے تسکین ہوجائے گی، اگر سردی کی وجہ سے ہوگا تو گرم پانی سے فائدہ ہوگا۔ پھر اس سبب کو معلوم کرکے مناسب علاج کریں، اگر سردی کی وجہ سے ہو تو گل بنفشہ ۷ ماشہ، گاؤزباں ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستاں ۹ دانہ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں اور زنجبیل ۲ ماشہ۔ گیرو ۳ ماشہ۔ کالی زیری ۳ ماشہ پانی میں پیس کر منہ کے باہر درد کی جگہ گال یا جبڑے پر نیم گرم ضماد کریں اگر درد شدید ہو تو افیون ایک ماشہ اور زعفران ۴ رتی اضافہ کریں۔

اگر گرمی کی وجہ سے ہو تو عناب ۵ دانہ تخم کاہو ۳ ماشہ، تخم خرفہ ۳ ماشہ، مغز کدو ۳ ماشہ کو عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر شیرہ حاصل کریں اور گاؤزباں ۳ ماشہ کو عرق گاؤزباں میں بھگو کر لعاب نکالیں اس کے بعد باہم ملا کر شربت بنفشہ ۴ تولہ شامل کرکے صبح و شام پلائیں اور گلنار ۳ ماشہ کوکنار ۳ عدد کشنیز خشک ۶ ماشہ، عدس مسلم ۶ ماشہ، کزازج ۶ ماشہ کوہ خشک ۶ ماشہ کو پانی میں جوش دے کر نیم گرم سے کلیاں کریں۔ اور برگ جنبلی ایک تولہ، پوست درخت سرس ایک تولہ، باؤبڑنگ ایک تولہ پوست کچنال ایک تولہ کو پانی میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔

اگر مسوڑھوں میں پیپ پڑ گئی ہو تو مصفی ایک ایک خوراک صبح دوپہر اور شام دن میں تین بار عرق شاہترہ ۱۰ تولہ اور بکری کے دودھ ۱۰ تولہ میں ملا کر پلائیں، پھٹکری ۳ ماشہ، نیلا تھوتھہ ۳ ماشہ، کتھ سفید ۶ ماشہ پانی میں جوش کرکے اس سے کلیاں کرائیں یا نیلا تھوتھہ ایک ماشہ کافور ایک ماشہ، نوشادر ۴ رتی پانی بقدر حاجت میں حل کرکے اس کی پھریری ماؤف دانت پر لگائیں تو فوراً درد میں تسکین ہوجائے گی یا اسپند سوختہ ایک تولہ پانی میں جوش کرکے کلیاں کرائیں تسکین درد کے لیے عاقرقرحا ایک ماشہ اور کافور ۴ رتی میں کر ملنا بھی مفید ہے اور یہ منجن کا نسخہ بھی مفید ہے۔ سہاگہ بریاں ۶ ماشہ، تمباکو خشک ۶ ماشہ، پھٹکری بریاں ۶ ماشہ عاقرقرحا ۳ ماشہ، کباب چینی ۳ ماشہ، وج ترکی ۳ ماشہ، نیلا تھوتھہ بریاں ۳ ماشہ باریک پیس کر منجن بنائیں اور حسب ضرورت لگائیں یا گل تمباکو ڈیڑھ تولہ پھٹکری بریاں ۶ ماشہ، سہاگہ بریاں ۶ ماشہ، مصطگی رومی ۶ ماشہ وج ترکی ۶ ماشہ عاقرقرحا ۲ ماشہ، فلفل سیاہ ۳ ماشہ کوٹ چھان کر منجن بنائیں اور حسب ضرورت دانتوں پر ملیں۔ اگر کیڑا پیدا ہوجانے کی وجہ سے ہو تو کمیلہ ۶ ماشہ باؤبڑنگ ۱ ماشہ پاؤ سیر پانی میں جوش دے کر صاف کرکے نیم گرم پانی سے کلیاں کرائیں۔ اور روغن کمیلہ اور عرق عجیب کو ملا کر اس کی پھریری ماؤف دانت پر لگائیں۔

یا تخم گندنا ۲ ماشہ، تخم ترب ۲ ماشہ، لہسن ۲ ماشہ کو پیس کر بکری کی چربی ½ تولہ ملا کر دھونی دیں یا عاقرقرحا ایک ماشہ، نوشادر ایک ماشہ، افیون ۴ رتی پیس کر دانت کے سوراخ میں بھر دیں اور اوپر تھوڑا سا موم لگا دیں۔ آرام ہونے کے بعد تقویت کے لیے قرص فولاد ایک عدد دواء المسک معتدل جواہر دالی ۵ ماشہ میں ملا کر صبح کو کھائیں اور ہضم کی درستی کے لئے خبث الحدید ایک قرص جوارش جالینوس ۶ ماشہ میں ملا کر شام کو استعمال کریں، قبض کی حالت میں اطریفل زمانی ۶ ماشہ یا ملین ۴ قرص رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ہمراہ دیں، رخسارہ پر ورم ہو تو مکوہ خشک ایک تولہ مغز فلوس ایک تولہ، جدوار ۲ ماشہ کو مکوہ سبز کے پانی قدر حاجت میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

دیگر مجربات۔ شدید درد کی حالت میں کوکنار ایک تولہ، فلفل سیاہ ۳ ماشہ پانی میں جوش دیکر اس سے بار بار کلیاں کرائیں اور نوشادر ۳ ماشہ فلفل سیاہ ۳ ماشہ، زنجبیل ۳ ماشہ عاقرقرحا ۳ ماشہ، کافور ایک ماشہ افیون سوختہ ایک ماشہ باریک پیس کر بطور منجن کے ملیں، اور لعاب برگ گاؤزبان ۳ ماشہ شیرہ عناب دانہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے پینے کے لئے دیں، ورم زیادہ ہو تو جدوار ۳ ماشہ، رسوت ۳ ماشہ عنب الثعلب ۶ ماشہ کالی زیری ۶ ماشہ، زنجبیل ۶ ماشہ پانی میں پیس کر نیم گرم کر کے باہر سے لیپ کریں، اور عاقرقرحا ایک ماشہ منہ میں رکھ کر اس کو چباتے رہیں۔

پرہیز مرچ، ماش کی دال۔ گوبھی۔ بینگن۔ پیاز۔ لہسن۔ وغیرہ مضر چیزوں سے اڑدی کچالو وغیرہ ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔ گڑ اور تیل کی پکی ہوئی چیزیں بھی نہ کھائیں۔

غذا بکری کا شوربہ۔ چپاتی۔ مونگ۔ ارہر کی دال۔ کھچڑی اور ترکاریوں میں سے میتھی کا ساگ چقندر وغیرہ دیں۔ اس مرض میں اگر کسی دوا سے فائدہ نہ ہو تو دانت نکلوا دینے سے تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ آج کل ہندوستان میں پان اور تمباکو کا کثرت سے استعمال کرنا دانتوں کے لیے جس قدر مضرت کا باعث ہے شاید اس سے زیادہ اور کسی چیز سے نقصان نہیں پہنچتا، خصوصاً خوشبودار تمباکو کی کثرت استعمال تو بہت جلد اپنا مضر اثر پیدا کر دیتی ہے، جہاں تک ممکن ہو اس بری عادت کو ترک کرنے کی کوشش کی جائے۔ اگرچہ پان کا استعمال اعتدال کیساتھ جمیع امراض دندان کے لئے مفید ہے لیکن اس کی کثرت منافع سے زیادہ مضر ہے۔

دانتوں کا ہلنا

دانتوں کا ہلنا تحرک الاسنان لوز ٹیتھ LOOSE TEETH

اگر ۵۔۶ برس کے بچوں یا بوڑھوں کو یہ مرض لاحق ہو تو اس کے علاج کی ضرورت نہیں کیوں کہ

اس عمر کے بچوں کے دودھ کے کچے دانت ٹوٹتے ہیں اور بوڑھوں کے علاج سے کچھ نفع نہیں ہوتا کیونکہ بڑھاپے میں قدرتاً دانت گرنے کا زمانہ ہوتا ہے۔ البتہ اگر نوجوانوں کو یہ شکایت پیدا ہو جائے تو علاج کی طرف جلد توجہ کرنی چاہئے۔

اسباب و علامات کبھی رقیق رطوبات بلغمی دانتوں کی جڑوں میں جمع ہو کر دانتوں کو ہلانے کا باعث ہوتی ہیں نزلہ اور زکام کے بعد بھی اکثر یہ مرض ہو جاتا ہے ایسی حالت میں منہ سے رطوبات اور [illegible] کثرت سے نکلتے ہیں، مسوڑھے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں کسی چیز کے کترتے یا چباتے [illegible] معلوم ہوتا ہے۔

علاج عاقر قرحا تین ماشہ، بیخ کبر ۳ ماشہ گلنار سعد کوفی ۳ ماشہ پھٹکری بریاں ۳ ماشہ، گل سرخ ۳ ماشہ سنبل الطیب ۳ ماشہ سب کو پیس کر منجن بنائیں اور صبح و شام دونوں وقت دانتوں پر ملیں یا سنون پوست مغیلاں یا سنون کلاں میں سے کوئی ایک منجن دانتوں پر صبح و شام مل لیا کریں یا سماق ۳ ماشہ [illegible] ۳ ماشہ، گلنار ۳ ماشہ، پوست [illegible] ۳ ماشہ، مازو سبز ۳ ماشہ، پھٹکری ۳ ماشہ کوٹ چھان کر منجن بنائیں اور حسب ضرورت دانتوں پر ملیں، قرص فولاد ایک عدد دوا، المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھلا دیا کریں۔ خبث الحدید یا قرص مقوی معدہ ایک قرص، جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔ اطریفل اسطوخودوس ۷ ماشہ کو سوتے وقت استعمال کرائیں اور یہ منجن کا نسخہ بھی مفید ہے

نسخہ:۔ چھالیہ سوختہ ایک تولہ [illegible] بادام ایک تولہ تخم ببول سوختہ ایک تولہ دندان فیل سوختہ ایک تولہ سعد کوفی ۶ ماشہ زرد چوبہ ۶ ماشہ دم الاخوین ۶ ماشہ مائیں خورد ۶ ماشہ، برادہ آہن ایک تولہ، سنگ مقناطیس ایک تولہ شاخ گوزن سوختہ ایک تولہ کجلہ سوختہ ایک تولہ کر نجوہ ایک تولہ مصطگی رومی ۶ ماشہ، مازو سبز ۶ ماشہ کندر ۶ ماشہ، عاقر قرحا ۶ ماشہ، کتھہ سفید ۶ ماشہ پارہ گجراتی ۶ ماشہ پھٹکری بریاں ۶ ماشہ سونٹھ ۶ ماشہ، پوست انار ۶ ماشہ، [illegible] ۶ ماشہ، کسیس ۶ ماشہ، نیلا تھوتھا بریاں ۶ ماشہ کوٹ چھان کر منجن بنالیں اور حسب ضرورت دانتوں پر ملیں۔

پرہیز برف اور ٹھنڈے پانی پینے سے قطعی پرہیز کریں، تربوز، خربوزہ، بھنڈی، نارنگی سنترہ، ککڑی وغیرہ کھانے اور چاول کھانے سے بھی پرہیز کریں۔

غذا مونگ، ارہر، مسور کی دال، بکری کا شوربہ، چپاتی، اور ترکاریوں میں سے میتھی کا ساگ، چقندر وغیرہ دیں، چائے، انڈا بسکٹ حسب عادت دیں۔

ببول کی لکڑی کا مسواک کرنا دانتوں کو مضبوط کرتا ہے منجن کے استعمال کے لئے صبح کے علاوہ بہترین

وقت رات کو سوتے وقت کا بھی ہے۔ یعنی رات کو سوتے وقت دانتوں پر مل کر کلی کئے بغیر سو رہا کریں۔

دانتوں کا رنگ خراب ہو جانا

دانتوں کا رنگ خراب ہو جانے کو عربی میں تَغَیُّرِ لَونَ الاَسنَان کہتے ہیں۔

اسباب دانتوں کو صاف نہ کرنا۔ میل کا جم جانا۔ خراب غذاؤں کا کھانا۔ مسواک کی مداومت کرنا بعض اوقات کسی خلط کا دانتوں کی طرف رجوع کرنا، لیکن بالعموم اس کا سبب بھورے رنگ کا میل ہوتا ہے۔ جو دانتوں پر جم جاتا ہے۔

علامات دانتوں پر بھورے رنگ کا میل جم جاتا ہے، بعض دانتوں کی رنگت سبز یا زرد یا سیاہ ہو جاتی ہے اور بدنما ہونے کے علاوہ آہستہ آہستہ دانت گرنے لگتے ہیں اور زیادتی میل کے باعث بعض اوقات دانتوں میں درد ہو جاتا ہے منہ سے بدبو آنے لگتی ہے اور دانت ہلنے لگتے ہیں

علاج اگر دانتوں کو صاف نہ کرنے اور بھورے رنگ کا میل جم جانے سے رنگت تبدیل ہو گئی ہو تو پہلے مسواک یا برش یا منجن سے دانتوں کو صاف کریں، کھانا کھانے کے بعد چاندی کی خلال یا نیم یا زرشک کے تنکے سے دانت کو کرید لیا کریں، تاکہ غذا کے ذرات دانتوں کی درزوں میں رہ کر متعفن نہ ہو جائیں اور سونف کھانے کے علاوہ مصطگی، پر سمنے سے بھی دانت صاف رہتے ہیں اور بیخ کبر افسنتین۔ مصطگی۔ عاقرقرحا، ہر ایک ۲ ماشہ پانی میں جوش دے کر کلیاں کرائیں اور دواؤں کو خشک باریک پیس کر بطور منجن دانتوں پر ملیں لیکن اگر ان تدابیر سے دانت صاف نہ ہوں تو کسی ہوشیار دندان ساز سے میل کو صاف کرائیں اور آئندہ جمنے نہ دیں، اور جوارش جالینوس ۷ ماشہ یا دوا ءالمسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ صبح و شام کھانا کھانے کے بعد کھانا ہضم کو درست کرتا ہے، اور منہ کو خوشبودار رکھنے کے علاوہ دانتوں کی حفاظت کے لئے بھی مفید ہے، اگر دانتوں کی رنگت سفید نہ ہونے کا کوئی اور سبب ہو تو اس کا تدارک کریں۔

پرہیز: سرد پانی۔ برف۔ ترش اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کریں۔

غذا بکری کے گوشت کا شوربا۔ چپاتی۔ مونگ ارہر کی دال۔ کدو۔ خرفہ۔ پالک چقندر۔ توری۔ ٹنڈا وغیرہ ترکاریاں حسب عادت دیں۔

دانتوں کا نیند میں بجانا اور دانتوں کا ترش ہوجانا

دانتوں کے نیند میں بجنے کو عربی میں صریر الاسنان فی النوم اور ترش ہوجانے کو ضرس کہتے ہیں۔

تعریف بعض اشخاص کو یہ عارضہ لاحق ہوتا ہے کہ سوتے میں اس طرح منہ چلاتے ہیں، جیسے کوئی شخص کچھ کھاتا ہو۔ اور دانتوں کی رگڑ یعنی کڑکڑ کی آواز آتی ہے۔ بعض دفعہ دانت ایسے ترش ہوجاتے ہیں، جیسے املی کمرک۔ یا نارنگی کھانے کے بعد اکثر ہوجایا کرتے ہیں اور ایسی حالت میں دانت کے نیچے کوئی چیز چبانے میں تکلیف معلوم ہوتی ہے۔

اسباب چونکہ یہ عارضہ اکثر رطوبت کی زیادتی سے ہوتا ہے، اس لیے اکثر بچے اور بوڑھے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوا کرتے ہیں۔ بعض دفعہ ہضم کی خرابی کی وجہ سے یہ کھانے پینے میں احتیاط نہ رکھنے سے جوان آدمی بھی اس مرض میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ کبھی آنتوں کے کیڑوں کی وجہ سے بھی انسان دانت چباتا ہے۔ بعض دفعہ دانت چبانا صرع ہوجانے کا مقدمہ ہوتا ہے۔ بعض دفعہ کسی ترش چیز کے کھانے سے دانت کھٹے ہوجاتے ہیں۔

علامات مریض کے منہ سے پانی بہنا، معدے کی حالت اور ہضم کا درست نہ ہونا، جمائیاں اور انگڑائیاں کثرت سے آنا۔ سوتے وقت دانت کڑکڑ چبانا اور منہ چلانا۔ جیسے کوئی کھاتے وقت منہ چلاتا ہے، ضرس کی شکایت میں دانت کے نیچے کوئی چیز چبانے یا دبانے سے اس قدر تکلیف ہوتی ہے کہ جسم کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔

علاج اصل سبب کو معلوم کریں اور رفع کرنے کی کوشش کریں۔ اگر کوئی ترش چیز کھانے سے دانت ترش ہوگئے ہوں۔ تو ایسی چیز کا استعمال ترک کردیں، اگر معدہ کی ترشی سے ہوں، تو قرص طین ۴ عدد یا اطریفل طین ۵ ماشہ یا حب تنکار ۴ عدد میں سے کوئی ایک چیز کھلائیں۔ تاکہ دو تین اجابتیں صاف ہوکر شکایت رفع ہوجائے۔ اور نمک کو گرم کرکے چبانا یا ترفہ کا ساگ یا پنیر چبانا یا گرم گرم کباب کھانا دانتوں کی ترشی کو فوراً رفع کردیتا ہے اور دانتوں کی ترشی کو دور کرنے کے لیے گرم گرم روٹی کا نوالہ دانتوں کے تلے دبانا بھی مفید ہے ان تراکیب سے دانتوں کی ترشی جاتی رہتی ہے۔

اگر رطوبات کی زیادتی کی وجہ سے دانتوں کا چبانا اور ترش ہونا ہو تو ابطال ذوق میں جس طرح تحریر کیا ہے۔ منضج پلاکر مسہل دیں، شام کو منضج کے اثنا میں بادیان ۵ ماشہ باریک پیس کر گلقند عسلی دو تولے میں ملاکر کھلا دیا کریں۔ اور جوارش مصطگی نسخہ کلاں ۵ ماشہ عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ہمراہ صبح و شام کھانا کھانے کے

بعد دینا بھی مفید ہے۔

اگر دیدان کی وجہ سے ہو، تو وہ علاج کریں جو دانتوں کے کیڑوں کے علاج میں بیان کیا گیا ہے اور زنجبیل بریاں ایک تولہ نمک طعام ۲ ماشہ دانتوں پر ملنے سے بھی دانتوں کی ترشی رفع ہو جاتی ہے۔

دیگر مجربات:۔ معدہ میں اگر ترشی بڑھی ہوئی ہو تو قرص خبث الحدید ایک عدد، ماشہ جوارش جالینوس میں ملا کر اول کھلائیں، اوپر سے زنجبیل نیم کوفتہ ۵ ماشہ، پودینہ خشک ۴ ماشہ، فلفل سیاہ ایک ماشہ، نوشادر ایک ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال لے کر پی لیا کریں، حب کبد ۲-۲ عدد قرص حدید ایک عدد غذا کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔ اگر قبض ہو تو قرص ملین ۲ عدد شب کو سوتے وقت استعمال کریں، جن لوگوں کو سوتے وقت دانت چبانے کی عادت ہوتی ہے، عام طور پر ان کے پیٹ میں کیڑے ہو جاتے ہیں۔ اس لئے کمیلہ ایک ماشہ، معجون سرخس ۵ ماشہ میں ملا کر صبح کو استعمال کرائیں، اور اطریفل دیدان ۵ ماشہ شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔

پرہیز:۔ ماش کی دال۔ آلو۔ اروی۔ بھنڈی۔ شلغم۔ اور دیگر ریاح پیدا کرنے والی غلیظ چیزوں سے پرہیز کریں۔

غذا:۔ بکری کے گوشت کا شوربہ۔ چپاتی، مونگ، ارہر کی دال، کریلا۔ توری میتھی کا ساگ نان پاؤ۔ بسکٹ وغیرہ حسب عادت دیں۔

مسوڑھوں کا ورم اور مسوڑھوں سے خون جاری ہونا

مسوڑھوں کا ورم — ورم لثہ — جنجی وائیٹس — GINGIVITIS

مسوڑھوں سے خون جاری ہونا — لثہ دامیہ — بلیڈنگ گم — BLEEDING GUMS

اسباب کبھی بچوں کے دانت نکلنے کی حالت میں مسوڑھے سوج جاتے ہیں اور کبھی کسی غلط کے بڑھ جانے سے یا کسی تیز دوا مثلاً پارہ وغیرہ کے کسی مرکب کو بے احتیاطی کے ساتھ استعمال کرنے سے اور کبھی کسی دانت کی خرابی یا ہلنے سے مسوڑھے بعض دفعہ متورم ہو جاتے ہیں، بعض دفعہ فساد خون کے باعث اور کبھی مسوڑھوں کی رگیں کمزور ہو جانے کے سبب سے خون جاری ہوتا ہے۔

علامات اگر خون یا صفرا کی زیادتی کے باعث ورم گرم ہو تو ورم کے مقام پر درد اور ٹیس ہوگی اور مقام ورم پر سرخی اگر ورم بارد بلغمی یا سوداوی ہوگا تو ورم کا مقام مائل بہ سفیدی یا گدلا ہوگا۔ اور درد کم ہوگا۔ اگر خون کا جاری رہنا۔ فساد خون کے سبب سے ہو تو دیگر

علامات زیادتی اور فسادِ خون کی اس کے ہمراہ ہوں گی۔ اگر کسی پارہ کے مرکب یا کسی تیز دوا کے استعمال سے ہو تو ایسی دوا کا پہلے استعمال کرنا اس کا شاہد ہوگا۔ کسی دانت وغیرہ کے ہلنے یا خرابی سے ہو تو اس کی تکلیف موجود ہوگی۔

علاج اگر بچوں کو دانت نکلنے کی تکلیف سے ورم ہو گیا ہو تو شہد میں تھوڑا سا سہاگہ بریاں ملا کر مسوڑھوں پر روزانہ ملیں تاکہ دانت جلد نکل آئیں، اگر اس طریقہ سے فائدہ نہ ہو تو چلیپا شکل کا مسوڑھے میں شگاف دلوائیں اور بچہ کو قبض نہ ہونے دیں۔ رفع قبض کے لیے بادیان ۳ ماشہ مویز منقی ۵ دانہ پانی میں بھگو کر ترنجبین ایک تولہ ملا کر گرم کرکے پلائیں، اگر جوانوں کو کسی خرابی سے ورم ہو تو اس کا علاج کریں۔ دانت اگر ہلتا ہوا اور جڑ چھوڑ دی ہو تو دانت نکلوا دیں کسی تیز دوا یا پارہ کے استعمال سے ہو تو ایسی دوا کا استعمال ترک کرا دیں، اگر کسی خلط کی زیادتی سے ہو تو حسب ضرورت تنقیہ کرائیں ورم حار میں موافق قلاع دموی کے اور ورم بارد میں موافق قلاع بلغمی کے علاج کریں اور خون کا جاری رہنا اگر خون کی زیادتی اور فساد سے ہو تو فصد کرائیں اور مصفی خون دوائیں پلائیں۔

اگر محض مسوڑھوں کی رگوں کے کمزور ہو جانے سے ہو تو قابض دوائیں لگائیں، اور مقویات کا استعمال کرائیں اور پھٹکری ۶ ماشہ باریک پیس کر ایک بوتل پانی میں ملا کر اس سے کلیاں کرائیں، ورم دور کرنے اور خون روکنے کے لیے بے حد مفید ہے، اور گل بابونہ ۶ ماشہ، اکلیل الملک ۶ ماشہ تخم کتان ۶ ماشہ تخم خلبہ ۶ ماشہ پانی میں جوش دیکر اس سے کلیاں کرانا بھی مفید ہے اور پوست خشخاش ۲ تولہ کو پانی میں جوش دے کر تکمید کرنا بھی مفید ہے اور یہ منجن مسوڑھوں پر ملیں۔

نسخہ: سہاگہ بریاں، مازو سبز۔ کبابہ چینی ہر ایک ۲ ماشہ کو کوٹ چھان کر منجن بنائیں اور مسوڑھوں پر ملیں، اور اس نسخہ کی کلیاں کرائیں، پوست درخت سرس ۲ تولہ، پوست درخت جھربیری ۲ تولہ پانی میں جوش دیکر کلیاں کرائیں۔

سنون پوست مغیلاں یا سنون کلاں یا سنون ضمادی میں سے کوئی ایک سنون حسب ضرورت دانتوں اور مسوڑھوں پر ملنا بھی مفید ہے۔

مجربات مسیح الملک مرحوم۔ کبھی یہ شکایت خون کی رقت کی وجہ سے ہوتی ہے اور خون کثیر مقدار میں آتا ہے۔ ایسی حالت میں گیرو ایک ماشہ سنگجراحت ایک ماشہ، دم الاخوین ایک ماشہ، لسد سوختہ ایک ماشہ کہربا شمعی ایک ماشہ کتیرا ایک ماشہ باریک پیس کر ۲ تولہ شربت انجبار میں ملا کر استعمال کرائیں اور کشتہ فولاد ۴ برنج، شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر شام کو استعمال کرائیں۔ سنگجراحت ۳ ماشہ باریک پیس کر دانتوں کو بطور منجن ملیں

پرہیز ماش کی دال، اروی۔ آلو۔ بھنڈی۔ مٹر اور بادی چیزوں کے استعمال سے اور ٹھنڈے پانی کے استعمال سے پرہیز کریں۔

غذا بکری کے گوشت کا شوربہ چپاتی، مونگ ارہر کی دال۔ کریلا۔ میتھی کا ساگ بسکٹ نان پاؤ وغیرہ حسب عادت استعمال کریں۔

امراض الحلق۔ حلق کی بیماریاں

حلق اور اس کے متعلقات کی مختصر تشریح و منافع

حلق کو انگریزی میں تھروٹ کہتے ہیں، یہ اس فضا اور کشادہ جگہ کا نام ہے جہاں سے مری (غذا کی نالی) شروع ہوتی ہے۔ اور ہوا بھی پہلے منہ میں پہنچ کر اسی مقام سے اپنا راستہ لیتی ہے۔

حنجرہ یعنی آلہ آواز (جس کو نرخرہ بھی کہتے ہیں) زبان کی جڑ کے نیچے اور حلقوم یعنی غذا کی نالی کے سامنے کے حصہ کا نام ہے۔ اس کا اوپر کا حصہ چوڑا اور مثلث اور نیچے کا گول اور تنگ ہوتا ہے اس کے سامنے کے حصہ میں ایک ابھار ہوتا ہے جسے کنٹھ کہتے ہیں، اور جو جوانی میں خوب نمایاں ہوجاتا ہے حنجرہ کی ساخت غضروفی ہوتی ہے اور یہ غضروف تعداد میں ۵ ہوتی ہیں، علاوہ ازیں غشا مخاطی، عضلات عروق، عصاب اور رباطات بھی اس کی ساخت میں شامل ہیں۔

حنجرہ کے بالائی سوراخ پر پان کے شکل کی ایک غضروف یا کری لگی رہتی ہے، جسے لسان المزمار کہتے ہیں، حرکات تنفس کے وقت یہ کری عمودی طور پر کھڑی رہتی ہے اور نوالہ نگلتے وقت یہ نیچے اور پیچھے کی طرف جھک کر حنجرہ کے سوراخ کو بند کر دیتی ہے، تاکہ کھانے پینے کی شے حنجرے میں نہ چلی جائے اگر اتفاقیہ کوئی چیز اس سوراخ کے اندر چلی جاتی ہے تو سخت کھانسی اٹھتی ہے، جس کو عام طور پر اچھو آنا کہتے ہیں۔ حنجرہ کے اندر کی طرف آواز کے تار ہوتے ہیں، جنھیں دتران القوتیان کہتے ہیں، یہ تاریں رباطات اور غشاء لعابی سے بنتی ہیں اور آواز ان ہی تاروں کی کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔

قصبۃ الریہ یعنی ہوا کی نالی گردن کے پانچویں مہرے کے مقابل حنجرہ سے شروع ہو کر سیدھے طور پر گردن میں نیچے کو جاتی ہے اس کا طول ۴½ انچ اور عرض پون انچ ہوتا ہے اس کے سامنے کی سطح گول اور محدب لیکن پچھلی سطح چوڑی اور چپٹی ہوتی ہے اور غذا کی نالی یعنی مری سے ملی رہتی ہے، اسکی مذکورہ بالا دونوں شاخیں دونوں پھیپھڑوں میں جاکر شاخ در شاخ ہوجاتی ہیں۔

حلقوم یعنی غذا کا راستہ، یہ قیف کی طرح جھلیوں اور عضلات کا بنا ہوا غذا کی نالی کا وہ حصہ ہے جو ناک منہ اور حنجرہ کے پیچھے واقع ہے اس کا بالائی سرا چوڑا کھوپڑی کے پیندے کے ساتھ اور زیریں سرا گردن کے پانچویں مہرہ کے برابر مری سے ملا رہتا ہے۔ اس کی طوالت ۴½ انچ ہوتی ہے۔ اس کے جوف میں ۷ سوراخ ہوتے ہیں۔ دو ناک کے نتھنوں کے پچھلے سوراخ، دو کان کی نالیوں کے سوراخ، ایک منہ کا سوراخ، ایک مری کا سوراخ، ایک حنجرہ کا سوراخ۔

مری یعنی غذا کا راستہ یہ حلق سے شروع ہو کر گردن میں ہو کے راستے کے پیچھے اور نیچے کو جا کر مہروں کے ستون کے سامنے حجاب حاجز کے سوراخ میں سے گزر کر پشت کے دسویں مہرے کے مقابل معدے کے بالائی سوراخ یعنی فم معدہ تک پہنچتا ہے۔ اس کی ساخت میں تین قسم کے پرت ہوتے ہیں، بیرونی پرت عضلاتی ریشوں کا، درمیانی خانہ دار جھلیوں کا اور اندرونی غشاء لعابی کا، اندرونی پرت میں بہت سے غدد ہوتے ہیں، جو اپنی لیس دار رطوبات سے اس کو تر رکھتے ہیں۔

لوزتین۔ یہ دو غدد حلق کی دو جانب تالو کے سامنے اور پچھلے ستونوں کے درمیانی فاصلہ پر رہتے ہیں، ان کی شکل گول بیضوی ہوتی ہے، ان کی اندرونی سطح پر چند غددوں کے سوراخ نظر آتے ہیں، جن کے اختتام پر چھوٹی چھوٹی بند تھیلیاں ہوتی ہیں۔ جن میں ایک قسم کی گاڑھی رطوبت بھری رہتی ہے۔ اس غدہ کے پیچھے اور اندر کی طرف کان کی نالی کا سوراخ کھلتا ہے، اگر یہ غدہ بڑھ جائے تو مریض بہرہ ہو جاتا ہے۔ اگرچہ گردن اور منہ میں اور زبان کے نیچے اور گلٹیاں بھی ہیں، لیکن طوالت کے خیال سے ان کے بیان کو ترک کیا جاتا ہے۔

لہات:۔ یعنی کوا غشاء لعابی کا ایک بڑھاؤ ہے جو دونوں پہلوؤں پر آزاد ہے اور ہر دو جانب اسی غشاء کی چنٹیں ہیں، جو حلق کے سوراخ پر اوپر کی جانب واقع ہے اور جس کا اوپر کا سرا نرم تالو کی غشاء لعابی سے ملحق ہے۔

واضح ہو کہ امراض حلق میں کلی طور پر بہترین علاج فصد ہے۔ اگر استفراغ کی ضرورت شدید ہو تو بلا منضج استعمال کرائے فوراً مسہل بھی دے سکتے ہیں، نیز حلق کی بیماریوں میں شدت تکلیف کے وقت ہاتھ پاؤں کھینچ کر باندھنا بھی مفید تدبیر ہے۔

ورم حلق ۔ خناق

نرخرہ کا ورم	ورم حنجرہ	لیرنجائٹس	LARYNGITIS
مری کا ورم	ورم مری	ایسافیجائٹس	OESOPHAGITIS
خناق	ورم حنجرہ خناقی	کروپس لیرنجائٹس	CROP'S LARYNGITIS/ DIPHTHERIA
درد گلو	ورم حلق	فرنجائٹس	PHARYNGITIS
		سور تھروٹ	SORE THROAT
خناق	ورم لوزتین	ٹان سلائٹس	TONSILLITIS

تعریف خناق وہ مرض ہے جس میں سانس لینا یا کسی چیز کا نگلنا دشوار یا ناممکن ہوجاتا ہے۔ یہ دراصل ایک شدید اور مہلک ورم ہوتا ہے جو گاہے مری (غذا کی نالی) کے عضلات میں اور کبھی حنجرہ ہوا کی نالی میں پیدا ہوتا ہے اور بعض دفعہ لوزتین (حلق کے غدد) یا لہات (کوّے) کے متورم ہونے سے یہ مرض ہوتا ہے۔ الغرض خناق ایک ایسا عام لفظ ہے جس کا اطلاق حلق اور متعلقات حلق کے ورم پر ہوتا ہے۔ دم کا گھٹنا سانس لینا اور کسی چیز کا بدشواری نگلنا یا بالکل نگل نہ سکنا اس کی عام علامات ہیں۔ البتہ ورم حنجرہ میں مریض کو سانس لینے میں زیادہ تکلیف معلوم ہوتی ہے اور جب مری میں ورم ہوتا ہے۔ تو کسی چیز کے نگلنے میں زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔

طب جدید میں ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ بیان ہے، اسی وجہ سے ہر ایک علیحدہ اور خاص نام سے موسوم ہے، لیکن چونکہ علامات اور علاج تقریباً ان سب کے ایک ہی سے ہوتے ہیں اس لئے ایک ہی بیان میں ان سب کو لے لیا گیا ہے۔

اسباب حلق کی سوزش یا کوا گرنا۔ گرد وغبار یا کسی خراش دار چیز کا حلق میں چلے جانا، سردی اور مرطوب ہوا میں رہنا، جسم میں خون یا صفرا کا زیادہ ہوجانا نزلہ یا زکام کا ہونا

علامات خفیف لرزے سے بخار ہوجاتا ہے، حلق میں خشکی اور کھرکھراہٹ معلوم ہوتی ہے حلق میں گرانی اور درد کی شکایت ہوجاتی ہے، خراش ہوکر بار بار کھانسی آتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گلے میں کوئی چیز اٹکی ہوئی ہے اس لیے مریض بار بار نگلنے کی کوشش کرتا ہے لعابِ دہن

نگلنے میں تکلیف معلوم ہوتی ہے۔ کھنکار کے ساتھ کبھی بلغم نکلتا ہے منہ کا ذائقہ خون کی زیادتی میں میٹھا اور صفرا کی زیادتی میں کڑوا، اور بلغم کی زیادتی میں پھیکا ہوتا ہے اگر ورم کان کی اندرونی نالی کی طرف بڑھ جائے تو مریض بہرہ ہوجاتا ہے۔ آواز بھرائی ہوئی ہوتی ہے یا بیٹھ جاتی ہے اگر مرض شدید ہو تو بیرونی جانب بھی سرخی اور ورم معلوم ہوتا ہے۔ سانس رک رک کر آتا ہے۔

جب حلق کے غدد یعنی لوزتین متورم ہوتے ہیں تو اس میں مذکورہ علامات کے کم و بیش ظاہر ہونیکے علاوہ منہ کھول کر دیکھنے سے زبان کی جڑ کے دونوں طرف لوزتین متورم اور سرخ نظر آتے ہیں یا باہر کی طرف زیریں جبڑے کے نیچے ہاتھ لگانے سے بھی ورم محسوس ہوتا ہے غذا کا لقمہ نگلنے یا پانی پینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ بلکہ جب ورم زیادہ ہوجاتا ہے، تو پانی پیتے ہوئے ناک سے نکل جاتا ہے۔

علاج اگر بخار شدید ہو، پیاس کی شدت ہو، حلق میں جلن اور سوزش معلوم ہوتی ہو، اور کرب و بے چینی ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ صفرا اور خون کی زیادتی ہے۔ ایسی حالت میں اگر مریض جوان ہو تو فصد سر رو کھلوائیں، اور بقدر طاقت مریض کا خون نکالیں یا دونوں کانوں کے پیچھے اور گردن کے درمیان جونکیں لگوائیں اور دوسرے روز انھیں تدابیر پر عمل کریں زبان کے نیچے کی رگ کی فصد لینا بھی خناق کی حالت میں مفید تدبیر ہے، لیکن ایسی رگوں کی فصد کسی لائق اور ہوشیار جراح سے کرائیں، اور ابتداء پنڈلیوں اور دونوں شانوں کے درمیان یا ٹھوڑی کے نیچے سنگیاں لگوانا بھی مفید ہے، فصد کے بعد یہ نسخے استعمال کرائیں۔ **نسخہ:۔** خمیرہ گاؤزباں ایک تولہ، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں اوپر سے بہدانہ ۳ ماشہ عرق گاؤزباں ۲ تولہ میں بھگو کر لعاب نکالیں اور عناب ۵ دانہ، تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، عرق گاؤزباں ۲ تولہ میں پیس کر چھان کر لعاب بہدانہ ملا کر شربت توت سیاہ ۲ تولہ شامل کرکے پلائیں۔ غرغرہ۔ گلنار ۳ ماشہ۔ کوکنار ۳ عدد، کزمازج ۲ ماشہ، عدس مسلم ایک تولہ کشنیز خشک ۲ ماشہ، پانی میں جوش کرکے نیم گرم غرارہ کرائیں۔ ورم شدید کی حالت میں مغز املتاس ۵ تولہ کو آدھ سیر گائے کے دودھ میں جوش کرکے غرغرہ کرائیں، اور مغز املتاس ۵ تولہ کو شیر گاؤ ۱/۴ سیر میں جوش کرکے مصری ۲ تولہ ملا کر پلائیں، تاکہ دو تین اجابتیں ہو کر معدہ اور آنتیں صاف ہوجائیں۔ معدہ و آنتوں کی صفائی کے بعد، بہدانہ ۲ ماشہ عرق شاہترہ ۲ تولہ میں بھگو کر لعاب نکالیں اور عناب ۵ دانہ عرق شاہترہ ۲ تولہ عرق مرکب مصفی خون ۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت توت ۲ تولہ شامل کرکے چند یوم متواتر پلائیں، نزلہ کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ پلائیں۔ **نسخہ:۔** بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۹ دانہ، سپستاں ۹ دانہ گاؤزباں ۵ ماشہ پانی میں جوش کرکے چھان کر شربت توت سیاہ ۲ تولہ شامل کرکے پلائیں، اگر ضعف شدید ہو تو اسی دوا کے ساتھ خمیرہ گاؤزباں ایک تولہ

دق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر بیلے کھلا دیا کریں۔ اگر سردی کی وجہ سے ہو۔ تو گلوبند سے ڈھانکیں تاکہ سرد ہوا سے حفاظت رہے اور یہ نسخہ پلائیں۔ نسخہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ سپستاں ۹ دانہ گاؤزباں ۵ ماشہ تخم خطمی ۷ ماشہ پانی میں جوش دیکر مل چھان کر شربت توت سیاہ ۲ تولہ شامل کرکے پلائیں اور چونہ پانی میں حل کرکے یا شہد میں ملا کر گلے پر لیپ کریں اور عنب الثعلب ایک تولہ مغز فلوس ایک تولہ آب عنب سبز قدر حاجت میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں

شدید درد کی حالت میں مرکی ۱ ماشہ، افیون ۱ ماشہ، زعفران ۴ رتی، ہری مکوہ کے پتوں کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں اور پوست جھڑبیری ایک تولہ، پوست کچنال ایک تولہ برگ توت سیاہ ایک تولہ پانی میں جوش کرکے نیم گرم سے غرغرہ کرائیں اور کچھوے کا شکم چاک کرکے گلے پر باندھنا بھی نہایت مفید ہوتا ہے آرام ہونے پر تقویت دماغ کے لیے خمیرہ گاؤزباں جواہر والا ۷ ماشہ یا قرص نقرہ مرکب ایک عدد صبح کو کھلا دیا کریں، حتی الامکان قبض نہ ہونے دیں، اور پوست خشخاش ۲ تولہ پانی میں جوش کرکے فلالین کا کپڑا اس میں بھگو کر گلے میں ورم کے مقام پر نیم گرم تکمید کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے اور چرچیٹہ ۲ ماشہ کوٹ کر چلم میں رکھ کر حقہ میں پلانا بھی اس شکایت کے لئے مفید ہے۔

پرہیز۔ گوشت، گڑ۔ تیل اور گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔

غذا نرم، ہلکی اور زود ہضم غذا آش جو۔ مونگ کی دال کا پانی۔ گیہوں کا پتلا دلیہ دیں افاقہ کے بعد کدو۔ توری۔ ترفہ۔ پالک، مونگ کی دال چپاتی سے دیں۔

اگر تنگ پشت یعنی کچھوے کو پکڑ کر اس کا منہ مریض کے منہ کے اس قدر قریب رکھیں کہ کچھوے کی سانس کی ہوا مریض کے منہ میں جاتی رہے تو خناق کے لیے عجیب الاثر علاج ہے مرض کی شدت کی حالت میں جلد سے جلد فصد یا جونکوں کا عمل کرائیں ورنہ اندیشہ ہوتا ہے کہ سانس رک کر مریض ہلاک نہ ہو جائے۔ خناق کی ایک قسم ہے۔ جس کو خناق کلبی کہتے ہیں اس میں مریض کتے کی طرح منہ کھلا رکھتا ہے اور زبان باہر نکالے رہتا ہے۔ اور ایک قسم ایسی ہوتی ہے جس میں مریض کلام کرنے اور نگلنے کی قوت نہیں رکھتا اور جو چیز پیتا ہے ناک کے راستہ سے خارج ہو جاتی ہے۔ اسے ذبحہ کہتے ہیں یہ دونوں قسمیں بدترین اقسام ہیں اس قسم کی شدت تکالیف سے مریض تین چار ہی دن میں ختم ہو جاتا ہے ان اقسام کا علاج مثل خناق دموی و صفراوی کے کرنا چاہیئے

کوا گرنا

ELONGATION OF THE UVULA

کوا گرنا استرخاء اللہاۃ الانگیشن آف دی یووولا

تعریف :۔ بعض دفعہ حلق کی خراش یا سوزش یا بلغم کی زیادتی سے حلق کی جھلی ڈھیلی ہو کر کوا گر پڑتا ہے

کوا ڈھیلا اور لمبا ہو کر نیچے کو لٹک جاتا ہے جس سے حلق میں خراش ہوتی ہے بار بار

علامات خشک کھانسی آتی ہے چت لیٹنے سے کھانسی میں زیادتی سے کبھی کھانسی کی شدت سے اس قدر جی متلاتا اور تکلیف ہوتی ہے۔ کہ قے ہو جاتی ہے۔

علاج پھٹکری ۳ ماشہ، مازو سبز ۳ ماشہ، گلنار ۳ ماشہ، سہاگہ ۳ ماشہ آدھ سیر پانی میں جوش کر کے اس سے غرغرہ کرائیں اور گل سرخ ایک ماشہ، مازو سبز ایک ماشہ چھالیہ ایک ماشہ گلنار ایک ماشہ سماق ایک ماشہ باریک پیس کر ململ کے کپڑے میں چھان کر چھوٹے چمچے میں رکھ کر یا انگلی سے کوے پر لگا دیں یا دانتوں میں لگانے کی مسی انگلی پر لگا کر اس سے گرے ہوئے کوے کو اٹھا دیں اور گل ملتانی ایک تولہ سرکہ میں مخلوط کر کے ایک کپڑے پر لگا کر تالو پر لگائیں۔

یا قرص نقرہ مرکب ایک عدد، قرص خبث الحدید ایک عدد، جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر صبح کو استعمال کرائیں اور جوارش مصطگی بنسخہ کلاں ۷ ماشہ غذا کے بعد استعمال کرائیں۔

اور پھٹکری بریاں ۳ ماشہ، مازو سبز ۲ ماشہ، برگ حنا ۷ ماشہ، کشنیز خشک ۷ ماشہ پانی میں جوش کر کے اس سے غرغرہ کرائیں۔ اور مازو سبز، پھٹکری بریاں باریک پیس کر کوے پر لگائیں۔

پرہیز۔ ترش اور بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔

غذا نرم، ہلکی اور زود ہضم مثلاً گیہوں کا دلیہ آش جو یا مونگ کی دال کا پانی وغیرہ دیں، افاقہ ہو جانے پر بکری کا شوربہ چپاتی مونگ کی دال حسب عادت دیں۔

اس مرض میں جب کسی علاج سے فائدہ نہ ہو تو کسی ہوشیار ڈاکٹر سے آپریشن کرائیں کوّے کو ایک تہائی کٹوا لینے سے یہ شکایت اکثر رفع ہو جاتی ہے۔ اکثر گلے کی بیماریوں میں کوّے کے گر جانے اور اس کے حلق میں سرسراہٹ کے سبب سے ہی کھانسی آیا کرتی ہے۔

عسر البلع۔ مشکل سے نگلنا

اسباب اس مرض کا سبب بالعموم حنجرہ، ورم مری۔ ورم حلق۔ ورم لوزتین وغیرہ ہوتے ہیں لیکن چونکہ ورم لوزتین زیادہ تر واقع ہوتا ہے لہذا یہ شکایت زیادہ تر اسی میں دیکھی جاتی ہے۔ کبھی صرف نزلہ اس کا سبب ہوتا ہے اور گلے کے استرخاء اعصاب خصوصاً جن پٹھوں کے متعلق نگلنے کا عمل ہے ان کے ڈھیلے پڑ جانے کی وجہ سے بھی یہ شکایت ہوا کرتی ہے۔

علامات پانی پیتے، کھانا کھاتے یا کوئی چیز نگلتے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے ورم حنجرہ ورم مری میں

لوزتین وغیرہ ہوتا ہے تو ان کی علامات مخصوصہ پائی جاتی ہیں۔ ورم لوزتین کی صورت میں زبان کی جڑ کے نیچے غدد ملتہب و متورم نظر آتے ہیں اور باہر کی طرف جڑ کے نیچے بھی ورم محسوس ہوتا ہے اور دبانے سے درد ہوتا ہے۔

علاج: باہر گلے پر جس جگہ دبانے سے درد معلوم ہو، شہد اور چونہ کا لیپ کریں، اگر گرمی کی علامتیں ہوں تو یہ نسخہ پلائیں۔ نسخہ:۔ گاؤزباں ۳ ماشہ بہدانہ ۳ ماشہ، عرق گاؤزباں ۶ تولہ عرق شاہترہ ۶ تولہ میں بھگو کر لعاب نکالیں اور اسی عرق میں تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ، تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، مغز کدوئے شیریں ۳ ماشہ عناب ۵ دانے پیس کر شیرہ نکال کر ملالیں اور شربت توت سیاہ ۲ تولہ شامل کرکے صبح وشام پلائیں۔

تازہ دودھ سے غرغرہ کرائیں، اور برگ شہتوت ایک تولہ عدس مسلم ایک تولہ، کوکنار ۲ عدد پانی میں جوش دے کر نیم گرم سے غرغرہ کرائیں، اگر تکلیف زیادہ ہو تو وہ تدابیر عمل میں لائیں۔ جو خناق میں بیان کی گئی ہیں۔ آرام ہونے پر تقویت کے لیے خمیرہ گاؤزباں جواہر دار ۵ ماشہ صبح کو چند یوم کھلائیں اور شربت توت سیاہ ۲ تولہ گاہے گاہے چٹانا بھی مفید ہوتا ہے۔

رطوبات کی زیادتی سے ہو تو یہ نسخہ دیں۔

صبح کا نسخہ۔ انیسون ۵ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، مصطگی ۵ ماشہ، سنبل الطیب ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر گلقند ۳ تولہ ملا کر پلائیں، اور شام کو مصطگی ایک ماشہ پیس کر گلقند ۲ تولہ ملا کر کھلائیں یا جوارش جالینوس ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق بادیان ۶ تولہ، عرق پان ۶ تولہ شربت توت سیاہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ نزلہ کی وجہ سے ہو اور حلق میں سوزش بھی ہو تو بہدانہ ۳ ماشہ عناب ۵ دانہ سپستاں ۹ دانہ پانی میں جوش کر کے چھان کر شربت توت ۲ تولہ شامل کر کے صبح وشام پلائیں، اگر سوزش نہ ہو اور پیاس وغیرہ کی شکایت نہ ہو تو گل بنفشہ ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ سپستاں ۹ دانہ۔ گاؤزباں ۵ ماشہ، تخم خطمی ۷ ماشہ پانی میں جوش کر کے چھان کر شربت توت ۲ تولہ ملا کر پلائیں، معجون کتیرا ۲-۲ ماشہ صبح وشام چٹائیں قبض ہو تو لعوق سپستاں، خیار شنبری ۱ تولہ بھی اسی نسخہ میں شامل کر کے دیں۔

اگر استرخاء اعصاب کی وجہ سے ہو، اور دیرینہ ہو گیا ہو تو اول فالج کا منضج پلا کر چند مسہل دیں، اس کے بعد قرص گنودنتی اور معجون جوگراج گوگل ۵ ماشہ میں ملا کر صبح کو استعمال کرائیں اشق ۲ ماشہ پیس کر روغن بلساں ایک تولہ ملا کر گرم کریں اور ایک کپڑے پر لگا کر گدی پر چپکائیں قبض کی شکایت ہو تو اطریفل زمانی ۷ ماشہ شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں اور عاقر قرحا ۳ ماشہ زنجبیل ۳ ماشہ، فلفل سیاہ ۳ ماشہ پانی میں جوش دیکر اس سے غرغرہ کرائیں، اور روغن کدو ایک تولہ روغن قسط ۶ ماشہ ملا کر گردن کے جوڑوں پر مالش کرائیں۔ پرہیز۔ گرمی کی وجہ سے ہو تو گرم چیزوں سے اور لہسن، پیاز، گرم مصالحہ سرخ مرچ وغیرہ

کی کثرت استعمال سے پرہیز کرائیں۔ سردی یا نزلہ سے ہو تو سرد ہوا سے پرہیز کرائیں۔ بادی اور بلغم پیدا کرنے والی چیزیں نہ کھلائیں اور تلی ہوئی چیزوں سے بھی پرہیز کرائیں۔

غذا شدت مرض میں رقیق غذا مثلاً یخنی یا شوربا یا گیہوں کا دلیہ یا مونگ کی دال اریر کی دال کا پانی وغیرہ دیں اور افاقہ ہونے پر بکری کا شوربا۔ چپاتی۔ مونگ ارہر کی دال، گھیا کدو۔ توری۔ ٹنڈا پالک۔ وغیرہ کی ترکاری دیں۔

آواز بیٹھ جانا

آواز بیٹھ جانا بحتہ الصوت ہواَرسنس **HORSENESS**

سانس لینے میں ہوا کی آمد و رفت کے لیے حنجرہ کا بالائی سوراخ کھلا رہتا ہے، بولتے اور گاتے وقت آواز کی تاریں۔ جو حنجرہ کے اندر لگی رہتی ہیں۔ تنگ ہوا کے منفذ کو تنگ کر دیتی ہیں، ان کھچی ہوئی آواز کی تاروں میں ہوا زور سے لگ کر آواز پیدا کرتی ہے۔ بعض اوقات آلۂ آواز یعنی لسان المزمار کی ساخت میں کسی وجہ سے تغیر پیدا ہو کر آواز بیٹھ جاتی ہے اور گلا پڑ جاتا ہے۔

اسباب۔ دھوئیں غبار وغیرہ کا سانس کے ساتھ اندر چلا جانا۔ تیز و تند آواز سے کچھ کلام کرنا عرصہ تک تقریر کرنا۔ لیکچر دینا بلند آواز سے گانا۔ غلطی سے سیندور کھا جانا۔ گرمی اور خشکی کی زیادتی کبھی بارش میں بھیگنے یا زیادہ سردی لگنے، یا ٹھنڈی چیزوں کے کھانے پینے سے بلغم زیادہ پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے آواز بیٹھ جاتی ہے۔

علامات اگر گرمی کی وجہ سے ہو تو پیاس زیادہ معلوم ہوگی منہ خشک ہوگا صفرا کی زیادتی میں زبان کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ سردی کی وجہ سے ہو تو گلے میں کھرکھراہٹ اور بوجھ معلوم ہوتا ہے بلغم زیادہ نکلتا ہے۔

علاج اگر کسی بیرونی سبب سے ہو مثلاً دھوئیں اور غبار وغیرہ کے سانس کے ساتھ چلے جانے یا لیکچر دینے یا تقریر کرنے یا گانے سے ہو تو ایسی حالت میں چراغ کا گل پان میں رکھ کر کھلانا مفید ہے، اسی طرح ادرک چبانے سے بھی آواز کھل جاتی ہے اور خولنجان یعنی پان کی جڑ دو رتی پان میں کھانی بھی مفید ہے۔

اگر سیندور کھانے کی وجہ سے ہو تو تمباکو کا جلا ہوا گل جو حقہ میں ہوتا ہے ایک سیر پانی ۵ سیر میں بھگو دیں۔ تین چار دن کے بعد اس میں سے صاف پانی نتھار کر رکھیں اور اس پانی کو کڑھائی میں کائیں

خشک ہونے کے بعد کڑھائی میں تیز اور نمکین جوہر جو باقی رہے اس کو چھری وغیرہ سے کھرچ کر رکھیں، یہ جوہر دو چاول پان میں کھانے سے دو تین دفعہ ہی میں آواز کھل جاتی ہے۔

گرمی اور خشکی سے ہو تو یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ:- لعوق مغز بادام ۷ ماشہ اول کھلا کر اوپر سے بہدانہ ۳ ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں، اور عناب ۵ دانہ، مغز کدو ۳ ماشہ، مغز تربوز ۳ ماشہ، عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں اور حب بحۃ الصوت منہ میں رکھ کر لعاب چوستے رہیں۔

اگر سردی اور بلغم کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ دیں۔

نسخہ۔ اصل السوس ۵ ماشہ، پرسیاوشاں ۵ ماشہ، سپستاں ۹ دانہ، انیسون ۶ ماشہ، بیخ بادیان ۵ ماشہ، مصری ۲ تولہ پانی میں جوش کر کے صاف کر کے پلائیں، اور بیخ کرفس ۶ ماشہ، انیسون ۶ ماشہ، تخم شبت ۶ ماشہ، پودینہ خشک ۶ ماشہ، شہد خالص ۲ تولہ پانی میں جوش کر کے صاف کر کے غرغرہ کرائیں، اور خولنجان یا ادرک منہ میں رکھ کر لعاب چوستے رہیں۔

کبھی یہ شکایت آتشک کے مریضوں کو حنجرہ کی خرابی کی وجہ سے ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں جوہری ۱ عدد صبح کو ہمراہ شیر بز شربت عناب گھٹا بڑھا کر استعمال کرائیں۔

پرہیز: گرد و غبار میں نہ پھریں، تیز و تند آواز سے نہ بولیں، تقریر کرنے اور گانے سے چند یوم احتیاط کریں، گرمی کی وجہ سے ہو تو دھوپ میں چلنا پھرنا، سرخ مرچ کا کثرت سے کھانا، گرم مصالحہ، مچھلی، چائے، انڈا وغیرہ استعمال میں لانا مضر ہے، سردی کی وجہ سے ہو تو ٹھنڈی چیزوں کا کثرت سے کھانا پینا اور دودھ، دہی، چاول وغیرہ کا استعمال۔ سردی میں چلنا پھرنا اور پانی میں بھیگنا مضر ہے۔

غذا: بکری کا شوربا، چپاتی، چوزہ مرغ، ارہر مونگ کی دال، پالک، چقندر، کدو وغیرہ ترکاریاں حسب عادت دیں، اگر نزلہ کی وجہ سے ہو تو وہی علاج کریں جو نزلہ حار میں بیان کیا گیا ہے۔

لونگ کا پان میں کھانا یا جائفل، جوتری وغیرہ پان میں کھانا اس مرض میں مفید ہے، کبھی آتشک یا سوزاک کے مریضوں کو یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں اس مرض کی خاص ادویہ کے علاوہ آتشک کا علاج بھی کیا جائے۔

پھیپھڑے اور سینہ کی بیماریاں

سینہ اور پھیپھڑوں کی مختصر تشریح اور منافع

سینہ کو عربی میں صدر اور انگریزی میں تھوریکس کہتے ہیں، یہ ایک گاؤدم جوف ہے یعنی اس کا

حصہ قدرے تنگ اور زیریں حصہ کشادہ ہوتا ہے۔ اور یہ دھڑ کے بالائی حصہ پر واقع ہے، اور اس طرح پر محدود ہے کہ سامنے کی جانب دونوں طرف ۷-۷ پسلیاں اور ان کے سروں کی نرم ہڈیاں غضروف اور عضلے اور سینے کی ہڈی اور پیچھے کی طرف دونوں کی ۱۲، ۱۲ یعنی کل ۲۴ پسلیاں اور ان کے عضلات اور پشت کے مہرے یعنی ریڑھ کی ہڈی اور پہلوؤں پر کل پسلیاں اور ان کے عضلات واقع ہیں۔

اوپر کے حصے کی حدود اس طرح ہیں، کہ سینے کی ہڈی کا بالائی کنارا آگے اور پشت کا پہلا مہرہ پیچھے اور پسلیوں کا پہلا جوڑہ پہلوؤں پر واقع ہے، زیریں حصہ بہ نسبت بالائی کے بہت چوڑا اور کشادہ ہے، اور حجاب حاجز سے بند اور محدود رہتا ہے۔ اس جوف میں سامنے کی نسبت پیچھے کو زیادہ گہراؤ ہے۔ جس میں قلب یعنی دل اور آلات تنفس یعنی مشش یا پھیپھڑے رہتے ہیں، اس کے علاوہ مری یعنی غذا کی نالی یا راستہ اور بعض غدد اور صدر کے اور وہ اعصاب بھی پائے جاتے ہیں۔

پھیپھڑے (ریتین دونوں پھیپھڑے) ان کو انگریزی میں (Lungs) کہتے ہیں۔ تنفس کے خاص آلات ہیں جو تعداد میں دو ہوتے ہیں اور سینے کے جوف میں بہ سبب دل وغیرہ کے علیحدہ علیحدہ رہتے ہیں۔ ہر ایک پھیپھڑہ سینہ کے جوف میں ریڑھ کی ہڈی یا مہروں کے ستون کی ایک طرف رہتا ہے، پھیپھڑوں کی ساخت نرم اور متخلخل ہیں ان میں نرم گوشت اور غضاریف اور قصبۃ الریہ اور خرطوم اور غدودوں کی شاخیں اور وریدی شریانی کی شاخیں پائی جاتی ہیں، اپنی ساخت میں اسفنج کی طرح ہلکے اور نرم اور نازک ہوتے ہیں، ان کو دبانے پر ہوا کا کچھ حصہ خارج ہونے سے ایک قسم کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

پھیپھڑوں کی بالائی سطح پر آب دار جھلی اور باقی ساخت میں خانہ دار جھلی اور لچکیلے ریشے اور ہوا کے چھوٹے چھوٹے خانے پائے جاتے ہیں، جو باہم مل کر لوتھڑے سے بناتے ہیں ان ہی ہوا کے کیسوں یا خانوں میں ہوا کی نالی یعنی قصبۃ الریہ کی باریک شاخیں ختم ہوتی ہیں، پھیپھڑے کی شریان اور ورید کا جال بھی پھیپھڑے کے ہر حصے میں پھیلا ہوا ہے۔ یہاں تک کہ ہر ایک ہوا کے کیسے یا تھیلی پر شریانی اور وریدی عروق کا جال پھیلا ہوا ہوتا ہے، پھیپھڑوں میں بلحاظ حس نہیں ہے، لیکن ان کے اوپر جو جھلی استر کرتی ہے وہ حساس ہے پھیپھڑے صورت میں گاؤدم اور رنگت میں گلابی اور سیاہی مائل داغ دار ہوتے ہیں۔ ہر ایک پھیپھڑے کی بیرونی سطح محدب اور اندرونی سطح مجوف ہوتی ہے، پچھلا کنارہ مدور اور چوڑا اور لمبا اور اگلا کنارہ پتلا اور چھوٹا ہوتا ہے۔ اور ایک گہرے شگاف سے جدا ہوا ہوتا ہے۔ بالائی سرا جو پہلی پسلی سے کچھ اونچا ہے، نوکیلا اور زیریں سرا جو حجاب حاجز اور ڈایافرام کی بالائی سطح پر واقع ہے۔ چوڑا اور مجوف ہوتا

ہر ایک پھیپھڑا بذریعہ ایک لمبی اور گہری دراز یا شگاف کے بالائی اور زیریں دو لوتھڑوں پر منقسم ہے۔ اگر دائیں جانب کے پھیپھڑے کا بالائی لوتھڑا بذریعہ ایک اور چھوٹے شگاف کے دو حصوں میں کٹا ہوا معلوم ہوتا ہے اسی وجہ سے تشریح میں دائیں پھیپھڑے میں تین اور بائیں پھیپھڑے میں دو لوتھڑے شمار ہوتے ہیں۔

مردوں کی بہ نسبت عورتوں کے پھیپھڑے زیادہ ہلکے ہوتے ہیں۔ بچپن میں ان کی رنگت گلابی اور جوانی میں سُرخ ہو جاتی ہے۔ دایاں پھیپھڑہ بہ نسبت بائیں کے بڑا ہوتا ہے۔ دایاں پھیپھڑہ وزن میں تقریباً ۱۱ چھٹانک کا اور بایاں ۱۰ چھٹانک کا ہوتا ہے۔

پھیپھڑے تنفس کے آلات ہیں، جن کے ذریعہ ہم نہ صرف سانس لیتے ہیں، بلکہ اس عضو رئیس کی جس کو قلب کہتے ہیں، یہ مدد اور معاونت بھی کرتے ہیں۔ قلب کو جس پر نہ محض انسانی بلکہ تمام حیوانات کی زندگی موقوف و منحصر ہے۔ جس وقت رُوح کی تعدیل اور ترویح کے لئے ہوا کی ضرورت پڑتی ہے۔ تو انہیں پھیپھڑوں کے ذریعہ ہوا باہر سے جذب ہوتی ہے۔ اور ہوا کی آمد و رفت کو ہم سانس کہتے ہیں

پھیپھڑے ایسے اعضاء میں سے ہیں جو فضلات جسم کو خارج کرتے ہیں۔ مگر ساتھ ہی ان کا یہ فعل بھی ہے کہ وہ خون کو صاف کرتے ہیں۔ صاف اور سُرخ خون جسم کی پرورش کے لئے بواسطہ شرائین تنفس کے ذریعہ تمام جسم میں چلا جاتا ہے۔ اور مختلف اعضاء کی عروق شعریہ تک پہنچ کر وُہ کثیف اور سیاہ ہو جاتا ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ اس میں جسمانی فضلات کے دخانی مادے مل جاتے ہیں۔ جب کثیف وریدی خون پھیپھڑوں کی ہوائی کیسوں کے عروق شعریہ تک پہنچتا ہے۔ تو اس کا رنگ فوراً ہی بدل کر سُرخ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ خون کا دخانی مادہ ہوائی کیسوں کے اندر آ جاتا ہے اور ان ہوائی کیسوں کی لطیف ہوا خون میں مل کر اُسے صاف اور سُرخ رنگ بنا دیتی ہے۔

سانس کی آمد و رفت سینہ کی دیوار کے بار بار سُکڑنے اور پھیلنے سے ہوتی ہے۔ دم کھینچنے میں خاص عضلات سینہ وغیرہ کی حرکت کے سبب چھاتی پھیل جاتی ہے۔ اور اس طرح پھیپھڑوں اور جوف سینہ میں ایک خلا پیدا ہوتا ہے جس کا فطری نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ باہر کی ہوا پھیپھڑوں کے اندر جا کر ان کو تنا ہی پھیلا دیتی ہے۔ کہ وُہ سینے کی دیواروں سے جا لگتے ہیں۔ جب عضلات سینہ ڈھیلے ہو جاتے ہیں تو پھیپھڑے اپنی لچک کے سبب پھر اپنی اصلی حالت پر آ جاتے ہیں، اور دیوار سینہ بھی پھیپھڑوں کی دیوار کے ساتھ اندر دب جاتی ہے۔ اور اس طرح جو ہوا سانس کے ذریعہ اندر گئی تھی وہ اب قلب کی حرارت سے گرم ہو کر اور فضلات کو لیکر باہر نکل آتی ہے اسی کا نام تنفس ہے، ایک جوان تندرست آدمی آرام کی حالت میں ایک منٹ میں ۱۵ مرتبہ سانس لیتا ہے، چھوٹے بچے بہ نسبت جوانوں کے سانس زیادہ لیتے ہیں، یعنی ایک منٹ میں قریب

تیس مرتبہ سانس لیتے ہیں۔

تمام تیز اور گرم چیزیں اور ترش اشیاء پھیپھڑوں کو ضرر پہنچاتی ہیں، پھیپھڑوں کے امراض میں زیادہ تر لعوقات (چٹنی) اور حبوب یعنی گولیاں نہایت مفید ہوتی ہیں، کیونکہ منہ میں زیادہ دیر تک رہتے اور لعاب نکلتے وقت قصبۃ الریہ کے قریب سے گزرنے کی وجہ سے برابر اثر پہنچتا ہے۔

دمہ۔ سانس کی تنگی

دمہ ضیق النفس ایستھما ASTHMA

یہ ایسا موذی مرض ہے کہ جب انسان کے پیچھے پڑ جاتا ہے۔ تو نہایت پریشان کرتا ہے اور بہت مشکل سے اچھا ہوتا ہے، اس میں پھیپھڑوں کی باریک ہوائی نالیوں پر تشنج ہو کر سانس تنگی سے آنے لگتا ہے اور یہ اکثر دورہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور اس کی دو قسمیں ہیں :۔

(۱) خشک (۲) مرطوب۔ خشک دمہ میں صرف ہوا کی نالیوں میں بلغم جمع ہو جاتا ہے جس سے سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔

اسباب نزلہ و زکام و کھانسی کی وجہ سے کبھی پھیپھڑوں کے اندر بلغم جمع ہو جاتا ہے جس سے سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے اور کبھی پھیپھڑوں میں خشکی ہونے سے تجاویف تنگ ہو جاتی ہیں اور سانس رُک رُک کر آنے لگتا ہے۔ اور کبھی چیچک کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

دمہ اس طرح پیدا ہوتا ہے۔ کہ نزلہ جب مزمن ہو جاتا ہے، تو قوت ہاضمہ بھی کمزور ہو جاتی ہے۔ جس کی کمزوری سے خون کی پیدائش کم ہو جاتی ہے، اور پھیپھڑے نزلہ کے مادے کو جو اُن کے اندر ہوتا ہے خون کی کمی کے سبب دفع نہیں کر سکتے۔ اور آہستہ آہستہ یہاں تک نوبت پہنچتی ہے کہ نزلہ کا مادہ زیادہ خشک اور گاڑھا ہو جاتا ہے اور پھیپھڑے روز بروز لاغر ہوتے گئے ہیں، حتیٰ کہ وہ اپنے وظیفۂ طبعی کو بخوبی انجام نہیں دے سکتے، اور سانس کی آمد و رفت میں دقت پیدا ہونے لگتی ہے۔

علامات اگر نزلہ یا زکام یا کھانسی کی وجہ سے ہو تو ان میں سے کوئی شکایت موجود ہو گی، دورہ پڑنے سے پیشتر اکثر قبض اور نفخ کی شکایت ہوتی ہے، پہلے خفیف کھانسی اٹھتی ہے۔ دم لینے میں تکلیف معلوم ہوتی ہے، دفعتہً دورہ پڑ جاتا ہے، مریض کا دم گھٹ گھٹ کر آتا ہے۔ کھانستے کھانستے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے، اور مریض سے بولا تک نہیں جاتا۔ پھر ذرا سا بلغم خارج ہو کر تمام بدن پر پسینہ آ کر نوبت رفع ہو جاتی ہے وقفہ کی حالت میں مریض تندرست معلوم ہوتا ہے، اور کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

علاج نزلہ و زکام کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب علاج کریں، اگر بلغم کی زیادتی کی وجہ سے ہو اور سینہ پر بلغم اور خرخر کی آواز ہو تو تلطیف مادہ کے لئے حسب ذیل نسخہ پلائیں۔

نسخہ:- گاؤزبان ۵ ماشہ، گل گاؤزبان ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ، ابریشم مقرض ۵ ماشہ، سبوس گندم ۵ ماشہ نبات سفید ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

اگر بلغم غلیظ ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

نسخہ:- بیخ بادیان ۵ ماشہ، اصل السوس مقشر ۵ ماشہ، پرسیاوشاں ۵ ماشہ، اسطوخودوس ۵ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، انجیر زرد ۳ دانہ زوفا خشک ۵ ماشہ، سب کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں، اور خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں

اس کے علاوہ روغن السی ۲ تولہ میں موم سفید ایک تولہ اور بکری کے گردے کی چربی ایک تولہ ملا کر نیم گرم سینہ پر مالش کریں، اور رات کو سوتے وقت لعوق سپستاں ایک تولہ، لعوق معتدل ایک تولہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

مذکورہ بالا نسخوں کے علاوہ، زوفا خشک ۵ ماشہ، تخم کتان ۵ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ کو پانی میں جوش دے کر صبح و شام پلانا اور قرص دمہ ایک عدد، شہد ۲ تولہ میں ملا کر رات کو چاٹنا بھی فائدہ کرتا ہے۔

اگر مذکورہ بالا تدابیر سے فائدہ نہ ہو، تو باقاعدہ بلغم کا منضج پلا کر حب ایارج کا مسہل دیں، اور تنقیہ کے بعد خمیرہ ابریشم ارشد والا ۵ ماشہ تقویت کے لئے دیں، اس کے علاوہ ضیق النفس بلغمی کیلئے کبھی کبھی قے کرانا بھی مفید ہے

اگر ضیق النفس کا سبب نزلہ ہو، تو خمیرہ خشخاش ۷ ماشہ یا لعوق نزلی ۷ ماشہ یا برشعشا ایک ماشہ میں سے کوئی ایک چیز دینا بھی مفید ہے۔ اگر ضیق النفس خشکی کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:- لعوق نزلی آب تربوز والا ۷ ماشہ پہلے کھلائیں، اوپر سے بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستاں ۹ دانہ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر شیر تخم کاہو مقشر یا مغز کدو ۳ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں روغن گل بقدر ضرورت سینہ پر مالش کریں، تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ شربت فریادرس ۲ تولہ کے ہمراہ دیں۔

علاوہ ازیں دمہ (ضیق النفس) خواہ کسی وجہ سے ہو۔ اس کے لئے قرص دمہ ایک عدد شربت صدر ایک تولہ میں ملا کر استعمال کرنا نہایت مفید ہے، زیادہ تسکین درکار ہو تو یہ مرکب گائے کے دودھ ۱۰ تولہ میں ملا کر پلائیں، دو دو گھنٹے کے وقفہ سے تین چار چار بار پلانے سے دورہ موقوف ہو جاتا ہے، جب دورہ موقوف ہو جائے تو صبح و شام ایک ایک خوراک اسی ترکیب سے پلائیں۔ پندرھویں روز اسے موقوف کر کے اس کی بجائے قرص ملین ۴ عدد کھلا کر اوپر سے روغن ارنڈی ۴ تولہ گائے کے دودھ ۱۰ تولہ میں ملا کر پلائیں، تاکہ

اس شربت کے استعمال سے جو مادہ پک چکتا ہے، وہ اس مسہل کے ذریعہ خارج ہو جاتے، اگلے روز پھر شربت بدستور استعمال کرائیں، اور پانچویں روز قرص ملین کھلا کر روغن ارنڈی بدستور پلائیں، اسی طرح پندرھویں روز کے بعد تقریباً ڈیڑھ ماہ تک ملین کھلاتے رہیں۔

مجربات مسیح الملک مرحوم۔ دمہ دراصل ایک عصبی شکایت ہے، جس میں ہوا کی نالیاں تشنج ہو کر تنگی نفس کا باعث ہوتی ہیں دورہ کے زمانے میں اعراض کے لحاظ سے وہی دوائیں استعمال کرائی جائیں جو اوپر بیان کی گئی ہیں لیکن دورہ رفع ہونے کے بعد خاص طور پر تقویت اعصاب کا لحاظ رکھا جائے جس کے لئے کشتہ طلا کلاں ۲ برنج، معجون مارح المومنین ۷ ماشہ میں ملا کر صبح کو استعمال کرائیں، اور ابرک کلاں ایک قرص خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ ماشہ میں ملا کر شام کو چار بجے استعمال کرائیں۔

وقفہ کے زمانے میں ملینی ضیق النفس کے لئے قرص دمہ جدید ۵ عدد صبح کو کھلائیں، اوپر سے دودھ پاؤ سیر کی لسی بنا کر قدرے گرم کر کے پلائیں، اور تین روز کا وقفہ دے کر پھر اسی طرح ایک ماہ تک استعمال جاری رکھیں، عام طور پر اس سے پھر دورہ کی تکلیف نہیں ہوتی۔

کبھی کبھی یہ شکایت قلب کی کمزوری سے بھی ہوا کرتی ہے۔ ایسی صورت میں دواء المسک معتدل ۵ ماشہ ہمراہ عرق عنبر ۳ تولہ عرق گذر ۴ تولہ، شربت سیب ۲ تولہ صبح کو استعمال کرائیں، اور حب خاص ایک ایک عدد غذا کے بعد استعمال کرائیں۔

اور ورم گردہ کے مریضوں کو بھی ضیق النفس کی شکایت ہو جاتی ہے۔ لیکن اس میں ضیق النفس کے علاج سے فائدہ نہیں ہوتا، بلکہ اصل مرض کا علاج کرنا چاہیئے۔ اگر تکلیف شدید ہو تو کوئی دست آور دوا استعمال کرائیں۔ اور حب ضیق النفس ایک عدد منہ میں رکھ کر لعاب چوستے رہیں۔ اس تدبیر سے کچھ عرصہ کے لئے سکون ضرور ہو جاتا ہے

پرہیز زیادہ سونے سے ٹھنڈی اور ترش چیزوں کے کھانے سے میوہ جات، انگور، نارنگی وغیرہ سے، لیموں اور ٹھنڈے پانی کے کثرت استعمال سے، زیادہ دھوپ میں چلنے پھرنے اور شدید محنت و مشقت کرنے سے۔ گڑ۔ تیل۔ لال مرچ وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کریں۔

غذا بکری کا شوربا۔ مونگ ارہر کی دال، چوزہ مرغ کا شوربا، بتھوے کی بھجیا۔ ترکاریوں میں سے چقندر، کدو، تورئی وغیرہ دیں۔

چونکہ یہ مرض دورہ کے ساتھ ہوتا ہے اس لئے دورہ کی حالت میں تکلیف رفع کرنے کی کوشش کریں، اور افاقہ کی حالت میں اصل سبب کو رفع کرنے کی تدبیر کریں جب یہ مرض خشکی کی وجہ سے ہو تو فوراً علاج کی طرف توجہ کرنا چاہیئے۔ ورنہ کچھ عرصہ تک آرام نہ ہو تو سل کی طرف منتقل ہو جاتا ہے، جو نہایت خطرناک مرض ہے۔

کھانسی

کھانسی سُعال برانکائیٹس BRONCHITIS/COUGH

تعریف جس وقت پھیپھڑہ کسی موذی چیز کے دفع کرنے کے لئے حرکت کرتا ہے، تو اس کی حرکت کو اصطلاح اطباء میں سُعال یعنی کھانسی کہتے ہیں۔

اسباب کھانسی کا سبب اکثر بلغمی رطوبتیں ہوتی ہیں، جو پھیپھڑوں میں جمع ہو جاتی ہیں، اور پھیپھڑوں کو اُن کے دفع کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض دفعہ گرمی اور خشکی کیوجہ سے بھی کھانسی ہو جاتی ہے۔

علامات نزلہ یا زکام سردی کی وجہ سے ہو تو بچوں اور بڈھوں اور بلغمی مزاجوں کو سردی کے موسم میں ہوتی ہے، چھاتی میں سینے کی ہڈی کے نیچے خراش معلوم ہوتی ہے، سانس تنگی سے آتا ہے بار بار کھانسی اُٹھتی ہے، رات کو سوتے وقت اور صبح کے وقت کھانسی زیادہ ہوتی ہے کبھی سفید یا زردی مائل بلغم بدشواری خارج ہوتا ہے۔ بعض دفعہ پتلا لیس دار پیلے رنگ کا بلغم خارج ہوتا ہے بدپرہیزی کے سبب اس قسم کی کھانسی مستحکم اور مدامی ہو جاتی ہے، اور سردی کے موسم میں زیادہ ہوتی ہے مگر گرمی اور خشکی کی وجہ سے ہو تو کھانسی میں بلغم نہیں ہوگا۔ خشک ہوگی، اور سینے پر خراش معلوم ہوگی، اس قسم کی کھانسی گرم مزاج والوں اور نوجوانوں کو موسم گرما میں اکثر ہوا کرتی ہے۔ اگر اس کے علاج کی طرف جلد توجہ نہ کی جائے۔ تو پھیپھڑوں میں زخم ہو کر سل ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ اگر نزلہ کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ دیں۔

نسخہ :۔ گل بنفشہ ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستاں ۹ دانہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ، تخم خطمی، ۵ ماشہ تخم خبازی ۵ ماشہ اصل السوس مقشر ۵ ماشہ پانی میں جوش کر کے چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر صبح کو پلائیں۔

بلغم کے اجتماع :۔ کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ دیں۔

نسخہ :۔ گاؤزبان ۵ ماشہ، گل گاؤزبان ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ، اصل السوس مقشر ۵ ماشہ نبات سفید ۲ تولہ پانی میں جوش کر کے صبح و شام پلائیں، اور رات کو سوتے وقت لعوق سپستاں ایک تولہ، لعوق معتدل اور عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں جوش کر کے پلا دیا کریں۔ یا قرص دمہ ایکدو۔ شہد ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں، اگر بلغم خشک ہو تو بجائے شہد کے شربت صدر استعمال کریں، یا بیخ بادیان ۵ ماشہ، اصل السوس ۵ ماشہ زوفائے خشک ۵ ماشہ پرسیاوشاں ۵ ماشہ مصری ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے گرم گرم پلائیں، اور میعہ سائلہ ۱ ماشہ بیس کر ۱ تولہ شہد میں ملا کر چٹنی سی بنا کر چٹائیں، یا کاکڑا سینگی ۱ ماشہ شکر تیغال ۱ ماشہ، زنجبیل ۱ ماشہ پیپلا مول ڈیڑھ ماشہ

باریک پیس کر شہد ۲ تولہ میں ملاکر تھوڑا تھوڑا چاٹتے رہیں، علاوہ ازیں قرص ابیض ایک سفید ایک عدد شہد یا گھی ایک تولہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھانا بھی مفید ہے۔ اور حب جدوار ایک عدد تریاق نزلہ ۲ ماشہ، لعوق کتان ۶ ماشہ میں سے کوئی ایک چیز حسب ضرورت دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

اگر گرمی اور خشکی کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :۔ گوند ببول ۱ ماشہ، کتیرا ۱ ماشہ، رب السوس ۱ ماشہ، باریک پیس کر خمیرہ خشخاش ۷ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں، اوپر سے بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ سپستاں ۹ دانہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملاکر صبح و شام پلائیں۔

اگر گرم نزلہ کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ :۔ گوند، کتیرا، رب السوس ایک ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ خشخاش ۷ ماشہ میں ملاکر اول کھلائیں اوپر سے گاؤزباں ۳ ماشہ، گل نار ایک عدد، عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ میں شیرہ نکال کر شربت خشخاش دو تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں۔

اور خشکی زیادہ ہو، تو شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ، شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ، شیرہ مغز کدو ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت خشخاش ۲ تولہ شامل کر کے صبح کو پلائیں، شام کو حریرہ مغز بادام جالاجس کا نسخہ ضعف دماغ کی بحث میں تحریر ہو چکا ہے، دیں۔ اور لعوق نزلی آب تربوز والا ۷ ماشہ یا لعوق آب نیشکر والا ۷ ماشہ کھلانا۔ اور حب السعال الخشخاش ایک عدد منہ میں رکھنا، یا حب سرفہ ایک عدد منہ میں رکھ کر لعاب چوستے رہنا بھی مفید ہے۔

شربت صدر۔ نئی اور پرانی دونوں قسم کی کھانسی میں مفید ہے۔ آرام ہو جانے کے بعد تقویت کے لئے قرص نقرہ مرکب چند روز استعمال کرائیں۔

دیگر تجربات :۔ نزلہ کی کھانسی میں عام طور پر ہضم بھی خراب ہوتا ہے۔ اور ۔۔۔ قدر نزلہ کا علاج کیا جاتا ہے ہضم میں فتور زیادہ ہو جاتا ہے۔ اسلئے ایسی صورت میں نزلہ کی شدت رفع ہونے کے بعد خبث الحدید ایک قرص، مرجان ۲ قرص، جوارش جالینوس ۶ ماشہ میں ملاکر صبح کو استعمال کرائیں، غذا میں خاص طور پر احتیاط ملحوظ رہے۔

پرہیز | سردی کی وجہ سے ہو تو سر اور سینہ کو سرد ہوا سے بچائیں، اور ٹھنڈے پانی کے پینے سے پرہیز کریں، اور بادی اور ثقیل اور بلغم پیدا کرنے والی سرد تر چیزیں نہ کھائیں، اور خشکی کی وجہ سے ہو، تو گرم مصالحہ، آلو، اروی، مچھلی، لہسن، پیاز، تیل، گڑ کی بنی ہوئی چیزوں اور ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

غذا۔ بکری کا گوشت، چپاتی، مونگ اور ارہر کی دال، کھچڑی، ترکاریوں میں سے چقندر، شلجم سے یا پالک وغیرہ کا ساگ دیں،

سِل

**پھیپھڑے کا زخم	سِل	تھائی سِس	PTHISIS**

وجہ تسمیہ سل کے معنی لاغری اور دُبلا پن کے ہیں، چونکہ پھیپھڑے کے زخم میں جسم لازمی طور سے دُبلا ہو جاتا ہے۔ اس سے اطباء قرحہ یہ یعنی پھیپھڑے کے زخم کو سل کے نام سے موسوم کرتے ہیں، افسوس ہے کہ جس قدر یہ مرض مہلک اور عسر العلاج ہے۔ اسی قدر آج کل موجودہ نسل کی کمزوری سے نہایت کثرت سے اس کے مریض پائے جاتے ہیں، جہاں تک تجربہ سے معلوم ہوا ہے۔ اب تک اس مرض کے لئے کوئی مخصوص دوا یقینی فائدہ کرنے والی دریافت نہیں ہوئی ہے، تاہم اصول کے مطابق علاج کرنے سے، اور ضروری احتیاط عمل میں لانے سے اس کا مریض زندہ رہ سکتا ہے۔ اس مرض کا مخصوص مادہ بعض اوقات پھیپھڑوں کے سوا گردن، ورآنتوں کی گلٹیوں میں سرایت کر جاتا ہے، اور مریض کو خفیف بخار ہر وقت رہنے لگتا ہے، اور اسی کو آنتوں کی دق کہتے ہیں۔

اسباب عموماً گرم نزلہ کا مواد پھیپھڑے پر گرنے سے اور اس میں خراش پیدا ہو کر زخم ہو جانے سے ذات الجنب (نمونیہ) کا باقاعدہ علاج نہ ہونے اور مواد رُک کر پک جانے سے پھیپھڑے میں زخم ہو جاتے ہیں، بعض دفعہ پرانی کھانسی میں علاج کی بے ترتیبی سے عموماً یہ مرض ہو جاتا ہے، کیونکہ عرصہ تک کھانسی کے رہنے سے پھیپھڑے کمزور ہو جاتے ہیں اور ان میں خراش ہو کر زخم پیدا ہو جاتے ہیں، تحقیق جدید سے یہ مرض بھی طاعون، ہیضہ، چیچک وغیرہ امراض کی طرح متعدی ثابت ہو چکا ہے۔ بقول ڈاکٹروں کے سِل کے مریض کے بلغم یا تھوک یا بول و براز میں اس قسم کے کرم پائے جاتے ہیں، جو متعدد اشخاص کے پھیپھڑوں میں بذریعہ ہوا اڑ کر تنفس کے ذریعہ داخل ہو کر یہ مرض پیدا کرتے ہیں، یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے، عورتوں کی نسبت مردوں کو زیادہ ہوتا ہے اور عموماً بیس بائیس برس کے درمیان ہوتا ہے۔

نکتہ نوجوان اشخاص نزلہ وزکام کے بخار تیز موسمی بخار میں آرام ہونے کے فوراً بعد مجامعت کرنے سے سل ودق میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جو نوجوان نزلہ کے بخار میں جماع کرتے ہیں ان کو پھیپھڑوں کی دق ہوتی ہے، اور جو موسمی بخار میں مجامعت کے مرتکب ہوتے ہیں ان کو آنتوں کی دق ہوتی ہے چونکہ نوجوان جوش شباب میں اس کی احتیاط نہیں کر سکتے، لہٰذا وہ بالعموم اس مہلک مرض کا شکار ہوتے ہیں

علامات سل کے ساتھ دق ہونا لازمی ہے۔ مریض کو پہلے خشک کھانسی اور خفیف بخار رہتا ہے کچھ عرصہ کے بعد کھانسی میں کبھی خون اور ریشہ خشک نکلتا ہے، اور کبھی خون ملا ہوا بلغم نکلتا ہے چہرہ سُرخ ہو جاتا ہے۔ آنکھیں دھنس جاتی ہیں، ناخن ٹیڑھے ہو جاتے ہیں، اور بعض دفعہ پاؤں پر

ورم ہو جاتا ہے۔ جس طرف کے پھیپھڑے میں زخم ہو جاتا ہے۔ اس طرف کی کروٹ لینے میں تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ سل کا مادہ پہلے پھیپھڑوں میں جمع ہو کر دانوں اور گلٹیوں کی صورت اختیار کرتا ہے۔ کچھ عرصہ کے بعد یہ دانے یا گلٹیاں پک کر پنیر کی مانند ہو جاتی ہیں، اس کے بعد یہ مادہ گل کر پیپ بن جاتا ہے اور پھیپھڑے میں غار یا زخم پیدا کر دیتا ہے۔

بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ پھیپھڑے میں کسی قسم کا زخم نہیں ہوتا۔ لیکن مریض کی ظاہری حالت بعینہٖ سل والوں کی سی ہو جاتی ہے، سانس کا تنگی سے آنا، شدید کھانسی کا ہونا، بدن کی کمزوری کا بڑھنا جسم کا دبلا پن وغیرہ سب علامات سل کی پائی جاتی ہیں، اس قسم کے مریضوں میں نہایت غلیظ اور گاڑھی رطوبات ہمیشہ سر سے سینہ کی طرف اترتی رہتی ہے، اور چونکہ وہ نہایت سڑی ہوئی اور پیپ کے مشابہ ہوتی ہیں ان کے تھوک میں نکلنے سے سل کا شبہ ہوتا ہے، اگرچہ فی الحقیقت یہ بیماری ضیق النفس کی ایک قسم ہوتی ہے لیکن علامات سل کے مشابہت اور مناسبت کی وجہ سے اطباء اس کو بھی سل کہہ دیتے ہیں۔ لیکن پھیپھڑے کے زخم کی حالت کو سل حقیقی اور اس قسم کی سل کو غیر حقیقی کے نام سے تعبیر کرتے ہیں فرق اس قدر ہے کہ سل غیر حقیقی میں محض کچی رطوبت تھوک کے ساتھ نکلتی ہے، اور بخار نہیں ہوتا۔ اور سل حقیقی میں پیپ اور خون دونوں نکلتے ہیں، اور اس کے ساتھ خفیف بخار بھی ہوتا ہے۔

تشخیص کے لئے اس بات کو معلوم کرنے کی ضرورت پڑتی ہے کہ تھوک کے ساتھ خارج ہونیوالی رطوبات محض بلغم ہیں یا پیپ امتحان کے لئے تھوک میں خارج شدہ رطوبت کو پانی میں ڈال کر رکھدیں اور ہلائیں نہیں۔ ۲-۳ گھنٹہ بعد دیکھیں، اگر وہ تہ نشین ہوگئی ہو تو پیپ سمجھنا چاہئے اگر پانی میں تیرتی رہے تو بلغم ہے یا دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر دیکھیں، اگر بدبو اور چراند اٹھے تو پیپ سمجھیں ورنہ بلغم

مرض سل کو اپنی علامات اور علاج کے لحاظ سے تین درجوں میں منقسم کرتے ہیں۔

پہلا درجہ۔ اس میں مریض کو نہایت خفیف کھانسی ہوتی ہے۔ جو کسی وقت ہلکے طور پر اٹھتی ہے، ہلکا بخار ہوتا ہے جس کو مریض محسوس نہیں کرتا، کھانسی میں قدرے رقیق بلغم گاہے گاہے خارج ہوتا ہے، مریض کی بھوک پیاس وغیرہ تمام چیزیں درست ہوتی ہیں۔ اگر قسمت سے ایسی حالت میں علاج کی طرف توجہ ہو جائے تو عموماً صحت کی توقع ہوتی ہے۔

دوسرا درجہ۔ اس میں کھانسی شدید ہو جاتی ہے۔ اور بہت خون آنا شروع ہو جاتا ہے۔ ہر وقت خفیف بخار رہتا ہے، ہاتھ کی ہتھیلیاں اور تلوے جلتے ہیں، سینہ میں خفیف درد محسوس ہوتا ہے۔ جب پیپ بننے لگے تو ہر روز دن رات میں دو دفعہ بخار جاڑے سے ہوتا ہے۔ اور شب کو حرارت ۱۰۳ درجہ

اور قرعہ نبض ۱۱۰ درجہ تک یا اس سے زائد بھی ہو جاتے ہیں، کمزوری بڑھتی جاتی ہے۔ اور مریض نہایت دُبلا ہو جاتا ہے، اگر اس درجہ میں توجہ سے علاج کیا جائے تو صحت کی توقع نہیں ہوتی، مگر مریض کچھ زیادہ عرصہ تک زندہ رہ سکتا ہے۔

تیسرا درجہ۔ اس میں صبح کے وقت سر اور سینہ پر کثرت سے پسینہ آتا ہے۔ مریض بے انتہا لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے، شب کو نیند نہیں آتی، پاؤں پر ورم ہو جاتا ہے، بدبودار دست آنے شروع ہو جاتے ہیں اور تمام علامات شدید ہونے لگتی ہیں۔ مریض کے بال گرنے شروع ہو جاتے ہیں، جب ایسے اسہال (دست) آنے شروع ہو جائیں کہ نہایت بدبودار ہوں، اور تھوک بدبودار ہو جائے تو مریض کو قریب الوقت سمجھنا چاہیئے ایسے وقت میں ہر ایک بیوی کو ...

علاج ابتدا میں سل کا علاج ممکن ہے۔ لیکن ابتدا میں علامات اس قدر خفیف ہوتی ہیں کہ مرض کی صحیح تشخیص دشوار ہوتی ہے۔ جب علامات بڑھ جاتی ہیں اس وقت اگرچہ مرض بآسانی تشخیص کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس کا ازالہ ناممکن ہوتا ہے، بہرحال جب ابتدا میں اس مرض کی تشخیص ہو جائے تو اس کے علاج میں سب سے ضروری اور مقدم بات یہ ہے کہ مریض کی قوت کو قائم رکھیں ہر ایک قسم کی جسمانی و دماغی محنت کو روک دیں۔ رنج و غم اور تفکرات سے آزاد رکھیں، صاف ستھرے کپڑے پہنائیں۔ بستر اور لباس کو میلا نہ ہونے دیں، تیسرے چوتھے روز بدل دیا کریں علاوہ ازیں مریض کو ہر طرح خوش و خرم رکھنے کی کوشش کریں، اگر ممکن ہو تو صحت افزا پہاڑی مقامات پر تبدیل آب و ہوا کرائیں، اور غذا کا مناسب پرہیز اس کا کافی علاج ہے، کھانسی کے لیے معمولی نزلہ و زکام کا علاج کریں۔ مرض کی زیادتی کی حالت میں اگر خون آتا ہو تو یہ نسخہ پلائیں۔

گیرو ایک ماشہ، سنگجراحت ایک ماشہ، دم الاخوین ایک ماشہ، سرطان محرق ایک ماشہ پیس کر ۲ تولہ شربت خشخاش میں ملا کر اول کھلائیں، اوپر سے بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ، پانی میں جوش دے کر چھان کر ۲ تولہ شربت بنفشہ ملا کر پلائیں۔

اگر خون زیادہ مقدار میں آتا ہو۔ تو اسی نسخہ کے ساتھ کافور محلول ۱۰، ۱۰ قطرے پانی ایک تولہ میں ڈال کر غذا کے بعد دونوں وقت پلائیں۔ اگر ہضم خراب ہو جائے تو بجائے بہدانہ، عناب والے نسخہ کے شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ اصل السوس ۳ ماشہ، عرق گاؤ زبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں خون بند ہونے کے بعد دال سفید ۳ سُرخ، صمغ عربی ایکماشہ، کتیرا ایک ماشہ، سرطان محرق ایک ماشہ پیس کر ایک تولہ لعوق نزلی آب تربوز والا میں ملا کر اول کھلائیں، اوپر سے سابقہ نسخہ بہدانہ عناب والا پلائیں، معمولی قبض رہنا مریض سل کے لئے مفید ہے۔ لیکن زیادتی قبض کی حالت میں کوئی ایسی ملین دوا جس سے

۔ نہ ہو۔ اجابت کھل کر ہونے کے لیے استعمال کرانی ضروری ہے۔ بلکہ بہتر یہ ہے کہ کھانے کی دوا بجائے انیما یعنی حقنہ استعمال کیا جائے۔ شب کو سوتے وقت لعوق سپستاں ۲ تولہ عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ میں جوش دیکر پلا دیا کریں ... منقیٰ ... ماشہ گرم دودھ ۱۰ تولہ میں حل کرکے غذا کے ساتھ کھلا دیا کریں اور مریض کی قوت بحال رکھنے کا خیال رکھیں

قرص صندل ۲ عدد شربت صندل ایک تولہ میں ملا کر کھانا نہایت مفید ہے، نیز صبح و شام عرق گاؤزباں ۱۰ تولہ، شیر گاؤ ۱۰ تولہ میں ملا کر پلانا مزید فائدہ دیتا ہے۔ کمزوری کی حالت میں اس کے ساتھ خمیرہ مروارید ۶ ماشہ اضافہ کریں۔

اگر بخار تیز نہ ہو تو تقویت کے لیے کشتہ طلا خورد ۲ چاول، ۵ ماشہ خمیرہ گاؤزباں عنبری، یا مفرح بارد ۵ ماشہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں، ہضم کا خاص طور پر خیال رکھیں، اگر مریض کو دستوں کی شکایت ہو جائے۔ تو اس کی طرف جلد متوجہ ہوں، اور قبض کے لیے مالتی بسنت ۲ چاول، جوارش عود شیریں ۵ ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اگر دست بند نہ ہوں تو پینے کی دوا میں شیرہ کوکنار ایک عدد، شیرہ حب الآس ۳ ماشہ کا اضافہ کریں، اور حب پچیش ایک عدد شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں، اور شام کو قرص سرطان ۵ ماشہ، عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ شربت انجبار ۲ تولہ کے ہمراہ دیں۔ اور گندھک آملہ سار ایک ماشہ باریک پیس کر شربت انجبار ۲ تولہ یا خمیرہ خشخاش ۵ ماشہ میں ملا کر کھلانا بالخاصہ مفید ہے۔

دودھ پلانے کی ترکیب

عورت، گدھی، یا بکری میں سے جس کا دودھ بھی دستیاب ہو سکے سل کے مریض کو پلانا مفید ہے، جب بدن میں خشکی زیادہ ہو جائے تو دودھ شروع کرانا چاہیے، ۷ تولہ سے شروع کرکے تین روز برابر اسی مقدار سے دیں، اس کے بعد چوتھے روز سے ایک ایک تولہ روز مقدار میں بڑھاتے رہیں، یہاں تک کہ دودھ کی مقدار ۲۴ تولہ تک پہنچ جائے اس کے بعد پھر اسی طرح ایک ایک تولہ روز کم کرکے مقدار اول پر پہنچا دیں، اور تین روز تک وہی مقدار یعنی سات تولہ تک استعمال کرا کے چھوڑ دیں

اگر عورت یا بکری کا دودھ پلانا ہو تو ایسی عورت یا بکری کا پلائیں جس کے وضع حمل کو چالیس روز گزر چکے ہوں، اگر گدھی کا دودھ پلانا مطلوب ہو تو ایسی گدھی تلاش کرنی چاہیے جس کو بچہ جنے ہوئے ۴ ماہ کا عرصہ گذر چکا ہو، بکری یا عورت یا گدھی کو ٹھنڈی ترکاریاں دیں، اگر خاص طور پر چارہ کا انتظام نہ ہو سکے، تو کم از کم ایسی گرم چیزیں نہ دینی چاہییں جن کا اثر دودھ تک پہنچ کر مریض کو نقصان پہنچا سکے، اگر دودھ پلانے سے بخار بڑھ جائے۔ تو دودھ کا استعمال ترک کر دیں اور اس کے بجائے ککڑی کا پانی، یا آب تربوز یا شیرہ تخم خرفہ پلائیں، دودھ کو شیریں کرنے کے لیے بہت تھوڑی شکر یا شہد ملانا چاہیے۔ تاکہ معدہ میں جم نہ سکے، اور

ایک عدد حب مسیحی گائے کے دودھ کے ساتھ گھٹا بڑھا کر دینا بھی بہت مفید ہوتا ہے۔

اگر کھانسی تیز ہو تو کتیرا ۳ ماشہ، دودھ پاؤ سیر میں حل کرکے پلائیں، کمزوری معدہ کی حالت میں زیرہ سیاہ ۳ ماشہ پیس کر دودھ پر چھڑک کر پلائیں، اگر معدہ میں دودھ خراب اور فاسد ہو جائے تو اُس وقت کوئی ملین دوا دیں چنانچہ لعوق سپستاں خیارشنبری ایک تولہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں جوش دے کر پلانے سے ایک دو اجابتیں ہو جاتی ہیں۔ اور لعوق نزلی آب تربوز والا ۷ ماشہ کھلانا۔ یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب ۵ ماشہ تقویت کے لئے دینا بھی مفید ہوتا ہے، اور قرص صدر ۲ عدد یا قرص سرطان ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ، شربت اعجاز ۲ تولہ کے ساتھ دینا بھی مفید ہے۔ شدّت ضعف میں حب جواہر ایک عدد خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ میں ملا کر کھلانا بھی فائدہ مند ہے، سل غیر حقیقی میں وہی علاج کافی ہوتا ہے جو ضیق النفس میں بیان کیا گیا ہے۔

اگر نزلہ اور زکام کی وجہ سے ہو تو نزلہ و زکام کا جو علاج بیان کیا جا چکا ہے، وُہ عمل میں لائیں، اور گلوئے سبز ۳ ماشہ، نانخہ سبز ۳ ماشہ، اصل السوس مقشر ۳ ماشہ، برگ اڈوسہ ۳ عدد، گرم پانی میں بھگو کر صاف کرکے شربت اعجاز ۲ تولہ ملا کر پلانے سے بھی سل اور دق میں بہت فائدہ ہوتا ہے، اور صمغ عربی ایک ماشہ کتیرا ایک ماشہ، رب السوس ایک ماشہ، طباشیر ایک ماشہ، ست گلو ایک ماشہ، کہربائے شمعی ایک ماشہ دم الاخوین ایک ماشہ لسبد ایک ماشہ، دانہ ہیل باریک پیس کر شربت بنفشہ ۲ تولہ میں ملا کر چٹانا بھی خون کو روکتا ہے اور سل کے لئے بھی مفید ہے۔

اطباء کے نزدیک چونکہ سل ایک متعدی اور مسری مرض ہے۔ اس کا مادہ تھوک اور بلغم اور بول و براز کے ذریعہ ایک سے دوسری جگہ چلا جاتا ہے، اور ایک متنفس کے جسم میں داخل ہو سکتا ہے، اور پھیپھڑوں کے علاوہ دیگر اعضاء میں عموماً اور آنتوں اور گردن کے غدد میں خصوصیت کے ساتھ بعض دفعہ جذب ہو جاتا ہے، چنانچہ اس کا مادہ آنتوں میں ہو تو آنتوں کی اندرونی سطح پر دانے پیدا ہو کر رفتہ رفتہ بڑھتے ہیں، دیگر علامات خرابی ہضم کے علاوہ ایسے مریضوں کو اسہال معدہ کا مرض ہو جاتا ہے یعنی دوڑ کے ساتھ دست آتے ہیں۔ اور جب اس کا مادہ گردن کے غدد میں جذب ہو جاتا ہے تو خنازیر کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے، گردن اور گلے کے بعض غدد متورم ہو جاتے ہیں۔

علامات کے لحاظ سے علاج میں ہر ایک امر ضروری کے لئے رعایت کرنی چاہیے ہضم کی خرابی میں اور اسہال معدے کی حالت میں مقوی معدہ و امعاء دوائیں استعمال کرانی چاہئیں۔ چنانچہ کھانا کھانے کے بعد قرص پودینہ ۲ عدد یا قرص ہیل ۲ عدد دینا مفید ہوتا ہے، اور دستوں کے روکنے

اور تقویت معدہ و امعاء کے لیے مالتی بسنت ۲ بر رتی یا طوطیا ئے کبیرہ ۲ برنج ، معجون سنگدانہ مرغ ۷ ماشہ میں ملاکر کھلانا ، یا جوارش عود شیریں ۷ ماشہ میں قرص ۲ ملہ لولوی ایک عدد دینا بھی مفید ہوتا ہے ، گردن کے غدد متورم (خنازیر) پہ اگر ورم باسر کی جانب ہو تو کشتہ قرن الأیل ایکماشہ ایک تولہ گھی میں ملاکر لگانا بھی مفید ہوتا ہے ، یا جدعار ۲ ماشہ ، بیخ سوسن ۳ ماشہ باریک پیس کر مرہم باسلیقون ایک تولہ یا مرہم داخلیون ایک تولہ میں ملاکر لگانا چاہیئے ، اور اگر گلے سے خون آتا ہو اور حلق میں تکلیف ہو تو برگ حنا ۳ ماشہ ، کمیلہ ۳ ماشہ ، کشنیز خشک ۳ ماشہ پانی میں جوش کرکے اس سے غرغرہ کرائیں ، قبض کی حالت میں کوئی تیز مسہل دوا نہ دیں ، بلکہ ضرورت کے وقت کمیلہ ایک ماشہ ، گلقند ۳ تولہ میں ملاکر شب کو کھلا دینے سے صبح کو اجابت ہو جاتی ہے ۔

پرہیز بطور حفظ ماتقدم جو لوگ دبلے پتلے اور نحیف البدن کمزور ہوتے ہیں اور جوانی کی عمر میں سولہ سترہ برس سے لے کر ۲۲ برس کی عمر تک خصوصاً اور تیس پینتیس سال تک عموماً اس مرض کے لیے مستعدین اشخاص ہو سکتے ہیں ، ایسے لوگوں کو بطور حفظ ماتقدم چاہیئے کہ رنج و غم فکر و تردد غصہ ، اور تکان اور محنت کی کثرت سے ، شب بیداری اور کثرت جماع سے ریاضت کثیر اور کثرت تکلم اور تقاریر اور لوہار کا پیشہ کرنے سے ، اور شیشہ کی قلعی اور تیزاب وغیرہ کے کام سے ، اور اسی قسم کے پیشوں سے جن سے کہ سینہ کو تکلیف ہو اور پھیپھڑوں پر زور پڑے پرہیز رکھیں ، زیادہ سردی سے اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے احتیاط کریں ، اگر زکام نزلہ ہوتا ہو تو اس کا فوری علاج کرائیں اور غفلت نہ کریں اگر ممکن ہو تو ایسے مقام کی ہوا میں جو سکن ہو ، اور مرطوب نہ ہو جیسے پہاڑوں کی ہوا عموماً ہوتی ہے ۔ بود و باش اختیار کریں ۔

اس مرض کے مبتلا مریضوں کے قریب زیادہ دیر نہ ٹھہریں ، اور اس کے مریضوں کا خون ، تھوک ، اور بلغم مکان کے کمرے میں جگہ جگہ نہ تھوکنے دیں ، بلکہ کسی اگالدان میں احتیاط سے بلغم تھوکنے کا انتظام کریں ، اور تھوکنے کے بعد تھوک اور بلغم اور پیپ وغیرہ پر لکڑی کا برادہ ڈلوا دیں ، اسی طرح مریض کے پیشاب اور پاخانہ کو کسی علیحدہ برتن میں کرا کے آبادی سے دور پہنچا کر لکڑی کا برادہ ڈال کر جلا دیں ، ایسے مریضوں کے ساتھ کھانے پینے سے اور خصوصاً ان کا جھوٹا کھانے سے یا بدن کا اترا ہوا کپڑا بغیر دھلوائے پہننے سے اور ایک بستر پر ساتھ سونے سے پرہیز کریں ، اور ہمیشہ مریض کے منہ کے سامنے سے ذرا دائیں بائیں یا پشت کی جانب رہیں ، تاکہ مسلول کے سانس کے ذریعہ خارج شدہ ہوا فوراً تندرست جسم میں داخل نہ ہو سکے ۔

مجربات مسیح الملک مرحوم۔ بطور حفظ ماتقدم، نیز شدائدِ مرض میں کمی ہونے پر کشتہ طلا مروارید ہم برنج، مفرح بارد، ۵ ماشہ میں ملا کر صبح و شام استعمال کرائیں اور گوند ایک ماشہ، کتیرا ایک ماشہ، رب السوس ایک ماشہ، سرطان محرق ایک ماشہ، رال سفید ہم سُرخ، کافور ہم سُرخ، مروارید ہم سرخ کشتہ طلا ہم برنج سب کو لعاب بہدانہ میں حل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں، اور ہر تین گھنٹہ کے بعد ایک ایک گولی استعمال کریں

پرہیز برائے مریض بحالت مرض | دودھ پلانے کے درمیان مچھلی اور ترشی سے پرہیز کریں دھوپ میں چلنے پھرنے اور حرکت و ریاضت سے روکیں گرم اور مصالحہ دار چیزوں سے، اگرچہ تیل۔ اور اُن کی پکی ہوئی چیزوں سے ثقیل اور دیر ہضم اشیاء گوبھی، آلو۔ اروی، کچالو وغیرہ اور مضر چیزوں پیاز وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

غذا | لطیف اور زود ہضم، مقوی رقیق غذائیں، مثلاً بکری کا شوربا۔ مونگ ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ دیں، پالک، خرفہ، کدو، ترئی، ٹنڈہ وغیرہ ترکاریوں میں سے دیں، سرطان تازہ کے دست و پا علیحدہ کر کے باقی کو پانی میں جوش کر کے بطور یخنی شوربہ کے دینا سل کے مریض کے لیے نہایت نفع بخش ہے۔ دہی اور چھاچھ میں لہسن ملا کر دینا بھی بہت مفید ہے۔

سل حقیقی اپنے اعراض کے لحاظ سے دو قسم کی ہوتی ہے، حاد اور مزمن، یعنی تیز یا دہ والی سل میں زیادہ سے زیادہ ۶ ماہ میں تینوں درجے پورے ہو جاتے ہیں۔ اور مزمن سل کے مریض مناسب تدابیر ہونے پر اکثر تین سال اور بعض مریض برسوں بھی زندہ رہ جاتے ہیں۔

خون تھوکنا

خون تھوکنا نفث الدم ہیماپ ٹائی سس HAEMOPTYSIS

اسباب | منہ سے جو خون نکلتا ہے وہ بعض دفعہ منہ کے اجزاء مثلاً مسوڑھوں وغیرہ سے یا اجزائے حلق مثلاً لہات (کوا) یا تالوے سے یا سر سے حلق کی جانب آتا ہے، یا مجرہ قصبۃ الریہ، سینہ، پھیپھڑے، امری، معدہ اور جگر میں سے کسی عضو سے آتا ہے، لیکن اکثر پھیپھڑوں کے بعض امراض مثلاً ذات الریہ اور شدید کھانسی اور خصوصاً سل کے مرض میں مریض خون تھوکا کرتا ہے، اور کبھی نزلہ کی وجہ سے بھی خون منہ سے آتا ہے۔

علامات | جو خون منہ کے اجزاء یعنی مسوڑھوں اور دانتوں کی جڑوں سے آتا ہے، وہ تھوک کے ساتھ نکلتا ہے اور اجزاء حلق یعنی کوا یا تالو یا کسی خلق کے غدود سے آتا ہے وہ کھنکار کے ساتھ آتا ہے گلے میں خراش اور خشک کھانسی ہوتی ہے۔ دم لینے میں تکلیف ہوتی ہے اور جو سر سے آتا ہے، وہ کبھی کھنکار کیساتھ آتا ہے، مگر اس کے ساتھ تحیر کی علامات مثلاً چہرے کی سُرخی اور سر کی گرانی وغیرہ بھی پائی جاتی ہیں، اور خون نکلنے کے بعد

سر میں ہلکا پن معلوم ہوتا ہے، اور جو خون حجرہ یا قصبۃ الریہ سے آتا ہے وہ بھی کھنکار کیساتھ آتا ہے، مگر مقدار میں کم ہوتا ہے، اور درد کیساتھ آتا ہے اور جو سینے سے آتا ہے۔ وہ بہت زیادہ کھانسنے سے آتا ہے، تھوڑے درد کے ساتھ اور سیاہ رنگ کا جما ہوا ہوتا ہے سینہ میں تمازت اور گرانی محسوس ہوتی ہے اور بعض دفعہ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے اور جو خاص پھیپھڑے سے آتا ہے، وہ پتلا سرخ کف اور کھانسی کے ساتھ نکلتا ہے مگر اس کیساتھ درد نہیں ہوتا، اگر پھیپھڑے کی کوئی رگ پھٹ جانے سے یکبارگی بہت سا خون خارج ہو جائے تو بعض دفعہ غشی اور کبھی ہلاکت بھی واقع ہو جاتی ہے، اور جو خون مری، معدہ یا جگر سے آتا ہے وہ قے کے ذریعہ سے نکلتا ہے اور اس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے اور اس میں کچھ غذائی آمیزش ہوتی ہے اور مقام معدہ پر جلن اور گرمی محسوس ہوتی ہے۔

اگر خون مسوڑھوں سے تھوک کے ساتھ آتا ہو، تو وہی علاج جو سابق میں گزر چکا ہے کریں۔

علاج اجزاء حلق یعنی کوا یا تالو سے یا سر سے خون آتا ہو، اور مریض قوی ہو تو فصد سر رو کھولیں۔ اور گدی پر خالی سنگیاں کھچوائیں اور مضمضہ کا نسخہ جو امراض دندان میں گذرا ہے استعمال کرائیں۔

اگر حجرہ اور قصبۃ الریہ سے خون آتا ہو، تب بھی مضمضہ مذکورہ استعمال کرائیں، یا برگ حنا ۶ ماشہ، کمیلہ ۳ ماشہ کشنیز خشک ۶ ماشہ پانی میں جوش دے کر مضمضہ کرائیں۔

اگر خاص پھیپھڑے سے خون آتا ہو، اور ورم نہ ہو، تو سینے پر قابضات کا لیپ لگائیں، اگر پھیپھڑے کے کسی رگ کے پھٹ جانے سے یکبارگی زیادہ خون خارج ہو، اور غشی کی حالت ہو، تو مریض کو سرد کمرے میں آرام سے خاموش لٹا دیں، اور اس کے سر کو اونچا رکھیں، اور بولنے اور حرکت کرنے سے روکیں اور سینہ پر برف لگائیں، اور مریض ہوشیار ہو، تو برف کے ٹکڑے چبائیں، اور صندل کو گلاب میں گھس کر اس میں کپڑا تر کر کے سینہ پر رکھوائیں، اور گیرو ایک ماشہ، سنگجراحت ایک ماشہ، دم الاخوین ۱ ماشہ باریک پیس کر خمیرہ خشخاش ۷ ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ، شیرہ حب الآس ۳ ماشہ، شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ، شیرہ ریشہ برگ ۳ ماشہ، پانی میں پیس کر شربت انجبار ۲ تولہ ملا کر ایک وقت پلائیں دوسرے وقت قرص صندل ۲ عدد کھلا کر عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ شربت انجبار ۲ تولہ ملا کر پلا دیں۔

اس کے علاوہ شربت صندل ایک خوراک عرق گاؤزباں ۱۰ تولہ میں ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ نفث الدم کو بہت جلد روکتا ہے۔ یہ سفوف بھی نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ۔ گل سرخ، طباشیر، گل ارمنی، گل مختوم، تخم خرفہ، شادنج مغسول، ہر ایک ۵ ماشہ گلنار فارسی، کہربا شمعی، تخم خشخاش سفید، رب السوس اقاقیا، عصارہ لحیۃ التیس، صمغ عربی، اسپغول ہر ایک تین ماشہ، افیون ۲ ماشہ سوائے اسپغول کے سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، اور اسپغول مسلم اس میں شامل کر دیں، ۲ ماشہ یہ سفوف صبح کے وقت تازہ پانی سے کھائیں نسخہ لعوق انجبار جو نفث الدم اور کھانسی کیلئے مفید ہے۔ بیخ انجبار ۲ تولہ، کوکنار مسلم ۵ عدد تخم خطمی ایک تولہ۔

۔ ۔ ۔۔۔ تخم خبازی ایک تولہ، سپستاں ایک تولہ، اصل السوس مقشر ۴ ماشہ، بہدانہ ۹ ماشہ، عناب ۲۰ دانہ رات کو آب کدو مشوی آدھ سیر، آب بیہ مشوی آدھ سیر میں بھگو کر صبح کو جوش دیں۔ اور مل چھان کر نبات سفید آدھ سیر داخل کر کے قوام کریں، بعدہ کہربا شمعی، گل ارمنی، رب السوس، دم الاخوین، طباشیر ہر ایک ۶ ماشہ، صمغ عربی، کتیرا ۹۔ ۹ ماشہ پیس کر اضافہ کر دیں، خوراک ۶ ماشہ لے کر تھوڑا تھوڑا چاٹیں، اور کافور سیال ۵۔۰ بوند پانی میں ملا کر دینا بھی مفید ہے۔ (مشوی کے معنی ہیں جھلسایا ہوا) کدو یا بیہ میں سے جس کا پانی مطلوب ہو، اس پر گیلی مٹی یا گوندھا ہوا آٹا لگائیں، اور اس کو بھوبھل میں دبا دیں۔ جب مٹی یا آٹا پک جائے۔ تو آگ سے نکال کر مٹی یا آٹا اتار دیں اور کدو کو چاقو سے کاٹ کر پانی نکال دیں۔

اگر سل کی وجہ سے خون آتا ہو، تو عوارض اور درجات کے لحاظ سے وہی تدابیر عمل میں لائیں جو سل کے بیان میں تحریر ہو چکی ہیں۔

دیگر مجربات۔ خون خواہ کسی عضو سے بھی آتا ہو۔ سوائے بحرانی کیفیت کے اس کو جلد از جلد بند کرنے کی کوشش کی جائے۔ دم الاخوین ایک ماشہ، سنگجراحت ایک ماشہ، کہربائے شمعی ایک ماشہ، سبد سوختہ ایک ماشہ، یشب ایک ماشہ، مروارید سائیدہ ایک سرخ، مرجان سوختہ ایک ماشہ، باریک پیس کر شربت انجبار ۲ تولہ ملا کر چٹنی بنا لیں اور اس میں سے تھوڑی تھوڑی چاٹتے رہیں، ایسی ۴ خوراکیں دن رات میں جب تک خون بند نہ ہو استعمال کرائیں۔

کافور محلول ۲۔۔۱۰ قطرے پانی میں ملا کر دن میں تین مرتبہ استعمال کرائیں۔

پرہیز | شدید حرکات اور بوجھل چیزوں کے اٹھانے سے، زیادہ چلنے پھرنے، دوڑنے اور محنت کرنے سے، شراب خوری کی کثرت اور چائے نوشی سے، گرم اور تیز شیریں اور نمکین غذاؤں سے اور مصالحہ دار چیزوں سے اچار، چٹنی وغیرہ کے استعمال سے مچھلی انڈا وغیرہ کھانے سے اور کثرت جماع سے پرہیز کریں۔

غذا | ہلکی اور زود ہضم غذائیں مثلاً ماء الشعیر یعنی جو کا ابالا ہوا پانی شدت مرض میں، اور افاقہ کی حالت میں ساگودانہ، یا مغز خیارین کی کھیر پکا کر مٹھاس ملا کر دینا، اور مونگ کی دال کا پانی، یا مونگ کی نرم کھچڑی، یا گیہوں کا دلیہ اور رو بصحت ہونے کی حالت میں گیہوں کی چپاتی بکری کے شوربے کے ساتھ، جس میں مرچ اور مصالحہ کم ہو۔ اور ترکاریوں میں سے کدو۔ توری، پالک، بھنڈی، ٹنڈا وغیرہ دینا چاہیے۔

منہ سے خون کا تھوکنا خصوصاً ورم ریہ کی حالت میں بہت خطرناک ہے۔ اس کے علاج میں غفلت

کرنے سے اکثر انجام خراب ہوتا ہے۔ اور اکثر سل کا اندیشہ ہوتا ہے۔

پسلی کا درد۔ نمونیا

پسلی کا درد	ذات الجنب	پلیوریسی	PLEURISY
پھیپھڑوں کا ورم	ذات الریہ	نمونیا	PNEUMONIA

ذات الجنب تو اسی ورم کو کہتے ہیں جس میں پسلیوں کے عضلات کے اندر کی جانب استر کرنے والی جھلی میں ورم ہو، لیکن بعض، وفات پھیپھڑے کے اوپر والی جھلی میں، اور کبھی پھیپھڑے کی ساخت یا پسلیوں کی اندرونی سطح پر استر کرنے والی (غشاء) جھلی میں یا حجاب حاجز یعنی اعضاء غذا اور اعضائے تنفس کو جدا کرنے والی جھلی میں بھی ورم ہو جاتا ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے (۱) ذات الجنب خالص (۲) ذات الجنب غیر خالص، پسلیوں کے باہر والی جھلی کے ورم کو غیر خالص اور باقی تمام کو خالص کہتے ہیں، ذات الریہ (نمونیا) پھیپھڑوں کے ورم کو کہتے ہیں۔ جب پھیپھڑے میں ورم ہوتا ہے تو بالعموم اس کے غلاف میں بھی ورم ہو جاتا ہے۔

اسباب اگرچہ اس مرض کا مادہ اکثر صفراء خالص یا ایسا خون ہوتا ہے۔ جس میں صفراء ملا ہوا ہو، لیکن شاذ و نادر بلغم شور سے پیدا ہو جاتا ہے۔ خون، سودا، بلغم یا کسی خلط سے بھی پیدا ہو اس میں صفرا کی آمیزش ضرور ہوتی ہے۔ لیکن غیر خالص جس میں صرف پسلیوں کے باہر والی جھلی ہی متورم ہوتی ہے، صرف خون سے پیدا ہوتا ہے۔

اگرچہ یہ مرض ہر عمر میں پیدا ہو سکتا ہے۔ مگر عورتوں کی نسبت مردوں اور بچوں کو اور بوڑھوں کی نسبت جوان آدمیوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ شرابی اور کمزور اشخاص جن کے پھیپھڑے ضعیف ہوتے ہیں، یا وہ غریب لوگ جنہیں کافی غذا نہیں مل سکتی اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں جس شخص کو ایک بار ہو جائے، پھر دوبارہ سہ بارہ ہونے کا اندیشہ رہتا ہے، سرد اور مرطوب مقامات میں سردی اور بہار کے موسم میں، مکان کی کثافت اور لباس نہ میلے کچیلے رکھنے سے بھی ہو جاتا ہے۔ یہ بھی ایک متعدی مرض ہے۔ جس کی چھوت عموماً تنفس کے ذریعہ تندرست اشخاص کو لگ جاتی ہے۔ کبھی یہ مرض وبا کے طور پر بھی پھیل جاتا ہے۔ خصوصاً خریف کے آخر اور ربیع کے شروع میں جبکہ دن کو گرمی اور رات کو سردی ہوتی ہے، یہ مرض کثرت سے ہوا کرتا ہے، اور بعض امراض کے

دوران میں خصوصاً امراض قلب شدید سوزش گردہ اور ذیابیطس، خسرہ زکام وبائی، انفلوئنزا، سل پرانی کھانسی وغیرہ میں بطور عرض کے واقع ہوا کرتا ہے۔

علامات مریض کو بخار ہوتا ہے، اور پسلیوں کے نیچے چبھن محسوس ہوتی ہے، یہ چبھن برچھی کے چبھونے سے مشابہ ہوتی ہے۔ خشک کھانسی بار بار اٹھتی ہے، سانس جلد جلد اور تنگی سے آتا ہے۔ منہ خشک ہوتا ہے اور پیاس لگتی ہے، چہرے پر قدرے سرخی ہوتی ہے اور ساتھ ہی اسکے نبض میں سختی اور تیزی یعنی منشاریت پائی جاتی ہے کسی شاعر نے ان حالات کو فارسی میں نظم کیا ہے۔

قطعہ

پنج باشد نشان ذات الجنب   گر بیت گر تو گوش جی داری،
سرفہ و تپ، خلیدن پہلو   نفس تنگ   و نبض منشاری

ذات الجنب اور ذات الریہ میں فرق۔ ذات الجنب کی نسبت ذات الریہ میں بخار شدید ہوتا ہے لیس دار زنگاری بلغم خارج ہوتا ہے۔ اور اس میں ذات الجنب کے مانند درد شدید نہیں ہوتا۔

علاج مریض کو سردی سے محفوظ جگہ میں بالکل آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں، اور اٹھنے بیٹھنے کی اجازت نہ دیں، نہ بلا ضرورت بار بار گفتگو کرنے دیں، بتی، لیمپ یا کسی قسم کا دھواں مریض کے قریب نہ ہونے دیں، مریض کو ہوا کے جھونکوں سے بچائیں، اگر زیادہ سردی ہو تو انگیٹھی روشن کر دیں، اگر مریض قوی ہو اور خون کا غلبہ ہو تو پہلے تین روز کے اندر فصد باسلیق جس طرف کے پھیپھڑے میں ورم ہو اور درد ہو، اس کے مخالف کی جانب کھلوائیں، اگر تین روز کے بعد فصد کی ضرورت ہو تو اسی طرف کی فصد کھلوائیں جس طرف درد اور ورم ہو، اور اتنا خون نکلوائیں کہ سیاہ اور غلیظ خون سارا نکل کر رقیق اور صاف اور سرخ خون نکلنے لگے اگر قوت کے کمزور ہونے کا خیال ہو تو خون کم از کم ۲ تولہ ضرور نکالنا چاہیئے۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ پلائیں۔

نسخہ:- بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ، پانی میں جوش دیکر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر صبح کو نیم گرم پلائیں، اور درد کے مقام یعنی سینہ پر قیروطی آرد کرسنہ ایک تولہ گرم کر کے مالش کریں اور روئی کا پہل گرم کر کے مقام درد کو سینکیں۔ اگر مریض کمزور ہو۔ اور فصد کی قوت نہ ہو تو کم از کم دونوں شانوں کے درمیان سینگیاں کھچوائیں، اگر اس نسخہ سے افاقہ نہ ہو تو اسی میں تخم خطمی ۶ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ اضافہ کریں، اور مالش کے لئے زعفران ایک ماشہ، ایلوا ایک ماشہ، باریک پیس کر قیروطی آرد کرسنہ ایک تولہ میں ملا کر نیم گرم مالش کریں، یا سلاتت صابون ۳ ماشہ کو باریک تراش کر اس میں نوشادر

ایک ماشہ ملا کر پانی قدرِ حاجت میں حل کر کے اس کے بعد روغن تارپین ایک تولہ شامل کر کے کافور ایک ماشہ ملا کر درد کے مقام پر مالش کریں اور روئی کے پہل سے سینکیں، یا کافور ۳ ماشہ، روغن گل ۲ تولہ میں ملا کر نیم گرم مالش کریں۔

قبض کی شکایت ہو تو لعوق سپستاں، خیارشنبری ایک تولہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں جوش کر کے نیم گرم پلائیں یا ملین ۴ قرص عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ہمراہ نیم گرم کر کے دیں۔

اگر حرارت اور خشکی شدید ہو تو پینے کے نسخے میں شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، شیرہ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ اضافہ کر کے دیں، کھانسی کی شدت میں لعوق نزلی آب تربوز والا ۷ ماشہ نسخہ کے ساتھ، اور لعوق سپستاں آمیزہ، لعوق معتدل ایک تولہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں جوش دے کر نیم گرم دوسرے وقت پلائیں، اگر بخارات بند ہو کر دماغی حالت خراب ہو جائے۔ تو اس کی طرف جلد توجہ کریں۔ تاکہ دماغ میں ورم ہو کر سرسام نہ ہو جائے۔ ایسی صورت میں سرکہ ۶ ماشہ روغن گل ۲ تولہ میں ملا کر اس میں کپڑا تر کر کے سرد پانی یا برف میں ٹھنڈا کر کے سر پر رکھیں اور تھوڑی تھوڑی دیر بعد بدلتے رہیں۔

ذات الجنب میں جبکہ بلغم غلیظ ہو تو یہ نسخہ بھی فائدہ دیتا ہے۔

نسخہ:- گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۵ ماشہ، پرسیاوشاں ۷ ماشہ، تخم خطمی ۷ ماشہ۔ تخم خبازی ۷ ماشہ، پانی میں جوش دے کر چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

ذات الجنب غیر حقیقی میں صرف گل بنفشہ ۷ ماشہ، اصل السوس مقشر ۵ ماشہ، شہد خالص ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر چند یوم پلانے سے بھی نفع ہو جاتا ہے اور موم سفید ۶ ماشہ، روغن گل ایک تولہ میں ملا کر گرم کر کے، لوبان ۳ ماشہ مصطگی ۳ ماشہ ملا کر نیم گرم مالش کرنا بھی مفید ہے اور یہ گولیاں بھی مفید ہیں

گولیوں کا نسخہ:- شاخ گوزن ۶ ماشہ، نمک لاہوری ۶ ماشہ موم سفید باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی صبح ایک گولی شام کو کھلائیں، زنجبیل ۳ ماشہ باریک پیس کر بھلوا ایک تولہ میں ملا کر نیم گرم درد کے مقام پر مالش کر کے سینکیں، افاقہ کے بعد کشتہ مرجان ایک قرص خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ یا شہد خالص ایک تولہ میں ملا کر دینا بھی مفید ہے۔ بخار کی شدت کو روکنے کے لیے پینے کے نسخوں میں خاکسی ۶ ماشہ اضافہ کر کے دی جائے۔

پرہیز | پیاس کی حالت میں پانی ہرگز نہ دیں احساس کی بجائے صرف عرق گاؤزبان نیم گرم کر کے حلق کو تر کرنے کے واسطے دو چار گھونٹ وقتاً فوقتاً دیں۔ دھوئیں اور دھوپ میں بیٹھنے سے افیون، بھنگ، چرس اور دیگر مخدرات کے استعمال سے اور قابض چیزوں کے کھانے پینے سے پرہیز کریں،

لہسن، پیاز، شلغم، مچھلی۔ بھنڈی، آلو، اروی، ماش کی دال نہ دیں۔

غذا حالت مرض میں غذا صرف مرغ کا شوربا یا بکری کا شوربا دیں، یا آش جو میں اصل السوس ۵ ماشہ، سپستاں ۹ دانہ جوش کرکے روغن بادام ۲ ماشہ شامل کرکے دیں تخفیف مرض کے بعد یخنی یا شوربہ چپاتی وغیرہ دیں۔

ہر ورم کا نتیجہ تین حال سے خالی نہیں ہوتا، یا تحلیل ہوجاتا ہے، یا ورم پک جاتا ہے، یا ورم کا مقام سخت ہوکر رہ جاتا ہے پس ان مقامات کے ورم تحلیل ہونے کی پہچان یہ ہے کہ روز بروز علامات میں کمی اور تخفیف ہوتی جاتی ہے، اور جب ورم بالکل پک جاتا ہے تو بخار اتر جاتا ہے اور درد ساکن ہوجاتا ہے مگر مقام ورم بوجھل ہوجاتا ہے۔ اور جس دن ورم کا مقام منفجر ہوتا یعنی پھوٹتا ہے۔ تو پھر لرزہ کے ساتھ شدت سے بخار چڑھتا ہے۔ اور ورم کے ٹھہرنے یا سخت ہونے کی علامت یہ ہے کہ اکثر اعراض میں خفت پیدا ہوجاتی ہے۔ مگر خشک کھانسی اور سانس کی تنگی بڑھ جاتی ہے، اور ورم کا مقام بوجھل ہوجاتا ہے۔ جس وقت ورم پک کر پھوٹ جائے۔ تو ماءالعسل یا ماءالعشیر پلانا چاہیئے۔ تاکہ زخم صاف ہوجائے اور یہ ورم پک کر پھوٹ جائے اور خفت حاصل نہ ہو تو مریض قریب الموت ہوتا ہے۔ نمونیا کے مریض کو پاؤں پر ورم ہوجانا اچھی علامت ہے، اور اسہال کا ہونا خراب علامت ہے چونکہ ذات الجنب اپنے اعراض اور نتائج کے لحاظ سے ایک نہایت مہلک مرض ہے اس لیئے علاج کے وقت کسی ہوشیار طبیب سے مشورہ لے کر عمل کریں، اگر کوئی غلطی ہوجائے تو اوّل اس سے ہی مریض کی جانبری دشوار ہوتی ہے۔ اگر بچ بھی جائے تو بعد میں دیگر امراض سل وغیرہ ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

امراض القلب — دل کی بیماریاں

دل کی مختصر تشریح و منافع

دل کو عربی میں قلب اور انگریزی میں ہارٹ (HEART) کہتے ہیں، یہ ایک عضو رئیس ہے جس میں روح حیوانی رہتی ہے اور بقاء حیات کے لئے بذریعہ شریانوں کے خون کے ہمراہ تمام جسم میں پہنچتی ہے۔ انسان اور دیگر حیوانات کی زندگی کا دارومدار اسی پر ہے، دل کی شکل مثلث مخروطی ہے۔ جو کہ مخروطی شکل کے غلاف یعنی حجاب القلب کے اندر ملفوف ہے اور سینے کے بائیں طرف

ترچھے طور پر دونوں پھیپھڑوں کے درمیان واقع ہے۔

قلب کے معنی "الٹے" کے ہیں، چونکہ دل بھی سینے میں الٹا ہی لگا ہوا ہے۔ یعنی اس کی جڑ اوپر پیچھے کو اور نوک نیچے کو ہوتی ہے، اس لئے اس کو قلب کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

دل کی ایک مجوف عضلاتی عضو ہے اس کی جڑ یا چوڑا سرا جو قاعدۃ القلب کہلاتا ہے، اوپر پیچھے اور دائیں کندھے کی جانب جہاں دائیں دوسری پسلی کی کری سینے کی ہڈی سے ملتی ہے، ہوتا ہے اس کو زیریں نوکیلا سرا جس کو زاویۃ القلب کہتے ہیں، نیچے سامنے اور بائیں طرف پانچویں چھٹی پسلیوں کے درمیان۔ اور بائیں چھاتی کی ٹھٹنی سے تقریباً ڈیڑھ انچ نیچے اور ایک انچ اندر کی طرف ہوتا ہے۔ دِل سینے کی ہڈی کے زیریں دو ثلث کے پیچھے ہڈی مذکور کے درمیانی خط سے ڈیڑھ انچ دائیں طرف اور تین انچ بائیں طرف ہوتا ہے۔

دِل کے دو حصے ہوتے ہیں، ایک دایاں، دوسرا بایاں اور یہ دونوں حصے ایک درمیانی دیوار کے ذریعہ علیحدہ رہتے ہیں، اور ایک حصہ میں دو خانے ہوتے ہیں، اوپر والے پتلے خانہ کو دِل کا کان یا اذن القلب کہتے ہیں۔ اور نیچے والے موٹے خانہ کو بطن القلب کہتے ہیں، دائیں طرف کے دونوں خانے یعنی اذن القلب اور بطن القلب بذریعہ ایک سوراخ کے ملے رہتے ہیں اور ان کے درمیان سیاہ رنگ کا خون ہوتا ہے۔

بائیں طرف کے دونوں خانے یعنی بایاں اذن القلب اور بطن القلب بھی بذریعہ ایک سوراخ کے ملے رہتے ہیں۔ اور اُن کے درمیان سُرخ خون ہوتا ہے، دایاں اذن القلب بہ نسبت بائیں کے کسی قدر بڑا ہوتا ہے۔ لیکن اس کی دیواریں پتلی ہوتی ہیں، اور اس میں تقریباً ایک چھٹانک خون رکھنے کی جگہ ہوتی ہے۔

دایاں اذن القلب۔ درحقیقت بالائی اور زیریں نیلی شاہ رگوں کے ملنے سے بنتا ہے۔

دل کا ہر ایک اذن جہاں بذریعہ سُوراخ کے دل کے بطن یا نیچے والے حصے سے ملتا ہے، اس سُوراخ پر مثلث شکل کے تین کواڑ لگے رہتے ہیں۔ اور ہر ایک کواڑ کے متوازی پہلو کی نچلی سطح پر باریک سفید وتری ڈوریاں چپاں ہوتی ہیں، ان کا فائدہ یہ ہوتا ہے۔ کہ جب بطن القلب سُکڑ کر خون کو شریان الریہ میں دھکیلتا ہے۔ وُہ اذن القلب میں واپس نہیں آتا۔

دایاں بطن القلب، مثلث شکل کا ہوتا ہے، اس کی دیواریں بائیں بطن کی نسبت پتلی ہوتی ہیں۔ لیکن جوف بائیں بطن کے برابر ہی ہوتا ہے، اس میں تقریباً ڈیڑھ چھٹانک خون سما سکنے کی جگہ ہوتی ہے اس بطن سے شریان الریہ شروع ہوتی ہے جس کے ذریعہ سے سیاہ خون پھیپھڑوں میں جا کر صاف ہوتا ہے

شریان الریہ کے مبدا یعنی شروع ہونے پر بھی تین ہلالی شکل کے کواڑ لگے رہتے ہیں، جو خون کو شریان میں جانے تو دیتے ہیں۔ مگر واپس نہیں آنے دیتے۔

بایاں اذن القلب۔ دائیں کی نسبت چھوٹا ہوتا ہے۔ لیکن اس کی دیواریں موٹی ہیں، اس میں دونوں پھیپھڑوں کی دو دو دریدیں ختم ہوتی ہیں، جن کی سوراخوں پر کواڑ نہیں ہوتے۔ یہ اذن القلب بھی اپنے بائیں بطن القلب سے بذریعہ ایک سوراخ کے ملا رہتا ہے، لیکن اس سوراخ پر بھی ایک کواڑ لگا رہتا ہے جس کے دو مضبوط حصے ہوتے ہیں، اور ان پر سفید وتری ڈوریاں لگی رہتی ہیں، یہ کواڑ بھی بطن سے اذن میں خون کے واپس جانے کو روکتا ہے۔

بایاں بطن القلب۔ بہ نسبت دائیں کے لمبا اور مخروطی ہوتا ہے، اس کی دیواریں بہت موٹی ہوتی ہیں، بطن سے شریان اورطیٰ شروع ہوتی ہے۔ جس کے ذریعہ صاف خون جسم کی پرورش کے لئے جاتا ہے۔ شریان اورطیٰ کے مبدا پر بھی ہلالی صورت کے تین کواڑ لگے رہتے ہیں، اور جب بایاں بطن سکڑ کر خون اورطیٰ میں دھکیلتا ہے۔ تو یہ خون کو اورطیٰ میں جانے دیتے ہیں، مگر بطن مذکور میں واپس نہیں آنے دیتے۔

منافع۔ دل کے دونوں دائیں اور بائیں اذن ایک ہی وقت میں پھیلتے ہیں، اور دائیں بائیں دونوں بطن ایک ہی وقت میں سکڑتے ہیں، جب دونوں اذن پھیلتے ہیں تو دائیں اذن میں بالائی اور زیریں دریدوں کے ذریعہ جسم کا کثیف اور سیاہ خون آجاتا ہے۔ اور بائیں اذن میں پھیپھڑوں کی دریدوں کے ذریعہ صاف شدہ خون آجاتا ہے، پھر دائیں اذن کا سیاہ خون درمیانی سوراخ کے راستے دائیں بطن میں اور بائیں اذن کا بائیں بطن میں چلا جاتا ہے، اور جب دونوں بطن سکڑتے ہیں، تو دائیں بطن کا خون بذریعہ شریان الریہ پھیپھڑوں میں چلا جاتا ہے۔ اور بائیں بطن کا خون بذریعہ اورطیٰ تمام جسم میں چلا جاتا ہے، دل کی حرکت "انبساطی" اور "انقباضی" یعنی پھیلنے اور سکڑنے کی یہ حرکت ایک لمحہ سے بھی تھوڑے عرصہ میں پوری ہو جاتی ہے، اور دل کی ہر ایک سکڑنے کی حرکت میں قریب ڈیڑھ چھٹانک خون اورطیٰ اور شریان الریہ میں جاتا ہے۔

دل کی ضربان یعنی چوٹیں جو سینے پر ہاتھ رکھنے سے محسوس ہو سکتی ہیں، اور جو دل کے سکڑنے پر اس کی نوک کے سینے کی دیواروں پر لگنے سے پیدا ہوتی ہیں، ان کی تعداد عمر کی مختلف حالتوں میں مختلف ہوتی ہے اور نبض کی حرکات دل کی ان ضربات کے تابع ہیں۔

حکیم ارسطو کا قول ہے کہ دل ہی ایک عضو ہے، جو سب سے پہلے حرکت کرتا ہے، اور سب سے آخر میں اس کی حرکت بند ہو کر سکون میں تبدیل ہو جاتی ہے، یعنی موت واقع ہو جاتی ہے، دل لمبائی میں ۵ انچ

لمبا۔ اور ساڑھے تین انچ چوڑا اور ڈھائی انچ موٹا ہوتا ہے، مردوں کے دل کا وزن ۵ یا ۶ چھٹانک اور عورتوں میں ۴ یا ۵ چھٹانک ہوتا ہے، دل کی جسامت بڑھاپے تک بڑھتی رہتی ہے۔ دل کے زور سے سکڑنے پر ہی خون شریان میں جاکر (جس میں کہ روح حیوانی ملی ہوئی ہوتی ہے) تمام جسم کی پرورش کرتا ہے۔ دل کے حالات کا پتہ نبض، سانس، سینے کی خلقت، سینے کے بالوں اور بدن کے چھونے سے نیز اخلاق وعادات، بدن کی ترقی وکمزوری، ان سب چیزوں سے چلتا ہے، چنانچہ نبض اگرچہ سریع اور متواتر ہوتی ہے، تو قلب کی حرارت کا نشان ہے۔ اور اس کے خلاف صورت میں برودت پر دلالت کرتی ہے۔ نبض کی قوت انتظام و نظام کا درست رہنا اس کے مختلف احوال میں اختلاف رونما نہ ہونا قلب کی صحت پر دلالت کرتا ہے۔ سانس کی بھی تقریباً یہی کیفیت ہے۔ اگر سینہ چوڑا ہوتا ہے۔ تو یہ بھی قلب کی حرارت کا نشان ہے اور سینہ کا تنگ ہونا۔ برودت کا۔ اگر کسی شخص کے سینے پر بال ہوں، اور خصوصاً جب زیادہ سیاہ اور گھونگھر والے ہوں، تو دل کی گرمی پر دلالت کرتے ہیں، ورنہ سردی پر، تمام بدن چھونے سے اگر گرمی شدید محسوس ہو تو کسی خاص شکایت نہ ہونے کی صورت میں دل کی شدید گرمی کی علامت ہے۔

خفقان

دل کی دھڑکن خفقان پلپی ٹیشن PALPITATION

بعض وقت دل کو کسی تکلیف کے پہنچنے سے اس میں مضطربانہ حرکت پیدا ہو جاتی ہیں، اس کو خفقان کہتے ہیں۔ لیکن کبھی قلب کی جھلی کو بھی کوئی صدمہ پہنچتا ہے، تو دل کی دھڑکن شروع ہو جاتی ہے۔

اسباب کبھی ہضم کی خرابی کی وجہ سے ناقص خون قلب کی طرف پہنچتا ہے۔ جس کی وجہ سے قلب پر بوجھ پڑتا ہے، اور قلب مضطربانہ حرکت اس کے دفع کرنے کے واسطے کرتا ہے لیکن تمباکو نوشی کی کثرت اور چائے یا شراب کے بکثرت پینے سے، کثرت مجامعت اور جلق سے، دماغی اور جسمانی محنت کی کثرت یا رنج و غم اور فکر و تردّد کے پے در پے واقع ہونے سے، نازک مزاجی اور کمزوری سے، بعض دفعہ تیز اور سخت بخاروں کے بعد۔ یا طاعون اور وبائی امراض ہیضہ وغیرہ میں مبتلا ہونے سے اور عورتوں کو اختناق الرحم کی شکایت ہونے سے یا مرگی، رعشہ، مالیخولیا وغیرہ کی شکایات سے بھی یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات خفیف اتفاقی حادثہ، یا تیز چلنے یا سیڑھیوں پر چڑھنے یا جوش اور غصہ وغیرہ سے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ جب زور سے دل دھڑکتا ہے تو سینے پر دھڑکن محسوس ہوتی ہے، اور آنکھوں

کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے۔ کبھی مریض بے ہوش ہوجاتا ہے، نبض میں سرعت اور تواتر پایا جاتا ہے، پیشاب کی رنگت سُرخ اور پاخانہ خشک ہوتا ہے، اور قبض دائمی کی شکایت ہوتی ہے۔ جب ریاح اور بلغم کی وجہ سے ہو تو مریض کو انگڑائیاں اور جمائیاں بہت آتی ہیں۔ پیشاب سفید اور غلیظ ہوتا ہے، بھوک کم لگتی ہے اور طبیعت سُست رہتی ہے۔

علاج دل کی دھڑکن جب زیادتی کے ساتھ ہو تو غشی ہوجاتی ہے۔ یہ شکایت دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو سبب اس کا دل ہی میں ہوتا ہے۔ یا کسی دوسرے عضو میں مثلاً معدہ، دماغ، جگر، امعاء اور پھیپھڑوں وغیرہ میں یا تمام بدن میں مثلاً حمیات وبائی جن کی شارکت سے دل بھی ایذا پاتا ہے، بہرحال دل دھڑکنے کی حالت میں مریض کو چند منٹ تک چپ چاپ آرام سے لٹائیں، اور شور وغل نہ ہونے دیں پھر اصل سبب کو معلوم کرکے رفع کرنے کی کوشش کریں، کثرت شراب نوشی یا چائے تمباکو نوشی کی کثرت جلق اور کثرت مجامعت وغیرہ سے ہو تو ان حرکات سے پرہیز کرائیں۔ غم و غصہ، رنج و فکر تردد اور صدمہ کی باتوں سے ایسے مریضوں کو محفوظ رکھیں، ہضم کی خرابی کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب علاج کریں، دیگر امراض کے باعث سے ہو تو ان کا مناسب تدارک کریں۔ اور نفخ کے سبب سے ہو تو عرق بادیان ۳ تولہ عرق پودینہ ۳ تولہ عرق الائچی خورد ۳ تولہ ملاکر مصری ۲ تولہ شامل کرکے پلائیں۔

ضعف قلب اور کمزوری کی وجہ سے ہو۔ تو تخم ریحان ایک تولہ رات کو گلاب ۱۰ تولہ میں بھگو کر شبنم میں آسمان کے نیچے کھلا رکھیں، صبح کو مصری ۲ تولہ ملاکر پلائیں۔ یا گل گڑھل ۷ عدد کی سبزی دور کرکے رات کو گلاب ۱۰ تولہ میں بھگو کر شبنم میں رکھیں، صبح کو آب زلال نتھار کر مصری ۲ تولہ ملاکر پلائیں۔

اگر گرمی کی وجہ سے ہو تو آملہ مربہ ایک عدد کو پانی سے دھوکر چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں اوپر سے تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ کشنیز خشک ۳ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ، عرق بید مشک ۴ تولہ، عرق گاؤزبان ۸ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر اور بہدانہ ۳ ماشہ گاؤزبان ۳ ماشہ، اسی عرق میں بھگو کر لعاب نکالیں، اور عرق کیوڑہ ۲ تولہ، شربت صندل ۲ تولہ شامل کرکے پلائیں، اور مفرح بارد ۵ ماشہ یا دوا المسک بارد جواہر والی ۵ ماشہ یہ خمیرہ مروارید ۵ ماشہ میں سے کوئی ایک دوا ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں، اوپر سے عرق گنا ۲ تولہ، عرق عنبر ۲ تولہ، شربت کوثر ۲ تولہ ملاکر پلائیں یا آب سیب ۴ تولہ، آب ناشپاتی ۴ تولہ آب سنگترہ ۴ تولہ شربت سیب ۴ تولہ ملاکر پلائیں

جب حرارت کی شدت ہو تو سفوف مروارید ایک ماشہ، ہمراہ تبرید کے جو اوپر لکھی گئی ہے، دینا مفید ہے، اور اگر بخار نہ ہو، تو مفرح بارد ۵ ماشہ دہی کے ۱۰ تولہ پانی کے ساتھ دینا بھی فائدہ مند ہے۔

اور صندل سفید ۹ ماشہ، کافور ایک ماشہ گلاب قدر حاجت میں کپڑے سے رنگ کر پہنانا، اور ان پر گلاب چھڑکنا اور ان ہی دواؤں کا سینہ پر یعنی قلب کے مقام پر ضماد کرنا بھی بہت مفید ہے۔

طباشیر ایکماشہ، زہر مہرہ ایکماشہ باریک پیس کر شربت انار شیریں ۲ تولہ میں ملا کر چٹانا بھی دورہ کی حالت میں مفید ہوتا ہے، اور صدف، مروارید، طباشیر، یشب سبز کہربا سے شمعی، زہر مہرہ خطائی عقیق سرخ، شاخ مرجان، ورق نقرہ ہر ایک ۲ ماشہ، سب کو عرق کیوڑہ ۵ تولہ میں کھرل کریں جب مثل سرمہ کے باریک ہو جائے تو خشک کرکے رکھ لیں، ایک ماشہ یہ سفوف خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک تولہ یا خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ ماشہ، یا دیگر مفرحات جواہر جو تجویز ہوں ان میں سے کسی میں ملا کر کھلانا بھی نافع ہے

تبخیر کی حالت میں قرص آملہ لولوی ایک ایک عدد صبح و شام کھلائیں یا یہ نسخہ دیں۔

نسخہ۔ نوشادر و لولوی ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے شنیز خشک ۳ ماشہ کشمش سبز ۱۰ دانہ، بادیان ۵ ماشہ عرق گاؤزبان ۴ تولہ عرق عنبر ۳ تولہ، عرق بید مشک ۳ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت سیب ۲ تولہ یا شربت گڑھل ۲ تولہ شامل کرکے نسخہ دیں۔

اگر ہضم کی خرابی سے ہو تو قرص عود عنبری ایک ایک عدد بعد غذا استعمال کرائیں۔ یا یہ نسخہ دیں

نسخہ۔ مصطگی ایکماشہ، عود ایکماشہ، پودینہ خشک ایک ماشہ، سماق ایک ماشہ، فادزہر حیوانی ایکماشہ باریک پیس کر دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں ملا کر دل کو لگائیں، اوپر سے عرق عنبر ۲ تولہ، عرق بادیان ۹ تولہ خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور درونج عقربی ۳ ماشہ، زرنباد ۳ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ باریک پیس کر شربت انار شیریں ۲ تولہ میں ملا کر چٹنی بنائیں۔ اور تھوڑی تھوڑی چاٹیں، اور سنبل الطیب ۲ ماشہ، زعفران ایک ماشہ گل سرخ ۲ ماشہ، تخم ریحاں ۲ ماشہ پانی میں پیس کر دل کے مقام پر لیپ کریں یا عطر حنا یا عطر موتیا قدر حاجت دل کے مقام پر ملیں۔

اگر قبض ہو تو دفع قبض کے لئے گلقند سیوتی ۴ تولہ کھلا کر اوپر سے گلاب ۴ تولہ، عرق گاؤزبان ۴ تولہ، عرق مکوہ ۴ تولہ شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

اور طباشیر ایک ماشہ، زہر مہرہ خطائی ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے برگ گاؤزبان گل گاؤزبان، آبریشم مقرض، گل سیوتی، بادرنجبویہ ہر ایک تین ماشہ گرم پانی میں بھگو کر صاف کرکے شربت سیب ۲ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

مندرجہ ذیل نسخوں خفقان اور مالیخولیا مراقی کے لئے مفید ہے۔

نسخہ۔ لاجورد مغسول ایک رتی مروارید سائیدہ ۴ چاول دواء المسک معتدل ۵ ماشہ میں ملا کر اول

کھلائیں۔ اوپر سے بدیان ۵ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ، عرق عنبر ۳ تولہ، عرق گندر ۶ تولہ، عرق ماءاللحم کہ کافی والا ۳ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر گلقند ۴ تولہ ملاکر پلائیں۔

اگر گاجر تازہ کو چھیل کر استخوان نکال کر عرق بیدمشک میں رات کو بھگو دیں، اور صبح کو مصری چھڑک کر کھلائیں تو اس سے بے حد تسکین ہوتی ہے، اور کشمش ایک تولہ رات کو عرق بیدمشک ۳ تولہ، عرق گاؤزباں ۹ تولہ میں بھگو کر شبنم میں رکھیں اور صبح کو اس کا زلال نتھار کر مصری ۲ تولہ ملاکر چند روز پلائیں، تو یہ تدبیر بھی نہایت مفید اور آسان ہے۔

مجربات مسیح الملک۔ قلب کی حرکت اگر معمول سے زیادہ ہو جائے۔ تو اس کو دھڑکن یا پلپی ٹیشن کہتے ہیں، اگر معمول سے کم ہو تو اس کو دلی ضعف کہتے ہیں۔ پہلی صورت عام طور پر حرارت کی زیادتی یا ہضم کی خرابی یا مرض ریح البواسیر کی وجہ سے ہوتی ہے، اور دوسری صورت طویل بیماریوں کے بعد کمی خون کی وجہ سے یا ضعف اعصاب کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے۔

اول صورت میں اگر ہضم درست ہو تو یہ نسخہ دیں۔

نسخہ زہرمہرہ۔ بنسلوچن ایک ایک ماشہ، مروارید ۲ رتی، یشب سبز سا ئیدہ، عرق بیدمشک میں حل کرکے مفرح بارد، ماشہ میں ملاکر اول کھلائیں، اور گل گاؤزبان، عدد سبزی دور کرکے شب کو عرق بیدمشک ۳ تولہ، عرق گاؤزباں ۹ تولہ میں بھگو دیں صبح کو اس کا زلال لے کر ۲ تولہ شربت سیب ملاکر پلائیں، اور آملہ مربہ ایک عدد، مدق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر عرق بیدمشک ۳ تولہ، عرق گندر ۹ تولہ، شربت نیلوفر ۲ تولہ شام کو استعمال کرائیں، مربہ سیب ایک ایک تولہ غذا کے بعد دونوں وقت استعمال کرائیں۔

خرابی ہضم کی وجہ سے ہو تو عموماً غذا کے بعد دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے، اس صورت میں دواءالمسک معتدل ۵ ماشہ ہمراہ شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ کشنیز خشک ۳ ماشہ، شیرہ کشمش سبز ۱۰ دانہ عرق گندر ۶ تولہ، عرق گاؤزباں ۶ تولہ میں نکال کر گلقند ۴ تولہ ملاکر صبح کو استعمال کرائیں، اور گلقند ۲ تولہ سکنجبین ایک تولہ ملاکر غذا کے بعد دونوں وقت دیں اور اجلاب ایک عدد ہفتہ میں ایک بار شب کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ بواسیر کی شکایت ہو تو اس کا علاج کریں، اور اس میں تقویت قلب کا بھی لحاظ رکھیں۔

دوسری صورت میں یعنی اگر دل ڈوبتا ہو تو حب جواہر ایک عدد خمیرہ گاؤزباں جواہر والا ۵ ماشہ میں ملاکر صبح کو اول کھلا دیا کریں، اوپر سے عرق عنبر ۴ تولہ، بیدمشک ۴ تولہ، عرق گندر ۴ تولہ، نبات سفید ۲ تولہ ملاکر پلائیں اور شربت فولاد ایک ایک چمچہ غذا کے بعد استعمال کرائیں۔

ضعف اعصاب کی وجہ سے ہو تو کشتہ طلا کلاں ۲ چاول، یا طلاء اعظم نصف عدد، دواءالمسک معتدل

۵ ماشہ میں ملاکر صبح کو استعمال کرائیں ۔ اور حب خاص ایک ایک عدد غذا کے بعد استعمال کرائیں ۔

اس کے علاوہ بعض قسم کے بخاروں ، نمونیا اور دیگر شدید امراض میں بھی قلب کی حرکت بڑھ جاتی ہے ۔ اس حالت میں اصل مرض کا علاج کریں ۔

پرہیز رنج و غم اور صدمہ اور فکر سے مریض کو بچائیں ، زیادہ چلنے پھرنے اور محنت کرنے سے روکیں ، لال مرچ ۔ گرم مصالحہ ، لہسن ، پیاز ۔ مسور چنے کی دال ، گڑ ۔ تیل کی بنی ہوئی چیزیں گوبھی ، آلو ۔ اروی ، شلغم ، ماش کی دال اور غلیظ چیزوں سے پرہیز کریں ۔

غذا بکری کے گوشت کا شوربہ یا چپاتی کے ہمراہ کم مرچ ڈال کر پکایا ہوا دینا چاہیئے ، ترکاریوں میں سے کدو ، توری ، خرفہ ، پالک ۔ مونگ ، ارہر کی دال ، انڈوں کی زردی اور میوہ جات میں سے سنگترہ ، انگور ، انگوری ، کیلا ۔ ناشپاتی ۔ لوکاٹ وغیرہ دیں ، ریاحی اور بلغمی میں تیتر مرغ وغیرہ کا بھنا ہوا گوشت کباب کوفتہ وغیرہ حسب عادت دیں ۔

دریاؤں اور باغوں کی سیر کرنا ، خوشبودار پھولوں کا سونگھنا بھی اس مرض میں مفید ہے ۔

دردِ دل

دردِ دل وجع القلب انجائنا پکٹورس ANGINA PECTORIS

کبھی دل کے مقام پر اس قدر شدید درد ہوتا ہے کہ مریض برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا اور دم بند ہونے کی وجہ سے مریض مرنے کے قریب ہو جاتا ہے ۔

اسباب بدہضمی ، نفخ شکم ، قبض کا ہونا ، شراب نوشی کی کثرت ، دفعتاً غم کا وارد ہونا ، ورزش کی کثرت اور بعض دل کی بیماریاں ، جماع کی کثرت ، وجع المفاصل اور نقرس اور دل پر چربی کا پیدا ہونا اس کے اسباب ہیں ۔

علامات یہ مرض پہلے دفعتہً شروع ہوتا ہے ، بعدہٗ شدت کے ساتھ دورہ کے طور پر ہوتا ہے پہلے دورہ سے اگر مریض بچ جائے تو کچھ دن یا چند ماہ کے بعد اس کا دوسرا دورہ پہلے دورہ کی نسبت شدید پڑتا ہے ۔ اور تیسرا دورہ دوسرے کی نسبت شدید اور جلدی پڑتا ہے ۔ دورہ سے پہلے مریض کو کچھ بے چینی معلوم ہوتی ہے ، مقام قلب پر گرانی اور بوجھ محسوس ہوتا ہے ۔ پھر دل میں سخت درد معلوم ہوتا ہے ۔ تکلیف کی شدت سے مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے ۔ پسینہ آکر جسم تر بتر ہو جاتا ہے ۔ کبھی ساتھ ہی قے بھی ہو جاتی ہے ۔ سخت دم کشی کی حالت میں مریض کو موت کا اندیشہ ہوتا ہے

دل دھڑکتا ہے، آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے۔ اور پیشانی پر پسینہ آجاتا ہے بدن سرد اور نبض نہایت خفیف اور صغیر ہو جاتی ہے۔ لیکن ہوش و حواس دُرست رہتے ہیں۔ دورہ کی حالت دو تین منٹ یا بعض دفعہ گھنٹہ دو گھنٹہ تک بھی رہتی ہے

علاج مریض کو بستر پہ آرام سے لٹائیں اور مقام درد پر عطر گلاب کی مالش کرائیں، اور گل بابونہ ایک تولہ گل خطمی ایک تولہ کوٹ کر تھیلی میں بھر کر توے پر گرم کر کے مقام قلب پر سینک کریں۔ یا سہاگہ ایک تولہ، ہلدی ایک تولہ باریک پیس کر گھیکوار کے پاٹھہ پر چھڑک کر اور توے پر گرم کر کے مقام قلب پر تکمید کریں، ضرورت ہو تو حقنہ کریں اور پاشویہ کریں، اگر جی متلاتا ہو تو درد میں تخفیف ہونے کے بعد گرم پانی میں سکنجبین سادہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں، اور قے کرائیں، اور اس کے بعد شربت ورد مکرر ۴ تولہ یا شربت دینار ۴ تولہ گلاب ۲ تولہ میں ملا کر گرم کر کے پلائیں۔

کثرت ریاح۔ کی وجہ سے ہو تو جوارش کمونی ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ تخم کشوث ۳ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ، پانی میں پیس چھان کر گرم کر کے شربت دینار ۴ تولہ ملا کر یا گلقند ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں، اور قرص حلتیت ½ عدد یا حب کبد ۲-۲ عدد کھانا کھانے کے بعد صبح و شام کھلائیں، یا عرق عجیب ۵ بوند بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں، اور ہیلر ہینگ ایک رتی، منقیٰ ایک عدد میں بند کر کے کھلائیں۔

اگر شدت درد سے مریض کو غشی ہو جائے تو جدوار خطائی ایک ماشہ گلاب میں گھس کر حلق میں ٹپکائیں اور صندل سفید ۳ ماشہ مشک خالص ایک ماشہ، زعفران ایک ماشہ، گلاب ۵ تولہ میں پیس کر مریض کو بطور لخلخہ سونگھائیں، اور دارچینی ۳ ماشہ، عود غرقی ۳ ماشہ، درج ترکی ۳ ماشہ، زرنباد ۳ ماشہ مصطگی رومی ۳ ماشہ سب کو گلاب میں پیس کر مقام درد پر نیم گرم ضماد کریں۔ جب مرض ٹھہرا ہوا ہو جائے تو دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشہ روزانہ کھلانا اور ضعف قلب کی حالت میں عنبر اشہب ۲ رتی، یا مشک خالص ایک رتی روزانہ تین چار دن کھلانے سے بھی آرام ہوتا ہے، اور مفرح شیخ الرئیس ۵ ماشہ، مفرح یاقوتی معتدل ۵ ماشہ میں سے کوئی ایک مفرح روزانہ عرق گلاب ۷ تولہ کے ہمراہ کھلانا بھی مفید ہے۔ اور حب خاص ایک ایک عدد غذا کے بعد دونوں وقت کھلانا بھی مفید ہے اور اشق ۳ ماشہ، روغن بلساں ۳ تولہ میں حل کر کے ایک کپڑے پر لیپ کر کے درد کی جگہ چپکا دیں جب کپڑا خود بخود چھوٹ جائے۔ تو گرم پانی سے دھو کر کپڑا اسی طرح پر لگائیں، تو بھی درد رفع ہو جاتا ہے۔

مجربات مسیح الملک مرحوم۔ درحقیقت بڑا سبب اس مرض کا ہضم کی خرابی ہے۔ اس لئے علاج میں قلب کے ساتھ ہضم کا خاص طور سے خیال رکھیں۔

حالت دورہ میں پوست خشخاش ۲ تولہ تین پاؤ گلاب میں جوش دیں اور ۶ ماشہ روغن تارپین ملاکر اس میں فلالین کا کپڑا ترکرکے گرم گرم درد کی جگہ پر ٹکور کریں۔

وقفہ کے زمانہ میں قرص مرگانگ ایک عدد، ۷ ماشہ مفرح شیخ الرئیس میں ملاکر صبح کو استعمال کرائیں اور سفوف نمک شیخ الرئیس ۳ ماشہ یا نمک ہاضم ایک ماشہ غذا کے بعد استعمال کرائیں، اور قرنفل ایک ماشہ نبات سفید ۳ ماشہ باریک پیس کر شب کو سوتے وقت پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

پرہیز ثقیل نفاخ اور محرک اغذیہ و اشربہ مثلاً چائے اور تمباکو نوشی سے پرہیز کرنا چاہیئے، جوش، غصہ غضب اور تمام ایسے امورات سے جو اس مرض کے دورہ کا سبب ہوں، مریض کو پرہیز کرنا لازمی ہے۔ بادی، ثقیل اور دیر ہضم چیزوں سے آلو، مٹر، اروی، ماش کی دال، کچالو وغیرہ اور گڑ تیل کی پکی ہوئی چیزیں ترک کرنی چاہیئں۔

غذا ہلکی اور زود ہضم غذا مثلاً بکری کے گوشت کا شوربا۔ چپاتی یا ڈبل روٹی کے ساتھ دیں، اور مونگ اہر کی دال، مرغ کا شوربا وغیرہ حسب عادت دیں۔

غشی۔ بے ہوشی

غشی، بے ہوشی سینکوپی فینٹنگ SYNCOPE/FAINTING

کبھی عارضی طور پر دل کا فعل بند ہو جانے سے مریض بالکل بے حس و حرکت اور بیہوش ہو جاتا ہے، اگر سبب قوی نہ ہو تو غشی میں کسی قدر افاقہ ہو جاتا ہے، ورنہ مریض کچھ عرصہ یکساں حالت میں پڑا رہتا ہے،

اسباب اگر اس کا سبب کمزوری اور جسم میں خون کی کمی اور روح کا تحلیل ہو جانا، یا کسی طریقہ سے جسم کا خون زیادہ مقدار میں خارج ہو جانا ہوتا ہے۔ لیکن بعض دفعہ اچانک کسی نہایت خوشی یا شدید غم والم خبر سننے سے، اور نازک مزاجی یا کسی شدید چوٹ کے لگنے سے ضرب اور زخم اور درد کی شدت سے بھی غشی کی نوبت پہنچ

علامات دورہ کے وقت مریض کے ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں سانس تنگی سے آتا ہے۔ نبض صغیر اور کمزور ہو جاتی ہے۔ سر گھومتا ہے، آنکھوں کے تلے اندھیرا آجاتا ہے، سرد پسینہ آکر تمام بدن تر بتر ہو جاتا ہے۔ اور مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ مگر کچھ عرصہ بعد ایک ٹھنڈا سانس بھر کر ہوش میں آجاتا ہے، اور اس وقت قے ہو جاتی ہے مرض کا سبب اگر خفیف ہو تو صرف جی متلاتا ہے چہرہ پھیکا پڑ جاتا ہے، نبض کمزور پڑ جاتی ہے۔ اور صرف ماتھے پر ذرا سا پسینہ آجاتا ہے، کبھی یکایک غشی طاری ہو کر مریض فی الفور مر جاتا ہے۔

اگرچہ بیہوشی کے مریض اور سکتہ والے کی حالت کے قریب یکساں ہوتی ہے۔ لیکن بیہوشی والے کے

بال اکھیڑنے سے اور ہاتھ پاؤں کس کر باندھنے سے مریض بات کا جواب دے سکتا ہے برخلاف اس کے سکتہ کا مریض جواب نہیں دے سکتا، غشی کے مریض کا چہرہ زرد، نبض اور سانس نہایت کمزور اور جسم پسینہ سے تربتر ہوتا ہے اور سانس خراٹے سے نہیں آتا۔

علاج مریض کے سر کو باقی تمام جسم کی نسبت ذرا نیچا رکھیں، تاکہ خون دماغ کی طرف آسانی سے جاسکے۔ نوبت کے وقت ہاتھ پاؤں کس کر باندھ دیں، اور ہاتھ پیروں کی مالش کریں، سر اور چہرے پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارتے رہیں، پنکھا کریں اور ہوادار مکان میں رکھیں یا گرم پانی بوتلوں میں بھر کر ہاتھ پیروں پر پھیریں، اور گلاب ۲ تولہ، عرق کیوڑہ ۲ تولہ، عرق بید مشک ۳ تولہ میں کافور ۳ ماشہ ملا کر شیشی میں ڈال کر خوشبو سونگھائیں، اور یہی عرقیات چہرہ اور سینہ پر چھڑکیں، پنڈلیوں اور بازوؤں کے درمیان خالی سینگیاں لگوائیں اور تیز سرکہ سونگھائیں۔

اگر اختناق الرحم کی وجہ سے ایسے دورے پڑتے ہوں تو ہوش میں لانے کے لئے چونہ اور نوشادر ہموزن پیس کر پانی ملا کر سونگھائیں اور چکنی مٹی کی ڈلی پر پانی ڈال کر خوشبو سونگھانا بھی غشی کے دورے کو رفع کرتا ہے، اگر ممکن ہو تو حب جواہر نیم کوفتہ ایک عدد، دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ عرق بید مشک ۳ تولہ میں گھول کر پلائیں، یا مشک و عنبر ایک رتی عود غرقی ۳ رتی عرق بید مشک ۲ تولہ میں گھس کر پلائیں، اگر غشی کی حالت میں قے کرائی جائے تو مناسب ہے قے کرانے کے لئے گرم پانی میں نمک اور سکنجبین سادہ ملا کر پلائیں مریض کے ہوش میں آنے کے بعد اصل سبب کو معلوم کر کے اس کی رعایت سے علاج کریں، اور ضعف قلب کے لئے وہی دوائیں جو خفقان میں تحریر کی جا چکی ہیں دیں۔ اگر درد کی وجہ سے غشی پیدا ہوئی ہو تو درد کی تسکین کریں اور ایسی حالت میں مخدرات کا استعمال جائز ہے۔

اگر کسی زہریلے جانور کے کاٹنے یا کسی زہریلی چیز کے کھانے سے ہو تو اس کا مناسب تدارک حسب سبب و ضرورت کریں۔ غشی کے علاج میں اسباب کے لحاظ سے علاج کرتے ہوئے تقویت قلب کی رعایت ضرور رکھنی چاہیے۔ غشی کا علاج مثل خفقان کے کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس کے اسباب بھی مثل خفقان کے اسباب سے قریب ہوتے ہیں، ورق طلا شیر، زہر مہرہ خطائی، انار دانہ، سماق، جدوار، زرورد، کہربائے شمعی، یشب سبز ہر ایک ایک ماشہ، سب کو پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشہ، یا خمیرہ مروارید ۵ ماشہ میں ملا کر پہلے کھلا کر اوپر سے شیرۂ بادیان ۵ ماشہ، شیرۂ کشنیز سبز ۱۱ دانہ، شیرۂ کشنیز خشک ۵ ماشہ، عرق گاؤزبان ۳ تولہ عرق بید مشک ۳ تولہ عرق عنبر ۳ تولہ میں چھان کر شربت سیب ۲ تولہ ملا کر پلائیں اور مربۂ آملہ ایک عدد، چاندی کے ورق ایک عدد میں کھلانا یا جواہر مہرہ ۲ برنج، خمیرۂ ابریشم سادہ ۷ ماشہ، یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ

میں ملاکر اول کھلاکر اوپر سے عرق بید مشک ۳ تولہ، عرق کیوڑہ ۳ تولہ شربت انار شیریں ۲ تولہ ملاکر پلانا بھی مفید ہے۔ اور حب خاص ایک ایک عدد صبح و شام بعد از غذا کھلائیں۔

ناقہین اور کمزوروں کو جن کو امراض کے طویل سلسلے کے بعد۔ یا جسم سے خون زیادہ مقدار میں خارج ہو جانے کے بعد غشی کے دورے پڑتے ہوں تقویت کے لئے خمیرہ مروارید یا خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا میں سے کوئی ایک چیز ۵ ماشہ کشتہ نقرہ جدید ۲ چاول یا کشتہ مروارید ۲ چاول، یا جواہر مہرہ ۲ چاول ملاکر کچھ عرصہ متواتر کھلانا بھی مفید ہے۔

پرہیز بعد افاقہ چند یوم گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں، شلغم، گوبھی، آلو، اروی، ماش کی دال وغیرہ دیر ہضم اور نفاخ چیزیں نہ دیں۔ مولی بھنڈی، مچھلی، مسور کی دال، وغیرہ کھانے سے دھوپ میں چلنے پھرنے اور تیز آنچ کے سامنے بیٹھنے سے بھی پرہیز کریں۔

غذا عرق ماء اللحم جدید ۵ تولہ مصری ۲ تولہ ملاکر بطور غذا دینا چاہیئے۔ بکری کے گوشت کا شوربہ یا یخنی دودھ مکھن، بالائی، نان پاؤ خشکہ، کھچڑی، چپاتی، مونگ ارہر کی دال، انار سیب انگور، خوبانی، امرود اور ناشپاتی و سنگترہ وغیرہ دیں۔

امراض معدہ ، معدہ کی بیماریاں

معدہ کی مختصر تشریح اور منافع

معدہ - انگریزی میں اسٹامک (Stomach) کہتے ہیں، مشک کی مانند عضو ہے جو جوف شکم میں اوپر کی طرف واقع ہے اس میں غذا ہضم ہوتی ہے اس کا چوڑا سرا اوپر اور بائیں جانب حجاب حاجز سے نیچے تلی کی طرف کو لیکن اس کا لمبا سرا دائیں طرف جگر کی زیریں سطح کے نیچے کو ہوتا ہے۔ اس کے دو سرے اور دو سوراخ ہوتے ہیں، بائیں طرف کا سرا باقی حصوں کی نسبت بڑا ہوتا ہے۔ جس کو تلی والا سرا کہتے ہیں اور دائیں جانب کا سرا جس کو آنت والا سرا کہتے ہیں، جگر کی زیریں سطح کے برابر ہوتا ہے بائیں سرے کا سوراخ مری کے سوراخ سے ملا رہتا ہے، اور دائیں سرے کا سوراخ امعاء اثنا عشری یا بارہ انگشتی آنت کے سوراخ سے ملا رہتا ہے اور سوراخ میں ایک کیواڑی لگی رہتی ہے۔ جو آنت میں پہنچی ہوئی غذا کو معدہ میں واپس آجانے سے روک کے رکھتی ہے

اس کو تین حصوں میں منقسم کرتے ہیں، مری، فم معدہ اور قعر معدہ، مری حلق کے سوراخ سے شروع ہو کر سینے کی ہڈی کے آخری سرے تک آنے والی غذا کی نالی کا یا راستہ کا نام ہے جس کا بیان پہلے تحریر کیا جا چکا ہے

مری کے انتہا اور معدہ کے ابتدائی حصّہ کا نام فم معدہ (معدہ کا منہ) اور باقی حصّے کو قعر معدہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

معدہ کی ساخت میں گوشت پٹھے، عروق اور شریانیں اور لعاب دار جھلی وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے چار طبق ہوتے ہیں، بیرونی اوپر والا طبق آبدار جھلی کا اس کے نیچے والا دوسرا طبق عضلاتی اور اس کے نیچے والا تیسرا طبق خانہ دار جھلی کا جس پر عروق اور اعصاب ہوتے ہیں، اور چوتھا اندرونی طبق لعابدار جھلی کا ہوتا ہے۔ یہ طبق چکنا اور ملائم ہوتا ہے اس میں چھوٹے چھوٹے غدود ہوتے ہیں جن میں رطوبت معدی یا غذا کو ہضم کرنے والی رطوبت پیدا ہوتی ہے جو غذا میں مل کر ہضم کے فعل میں امداد کرتی ہے۔ معدہ تقریباً ۱۲ سے ۱۵ انچ تک لمبا اور ۴ انچ چوڑا اور خالی حالت میں ۴½ اونس ۱۳ تولہ وزن میں ہوتا ہے منافع۔ جب ہم کوئی چیز کھاتے ہیں تو موٹی اور سخت چیزیں دانتوں کے ذریعہ پس کر باریک ہو کر اور منہ کا لعاب یعنی تھوک مل کر نرم اور ملائم ہو جاتی ہیں، اور حلق کے سوراخ سے گذر کر بذریعہ مری یا غذا کی نالی کے کھائی اور پی ہوئی چیزیں معدہ کے اندر پہنچتی ہیں۔ معدہ کی رطوبت ہاضمہ اس میں مل جاتی ہے اور معدہ کی حرارت اور قوت ہاضمہ ساری غذا کو ۳۔۴ گھنٹے کے عرصے میں تحلیل کر کے شکل کشک تجین یعنی جو کے ستو (جو پانی میں گھولے گئے ہوں) کی شکل بنا دیتی ہے جس کو اطبا کیلوس کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ معدہ میں قوت ہاضمہ کا عمل ہونے کے بعد غذا یعنی کیلوس کا صاف اور رقیق حصہ بذریعہ ماساریقا یعنی باریک رگوں کے ذریعہ جو معدہ سے جگر تک ہیں وہاں جگر کی قوت ہاضمہ عمل کر کے اس سے اخلاط اور خون بناتی ہے جو اعضاء کی غذا اور پرورش کے لئے تمام جسم میں پہنچتا ہے کیلوس کا صاف اور رقیق حصہ بذریعہ ماساریقا جگر میں جذب ہونے کے بعد بقیہ غلیظ حصہ معدہ کے زیریں سوراخ کے ذریعہ آہستہ آہستہ معاء اثنا عشری میں آجاتا ہے، یہاں پتہ سے جو ایک راستہ ہے اس کے ذریعہ صفرا آکر فضلہ میں مل جاتا ہے۔ اور لبلبہ کے سوراخ کے ذریعہ ایک رطوبت آکر ملتی ہے۔ جو اس فضلہ کے پھر دو حصّے کر دیتی ہے۔ ان میں سے رقیق حصہ انتڑیوں کی پرورش کے لئے انتڑیوں کے نیچے گذر کر پاخانہ کی راہ باہر اخراج پاتا ہے۔

یہ ظاہر ہے کہ جملہ اعضاء کی غذا کا معدہ ہی کفیل ہے، کیونکہ کوئی عضو ضرورت کے وقت براہ راست غذا طلب نہیں کر سکتا بلکہ ہر عضو کے لئے غذا کا انتظام معدہ ہی کو کرنا پڑتا ہے یہی وجہ ہے کہ جب کبھی معدہ میں کوئی خرابی لاحق ہوتی ہے تو تمام اعضاء غذا نہ پہنچنے کی وجہ سے ایک حد تک معطل اور بیکار ہو جاتے ہیں۔ پس اگر معدہ کی خرابیوں کو ام الامراض (بیماریوں کی ماں) کہا جائے تو بیجا نہیں، کیونکہ اس کی تندرستی اور سلامتی ہی پر انسان کی تندرستی قائم رہ سکتی ہے۔

جو لوگ چاہتے ہیں کہ صحیح اور تندرست رہیں۔ وہ پہلے معدہ کی حالت کو درست کرنے کی کوشش کریں۔ معدہ کے امراض چونکہ اکثر تخمہ اور بدہضمی کی وجہ سے ہوا کرتے ہیں۔ اس لئے ان اسباب سے جو بدہضمی پیدا کرنے والے ہوں۔ حتی الامکان پرہیز کریں، بھوک سے زیادہ کھانا غلیظ، دیر ہضم، نفاخ اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں کا استعمال کرنا۔ ایک کھانے کے پوری طرح ہضم نہ ہوجانے پر دوسری غذا کا کھانا، کچی اور پوری طرح نہ پکی ہوئی غذائیں کھانا۔ پیٹ بھر کر فوراً کوئی شدید اور ثقیل حرکت کرنا یا محنت اور ریاضت کرنا یا کھانا کھانے کے بعد فوراً سو جانا۔ یا کھانے کے بعد ضرورت سے زیادہ پانی پینا، خصوصاً سرد پانی پینا وغیرہ ایسے اسباب ہیں جو ہاضمہ کے فعل میں خرابی پیدا کرکے بدہضمی یا دیگر امراض معدہ پیدا کرتے ہیں۔

پس حافظ صحت کو چاہیئے کہ کھانا کھاتے میں دو چار لقموں کی اشتہا باقی ہو کہ دسترخوان سے ہاتھ علیحدہ کریں، یہ تجربہ ہے کہ زیادہ کھانے والے اشخاص قوی اور فربہ نہیں ہوسکتے، بلکہ جو لوگ بھوک سے ایک دو لقمہ کم کھانے کے عادی ہوتے ہیں۔ ان کی نہ صرف صحت ہی اچھی ہوتی ہے۔ بلکہ ان کا بدن معتدل غذا سے پوری طرح فائدہ حاصل کرتا ہے، اور خوب موٹا اور قوی ہوتا ہے جو کھانا طبیعت کو مرغوب نہیں ہوتا اس کا استعمال کرنا بھی نقصان دیتا ہے اس کے زبردستی کھانے سے اور معدہ میں پہنچنے کے بعد دو حالتیں ہوتی ہیں، اگر وہ ہلکا ہوتا ہے۔ تو قے کے ذریعہ سے اگر بھاری ہوتا ہے تو اس کو دستوں کے ذریعہ سے طبیعت نکال دیتی ہے، جو لوگ صفراوی مزاج کے عادی ہوتے ہیں، اور جن کے معدہ میں حرارت زیادہ ہو ان کو کھانے کے درمیان پانی پی لینا یا کھانے کے بعد دو چار گھونٹ ٹھنڈا پانی ضرور پی لینا چاہیئے۔

درد معدہ

درد معدہ وجع المعدہ گیسٹریلجیا **GASTRALGIA**

معدہ کا درد ایسی تکلیف دہ بیماری ہے۔ کہ اس کے علاج میں تساہل کرنا بہت سی تکالیف اور آفات کا سبب ہوجاتا ہے کیونکہ اگر یہ عرصہ تک رہتا ہے تو ورم پیدا کرتا ہے، اور بعض دفعہ غشی اور قولنج کی نوبت پہنچتی ہے۔

اسباب کبھی ثقیل اور بادی غذاؤں کے کھانے سے ہضم خراب ہوکر ریاح پیدا ہوجاتے ہیں اور درد پیدا کرتے ہیں، بعض دفعہ کھانا زیادہ کھانے سے غذا معدہ میں فاسد ہوجاتی ہے، جس کی وجہ سے درد پیدا ہوجاتا ہے،

علامات شکم میں نفخ اور قراقر اور جلن کی شکایت ہوتی ہے۔ کھٹی کھٹی ڈکاریں آتی ہیں اور معدہ میں ٹھہر ٹھہر کر

میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ اور بعض دفعہ قے بھی ہو جاتی ہے۔ ریاح کی وجہ سے ہو تو پسلیوں میں کھچاوٹ ہوتی ہے۔ اور پیٹ پھول جاتا ہے۔ جب اس قسم کا درد فم معدہ میں ہوتا ہے تو اس کو **وجع الفواد** کہتے ہیں، چونکہ فم معدہ دل کے قریب ہے اس وجہ سے مریض دل کے مقام پر بار بار ہاتھ رکھتا ہے جس سے درد کا شبہ ہوتا ہے۔

علاج اگر درد خفیف ہو تو مریض کو ایک تولہ جوارش کمونی سونف کے عرق ۱۲ تولہ یا گرم پانی کے ساتھ کھلائیں، اگر درد شدید ہو اور غذا کھائے ہوئے تین گھنٹے سے کم ہوئے ہوں تو آدھ سیر گرم پانی میں ڈھائی تولہ نمک ملاکر پلائیں اور حلق میں انگلی ڈال کر مریض کو قے کرائیں معدہ کے مقام کو بوتل میں گرم پانی بھر کر اس سے سینکیں اور ایک تولہ رائی قدر حاجت سرکہ میں پیس کر کپڑے پر پھیلاکر مقام درد پر ۱۰ منٹ تک پلاسٹر کے طور پر لیپ کریں۔ خفیف درد کی صورت میں قرص لبا سہ یا قرص جدید یا اجیلان دینا چاہیئے۔ کثرت ریاح کی وجہ سے ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ دیں:۔

نسخہ:۔ جوارش کمونی ۷ ماشہ کھلاکر اوپر سے شیرۂ بادیان ۵ ماشہ، شیرۂ تخم کشوث ۳ ماشہ شیرۂ انیسون ۳ ماشہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملاکر صبح و شام نیم گرم پلائیں۔

اگر فساد غذا کی وجہ سے ہو تو جوارش کمونی ۷ ماشہ کھلاکر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر گلقند ۴ تولہ سکنجبین سادہ ۴ تولہ ملاکر صبح و شام پلائیں قرص پودینہ ۲-۲ عدد یا حب پیپتہ ۲-۲ عدد کھلانے سے بھی درد رفع ہو جاتا ہے

قبض ہو تو ملین ۴ قرص یا اطریفل ملین ۵ ماشہ عرق بادیان ۱۲ تولہ نیم گرم کے ہمراہ کھلائیں یا برگ سنا، تربد سفید ۴ ماشہ باریک پیس کر سفوف بنائیں اور ایک تولہ سفوف ہمراہ گلاب ۱۰ تولہ یا عرق بادیان ۱۲ تولہ کے پھنکادیں، اس سے فوراً دست آکر درد شکم کو آرام ہو جاتا ہے۔ اور قولنج کے لیے مفید ہے

اور اگر درد کی شکایت دورہ کے ساتھ ہوتی ہو یا روزانہ درد کی شکایت رہتی ہو تو جوارش کمونی ۳ ماشہ پانی کے ساتھ کھلائیں، تین روز تک یہی مقدار کھلاکر ایک ایک ماشہ روزانہ بڑھاتے جائیں اور یہاں تک کہ ۱۴ ماشہ تک پہنچادیں، پھر اسی طرح ایک ایک ماشہ روزانہ کم کر کے پہلی مقدار تک پہنچائیں، اور تین روز تک استعمال کرا کے ترک کرادیں، اور قرص خبث الحدید ایکعدد یا قرص مرگانک ۱عدد جوارش لبا سہ ۷ ماشہ یا جوارش زنجبیل ۷ ماشہ میں ملاکر شام کو کھلائیں اور حب تنکار ۴ عدد رات کو سوتے وقت ہفتہ میں تین بار کھلادیا کریں۔

اگر درد کی کمی نہ ہو تو ماش کا آٹا پاؤ سیر دودھ میں گوندھ کر نمک طعام ۶ ماشہ، زنجبیل ۳ ماشہ، حلتیت ۳ ماشہ باریک پیس کر ملاکر ٹکیہ پکائیں جس کو ایک طرف کچا رکھیں، کچی طرف روغن گل چپڑ کر نیم گرم رات کو پیٹ

پرباندھ لیاکریں، درد سے افاقہ ہونے کے بعد شام کا نسخہ صبح کو کھلائیں، اور دواء المسک معتدل ۷ ماشہ صبح وشام غذا کے بعد کھلا دیا کریں اور نمک مرگانگ ایک رتی، ۷ ماشہ جوارش کمونی میں ملا کر شام کو کھلا دیا کریں

جب درد معدہ سردی کی وجہ سے ہو مندرجہ ذیل نسخہ کا استعمال مفید ہے۔

نسخہ :- مصطگی ایک ماشہ، جدوار خطائی ایک ماشہ پیس کر جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے گلاب ۱۰ تولہ شربت دینار ۴ تولہ یا شربت ورد مکرر ملا کر نیم گرم پلائیں، اور روغن بید انجیر ۴ تولہ گلاب ۱۰ تولہ میں ملا کر شکر ۲ تولہ شامل کر کے پلانا بھی درد شکم کے لئے مفید ہے۔

مجربات جناب مسیح الملک مرحوم۔ پیٹ کا درد عام طور پر غذا کی بے احتیاطی سے ہی پیدا ہوا کرتا ہے لیکن کبھی معدہ کا درد معدہ کی جھلی کے خفیف ورم یا عضلات شکم کی سختی کے باعث بھی ہوا کرتا ہے، ایسی صورت میں جوارش کمونی ۷ ماشہ اول کھلا کر اوپر سے برگ شبت سبز مروق ۴ تولہ، آب برگ کوہ سبز مروق ۴ تولہ، شربت دینار ۴ تولہ ملا کر صبح وشام کھلائیں، اور حب کبد ۲۔ ۳ عدد غذا کے بعد استعمال کرائیں۔

اگر قبض کی شکایت رہتی ہو تو حب کبد ۳ عدد رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں، اگر دست آتے ہوں تو بجائے جوارش کمونی کے جوارش مصطگی ۷ ماشہ اور شربت دینار کی بجائے نبات سفید ۲ تولہ ملا کر دیں، اور ٹکیہ آرد ماش کی یا ضماد جالینوس بیرونی طور پر استعمال کریں۔

پرہیز جب تک معدہ صاف نہ ہو کھانا بالکل چھوڑ دیں، معدہ صاف ہونے کے بعد بھوک سے کم کھانا کھائیں، غلیظ دیر ہضم، اور نفاخ چیزوں سے مثلاً مٹر۔ گوبھی۔ آلو۔ اروی۔ کچالو۔ ماش کی دال وغیرہ کھانے سے پرہیز کریں۔

غذا معدہ صاف ہونے اور درد کو آرام ہونے پر بکری کا شوربا چپاتی کے ہمراہ کھلائیں، چوزہ مرغ کا شوربا یا یخنی پودینہ کی چٹنی زیرہ شامل کر کے دینا بھی مفید غذا ہے، کھانا کھانے کے بعد سرکہ کی چٹنی یا زنجبیل کا مربہ کھلانا چاہیئے۔

فم معدہ کا درد

فم معدہ کا درد وجع الفواد کارڈی ایلجیا CARDIALGIA

بھوک کا احساس باری تعالیٰ نے فم معدہ کے سپرد کیا ہے، چونکہ امر غذا میں معدہ کو تمام اعضاء کا متکفل گردانا ہے، اس لئے ضرورت تھی کہ معدہ کا بعض حصہ ذکی الحس بنایا جائے۔ جب معدہ غذا سے خالی ہوتا ہے تو سکڑنا شروع ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے انسان کو بھوک کا احساس ہوتا ہے۔ فم معدہ کے ذکی الحس ہونے

ہونے کی وجہ سے ذراسی تکلیف بھی حد درجہ کی ایذا کا باعث ہوتی ہے اور فم معدہ کے درد کی حالت میں بعض اوقات تکلیف سے غشی لاحق ہوتی ہے اور سرد پسینہ آنا شروع ہو جاتا ہے، اس لئے اس کے علاج کے واسطے قوی تدبیر اور مؤثر علاج کی ضرورت ہے، ڈاکٹر اس مرض کو وَرَدِ دِل یعنی انجائنا پکٹورس کہتے ہیں۔ اور امراض معدہ میں شمار نہیں کرتے، درد دل کا بیان امراض قلب میں ہو چکا ہے۔

اسباب۔ فم معدہ پر صفرا گرنے سے یا ریاح غلیظ کے فم معدہ میں جمع ہونے سے یہ درد پیدا ہوتا ہے۔

علامات صفرا کی وجہ سے ہو تو مریض کو شدید پیاس لگتی ہے۔ منہ اور زبان خشک ہو جاتے ہیں منہ کا ذائقہ کڑوا ہو جاتا ہے، پاخانہ سوزش کے ساتھ آتا ہے، پیشاب میں سرخی اور جلن ہوتی ہے، سخت بے چینی اور گھبراہٹ ہوتی ہے، کسی ٹھنڈی سی چیز کے کھانے کے بعد درد میں تسکین ہو جاتی ہے۔

اگر ریاح غلیظ کے اجتماع سے ہو تو جی متلاتا ہے، ڈکاریں بار بار آتی ہیں، ڈکار آنے یا ریاح خارج ہونے سے درد میں کمی ہو جاتی ہے، اور درد کسی وقت زیادہ ہو جاتا ہے۔

علاج۔ صفرا کی وجہ سے ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ پلائیں۔

نسخہ۔ نیشک ۳ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ۔ بادیان ۵ ماشہ، عرق گاؤزبان ۶ تولہ، گلاب ۶ تولہ میں پیس کر سکنجبین لیموں ۴ تولہ یا شربت عنبہ ۴ تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں، اور کھانا کھانے کے بعد جوارش انارین، ۶ ماشہ کھلائیں گرمی کا موسم ہو تو چھاچھ میں برف ملا کر پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے اور صندل سفید، گل سرخ طباشیر، سماق ہر ایک ۳ ماشہ، سب کو گلاب میں پیس کر لعاب اسپغول اضافہ کر کے فم معدہ پر ضماد کریں، اور عطر گلاب فم معدہ پر ملیں، افاقہ کے بعد سکنجبین اور گرم پانی پلا کر قے کرائیں، بعدہٗ شربت ورد مکرر گلاب میں حل کر کے پلائیں، اور ضرورت ہو تو گرم درد سر کے مانند منضج پلا کر مسہل بارد سے تنقیہ کریں، صفرا کا غلبہ شدید ہو تو فصد باسلیق کھولیں۔

اگر ریاح کی وجہ سے ہو تو اول قے کرائیں، بعدہٗ ادویہ کاسر ریاح استعمال کرائیں۔ چنانچہ جوارش کمونی ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق گلاب ۱۰ تولہ میں سکنجبین ۳ تولہ ملا کر پلانا مفید ہے اور بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، پودینہ خشک ۳ ماشہ پانی میں پیس چھان کر گلقند ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور بادیان ۵ ماشہ پودینہ خشک ۳ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، دانہ ہیل ۳ ماشہ، زیرہ سیاہ ۳ ماشہ، عرق گلاب میں جوش دے کر خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ ملا کر گرم گرم چائے کی طرح پلائیں یا مصطگی ایک ماشہ، جدوار ایکماشہ باریک پیس کر جوارش جالینوس ۶ ماشہ میں یا جوارش کمونی ۶ ماشہ میں ملا کر چٹائیں کھلائیں، اوپر سے عرق ماء اللحم کوہ کا سنی والا ۱۲ تولہ میں گلقند ۴ تولہ ملا کر پلائیں، اور رائی سرکہ میں پیس کر کپڑے پر پھیلا کر فم معدہ پر بطور پلاسترہ ۱۵ منٹ تک

لگائیں، اور ہیرا ہینگ ایک رتی منقیٰ میں لپیٹ کر کھلانا بھی ایسے درد میں مفید ہے، اسی طرح نمک سیاہ ایک ماشہ، عرق گلاب ۱۰ تولہ میں حل کرکے پلانا فائدہ کرتا ہے جن اصحاب کو دورہ کے ساتھ اس درد کی شکایت ہوتی ہو تو وہ جوارش کمونی ایک ایک تولہ غذا کے بعد استعمال کرتے رہیں۔ باقی وہ تمام تدابیر جو درد دل کے بیان میں تحریر ہوئیں عمل میں لانی مفید ہیں، خرابی ہضم اور ریاح کی صورت میں قرص سباسہ یا قرص جدید نہایت مفید ہیں

فم معدہ کا درد بھی سوءِ ہضم کی وجہ سے ہی ہوتا ہے۔ اس کے لیے سفوف الاملاح ۲ سرخ جوارش کمونی ۵ ماشہ میں ملا کر غذا کے بعد استعمال کریں اور قرنفل ایک ماشہ مصری ۲ ماشہ باریک پیس کر رات کو سوتے وقت پھانک لیا کریں، چند روز اس تدبیر پر عمل کرنے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

کبھی یہ درد زیادہ روغنی غذاؤں کے استعمال سے بھی ہو جاتا ہے ایسی حالت میں زنجبیل ۳ ماشہ نمک سیاہ ۳ ماشہ پودینہ خشک ۳ ماشہ فلفل سیاہ ۶ دانہ پانی میں جوش دے کر گرم گرم چائے کی طرح پلائیں اور کوفی الفور سکون ہو جاتا ہے۔

پرہیز گرمی کی وجہ سے ہو تو گوشت کا استعمال ترک کر دیں، دہی، دودھ اور گرم مصالحہ وغیرہ سے احتیاط کریں ریاح کی وجہ سے ہو تو بادی ثقیل چیزیں مثلاً آلو، اروی، گوبھی، مٹر، ماش کی دال وغیرہ سے پرہیز کریں

غذا درد میں تخفیف ہو جانے پر معمولی غذائیں، بکری کا شوربا چپاتی، ترکاریوں میں کدو، پالک، توری، ٹنڈا وغیرہ حسب ضرورت دیں۔

ہچکی

ہچکی فواق ہکف HICCOUH

جس طرح پھیپھڑے اپنی تکلیف دہ چیز کو کھانسی کے ذریعہ دفع کرنے کی کوشش کرتے ہیں اسی طرح فم معدہ کو اگر کوئی تکلیف یا اذیت ہوتی ہے۔ تو وہ ہچکی کی صورت میں دفع کرتا ہے۔

اسباب بعض دفعہ اگر کوئی چیز کھائی جاتی ہے یا کوئی تیز خلط (صفرا وغیرہ) معدہ پر گرتی ہے یا فم معدہ میں رطوبت بلغمیہ جمع ہو جاتی ہے تو ہچکی لاحق ہو جاتی ہے، غلیظ نفاخ اور چکنی غذاؤں کا کھانا معدہ میں ریاح کا کثرت سے پیدا ہونا اس کے اسباب ہیں، اختناق الرحم، ورم معدہ اور جگر کے بعض امراض میں بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات اگر صفرا کی وجہ سے ہو تو فم معدہ پر سوزش معلوم ہوگی، پیاس کی شدت، زبان کی خشکی وغیرہ اور دیگر علامات صفرا کی پائی جائیں گی، رطوبت بلغمیہ اور ریاح غلیظ کی وجہ سے ہو تو فم معدہ

پر بوجھ معلوم ہوگا، ہاضمہ میں فتور ہوگا، پیٹ میں درد معلوم ہوگا، نفخ اور قراقر کی شکایت ہوگی۔

علاج ۔ گرم پانی میں سکنجبین یا نمک ملاکر پہلے مریض کو قے کرائیں، اس کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ پلائیں۔

نسخہ ۔ تخم کرفس ۳ ماشہ، زیرہ سیاہ ۳ ماشہ انیسون ۳ ماشہ، زنجبیل ۳ ماشہ، پودینہ ۳ ماشہ، اسارون ۳ ماشہ سنبل الطیب ۳ ماشہ زراوند مدحرج ۳ ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر گلقند ۴ تولہ ملاکر پلائیں یا جندبیدستر ۴ رتی باریک پیس کر جوارش مصطگی ۷ ماشہ میں ملاکر پہلے کھلائیں، اوپر سے انیسون، زنجبیل ۳، ۳ ماشہ عرق بادیان ۶ تولہ، عرق پودینہ ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر گلقند ۴ تولہ یا شربت دینار ۴ تولہ ملاکر پلائیں اور کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس ۷ ماشہ یا جوارش کمونی ۷ ماشہ کھلائیں، قرص لباسہ ایکعدد، جوارش کمونی ۷ ماشہ میں ملاکر کھانا خاص طور پر مفید ہے۔

اگر ورم معدہ یا جگر یا اختناق الرحم کی وجہ سے ہو تو ان امراض کا علاج کریں، اگر کسی غلیظ کھانا کھانا کھانے یا زیادہ کھانے کی وجہ سے ہو تو پہلے قے کراکر اس کے بعد بادیان ایک تولہ گلقند ۲ تولہ گلاب ۱۰ تولہ میں جوش دے کر صاف کرکے سکنجبین ۲ تولہ ملاکر پلائیں اور الائچی خورد ۳ ماشہ، پودینہ خشک ۳ ماشہ مریض کو چبوائیں، اور غذا میں کمی کریں۔

ریاح کی کثرت سے ہو تو یہ نسخہ دیں۔ جوارش کمونی ۷ ماشہ کھلاکر اوپر سے بادیان، تخم کشوث، زیرہ سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ، عرق بادیان ۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملاکر صبح و شام پلائیں، یا زنجبیل ۵ ماشہ فلفل سیاہ ۷ دانہ، مصری ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر چائے کی طرح نیم گرم صبح و شام پلائیں۔

اگر بلغم غلیظ کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ ۔ مصطگی ایک ماشہ، عاقرقرحا ایک ماشہ، باریک پیس کر جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملاکر اول کھلائیں، اوپر سے گاؤزبان ۳ ماشہ، گل گاؤزبان ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، نبات سفید ۱۲ تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کرکے پلائیں یا کندر، مصطگی، زیرہ سیاہ، پودینہ خشک ایک ایک ماشہ باریک پیس کر گلقند ۴ تولہ میں ملاکر کھلائیں۔

اور بادیان ۵ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ، پودینہ خشک ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت دینار ۴ تولہ ملاکر نیم گرم پلائیں، یا سفوف الاملاح ۴ رتی، جوارش کمونی ۷ ماشہ میں ملاکر کھلائیں۔

ہلدی کی گرہ چلم میں تمباکو کی جگہ رکھ کر حقہ پینا اس کے لیے مفید ہے، کبھی یہ شکایت خشکی کی وجہ سے بھی ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں مغز بادام شیریں، ۷ دانہ فلفل سیاہ ۵ دانہ، مصری ایک تولہ پانی میں پیس کر چٹنی کی طرح صبح و شام چاٹ لیا کریں۔ اور روغن بادام ایک تولہ دودھ پاؤ سیر میں شب کو سوتے وقت ملاکر استعمال کریں۔

پرہیز۔ کھانا بھوک سے کم کھائیں، اور بہتر ہو کہ حسب ضرورت ایک دو وقت کا فاقہ کرائیں، گوشت

دودھ۔ گھی۔ مصالحہ۔ ارد۔ ماش کی دال۔ بھنڈی وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔
غذا۔ افاقہ ہونے پر ہلکی غذا بکری کا شوربا، چپاتی، یا مونگ کی دال ترکاریوں میں سے کدو، پالک خرفہ۔ توری۔ کریلا وغیرہ دیں۔
مریض کو کھانا بھوک سے کم کھلانا کسی طریقہ سے اچانک ڈرانا۔ یا گرم پانی کے چند گھونٹ دلانا، دونوں شانوں کے درمیان خالی سینگیاں لگوانا اس مرض میں مفید ہے۔ اس مرض کی خفیف حالت میں سانس روکنے یا ٹھنڈا پانی ایک گھونٹ پینے یا غرغرہ کرنے یا چھینک لینے سے آرام ہوجاتا ہے۔

قے۔ متلی۔ اُبکائی

قے	قے	وامے ٹنگ	VOMATING
متلی	غثیان	ریٹچنگ	RE TCHING
اُبکائی	تہوّع	ناسیا	NAUSEA

معدہ ذکی الحس ہونے کی وجہ سے تکلیف اور اذیت کا فوراً احساس کرکے مخالف کو دفع کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور اُن قوتوں سے کام لیتا ہے۔ جو قدرت نے اس کی شرافت و کرامت کو مدنظر رکھتے ہوئے عنایت کی۔ پس اگر معدہ قوی ہوتا ہے، اور تکلیف بھی زیادہ ہوتی ہے، تو تکلیف دینے والی چیز کو اپنے آپ قے کے ذریعہ نکال دیتا ہے۔ اگر خود ضعیف ہوتا ہے یا تکلیف دینے والے موذی کی اذیت زیادہ نہیں ہوتی تو اس وقت بہت خفیف حرکت کرتا ہے۔ اور تکلیف دینے والی چیز خارج نہیں ہوتی۔ اس حرکت کو تہوّع یا ابکائی کہتے ہیں اور زیادہ ضعیف ہونے کی صورت میں صرف تنفر کا اظہار کرتا ہے۔ اور اس کو غثیان اور متلی کہتے ہیں۔

اسباب معدہ میں صفرا کا جمع ہونا۔ اور سوزش پیدا کرنا۔ یا ٹھنڈی تر اور مرطوب غذاؤں کا کثرت سے استعمال میں لانا۔ معدہ میں بلغم جمع ہوکر فعل ہضم کو خراب کرنا۔ زیادہ کھانے پینے سے معدہ میں غذا کا فاسد ہوجانا۔ معدہ میں خراش یا سوزش کا ہونا۔ یا کسی زخم کا ہونا، یا معدہ میں تشنج پیدا ہوجانا، کبھی بدمزہ یا تلخ یا کڑوی چیز کا چکھنا، بدبو کا سونگھنا۔ یا کریہہ نظارہ کا دیکھنا، معدہ، آنتوں، جگر یا گردوں یا دماغ یا رحم صفر کے بعض امراض اور بعض قسم کے بخاروں کا ہونا، اس کے اسباب ہیں۔
علامات۔ صفرا کی زیادتی سے منہ کا مزا کڑوا ہوگا، پیاس کی شدت ہوگی زبان خشک ہوگی، اور اس میں

کانٹے پڑ جائیں گے۔قے اگر ہو تو اکثر زرد رنگ کی۔اور بعض دفعہ مختلف رنگ کی قے بھی ہوتی ہے۔

معدہ میں بلغم کی زیادتی سے ہو تو منہ کا مزا نمکین یا ترش ہوگا۔قے میں سفید جھاگ یا بلغم نکلے گا۔پیاس کم ہوگی۔پیشاب میں غلظت اور سفیدی ہوگی۔پیشاب زیادہ مقدار میں آئے گا

ہضم کی خرابی سے ہو تو معدہ میں نفخ اور ریاح کی کثرت ہوگی۔میٹھا میٹھا درد ہوگا۔کبھی کبھی ڈکاریں آئینگی۔

قے اگر ہوگی تو اس میں غذا کا کچھ حصہ خارج ہوگی۔کسی قسم کے بخار کی وجہ سے ہو تو بخار موجود ہوگا۔دیگر امراض کی وجہ سے ہو تو ان کا موجود ہونا تشخیص کے لئے کافی ہے۔

علاج

اصل سبب کو معلوم کرکے رفع کرنے کی کوشش کریں

صفرا کی زیادتی سے ہو تو گنگنا پانی کرکے اس میں سکنجبین ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔اور قے کرائیں۔ تاکہ معدہ اچھی طرح صاف ہو جائے۔اس کے بعد مندرجہ ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔ زرشک ۳ ماشہ۔آلو بخارہ ۵ دانہ۔عرق گاؤزبان ۶ تولہ۔عرق پودینہ ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت غورہ ۲ تولہ یا سکنجبین لیموں ۲ تولہ شامل کرکے پلائیں۔اور زرشک ۳ ماشہ۔آملہ منقی ۳ ماشہ۔سماق ایک ماشہ۔بسفائج ایک ماشہ۔پوست ترنج ایک ماشہ۔پوست بیرون پستہ ایک ماشہ۔صندل سفید ایک ماشہ۔سیب کو گلاب ایک تولہ۔سرکہ خالص ایک تولہ میں پیس کر مقام فم معدہ پر لیپ کریں۔یا زرشک ۳ ماشہ۔تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ۔تخم خیارین ۳ ماشہ۔گلاب ۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔اور طباشیر زرد کشنیز خشک۔سماق۔اناردانہ بریاں ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر شربت غورہ ایک تولہ یا شربت انار شیریں ۲ تولہ میں ملا کر بطور چٹنی تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔اور لیموں کاغذی ایک عدد تراش کر اس میں نمک اور کالی مرچ چھڑک کر چٹائیں۔

علاوہ ازیں زلال آلو بخارا ۵ دانہ۔زلال تمر ہندی ۳ تولہ۔شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ۔شیرہ الائچی خورد ۵ عدد۔ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

اگر تدابیر مذکورہ بالا سے فائدہ نہ ہو تو مثل صداع صفراوی کے منضج پلا کر مسہل دیں۔بعد تنقیہ کے اگر کچھ مادہ باقی رہ جائے جس کا اخراج غیر ممکن ہو تو معتدل ادویہ اور اغذیہ سے تعدیل کریں۔

اگر زیادہ بلغم سے ہو تو تخم ترب ایک ماشہ۔نمک طعام ۳ ماشہ۔شہد خالص ۲ تولہ۔ایک سیر پانی میں جوش کرکے پلا کر خوب اچھی طرح قے کرائیں۔جب معدہ صاف ہو جائے تو مصطگی ۲ ماشہ باریک پیس کر گلقند ۴ تولہ ملا کر کھلائیں۔سنبل الطیب ۳ ماشہ،عود غرقی ۳ ماشہ۔پوست ترنج ۳ ماشہ۔سرکہ اور گلاب بقدر حاجت میں پیس کر معدہ پر ضماد کریں۔اور پودینہ خشک ایک ماشہ۔مصطگی رومی ایک ماشہ۔پوست ترنج ایک ماشہ۔

تودری ۔ ماشہ۔ پوست بیرون پستہ ایک ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر جوارش مصطگی ۵ ماشہ میں ملاکر دوسرے وقت استعمال کریں۔ اور مل السوس ۸ ماشہ۔ گل سرخ ۵ ماشہ۔ الائچی خورد ۵ ماشہ کشنیز خشک ۵ ماشہ کوٹ کر سفوف بنائیں ۔ ۶ ماشہ یہ سفوف تازہ پانی کے ہمراہ پھنکا دیں۔ اور کھانا کھانے کے بعد نوشدارو لولوی ۵ ماشہ ۔ نمک مرکانگ ۲ چاول ملاکر کھلا دیا کریں۔ یا خبث الحدید ایک قرص دوالمسک معتدل ۵ ماشہ میں ملاکر دیں۔ اور جوارش کمونی ۵ ماشہ کھلانا یا دوا ء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ دیں۔

صفراوی مریضوں کو جوارش انارین ۵ ماشہ یا جوارش تمر ہندی ۵ ماشہ میں سے ایک چیز لعاب کھانے کے بعد کھلانا۔ یا شربت انار یا لیموں تھوڑا تھوڑا چٹانا بھی مفید ہے۔

بعض دفعہ معدے میں کیچوے پیدا ہونے سے یا امعاء میں کرم پیدا ہونے سے بھی غثیان (متلی) اور ابکائی کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں کیڑے مارنے اور نکالنے کے واسطے وہ علاج کریں جو بحث دیدان میں آگے آئے گا۔ کبھی عورتوں کو ایام حمل میں اور بعض دفعہ لوگوں کو ریل یا جہاز کے طویل سفر میں قے اور متلی کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ایسی حالتوں میں حسب ضرورت مناسب تدابیر کریں۔ حاملہ کو صرف شربت غورہ چٹانے سے ہی اور جہاز کے سفر میں کوئی ترش چیز لیموں، املی۔ وغیرہ دینے سے ہی یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے۔

مجربات جناب مسیح الملک مرحوم:۔ کبھی یہ شکایت معدہ کی سوزش اور راس میں خراش پیدا ہو جانے کے سبب سے بھی ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں غذا کے بعد درد شروع ہو جاتا ہے۔ بار بار قے ہوتی ہے۔ اور جب تک کہ پوری غذا خارج نہ ہو جائے درد اور متلی کی شکایت رفع نہیں ہوتی۔ اس قسم کے مریض کو لعاب ریشہ خطمی ۳ ماشہ۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ پانی میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کرکے اسپغول مسلم ۷ ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلائیں۔ اور حب رال ایک ایک عدد غذا کے بعد استعمال کریں۔ غذا میں صرف دودھ۔ آش جو۔ ساگو دانہ کی کھیر دیں۔

پرہیز | گرمی کی وجہ سے ہو تو دھوپ میں چلنے پھرنے سے۔ ورزش و ریاضت سے احتراز کریں۔ اور گرم و مسالحہ دار اشیاء کے کھانے سے پرہیز کریں۔ اگر بلغم کی زیادتی یا ہضم کی خرابی سے ہو تو بادی اور ثقیل چیزیں۔ لوبیا۔ بنا سپتی۔ آلو۔ اروی۔ ماش کی دال اور برف وغیرہ سے پرہیز کریں۔ دہی مکھن وغیرہ کثرت سے نہ دیں۔ دیگر مرض کی وجہ سے ہو تو حسب ضرورت مناسب پرہیز کریں۔

غذا | حلوان کا گوشت بھنا ہوا۔ مرغ۔ تیتر۔ بیٹر وغیرہ کا شوربا۔ مونگ ارہر کی دال۔ کدو۔ پالک۔ خرفہ۔ ترئی۔ ٹینڈا وغیرہ کی ترکاریاں۔ گیہوں کی چپاتی کے ہمراہ دیں۔ یا مونگ کی کھچڑی کھلائیں۔

خونی قے

خون کی قے — قے الدم — ہیماٹےمیسس HAEMATEMASIS

یہ مرض دو طرح پر ہوتا ہے (۱) مری یا معدہ کی کسی رگ کے پھٹ جانے سے خون کی قے آتی ہے (۲) یا دیگر اعضاء مثلاً جگر، طحال میں کسی آفت کے پہنچنے سے خون معدہ میں آ کر گرتا ہے اور قے کے ذریعہ خارج ہوتا ہے۔

علامات معدہ میں کسی رگ کے پھٹ جانے سے ہو تو زخم کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ اور مری میں کوئی آفت ہو تو دونوں شانوں کے درمیان ہوتا ہے۔ اگر جگر یا طحال سے خون معدہ میں گرتا ہوگا۔ تو ان اعضاء میں سے کسی میں کوئی آفت ہوگی۔

نفث الدم اور قے الدم میں یہ فرق ہے: کہ نفث الدم میں خون کھانسی سے آتی ہیں۔ یا خون کھنکار کے ساتھ ملا ہوا آتا ہے۔ اور خون سرخ رنگ کا اور جھاگدار ہوتا ہے۔ اور اس کے ساتھ کھانسی ہوتی ہے۔ اور سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے لیکن قے الدم میں خون قے کے ذریعہ نکلتا ہے۔ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے۔ اور جھاگدار نہیں ہوتا اور اس میں اکثر غذا ملی ہوتی ہے۔ اور معدہ کے مقام پر قلق اور بے چینی ہوتی ہے۔

علاج مریض کو سیدھا لٹا دیں اور برف کے ٹکڑے چسائیں اور فم معدہ پر بھی برف رکھیں اور خون بند کرنے والی دواؤں کا استعمال کرائیں جو نفث الدم میں تحریر ہو چکی ہیں۔ اور تمام دوسری تدابیر عمل میں لائیں جو نفث الدم کے بیان میں لکھی گئی ہیں۔ اور ہاتھ پیروں کا کس کر باندھنا اور رانوں میں خالی سینگیاں کھنچوانا بھی سریع الاثر ہے۔ اور دم الاخوین۔ کندر۔ گل ارمنی۔ گلنار فارسی۔ صمغ عربی۔ ہر ایک ایک ماشہ پیس کر سب ایک تولہ میں ملا کر بار بار چٹانا بھی مفید ہے۔

نسخہ حبوب اقاقیا:- زرورد، گل ارمنی، گلنار ہر ایک ۲ ماشہ۔ افیون ۱ رتی ماشہ۔ جدوار خراسانی، صمغ عربی ۳-۳ ماشہ سب کو باریک پیس کر لعاب اسپغول ۲ ماشہ میں گولیاں بنائیں۔ یہ گولیاں کھلا کر اوپر سے شربت انجبار ۲ تولہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

نسخہ ضماد:- جو قے الدم کے لئے مفید ہے۔ اقاقیا۔ گلنار۔ صندل سرخ، صندل سفید ہر

ایک ۱ ماشہ۔ سب کو پانی میں پیس کر معدے پر لیپ کریں۔ اور یہ گولیاں بھی مفید ہیں۔ کہربائے شمعی ۳ ماشہ دم الاخوین ۳ ماشہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ حب الآس ۳ ماشہ۔ بیخ انجبار ۵ ماشہ، نشاستہ بریاں ۹ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۵ گولیاں صبح اور ۵ شام کو عرق گاؤزبان کے ساتھ کھلائیں۔

جو قے الدم جگر یا طحال یا سر میں آفت پہنچنے سے ہو۔ اس میں فصد کرائیں۔ فصد باسلیق کی ہو۔ بعد فصد کے عضو ماؤف کی اصلاح کریں۔ اور جگر و طحال پر سینگھیاں کھچوانا بھی مفید ہے۔ جو قروح معدہ کے سبب سے ہو تو اس میں مرض مذکور کا مناسب علاج کریں۔

پرہیز | گرم اور تیز چیزوں کے کھانے پینے سے۔ دھوپ میں چلنے پھرنے اور محنت کا کام کرنے سے۔ غم وغصہ، حرکات شدید۔ جماع اور شراب وکباب کی کثرت اور چائے نوشی اور حمام سے پرہیز کریں اور زیادہ مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کریں

غذا | پہلے نرم اور ہلکی دیں۔ مثلاً آش جو۔ مغز خیارین کی کھیر۔ ساگودانہ۔ اگر معدہ قبول کر سکے۔ تو دودھ برف سے ٹھنڈا کر کے دیں۔ کچھ تخفیف ہو جانے پر رفتہ رفتہ دودھ میں ڈبل روٹی بھگو کر یا چاول کا خشکہ دودھ ملا کر کم مٹھاس ڈال کر دیں۔ جب ایسی غذا کو معدہ قبول کرنے لگے تو مونگ کی نرم کھچڑی یا بکری کا شوربا بہت کم مرچ ڈال کر دیں۔ اور رفتہ رفتہ ٹھنڈی ترکاریاں۔ خرفہ۔ کدو۔ ترئی ٹینڈا۔ بھنڈی وغیرہ شامل کر کے اس کے ساتھ گیہوں کی چپاتی دیں۔

نفخ و قراقر معدہ

اپھارہ۔ نفخ شکم فلیٹولینس FLATULANCE

پیٹ کی گڑگڑاہٹ۔ قراقر معدہ۔ گرگلنگ GURGLING

یہ مرض اکثر بچوں اور بوڑھوں کو معدہ میں برودت کی زیادتی کی وجہ سے ہو جاتا ہے۔ لیکن بعض حالتوں میں معدہ ضعیف ہونے کی وجہ سے جوانوں کو بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

اسباب | بادی اور ثقیل اور ٹھنڈی چیزوں کا کھانا۔ پانی کا زیادہ پینا۔ کھانا کھانے کے بعد

فوراً سو جانا۔ کھانے کے بعد چہل قدمی نہ کرنا۔ زیادہ دیر بیٹھے رہنا اور چلنے پھرنے سے گریز کرنا۔

علامات پیٹ میں پسلیوں کے نیچے کھچاوٹ معلوم ہوتی ہے۔ قراقر کی آواز سنائی دیتی ہے۔ کبھی میٹھا اور کبھی سخت درد معلوم ہوتا ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے۔ کبھی کبھی کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ منہ سے تھوک زیادہ آتا ہے۔ غذا کے بعد سینہ پر جلن محسوس ہوتی ہے۔

علاج ایسی حالت میں کھاری بوتل (سوڈے کی) پلانا مفید ہے۔ اور بادیان ۵ ماشہ۔ انیسون ۳ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر شربت دینار ۴ تولہ یا گلقند ۴ تولہ ملا کر پلانا یا جوارش کمونی ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق بادیان ۱۲ تولہ۔ خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے پلا دینا بھی مفید ہوتا ہے۔ اور سبوس گندم ۵ تولہ۔ باجرہ ۵ تولہ۔ نمک طعام ۵ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۲ تولہ۔ اجوائن ۲ تولہ سب کو کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر معدہ پر گرم کر کے ٹکور کریں۔ کھانا کھانے کے بعد سفوف املاح ایک رتی۔ جوارش کمونی ۷ ماشہ میں ملا کر کھلانا مفید ہے۔ علاوہ ازیں قرص پودینہ یا حب پپینہ۔ ۲-۲ عدد کھانا کھانے کے بعد بھی دینے سے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں زنجبیل۔ زیرہ سیاہ۔ انیسون۔ مصطگی۔ کر دیا سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ۲ ماشہ اس سفوف میں سے صبح کو تازہ پانی کے ہمراہ دیں۔ اور دو۔ دو عدد قرص ہاضم کھانا کھانے کے بعد دیں۔ باقی تدابیر حسب ضرورت وہی عمل میں لائیں جو درد معدہ میں تحریر ہیں۔

مجربات مسیح الملک مرحوم:۔ چونکہ یہ شکایت عام طور پر معدہ میں ترش رطوبات کی زیادتی سے ہوتی ہے۔ اس لئے ایسی غذائیں جن سے ترشی زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً گوشت وغیرہ ترک کرادیں۔ زیادہ تر سبزیاں استعمال کرائیں اور یہ ادویہ مثلاً حب کبد وغیرہ غذا سے ایک گھنٹہ پہلے یا تین گھنٹے بعد گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اور یہ نسخہ بھی اس شکایت کے لئے مفید ہے۔

نسخہ:۔ قرص نابسر ایک عدد ۷ ماشہ معجون نانخواہ میں ملا کر صبح کو اوّل کھلائیں اور اوپر سے زنجبیل ۳ ماشہ پودینہ خشک ۳ ماشہ فلفل سیاہ ۷ دانہ، نوشادر ایک ماشہ۔ گرم پانی میں رات کو بھگو کر صبح کو پی لیا کریں۔ حب کبد ۲۔۳ عدد غذا سے ایک گھنٹے پہلے گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ اور جوارش مصطگی ۷ ماشہ غذا کے بعد استعمال کریں۔ قبض کی شکایت ہو تو حب تنکار ۳ عدد شب کو پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

پرہیز ریاح پیدا کرنے والی اور غلیظ چیزوں سے مثلاً آلو، اُرد کی دال، مٹر، اروی وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔ پہلے ایک دو وقت کا فاقہ کریں۔ اس کے بعد شکایت رفع ہوتے پر۔

غذا بکری کا شوربا چپاتی کے ساتھ یا مرغ، تیتر، بٹیر کا شوربا گرم مصالحہ ڈال کر مونگ کی کھچڑی، ارہر کی دال، کباب، چائے وغیرہ حسب عادت بھوک سے ایک دو لقمہ کم دینی چاہیئے۔

پیاس کی زیادتی

پیاس کی زیادتی ۔ عطش مفرط پالی ڈپسیا POLYDIPSIA

واضح ہو کہ جس طرح اعضا معدہ سے غذا کو طلب کرتے ہیں۔ اسی طرح رطوبت کے کم ہو جانے پر اعضا معدہ سے پانی کی خواہش بھی کرتے ہیں۔ اس حالت کا نام پیاس ہے۔ پیاس دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک صادق جس میں محض غذا کے رقیق کرنے اور اعضا تک پہنچانے کے لئے پانی کی ضرورت پڑتی ہے۔ دوسری کاذب جس میں بار بار پانی کی خواہش ہوتی ہے لیکن پانی پینے سے جیسے ... سیر نہیں ہوتی۔

اسباب کبھی گرمی میں چلنے پھرنے سے اور گرم موسم کی وجہ سے یا نمکین پانی اور گرم چیزوں کی کثرت استعمال سے اور بعض دفعہ بخاروں کی شدت میں پیاس زیادہ لگتی ہے کیونکہ معدہ کی حرارت اور خشکی کی وجہ سے منہ کی رطوبت خشک ہو جاتی ہے اور معدہ کو زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے لیکن بعض دفعہ بلغم غلیظ لزج معدہ میں چپک جاتا ہے۔ اور معدہ اس کو جدا کرنے اور دھونے کے لئے بار بار پانی کی خواہش کرتا ہے۔

علامات گرمی کی وجہ سے ہو تو پانی یا برف پینے سے تسکین ہوگی۔ بخار کی وجہ سے ہو تو بخار موجود ہوگا۔ بلغم کی وجہ سے ہو تو سرد پانی پینے سے پیاس کم نہ ہوگی اور بڑھتی جائے گی اگر مریض کو نیم گرم پانی دیں تو تسکین ...

علاج اگر استفراغ یا حرکت و ریاضت کے بعد یا گرمی میں راستہ چل کر آنے کے بعد پیاس معلوم ہو تو کچھ دیر کے بعد پانی پئیں۔ فوراً ہی پانی پینا ایسی حالت میں مضر ہے۔ اگر پانی سے تسکین نہ ہو تو شربت کیوڑہ یا شربت کوثر میں سے کوئی ایک شربت ۲ تولہ عرق بید مشک ۴ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۸ تولہ میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے مریض کو پلائیں۔ کسی گرم چیز کے کھانے سے ہو تو تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ مغز کدوئے شیریں ۳ ماشہ۔ مغز تربوز ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۸ تولہ۔ عرق بید مشک ۴ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر اور بہیدانہ ۳ ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکال کر ملائیں۔ اور شربت نیلوفر ۴ تولہ شامل کر کے صبح و شام دو تین دن تک پلائیں۔

صفرا کی زیادتی سے ہو تو آلو بخارہ ۵ دانہ۔ زرشک ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس کر

شیرہ نکال کر شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔

بخار کی شدت کی وجہ سے ہو تو بخار کا مناسب علاج کریں اور سکنجبین ۲ تولہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں ملا کر بار بار پلائیں یا قند کا شربت بنا کر اس میں لیموں نچوڑیں۔ اور برف سے ٹھنڈا کر کے بار بار پلائیں۔

بلغم کی وجہ سے ہو تو نیم گرم پانی تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ تاکہ بلغم رقیق ہو کر نکل جائے۔ یا چائے کی نیم گرم پیالی پلائیں۔ اور کھانا کھانے کے بعد حب کبد ۳-۳ عدد یا حب پپیتہ ۳-۳ عدد کھلا دیا کریں۔ اور صبح و شام قرص خبث الحدید ایک عدد، ماشہ جوارش جالینوس میں ملا کر کھلائیں۔

پرہیز گرم مصالحہ، سرخ مرچ، لہسن، مچھلی، انڈا، کباب، شراب وغیرہ گرم چیزیں اور بادی ثقیل اور بلغم پیدا کرنے والی چیزیں گوبھی، مٹر، آلو، اروی وغیرہ نہ دیں۔

غذا بکری کا شوربا۔ چپاتی۔ کدو۔ خرفہ۔ پالک۔ ترئی۔ ٹنڈا۔ مونگ کی کھچڑی وغیرہ۔ سنگترہ انار۔ ککڑی۔ انگور، سیب، ناشپاتی وغیرہ حسب عادت دیں۔

بھوک کم لگنا یا بالکل نہ لگنا

بھوک کم لگنا یا بالکل نہ لگنا۔ نقصان و بطلان اشتہا۔ اینوریکسیا ANOREXIA

ان دونوں صورتوں میں اسباب ایک ہی ہوتے ہیں۔ اگر سبب قوی ہو تو بھوک زائل ہو جاتی ہے اگر سبب ضعیف ہو تو بھوک کسی قدر کم ہو جاتی ہے۔

اسباب کبھی گرم میٹھی اور چکنی چیزوں کی کثرت استعمال سے صفرا زیادہ ہو کر معدہ پر گرتا ہے۔ اور بھوک بند کر دیتا ہے۔ بعض دفعہ بادی، ثقیل اور دیر ہضم چیزوں کے کھانے سے بلغم زیادہ پیدا ہو کر بھوک کو روکتا ہے۔ لیکن کبھی کرم شکم کی وجہ سے بھی بھوک بند ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ آنتوں اور معدہ کو اپنی حرکت سے اذیت پہنچاتے ہیں۔

علامات بھوک یا تو کم لگتی ہے۔ یا بالکل غذا کی خواہش ہی نہیں ہوتی۔ بعض اوقات غذا سے نفرت ہو جاتی ہے اور مریض کو جبراً کچھ کھلایا پلایا جاتا ہے۔

علاج گرم اور چکنی چیزوں کے استعمال سے ہو تو ان کا استعمال ترک کرائیں۔ صفرا کے اخراج کے لئے نیم گرم پانی میں سکنجبین ملا کر قے کرائیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی

ایک نسخہ دیں۔

نسخہ (۱) زرشک ۳ ماشہ۔ بادیان ۵ ماشہ۔ آلو بخارہ ۵ دانہ۔ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۷ تولہ۔ عرق نیلوفر ۲ تولہ میں شیرہ نکال کر شربت غورہ یا سکنجبین یا شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پلائیں

(۲) جوارش انارین ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے آب انار شیریں ۵ تولہ، آب لوکاٹ ۳ تولہ، عرق بید مشک ۲ تولہ اور گلاب ۳ تولہ ملا کر شربت نیلوفر شامل کر کے پلائیں۔

علاوہ ازیں صندل سفید، گلاب، قدر حاجت میں گھس کر اس میں کپڑا تر کر کے معدہ کے مقام پر رکھیں صفراوی مزاج لوگوں کے لئے مناسب ہے کہ غذا کھانے کے پہلے تھوڑا سا ٹھنڈا پانی پی لیا کریں۔ اس سے عموماً بھوک کھل جاتی ہے۔ اگر بلغم کی زیادتی سے ہو تو گرم پانی میں نمک ملا کر مریض کو پلا کر قے کرائیں۔ قے ہو جانے کے بعد یہ نسخہ دیں۔

نسخہ:۔ اصل السوس ۵ ماشہ مصطگی ۳ ماشہ گل گاؤزباں ۳ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ سب چیزوں کو پانی میں جوش دے کر گلقند ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور عرق پودینہ ۶ تولہ۔ عرق بادیان ۶ تولہ۔ گلقند ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور جوارش جالینوس ۷۔ ۷ ماشہ یا جوارش کمونی ۷۔ ۷ ماشہ صبح و شام کھلائیں۔

اگر تلی بڑھ جانے کے سبب سے ہو تو اس کا باقاعدہ علاج کریں۔ اور کھانا کھانے کے بعد یہ سفوف دیں۔ خردل ۹ ماشہ، سہاگہ بریاں ۳ ماشہ، نوشادر ۲ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۳ ماشہ صبح اور ۳ ماشہ شام تازہ پانی سے پھنکائیں یا جوارش کمونی ۳۔ ۳ ماشہ تین روز تک کھلائیں۔ اور چوتھے روز سے ایک ماشہ روز بڑھاتے جائیں۔ جب ایک تولہ تک وزن پہنچ جائے تو اسی صورت سے ایک ایک ماشہ وزن کم کرتے جائیں۔ جب مقدار اول تک پہنچ جائے تین روز تک تین۔ تین ماشہ کھلا کر ترک کرائیں۔ یا جوارش کمونی ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ مکوہ خشک ۷ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر نیم گرم چند روز تک پلائیں۔ اور قرص پودینہ ۲۔ ۲ عدد کھانا کھانے کے بعد کھلائیں قبض ہو تو اس نسخہ میں بجائے خمیرہ بنفشہ کے شربت ورد مکرر ۴ تولہ یا شربت دینار ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ یا ہفتہ میں دو دفعہ رات کو سوتے وقت قرص ملین ۴ عدد شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ یا تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ اور قرص فولاد ایک عدد معجون نانخواہ ۷ ماشہ میں ملا کر صبح اور قرص مرگانگ ایک ایک عدد۔ جوارش بسباسہ ۷ ماشہ میں ملا کر شام کو کھلائیں۔ اور قرص پودینہ ۲۔ ۲ عدد بعد از غذا کھلائیں۔

اور عرق ہاضم ۴ تولہ یا شربت فولاد ۳ ماشہ کے ہمراہ چند یوم استعمال کرنے سے بھی بھوک کھل جاتی

ہے۔ بھوک کی کمی عام طور پر معدہ کے خراب ہونے اور اس میں ترشی رطوبت کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس کے لئے قرص تا میسر ایک عدد، ماخشہ جوارش شاہی میں ملا کر صبح و شام استعمال کریں۔ اور جوارش عود شیریں ۶۔۷ ماشہ غذا کے ایک گھنٹہ بعد استعمال کریں قبض کی شکایت ہو تو قرص ملین ۳ عدد۔ شربت کو ہفتہ میں دو بار استعمال کریں۔ قبض کی شکایت ہو تو قرص ملین ۳ عدد۔ شربت کو ہفتہ میں دو بار استعمال کریں۔ قرص پودینہ یا قرص ہاضم دو دو عدد بعد غذا کھلائیں۔

پرہیز | صفراء کی وجہ ہو تو گوشت کی کثرت سے۔ گرم مصالحہ اور گرم چیزوں کے استعمال سے۔ دھوپ میں چلنے پھرنے سے آگ کے سامنے بیٹھنے سے اور ریاضت کرنے سے پرہیز کریں۔

بلغم کی وجہ سے ہو تو غلیظ اور بادی چیزوں سے مثلاً ماش کی دال، گوبھی، آلو۔ اروی، مٹر، لوبیا، باقلا وغیرہ کے کثرت استعمال سے پرہیز کریں۔ باسی کھانا اور مچھلی وغیرہ نہ کھائیں۔ تلی ہوئی چیزوں سے مثلاً گھی، تیل اور دودھ وغیرہ جو معدہ کو ڈھیلا کرنے والی ہوں ان سے پرہیز کریں۔

غذا | اول غذا سے منع کریں اور کچھ مدت تک تھوڑی غذا دیں۔ بعدہٗ رفتہ رفتہ حسب ضرورت معمولی بکری کا شوربا چپاتی، مونگ کی دال، کھچڑی۔ تیتر۔ بٹیر۔ مرغ کا شوربا حسب عادت دیں

بھوک کا ہوکا۔

بھوک کا ہوکا — جوع البقر — بولیمیا BULIMIA

تعریف:۔ اس مرض میں مریض کو بار بار بھوک لگتی ہے۔

اسباب | جسم میں بدل ما یتحلل یا غذا کی ضرورت کے وقت تو اعضا معدہ سے غذا طلب کرتے ہیں لیکن بعض اوقات تلی کے بڑھ جانے سے اور سوداء کے زیادہ پیدا ہونے سے فم معدہ پر سوداء کا انصباب زیادہ ہوتا ہے۔ یا دماغی نزلات فم معدہ پر گرتے ہیں اور اس کے سبب غذا معدہ سے بار بار پھسل جاتی ہے۔ لیکن کبھی ذیابیطس کے باعث اور بچوں میں کرم شکم کے باعث بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے بعض دفعہ شدید بخاروں یا دیگر امراض میں عرصہ تک مبتلا رہنے کے بعد بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات | ایسے مریض کو شدید جھوٹی بھوک بار بار لگتی ہے۔ جو تھوڑی غذا کھانے سے رفع ہو جاتی ہے۔ اور پھر کچھ عرصہ بعد لگتی ہے۔ مریض سست اور پژمردہ رہتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا دل ڈوبا جاتا ہے۔ غذا جزو بدن نہیں ہوتی اور مریض باوجود کثیر غذا کھانے کے بھی کمزور ہوتا ہے

علاج اس سبب کو معلوم کرکے رفع کریں۔ نمکین اور کھٹی چیزیں نہ کھائیں۔ قبض ہو تو جوارش سفرجلی مسہل ایک تولہ یا قرص ملین ۴ عدد عرق بادیان ۱۲ تولہ نیم گرم کرکے کھلائیں اور جوارش کمونی ۵ ماشہ یا جوارش مصطگی ۵ ماشہ کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔

نہار منہ آب لیموں شکر ملا کر پلائیں اور قے کرائیں۔ اگر قبض کی شکایت نہ ہو تو مغز بادام، پستہ، اخروٹ ہموزن پیس کر شکر سفید اور گھی کے ہمراہ ملا کر حلوا بنا کر کھلائیں۔ اور دوا المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ کھلا کر عرق ماء اللحم عنبری ۵ تولہ مصری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور عرق گاؤزبان ۷ تولہ گلاب ۵ تولہ شربت انار شیریں یا شربت بہی ۲½ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور مصطگی، دانہ ہیل ایک ایک ماشہ باریک پیس کر نوشدارو لولوی ۵ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اور اوپر سے ماء اللحم جدید پانچ تولہ مصری ایک تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر تلی کے بڑھ جانے کی وجہ سے ہو یا دیدان (پیٹ کے کیڑے) کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کریں۔

پرہیز :۔ نمکین اور کسیلی چیزوں سے۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

غذا مقوی اور مرغن غذائیں دیں۔ مغز پستہ، مغز بادام، مغز چلغوزہ، نارجیل، مغز چرونجی وغیرہ حسب ضرورت دیں۔ مرغ یا بکری کا شوربا خوب گھی ڈال کر چپاتی کے ساتھ دیں۔ زردہ اور بریانی کھلانا۔ اور آب نخود میں روغن بادام ملا کر پلانا۔ چوزۂ مرغ کے کباب اور پلاؤ۔ بیضۂ مرغ نیم برشت کی زردی کھلانا اور مٹھائیاں۔ قلاقند۔ بالوشاہی۔ جلیبی۔ امرتی۔ نان خطائی وغیرہ دینی مفید ہیں۔

وَرم معدہ

معدے کی سوجن۔ ورم معدہ۔ گیسٹرائٹس GASTRITIS

اس مرض میں معدے کی اندرونی لعاب دار جھلی میں ورم ہو جاتا ہے۔ اور اس پر کہیں کہیں چھوٹے چھوٹے زخم بھی ہو جاتے ہیں جن سے خون نکلتا ہے۔ شدت مرض کی صورت میں یہی زخم بڑھ جاتے ہیں اس وقت اس کو قروح معدہ (معدے کے زخم) کہتے ہیں۔

اسباب خراب باسی اور ثقیل غذاؤں کا کثرت سے کھانا پینا۔ زیادہ مرغن اور مصالحہ دار یا شیریں اشیاء کا کھانا۔ کچی سبز ترکاریاں اور ترشیاں کھانا۔ گاجر، مولی اور کچا سڑا کیلا۔

امرود وغیرہ کھانا، شراب کا کثرت سے پینا یا سخت ریشہ دار گوشت کھانا اور کسی خراب قسم کی مچھلی کا کھانا۔ وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔ کبھی بچوں میں چیچک اور خسرہ کے بعد بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات پیٹ میں گرانی اور بے چینی ہوتی ہے۔ جی متلاتا ہے، تھوک زیادہ آتا ہے بعض اوقات ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ اور منہ سے ترش پانی بار بار نکلتا ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ پیاس کی شدت ہو جاتی ہے قبض ہو جاتا ہے۔ اور پیشاب کم آتا ہے۔ سر میں درد اور اکثر خفیف بخار بھی ہوتا ہے۔ بچوں میں یہ ورم انتڑیوں کی طرف بڑھ کر دست آنے لگتے ہیں۔ مقام معدہ پر ہاتھ سے دبانے سے درد معلوم ہوتا ہے۔ غذا کا نوالہ یا پانی کا گھونٹ ورم معدہ کے مقام پر پہنچنے سے قدرے تکلیف معلوم ہوتی ہے۔ بعض دفعہ مروڑ سے پتلے دست آنے لگتے ہیں۔ بار بار جی متلانے سے کبھی قے ہو جاتی ہے۔ مریض کو غذا سے نفرت ہو جاتی ہے۔ کمال ضعف اور بے چینی ہوتی ہے بعض دفعہ ہچکیاں آکر مریض مرنے کے قریب ہو جاتا ہے۔

علاج شروع مرض میں مقام معدہ پر ضماد کریں۔ **نسخہ ضماد** ۔ رسوت، صندل سرخ، گل ارمنی، ہر ایک ۲ ماشہ کو ہری مکوہ ۵ تولہ کے پانی میں پیس کر مقام معدہ پر نیم گرم ضماد کریں۔ اور تین روز کے بعد اسی نسخہ میں آردجو، تخم خطمی، مغز فلوس۔ خیارشنبر اضافہ کر کے دیں۔ سات روز کے بعد یہ نسخہ ضماد کیلئے دیں۔

نسخہ ۔ سنبل الطیب، گل بابونہ، اکلیل الملک۔ مغز فلوس۔ خیارشنبر، آردجو، عنب الثعلب خشک سب دواؤں کو ہری مکوہ کے پانی میں پیس کر گرم کر کے مقام ورم پر لیپ کریں۔ اور آب مکوہ سبز مروق ۵ تولہ آب کاسنی سبز مروق ۵ تولہ شربت دینار ۲ تولہ ملا کر صبح اور شام کو پلائیں۔ چند روز کے بعد شدت کم ہو جائے تو گل بنفشہ ۵ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۵ ماشہ۔ بادیان ۵ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ، عنب الثعلب ۵ ماشہ۔ رات کو پانی میں بھگو کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر صبح کو پلا دیا کریں۔ تین روز کے بعد اگر ضرورت پڑے تو تخم کشوث ۵ ماشہ پوٹلی میں بندھا ہوا اور آب سبز مروق اضافہ کر کے دیں۔ اور بجائے خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ کے شربت بزوری ۴ تولہ شامل کریں۔ اگر قبض ہو تو گلقند ۴ تولہ شامل کریں۔ اور دوسرے وقت سہ پہر کو یہ نسخہ دیں۔ **نسخہ** ۔ دواء المسک معتدل ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ مویز منقی ۹ دانہ عنب الثعلب ۵ ماشہ۔ عرق بادیان ۲ تولہ۔ عرق برنجاسف ۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو پلانے کا صبح کا نسخہ آٹھ روز تک بغیر آب کاسنی و مکوہ سبز کے ملائے پلا کر نویں روز سنا مکی، ۷ ماشہ اضافہ کر کے رات کو بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر مغز فلوس ۵ تولہ گلقند ۴ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ شکر سرخ ۴ تولہ شیرہ بادام شیریں ۵ عدد اضافہ کر کے پلائیں۔ اور دوسرے روز

تبرید کا نسخہ دیں۔ اسی طرح حسب ضرورت تین مسہل دیں۔

مسہلوں سے فراغت کے بعد نوشدارو لولوی ۵ ماشہ۔ کھلا کر عرق عنب الثعلب، عرق برنجاسف ۷ تولہ شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر چند روز پلائیں۔ یا دوا المسک معتدل ۵ ماشہ اول کھلا کر اوپر سے عرق برنجاسف ۱۲ تولہ۔ خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ اگر بخار۔ چیچک۔ خسرہ یا دیگر امراض کی وجہ سے ہو تو حسب ضرورت تدارک کریں۔ اور رعایت علاج میں ملحوظ رکھیں۔

پرہیز:۔ لطیف اور زود ہضم غذائیں دیں۔ ترش اور مصالحہ دار چیزوں کے استعمال سے پرہیز کریں۔

غذا جب علامات مرض میں تخفیف ہو جائے تو آش جو یا چوزہ مرغ کا شوربا بغیر مصالحہ کا پکایا ہوا۔ بکری کا شوربا بغیر مرچ کا، اور مونگ کی نرم کھچڑی یا خشکہ دودھ کے ساتھ دیں۔

جن اسباب سے ورم معدہ ہوتا ہے ان ہی اسباب سے معدہ میں زخم بھی ہو جاتے ہیں۔ کبھی یہ بیماری طویل اور مزمن ہو کر زخم پیدا کر دیتی ہے۔ جس کو قروح معدہ (گیسٹرک السر) کہتے ہیں۔ چونکہ یہ اس کے اسباب و علامات اور علاج تقریباً یکساں ہیں۔ اس لئے اس مرض کا جدا بیان نہیں کیا گیا۔ جب ورم پختہ ہو جاتا ہے تو بخار اور درد ساکن ہو جاتا ہے۔ اس وقت دودھ میں نیم گرم پانی ملا کر پلائیں۔ اور پیٹ کو ذرا ہاتھ سے دبا کر نچوڑیں۔ تاکہ ورم پختہ ٹوٹ جائے اور ورم ٹوٹنے کی علامات یہ ہیں:۔ کہ خون اور پیپ دست اور قے کے ذریعہ خارج ہوں گے۔ پھر صفائی کے لئے اس وقت شہد خالص ۴ تولہ پانی میں ۵ تولہ میں حل کر کے نیم گرم پلائیں۔ تاکہ پیپ معدہ سے پاک ہو جائے۔ اور معدہ صاف ہو جانے کے بعد گلنار فارسی ۶ ماشہ۔ دم الاخوین ۶ ماشہ، گل ارمنی ۶ ماشہ۔ کندر ۶ ماشہ کہربائے شمعی ۶ ماشہ۔ باریک پیس کر ۶۔ ۶ ماشہ صبح و شام کھلائیں۔

ضعف ہضم۔ سوء ہضم۔ تخمہ

بدہضمی ۔ سوء ہضم ۔ ڈسپیپسیا

DYSPEPSIA

جب معدہ کسی وجہ سے کمزور ہو کر معمولی غذا کو دیر میں ہضم کرتا ہے۔ تو اس کو ضعف ہضم کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔ لیکن جب غذا پوری طرح ہضم نہ ہو کر کسی ردی اور فاسد کیفیت کی طرف منتقل

ہوجاتی ہے تو اُسے سوء ہضم کہتے ہیں۔ اور جبکہ معدہ غذا میں بالکل کوئی عمل دخل نہیں کرتا تو اس حالت کو تخمہ کہتے ہیں۔ چونکہ ان تمام شکائتوں کے اسباب و علاج قریب قریب یکساں ہیں۔ اس لئے ایک ہی جگہ بیان کرنا موزوں سمجھا گیا۔

اسباب بھرے پیٹ یا کھانا کھانے پر کھا لینے سے یا بے وقت اور زیادہ کھا لینے سے۔ یا غذا کو اچھی طرح نہ چبانے اور جلد جلد کھانے یا باسی اور ردّی غذاؤں کے کھانے سے کبھی گرم اور چرب و چکنی چیزوں اور مصالحہ دار اغذیہ کے کثرت استعمال سے بھی معدہ میں گرمی اور خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ حرارت کی زیادتی سے صفرا کثرت سے پیدا ہو کر یہ شکایت پیدا کرتا ہے۔ کبھی برف کے زیادہ پینے اور کھانا کھانے کے بعد یا درمیان پانی کے کثرت سے پینے یا ٹھنڈی چیزیں چاول وغیرہ کے کھانے سے یا مرطوب اور ثقیل غذاؤں کے استعمال سے معدہ میں رطوبت بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے معدہ کی قوت ضعیف ہو کر یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات اس مرض کی علامات مختلف مریضوں میں اور مختلف حالتوں میں بہت مختلف ہوتی ہیں۔ لیکن عموماً کھانا کھانے کے ۳ گھنٹہ بعد معدہ میں تناوٹ اور گرانی اور بے چینی معلوم ہوتی ہے۔ کبھی جی متلاتا ہے اور کبھی قے ہو جاتی ہے۔ کبھی قبض ہو جاتا ہے۔ اور کبھی سفید رنگ کے دست آتے ہیں۔ جن میں غذا بجنسہ خارج ہوتی ہے۔ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ منہ میں بار بار کھٹا پانی بھر جاتا ہے۔ اور منہ کا ذائقہ خراب ہو جاتا ہے۔ طبیعت سست اور کسلمند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ اور دل دھڑکنے لگتا ہے۔ فم معدہ پر دھیما دھیما درد ہوتا ہے۔ پیشاب سفید رنگ کا آتا ہے۔ اس میں سفیدی تہ نشین ہونے لگتی ہے۔ جو غذائے غیر منہضم ہوتی ہے بعض دفعہ کلیجہ جلتا ہے۔ اور ترغی و کھاری ڈکاریں آتی ہیں۔

علاج اگر حرارت کی وجہ سے ہو اور پیٹ میں درد اور بے چینی معلوم ہو تو پہلے گرم پانی میں سکنجبین ملا کر پلائیں۔ اور مریض کو قے کرائیں۔ گرم پانی بوتل میں بھر کر اس کو پیٹ پر پھیرتے رہیں۔ اس کی سینک سے درد میں تخفیف ہوگی۔ اور پہلے تمر ہندی ۲ تولہ پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ اور سنا مکی ۶ ماشہ باریک پیس کر اس پر چھڑک کر مریض کو پلائیں۔ تاکہ دست آکر طبیعت صاف ہو جائے۔ اس کے بعد جوارش کمونی ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ عرق بادیان ۶ تولہ۔ اور عرق گلاب ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر گلقند ۲ تولہ سکنجبین ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور اگر خود بخود دست آرہے ہوں تو ان کو بند نہ کریں۔ بلکہ طبیعت کی اعانت کے لئے یہ دوا دیں۔

نسخہ :- بادیان ۷ ماشہ، پودینہ خشک ۳ ماشہ۔ الائچی سفید ۳ ماشہ۔ گلقند ۴ تولہ پانی میں جوش کرکے مَل چھان کر سکنجبین ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر درد شدید ہو اور نفخ ہو تو بجائے پانی کے ۱۰ تولہ گلاب میں یا عرق بادیان ۲۰ تولہ میں دوائیں جوش کرکے دیں۔ اور جو تدابیر ہیضہ کے لئے تحریر کی جائیں گی وہی تدابیر تخمہ میں بھی مفید ہوتی ہیں حسب ضرورت ان ہی پر عمل کریں۔

صفراء کی زیادتی میں زرشک ۳ ماشہ۔ آلو بخارا ۵ دانہ۔ عرق بادیان ۶ تولہ۔ اور گلاب ۶ تولہ میں پیس چھان کر سکنجبین سادہ ۴ تولہ گلقند ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور قے کرائیں۔ اس کے بعد یہ نسخہ دیں۔

نسخہ :- جوارش کمونی ۷ ماشہ کھلا کر بادیان ۵ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ عرق بادیان ۶ تولہ اور عرق مکوہ ۶ تولہ میں پیس چھان کر شربت ورد مکرر ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

یا زبد سفید مجوف خراشیدہ ۷ ماشہ باریک پیس کر گلقند ۴ تولہ میں ملا کر عرق گلاب ۱۰ تولہ کے ہمراہ کھلا دیں۔ درد کی حالت میں سوڈا واٹر کی کھاری بوتل پلائیں۔ پیاس کی شدت ہو تو سکنجبین سادہ ۴ تولہ گلاب ۱۰ تولہ میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کرکے تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

درد شدید ہو تو نمک سلیمانی خاص ایک ماشہ۔ جوارش کمونی کبیر ۷ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق بادیان ۱۲ تولہ۔ شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ یا جوارش تمر ہندی ۷ ماشہ کھلا کر بادیان ۵ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ آلو بخارا ۵ دانہ۔ عرق بادیان ۶ تولہ۔ عرق عنب الثعلب ۶ تولہ میں پیس کر چھان کر گلقند ۴ تولہ تمر ہندی ۴ تولہ حل کرکے شربت ورد مکرر ۴ تولہ یا شربت دینار ۴ تولہ شامل کرکے پلائیں۔

آرام ہونے کے بعد تقویت ہضم کے لئے جوارش کمونی کم و بیش کرکے جس طرح کہ درد معدہ کے بیان میں ذکر کیا گیا ہے۔ استعمال کرائیں۔ یا کھانا کھانے کے بعد جوارش کمونی ۷ ماشہ یا جوارش جالینوس ۷ ماشہ حب پپیتا ۲-۲ عدد یا قرص پودینہ ۲-۲ عدد۔ یا قرص لبابسہ یا قرص حدید حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

ضعف ہضم کے پرانے بیماروں کو قرص تامیسر ایک عدد معجون نانخواہ ۷ ماشہ میں ملا کر صبح کو استعمال کرائیں۔ اور نمک مرگانک ۲ رتی جوارش کمونی ۷ ماشہ میں ملا کر غذا کے تین گھنٹے بعد استعمال کرائیں۔ اور حب خاص ایک ایک عدد۔ یا قرص ہاضم دو دو عدد غذا کے بعد فوراً استعمال کرائیں۔

پرہیز بادی اور ثقیل، دیر ہضم اور نفاخ چیزوں سے زیادہ مصالحہ دار اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔ آلو، ساروی۔ بھنڈی۔ خربزہ۔ کیلا۔ گوبھی وغیرہ کے کھانے سے بھی پرہیز کریں۔

غذا شدت مرض میں حتی الامکان غذا نہ دیں۔ افاقہ ہونے پر پہلے لطیف اور سریع الہضم غذائیں

دیں۔ کم مقدار میں دینا شروع کر دیں۔ جب مریض رو بصحت ہونے لگے تو حسب حاجت رفتہ رفتہ غذا کی مقدار بڑھاتے جائیں۔ بکری کا شوربا، چپاتی، مونگ کی دال، مونگ کی نرم کھچڑی، ڈبل روٹی دودھ یا شوربے میں بھگو کر کھلائیں۔ تیتر بٹیر کا شوربہ پلانا، سرکہ کی چٹنی یا زنجبیل کا مربہ کھانا کھانے کے بعد تھوڑا سا کھلانا یا پودینہ کی چٹنی چٹانا بھی مفید ہے۔

تخمہ اور بدہضمی میں جبکہ دست آتے ہیں ان کو روکنا نہ چاہیئے۔ بلکہ حتی الامکان خراب اور فاسد مادوں کو دستوں کے ذریعہ نکالنے میں مدد کریں۔

ہیضہ

ہیضہ　　کالرا　　CHOLERA

یہ ایک متعدی اور مہلک مرض ہے جو اکثر وبا کے طور پر طاعون، چیچک، انفلوئنزا وغیرہ کی طرح پھیلا کرتا ہے۔ اس مرض میں کثرت سے دست آتے ہیں۔ اور قے آکر مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔

اسباب ہیضہ کے تین بڑے سبب ہیں (۱) فساد آب و ہوا۔ ہم کو معلوم ہے کہ انسان کی ضروریات زندگی یعنی اسباب ستہ ضروریہ ہوا، کھانا پینا، حرکت و سکون بدنی، حرکت سکون نفسانی، سونا جاگنا، احتباس و استفراغ میں سب سے زیادہ ضروری ہوا ہے۔ اس کے بعد پانی اور غذا کی ضرورت ہے۔ باقی سب امور کا مرتبہ علیٰ قدر مراتب ان کے بعد ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہو چکا ہے۔ کہ ہوا اس قدر ضروری ہے کہ بغیر اس کے ایک لحظہ بھی زندگی کا کاٹنا دشوار ہے۔ کیونکہ ہوا اندر جا کر روح کی ترویح و تعدیل کا باعث ہوتی ہے۔ اور باہر نکلتے ہوئے روح کے دخانی اور جلے ہوئے اجزا کے ساتھ لے کر نکل آتی ہے۔ الغرض اسی طرح ہوا کا خروج و دخول دونوں ترویح کا باعث ہوتے ہیں۔ اور انسانی زندگی کے لئے نہایت اہم اور ضروری چیز ہے۔ لیکن اس کا یہ فائدہ جب ہی حاصل ہو سکتا ہے۔ جب ہوا کے اجزا قدرتی نسبت پر موجود ہوں اور اس میں ردی بخارات یا کیفیتیں نہ پیدا ہوئی ہوں۔ ورنہ صورت ثانی میں ہم اس کو ردی اور فاسد کہے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اور وہ روح کے ساتھ مل کر اس میں اسی قسم کا زہریلا اثر پیدا کر دیتی ہے جس کی وجہ سے وہ اس قابل نہیں رہتی کہ انسانی زندگی کے ضروری امور اس سے صادر ہو سکیں۔

جس طرح ہوا کی خرابی اس قسم کی ردی اور خراب بیماریوں کا باعث ہوتی ہے۔ اسی طرح خراب

اور فاسد پانی سے بھی بجائے فائدہ کے نقصان پہنچتا ہے۔ صاف شفاف ہلکا اور میٹھا پانی اعضاء کو تر و تازہ رکھتا ہے۔ اور غذا کو پکانے میں کام آتا ہے۔ غذائی مادہ کو پتلا کرکے تنگ رگوں میں گذارتا ہے بعض فضلات کو اپنے ساتھ لے کر بدن کے مختلف مقامات سے خارج ہوتا ہے۔ لیکن جب اسے کوئی اجنبی اور فاسد چیز مل کر خراب کر دیتی ہے تو ایسی پانی سے بجائے منفعت کے مضرت لاحق ہوتی ہے۔

آب و ہوا کے خراب ہو جانے کا اثر بعض اوقات تو براہ راست انسان پر پڑتا ہے۔ اور اس کو بعض موذی اور مہلک امراض سامنا ہوتا ہے۔ اور کبھی صرف حیوانات پر اور کبھی حیوانات کی کسی خاص قسم پر اور بعض اوقات نباتات پر ان میں سے کسی خاص نوع پر کبھی کبھی غلہ میں کوئی ذاتی سقم پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعض اوقات پھلوں میں خرابیاں دیکھنے میں آتی ہیں۔ کبھی ساگ اور ترکاریوں میں یہ حالت محسوس ہوتی ہے بعض اوقات چوپاؤں کے کھانے کی چیزوں میں یہ خرابیاں ہوتی ہیں۔ اور نباتات کا فساد کبھی تو ایسا ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ہر شخص ادنیٰ تامل سے پہچان جاتا ہے۔ مثلاً کسی غلہ کی شکل یا رنگ یا مقدار جسامت یا مزہ میں تغیر پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن بعض اوقات یہ فساد اور خرابی اس قدر پوشیدہ ہوتی ہے۔ کہ اس کا پتہ یا تو کیمیاوی امتحان سے ہی لگ سکتا ہے یا ان نقصانات سے جو ان کے استعمال کے بعد یا دیگر حیوانات کو لاحق و عارض ہوتے ہیں۔

ہیضہ۔ طاعون، چیچک اور بعض قسم کے وبائی بخار ان ہی فساد اور خرابیوں کے نتائج ہوتے ہیں۔ اسی طرح حیوانات میں بھی آب و ہوا کے فاسد تغیرات بعض قسم کے ردی نتائج اور اثرات کا باعث ہوتے ہیں۔ یا بچہ منہ اور پاؤں میں زخم ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی ورم حلق ہو جاتا ہے۔ اور کبھی متعفن دست آتے ہیں۔ اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جانور کچھ دنوں سست اور بے آب و دانہ رہ کر مرنے لگتے ہیں۔ اسی طرح وبائی امراض بہت سے خانگی اور جنگلی دونوں قسم کے جانوروں نیز پرندوں اور ہر قسم کے جانوروں میں ہوتے ہیں۔ اور ان حیوانات یا نباتات کا اثر بعض اوقات اس قدر قوی ہوتا ہے کہ انسانی قوتیں بھی اس کے مقابلے میں عاجز آجاتی ہیں۔ اور انسانوں میں بھی اسی قسم کی خرابیاں رونما ہونے لگتی ہیں۔

(۲) غذاؤں کا ذاتی فساد:۔ اگر یہ آب و ہوا کا خراب اثر خوراکی نباتات اور غذاؤں کے ذریعہ انسان یا حیوانات پر مترتب ہو یا حیوانی غذاؤں مثلاً دودھ اور گوشت کے ذریعہ سے انسانی بدن میں سرایت کرے تو ایسی غذاؤں کو فاسد اور نہایت مضر سمجھنا چاہیئے اور ان سے ہر وقت پرہیز کرنا ضروری ہے۔ اور اگر لاعلمی میں ایسی غذا کھائی جائے تو سب سے پہلے اس کا اثر اعضاء ہضم معدہ اور آنتوں پر پڑ کر خون میں پہنچتا ہے اور اپنے مقتضائے طبع کے موافق بہت سے امراض کا موجب ہوتا ہے۔ اور اگر آب و ہوا کا خراب اثر براہ راست انسان پر ہوتا ہے تو ہوا مسامات بدن کے ذریعہ تمام بدن میں اور تنفس کے

ذریعہ پھیپھڑے میں پہنچکر اور پانی مسامات یا معدہ میں پہنچکر پہلے خون میں سرایت کرتا ہے۔ اور پھر خون کے ذریعہ سے فسادی زہر تمام جسم میں سرایت کرتا ہے تو اس سے ان اعضا میں امراض پیدا ہوجاتے ہیں۔ جو اس فساد سے متاثر ہوسکتے ہیں۔ اور امراض بھی وہی پیدا ہوتے ہیں جن کو وہ فساد پیدا کرسکتا ہے۔

(۳) معمولی غذاؤں کے استعمال کی خرابی: - ہیضہ کی بالکل ایک علیحدہ اور جداگانہ قسم ہے۔ جو براہ راست وبا کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتی لیکن اگر یہ وبا کے زمانے میں واقع ہوجائے۔ تو ہیضہ وبائی کے لئے ایک قوی تحریک ہوتی ہے۔ اور یہ بھی تقریباً ایسی ہی مہلک اور زندگی کو تلف کرنے والی ہوتی ہے۔ جیسے وبائی۔ یہی باعث ہے کہ اس کو ہیضہ غذائی یا ہیضہ تخمی کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

اس حالت میں اگرچہ غذا میں کوئی ذاتی فساد یا خرابی موجود نہیں ہوتی۔ البتہ اس کے استعمال کی خرابی اور سوء تدبیر اگر عمل میں آتی ہے۔ تو ہضم فاسد ہوکر غذا میں ایک خاص قسم کی سمیت پیدا ہوجاتی ہے اور اسی وجہ سے اس کو طبیعت قے اور اسہال کے ذریعہ سے دفع کرنے لگتی ہے۔ اور اگر یہ سمیت اور زہر بطور اثر عروق میں سرایت کرکے اعضاء تک پہنچ جاتا ہے۔ تو وہ بھی اپنے پاس کے غذائی مادہ کو آنتوں کی طرف واپس کرتے ہیں۔ اور کثرت اسہال وقے سے ہیضہ کے وبائی عوارض پیدا ہوجاتے ہیں:

سوء تدبیر کی چند صورتیں ہیں۔ چنانچہ ایک یہ کہ پہلی غذا کے پوری طرح ہضم ہونے سے پیشتر دوسری غذا کھائی جاتی ہے۔ تو یہ صورت واقع ہوجاتی ہے خصوصاً پہلی غذا کے فاسد ہونے کے آثار وعلامات (ترش ڈکاریں وسوزش معدہ وغیرہ) پائی جائیں اور اس پر دوسری غذا کھائی جائے تو بہت ہی جلد یہ صورت پیدا ہوجاتی ہے۔ دوسرے غذا کی مقدار گنجائش سے زیادہ کھانا۔ یا اس پر پانی پینا۔ کہ غذا کے انہضام میں خلل وخرابی واقع ہو۔

علامات منذرہ: - ہیضہ کے زمانہ میں اگر یہ علامات نمودار ہوجائیں تو فوراً حفظ تقدم کی تدابیر پر عمل درآمد کرنا چاہیئے۔

(۱) بھوک کا کسی سبب خارجی کے سوا بند ہوجانا یا کم ہوجانا۔ (۲) پیاس کا زیادہ ہونا۔ (۳) کبھی متلی کا ہوجانا۔ اور اکثر فساد ہضم کا ہوجانا۔ (۴) طبیعت میں گھبراہٹ اور بے چینی۔ (۵) پست ہمتی اور چہرے پر بے رونقی۔ (۶) دہشت اور فساد خیالات۔ (۷) اگر کسی شخص کو اس بیماری میں مبتلا ہوجانے کا خوف طاری ہو تو اس کی کامل حفاظت کریں اور اس کی تدابیر حفظ صحت میں احتیاط کریں۔ (۸) وبا کے زمانہ میں ایک یا دو دستوں کا ہوجانا یا پاخانہ کا غیر معمولی طور پر آنا۔

اس مرض میں چلند درجے ہوتے ہیں۔ ہر ایک درجہ کی علامتیں مندرجہ ذیل ہیں:-

علاماتِ مرض درجہ اوّل میں پیٹ میں درد شروع ہو کر دست اور قے آنے لگتے ہیں۔ دستوں میں پہلے فضلہ خارج ہوتا ہے۔ اور پھر چاولوں کے پیچ کی مانند سفید رنگ کے دست آتے ہیں۔ دستوں کے ساتھ ہی کچھ دیر بعد قئیں شروع ہو جاتی ہیں۔ قے میں پہلے غذا نکلتی ہے۔ اس کے بعد سفراوی زرد رنگ کی قے آتی ہے اور پھر چاولوں کے پیچ کی مانند قئیں آنے لگتی ہیں۔

درجۂ دوم میں مرض ترقی پر ہوتا ہے۔ علامات شدید ہو جاتی ہیں۔ دست اور قے زیادتی کے ساتھ آنے لگتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج اور کھچاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ سر اور پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ پیاس کی شدت ہو جاتی ہے۔ بے چینی اور گھبراہٹ بڑھ جاتی ہے۔ مریض کو دوا یا عرق پلایا جائے تو فوراً قے کر دیتا ہے۔

درجۂ سوم:۔ درجہ دوم میں دست و قے کی شدت کی وجہ سے اس درجہ میں خون کی رطوبات کم ہو جاتی ہیں۔ اور جسم کا خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ جسم کی حرارت کم ہو جاتی ہے۔ مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں اور جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ مریض سے بولا نہیں جاتا۔ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ چہرہ دب جاتا ہے۔ آنکھیں پتھرا جاتی ہیں۔ اور ان کے گرد نیلے رنگ کے حلقے پڑ جاتے ہیں۔ نبض کمزور اور اٹک اٹک کر چلتی ہے۔ پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ پیاس لگتی ہے۔ چہرہ پر مُردنی چھا جاتی ہے۔ ہونٹ نیلے ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ دست اور قے بند ہو جاتے ہیں اور بعض کو آتے رہتے ہیں۔

درجہ چہارم۔ درجہ سوم کے بعافیت گزر جانے پر درجہ چہارم میں مریض کی شفا کی اُمید ہو جاتی ہے۔ اس درجہ میں مرض رفتہ رفتہ کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ حالات میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ قے کا آنا بند ہو جاتا ہے خشکی کم ہو جاتی ہے۔ نبض تیز چلنے لگتی ہے۔ بدن گرم ہو جاتا ہے۔ پیاس کی شدت نہیں رہتی۔ بعض مریضوں کو بخار بھی ہو جاتا ہے۔ چہرہ اور آنکھوں پر شگفتگی آنے لگتی ہے۔ اور صحت کی علامات شروع ہو جاتی ہیں۔

علاج تدابیر حفظ ما تقدم:۔ تمام آبادی میں گلی کوچوں میں صفائی کا خیال رکھنا۔ گندہ نالوں، موریوں، نالیوں، پاخانوں وغیرہ اور میلے اور گندہ مقامات میں صفائی کا خیال رکھنا پانی کے کنوؤں کی خاص نگرانی اور صفائی کرتے رہنا۔ پینے کے پانی کو اوّل جوش دے کر بعدہٗ سرد کر کے پلانا۔ اپنے مکانوں کو دافع تعفن چیزیں سلگا کر دھونی دینا۔ جیسے لوبان۔ گندھک، وغیرہ سلگانا۔ آبادی کے قریب کہیں مرض رونما ہو تو پیپتا، زہر مہرہ، نارجیل دریائی، کافور اپنے پاس رکھنا۔ پیپتا منہ میں رکھ کر چوستے رہنا۔ کبھی کبھی اس میں سے قدرے قلیل گلاب میں پیس کر پی لینا۔

اگر سرکہ اور پیاز کھانے کو طبیعت چاہے تو تھوڑا بہت کھالینا۔ غذاؤں کے استعمال میں احتیاط کرنا۔ دیر ہضم اور نفاخ چیزوں اور فاسد اشیاء کے کھانے پینے سے پرہیز کرنا۔ معدہ کو خالی نہ رکھنا اور بھوک سے کم کھانا نہایت ضروری ہے۔

مکانوں میں آدمیوں کی کثرت نہ ہونی چاہیئے۔ صندل سفید، کافور، گلاب میں گھس کر یا سرکہ میں پیس کر مکانوں میں چھڑکنا بھی مفید ہے اگر کوئی مریض ہوجائے تو اس کے پاس زیادہ دیر ٹھہرنا نہ چاہیئے اور اس کی قے اور دستوں کو راکھ وغیرہ سے ڈھک دینا چاہیئے۔

اصول علاج:۔ اس بیماری میں مواد نکالنے میں پوری توجہ کرنی چاہیئے۔ اور قے اور اسہال میں سے جس کے ذریعہ ممکن ہو مواد نکالنے کی تدبیر کریں۔ اور جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ کثرت استفراغ سے قوت نہایت ضعیف اور کمزور ہوگئی ہے۔ دستوں کو بند نہ کریں بعض جاہل اور ناتجربہ کار طبیب اسہال سے گھبرا کر ان کو فوراً بند کرنے کے درپے ہوجاتے ہیں۔ اور حابس دوائیں استعمال کرادیتے ہیں لیکن اس سے خطرناک نتائج ہوجاتے ہیں۔ چونکہ مادہ زہریلا ہوتا ہے اس لئے بند ہونے کے بعد وہ قلب و دماغ یا دیگر اعضائے رئیسہ پر حملہ کرتا ہے۔ اور آدمی ہلاک ہوجاتا ہے۔ طبیب کو چاہیئے کہ ہیضہ کی دشواری اور سخت حالتوں سے گھبرا کر ہمت نہ ہارے اور قے اور اسہال کی کثرت سے کسی قسم کا خوف نہ کرے۔ کیونکہ انہی استفراغات میں مریض کی شفایابی کا راز مضمر ہوتا ہے۔

علاج بلحاظ عوارضات:۔ اگر مادہ اوپر کی طرف مائل ہو تو نیم گرم پانی میں سکنجبین یا نمک ملا کر قے کرائیں۔ اور معدہ صاف ہونے کے بعد گلاب میں شربت انارین ملا کر تسکین اور تقویت معدہ کے لئے پلائیں۔

اور اگر آنتوں میں نفخ و قراقر کی حرکت محسوس ہو اور ثابت ہو کہ مادہ نیچے کی طرف متوجہ ہے۔ تو اس وقت جوارش مصطگی سفرجلی مسہل ایک تولہ کھلا کر انحدار پر اعانت کریں۔ اور طبیعت کے صاف ہوجانے کے بعد مصری دو تولہ اور گلاب دس تولہ کا شربت بنا کر پلائیں۔ اگر ہیضہ کے مریض کو قے کے ہمراہ غشی ہوجائے اور نبض بند ہوجائے تو ہاتھ پاؤں پر خالی سینگیاں کھچوائیں اور پاشویہ کریں۔ اور گلاب، آب کشنیز سبز، کیوڑہ، کافور، صندل، ان چیزوں کو ملا کر لخلخہ سنگھائیں۔ اور کافور، گلاب، کیوڑہ یا بید مشک میں گھس کر منہ اور سینہ پر چھڑکیں۔ اور نارجیلی دریائی ایک ماشہ، جدوار خطائی ایک ماشہ، پپیتا ولائتی ایک ماشہ، گلاب میں گھس کر حلق میں ٹپکائیں۔ یا تریاق فاروق ایک ماشہ گلاب میں ملا کر حلق میں ٹپکائیں۔ اور نارجیل دریائی گلاب میں گھس کر دانتوں پر ملیں۔ اگر ہاتھ پاؤں میں تشنج ظاہر ہو تو گھی میں کپڑا چرب کرکے معدہ کے عضلات پر رکھیں۔

ہیضہ والے کو کھانا نہ دینا اور آرام و آسائش سے رکھنا بہترین تدبیر ہے۔ مریض کو نیند آجائے تو آرام سے سونے دیں۔ ابتدائے مرض میں جبکہ قے و دست آتے ہوں ان کو فوراً بند نہ کریں۔

درجۂ دوم میں جبکہ علامات شدید ہوں جدوار ایک ماشہ، نارجیل دریائی ایک ماشہ، گلاب میں گھس کر جوارش تمر ہندی، ۵ ماشہ میں ملا کر اوّل کھلائیں۔ اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، پودینہ خشک ۳ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، گلاب ۴ تولہ، عرق پودینہ ۴ تولہ، عرق بادیان ۴ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر سکنجبین سادہ ۴ تولہ، گلقند ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

پیاس کی شدت ہو تو سکنجبین سادہ ۴ تولہ یا سکنجبین لیموں ۴ تولہ۔ کافور سیال ۵ بوند، گلاب ۵ تولہ، عرق بید مشک ۵ تولہ میں ملا کر گلاس کو برف میں رکھ کر ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا کر کے پلائیں۔

قے و دست شدت سے آتے ہوں اور مریض زیادہ ضعیف ہو گیا ہو تو ایسی حالت میں زہر مہرہ، بنسلوچن، انار دانہ بریاں، سماق، پوست بیرون پستہ، پوست ترنج۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر جوارش عود ترش، ۵ ماشہ میں ملا کر اوّل کھلائیں۔ اور اوپر سے شیرۂ زرشک ۴ ماشہ، تخم خرفہ سیاہ ۴ ماشہ شیرہ آلو بخارا ۵ دانہ، عرق الائچی ۳ تولہ عرق بادیان ۳ تولہ، گلاب ۳ تولہ، عرق بید مشک ۳ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت غورہ ۴ تولہ یا سکنجبین ۴ تولہ یا شربت انار شیریں ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ یا زہر مہرہ ایک ماشہ، انار دانہ بریاں ایک ماشہ۔ پوست ترنج ایک ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر چٹنی بنائیں اور تھوڑی تھوڑی چٹائیں۔ اور نارجیل دریائی ایک ماشہ، پپیتا ایک ماشہ، زہر مہرہ خطائی ایک ماشہ، بنسلوچن ایک ماشہ زرنباد ایک ماشہ، عود خام ایک ماشہ، مغز تخم لیموں ایک ماشہ، مصطگی ایک ماشہ، مرچ سیاہ ۵ دانہ، عرق پودینہ اور گلاب میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں دو دو گولیاں ۲ گھنٹے بعد گلاب ۵ تولہ سکنجبین ۲ تولہ ملا کر اس کے ہمراہ نگلوا دیں۔ یا پوست بیخ آکھ ۶ ماشہ۔ گل آکھ ۶ ماشہ۔ تخم مرچ سرخ ۶ ماشہ، چونہ خوردنی ۶ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر آب ادرک یا آب پودینہ سبز میں گولیاں چنے برابر بنائیں۔ ایک ایک گھنٹہ بعد ایک ایک گولی گلاب کے ہمراہ دیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے فوراً ہاتھ پیروں میں گرمی آجاتی ہے اور دست بند ہو جاتے ہیں۔

اگر مادہ آنتوں میں موجود ہو اور درد ہو تو عرق عجیب ۵ بوند۔ گلاب ۵ تولہ سکنجبین ۲ تولہ میں ملا کر پلائیں۔ اگر یہ بات محسوس ہو کہ صفائی کے بغیر چارہ نہیں تو ہلکی سی تلبین دیں۔ قوی مسہل دینے سے خطرہ ہے ایسی حالت میں آلو بخارا ۵ دانہ، گل سرخ ۶ ماشہ، تمر ہندی ۴ تولہ، پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت دینار ۴ تولہ یا گلقند ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ یا سنا مکی ۶ ماشہ، تربد سفید مجوف خراشیدہ ۶ ماشہ، باریک پیس کر

گلقند ۴ تولہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ بعدہٗ بادیان ۵ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، عرق بادیان ۶ تولہ عرق پودینہ ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت دردمکرر ۲ تولہ یا شربت دینار ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ یا جوارش کمونی مسہل ایک تولہ کھلا کر اوپر سے یہی دوائیں بغیر سنا مکی و تربد سفید اور گلقند کے دیں۔

مرض کے رفع ہونے کے بعد کمزوری رفع کرنے کے لئے نوشدارو لولوی ۵ ماشہ۔ یا جوارش جالینوس ۶ ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ ان میں سے کوئی ایک دوا عرصہ تک کھلاتے رہیں۔ اور کھانا کھانے کے بعد حب پپیتا ۲ عدد یا قرص پودینہ یا قرص ہاضم ڈ۔ ۲ عدد کھلانا بھی مفید ہے۔

مرض میں مبتلا ہونے سے پہلے وبا کے زمانے میں احتیاطاً عرق عجیب ۵ بوند لے کر گلاب ۵ تولہ میں ملا کر پلاتے رہیں۔ ابتدائے مرض میں عرق عجیب ۵ ۔ ۵ بوند دینے سے بے حد نفع ہوتا ہے۔ یا قرص جواہر مہرہ ایک عدد، ۷ ماشہ دواء المسک معتدل میں ملا کر صبح کو کھلائیں۔ اور حب خاص ایک ایک عدد بعد غذا کھلا دیا کریں۔ تقویت ہضم کے لئے کشتہ فولاد چاندی سونے والا ۴ چاول یا کشتہ طلاء خورد ۲ چاول۔ جوارش آملہ ۷ ماشہ میں ملا کر صبح شام کھلا دیا کریں۔

مجربات جناب مسیح الملک مرحوم:۔ ہیضہ کے مریض کے دست اگر کسی طرح بند نہ ہوں اور ضعف کی زیادتی کی وجہ سے مریض کے تلف ہو جانے کا اندیشہ ہو تو افیون ۲ برنج۔ چونہ ایک رتی ملا کر آب انار کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ فی الفور دست بند ہو جائیں گے۔ اگر ہاتھ پاؤں سرد ہو جائیں تو زنجبیل اور نمک پیس کر اس کی خشک مالش کرائیں۔

پرہیز حالت مرض میں غذا بالکل نہ دیں۔ مرض کے بعد کمزوری کی حالت میں کسی قسم کی بد پرہیزی نہ ہونے دیں۔ چند یوم تک لطیف، زود ہضم غذا دیتے رہیں۔ اور مریض کو آرام سے رکھیں۔ چند دن تک شدید حرکت وغیرہ سے بچائیں۔ اور دوسرے تندرست لوگوں سے علیٰحدہ پاخانہ پھرنے کی ہدایت کریں۔ اور پاخانہ میں فنائل وغیرہ چھڑک دیا کریں۔

غذا ابتداء مرض اور شدت مرض میں مریض کو مطلق کسی قسم کی غذا نہیں دینی چاہیئے۔ صرف پیاس کی شدت رفع کرنے کے لئے گلاب ۱۰ تولہ اور سکنجبین ۲ تولہ برف سے ٹھنڈا کیا ہوا تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ جب مریض کی حالت بہتر ہو جائے تو آش جو تھوڑا تھوڑا برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں۔ اس کے بعد رفتہ رفتہ ساگو دانہ یا مونگ کی نرم کھچڑی دیں۔ چند دن گزرنے کے بعد شوربے میں ڈبل روٹی بھگو کر یا پتلی چپاتی بھگو کر اول کم مقدار میں دیں۔ رفتہ رفتہ غذا کی مقدار بڑھاتے جائیں۔ بالکل تندرست ہونے پر معمولی غذائیں۔ بکری کا شوربا اور معمولی ترکاریاں چپاتی کے ساتھ دیں۔ ثقیل و نفاخ اور دیر ہضم چیزوں

سے عرصہ تک پرہیز کرائیں۔
مغز کنول گٹہ کی اندرونی سبزی یا لیموں کا بیج گلاب میں گھس کر دینے سے قے اور دستوں میں کمی ہو جاتی ہے۔ جب قے و دست شدت سے آ رہے ہوں۔ اور مریض بے حد ضعیف اور کمزور ہو گیا ہو۔ تو یہ چیزیں گھس کر دینے سے فوراً نفع ہوتا ہے۔ اگر ممکن ہو تو کسی ہوشیار طبیب کو علاج میں ضرور شریک کریں۔

اَمراضُ الکبدُ (جگر کی بیماریاں)

جگر کی مختصر تشریح و منافع

جگر جس کو عربی میں کبد اور انگریزی میں لیور (LIVER) کہتے ہیں۔ یہ ایک عضو رئیس ہے۔ جو گوشت آ ردہ اور شرائیں سے مرکب ہے۔ یہ خون منجمد یا گوشت تما سرخ مائل سیاہی یا بینگنی شکل کا عضو ہے۔ جو جسم میں دائیں جانب کے نیچے کی پسلیوں کے نیچے معدہ کے اوپر رکھا ہوا ہے۔ تندرست اور صحیح اشخاص میں دائیں جانب پسلیوں کے باہر ٹٹولنے سے بھی معلوم نہیں دیتا۔ لیکن جس وقت اس میں کوئی عارضہ پیدا ہوتا ہے تو اپنی مقدار سے بڑھ کر اس کا بیرونی کنارہ کم و بیش پسلیوں سے باہر نکل آتا ہے۔ اور بہت اچھی طرح محسوس ہونے لگتا ہے۔ اس کی دو سطح ہوتی ہیں۔ ایک نیچے کی سطح جو گہری (مقعر) ہے۔ اور معدہ کے ساتھ ملتی ہے۔ اور دوسری اوپر کی سطح جو اٹھی (محدب) ہے وہ دائیں جانب نیچے پسلیوں سے ملی رہتی ہے۔ اور حجاب حاجز کے نیچے رہتی ہے۔

زیریں مقعر سطح کے نیچے معدہ اور اثنا عشری آنت اور داہنا گردہ ہوتے ہیں۔ اور اس سطح پر ایک لمبی درز ہوتی ہے۔ جو جگر کو دو حصوں یا لوتھڑوں میں تقسیم کر دیتی ہے۔ دایاں حصہ بہ نسبت بائیں کے بہت بڑا ہوتا ہے۔ اور پیٹ کی بالائی اور داہنی طرف کی کل جگہ میں رہتا ہے۔

بایاں حصہ بہ نسبت دائیں کے بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ جو معدہ کے اوپر رہتا ہے۔ کبھی کبھی اس حصہ کا کنارہ تلی سے بھی جا ملتا ہے۔ جگر کے پانچ زوائد یا لوتھڑے انگلیوں کی مانند ہوتے ہیں جن کی وجہ سے معدہ سے ملا رہتا ہے۔ صحت اور جوانی میں جگر کا وزن تین یا چار پونڈ یعنی ڈیڑھ یا دو سیر انگریزی یا سارے جسم کا چالیسواں حصہ ہوتا ہے۔ اس کا طول ۱۰ سے ۱۲ انچ تک۔ اور عرض ۶ سے ۷ انچ تک ہوتا ہے۔ جگر بہ نسبت نوجوانوں کے بچوں میں اور بچوں کی نسبت جنین میں بڑا ہوتا ہے۔ جگر کی زیریں مقعر سطح پر جو غذا

کے جذب ہونے کا راستہ ہے اس کو باب الکبد کہتے ہیں۔ اس کی دو شاخیں ہو کر ایک جگر کے اندر شاخ در شاخ ہوتی ہے جن میں غذا طبخ پاتی ہے یعنی پکتی ہے۔ ایک شاخ جگر سے باہر اور آنتوں تک جا کر شاخ در شاخ ہوتی ہے جن کا راستہ معدہ اور آنتوں سے کیلوس کا صاف حصہ آہستہ آہستہ جذب ہو کر جگر میں پہنچتا ہے جس طرح کہ اسفنج پانی کو جذب کر لیتا ہے۔ اسی طرح معدہ سے کیلوس بذریعہ ماساریقا کے جذب ہو کر جگر میں پہنچتا ہے۔

جگر کی بالائی یا محدب سطح سے جو راستہ ہے۔ اور جس کے ذریعہ سے کیموس یعنی اخلاط اربعہ خون کے ساتھ مل کر جسم کی پرورش کے لئے جاتے ہیں۔ اس کو اجوف کہتے ہیں۔ اجوف کا ایک حصہ جگر کے اندر شاخ در شاخ ہو جاتا ہے۔ اور دوسرا حصہ باہر آ کر دو شاخ ہو جاتا ہے۔ جن میں سے ایک اوپر چڑھنے والی شاخ جو اوپر چڑھ کر شاخ در شاخ ہو جاتی ہے۔ اس کو اجوف طالع کہتے ہیں۔

دوسری شاخ جو جسم کے زیریں حصہ میں شاخ در شاخ ہو جاتی ہے۔ اس کو اجوف نازل کہتے ہیں اور طالعین یعنی وہ دونوں راستے یا نالیاں جو خون سے مائیت کو اور گردوں کی غذا کو لیکر دونوں گردوں تک پہنچتے ہیں۔ محدب جگر سے ہی اگتے ہیں۔

جگر کی مقعر سطح سے ایک راستہ پتہ تک پہنچتا ہے جس کے ذریعہ صفرا پتہ میں جاتا ہے۔ اور ایک راستہ عنق الطحال یا تلی کے لبلبہ تک پہنچتا ہے جس کے ذریعہ خون کی تلچھٹ یا سودا تلی میں جاتا ہے۔

جگر کی شریان کے ذریعہ صاف خون اور رطل سے جگر کی پرورش کے لئے آتا ہے۔ جگر کے دروازہ کی ورید اور جگر کی شریان کا خون جب جگر کی عروق شعریہ کا دورہ کر چکتا ہے۔ تو جگر کی ورید کی شاخوں کے ذریعہ اکٹھا ہو کر اجوف نازل میں چلا جاتا ہے اور وہاں سے دل کے دائیں اذن میں پہنچتا ہے۔ جب ہضم کا فعل جاری ہوتا ہے۔ تو صفرا کا حصہ سیدھا اثنا عشری آنت میں جاتا ہے۔ ورنہ پتہ میں جا کر جمع ہوتا رہتا ہے۔

منافع: در حقیقت جگر انسانی ہستی کے لئے وہ عضو رئیس ہے جس کے متعلق غذا اور تغذیہ کا فعل ہے۔ جو کچھ ہم غذا کھاتے پیتے ہیں۔ وہ پہلے معدہ میں پک کر ہضم اول حاصل کرتی ہے جس کا نام کیلوس ہے کیلوس کا صاف اور رقیق حصہ ساریقا باریک رگوں (یعنی عروق شعریہ کے ذریعہ جگر کی طرف جذب ہو جاتا ہے۔ اور جگر میں پہنچکر پھر پکتا ہے۔ اور ہضم دوم حاصل کرتا ہے جس کا نام کیموس ہے اخلاط اربعہ بلغم، صفرا، خون، سودا، جگر ہی میں بنتے ہیں۔ غذا کا جو حصہ جگر میں آ کر پکتا ہے (یعنی طبخ حاصل کرتا ہے۔) اس میں جو چیز اوپر جھاگ کی مانند ہوتی ہے۔ اس کا نام صفرا ہے۔ اور جو نیچے تلچھٹ

کے طور پر ہوتی ہے اس کا نام سوداہے ۔ اور درمیانی حصہ جو پورے پر پک چکاہے وہ خون ہے ۔ اور جس میں ابھی کچا پن باقی ہوتاہے وہ بلغم ہوتی ہے ۔ یہاں سے اخلاط اربعہ عروق کے ذریعہ پرورش کے لئے جسم میں جاتے ہیں ۔ اگرچہ زیادہ حصہ جسم کی پرورش کے لئے خون ہی کا ہوتاہے ۔ تاہم بقیہ اخلاط ثلاثہ حسب ضرورت اعضاء کے غذا میں علی قدر مراتب شامل ہوتے جاتے ہیں ۔ چنانچہ پھیپھڑے کی غذا کے لئے صفرا کا زیادہ حصہ خون میں مل کر پہونچتاہے ۔ اور گوشت بننے میں خون ہی کا زیادہ حصہ صرف ہوتا ہے ۔ رُوح طبعی اسی عضو میں رہتی ہے ۔ اور یہیں سے قوائے طبعی یعنی غاذیہ و نامیہ وریدوں کے ذریعہ خون کے ساتھ اعضاء تک پہنچ کر اعضاء کو علی قدر مراتب غذا پہنچاتی ہیں ۔ اور جسم کو طول و عرض وعمق وغیرہ میں بڑھاتی ہیں ۔ جس وقت اس عضو میں کوئی خرابی واقع ہوجاتی ہے ۔ تو جسم کی پرورش اور تغذیہ کے فعل میں بھی خلل واقع ہوجاتا ہے ۔

جگر کی خرابی کے ساتھ معدہ کے افعال میں بھی ضرور خلل پڑتاہے ۔ اس لئے جگر کے علاج کے ساتھ معدے کی اصلاح کا خیال رکھنا بھی ضروری اور لازمی امر ہے ۔ ایک کھانے کے ہضم ہونے سے پہلے دوسرا کھانا کھالینا جس طرح معدے کے لئے مُضر ہے ۔ اسی طرح جگر کے لئے بھی مُضر ہے ۔

نہار منہ ٹھنڈا پانی پینا ۔ خاص کر حمام یا مباشرت اور ریاضت قویہ کے بعد پانی کا پینا ۔ دھوپ میں راستہ چل کر آتے ہی یا دور دراز کا راستہ طے کرکے فوراً پانی پی لینا ۔ یا برف کا کثرت سے استعمال کرنا جگر کو نقصان دیتاہے ۔ اور ہضم کے فعل کو خراب کرتا ہے ۔ جگر کی ہر ایک گرم و سرد بیماری میں کاسنی کو مختلف طریقوں سے استعمال کرنا مفید ہے ۔

ضُعفِ جگر

جگر کی کمزوری ۔ ضُعفُ الکبد ۔ ہیپاٹالجیا HEPATALGIA

ہر عضو کو اپنی غذا حاصل کرنے اور اس کے پورے انتظام و اہتمام کے لئے نیز جو افعال اس سے متعلق ہوں اس کو پورا کرنے کے لئے چار قوتوں کی ضرورت پڑتی ہے ۔ جاذبہ ، ماسکہ ، ہاضمہ ، دافعہ ، ایسے ہی جگر میں بھی چار قوتیں کام کرتی ہیں اور ان سب کے یا کسی ایک کے خراب ہونے اور اپنے فعل سے عاجز ہونے کا نام ضعف الکبد ہے ۔

اسباب حمام یا مباشرت اور ریاضت قویہ کے بعد پانی پینا ۔ دھوپ میں یا دور دراز کا راستہ

طے کرکے فوراً پانی پی لینا یا برف کا کثرت سے استعمال کرنا مرطوب غذائیں دودھ وغیرہ کا زیادہ استعمال کرنا ٹھنڈے پانی کا زیادہ پینا۔ ایسے اسباب ہیں جن کی وجہ سے بلغم زیادہ پیدا ہو کر جگر کو ضعیف کر دیتا ہے بعض دفعہ حرارت جبکہ اعتدال سے بڑھ جائے تو صفرا یا خون کثرت سے پیدا ہو کر جگر کو ضعیف کر دیتے ہیں۔

علامات بدن دبلا ہو جاتا ہے اور جگر کے مقام پر غذا جگر میں گذرنے کے وقت میٹھا میٹھا درد اور تمدد پیدا ہوتا ہے۔ بدن کا رنگ زردی یا سفیدی یا سبزی مائل نیلگوں ہو جاتا ہے۔

جب بلغم کی زیادتی سے ہو تو ہونٹ اور زبان کی رنگت سفید ہوگی بدن میں سستی اور ڈھیلا پن ہوگا۔ چہرے پر بھر بھراہٹ ہوگی۔ پیشاب گاڑھا ہوگا۔ نبض آہستہ آہستہ اور سست چلے گی۔ جگر کے مقام پر ہاتھ رکھنے سے جگہ ٹھنڈی معلوم ہوگی۔ پیشاب سفید اور پاخانہ غسالی رنگ یعنی گوشت کے دھوون جیسا اور نرم ہوگا۔

اگر حرارت کی زیادتی خون اور صفرا کی وجہ سے ہو تو مریض کو جگر کے مقام پر سوزش اور جلن محسوس ہوگی۔ پیاس زیادہ لگے گی۔ نبض تیزی کے ساتھ چلے گی۔ بھوک کم ہو جائے گی۔ پیشاب سرخ یا زردی مائل ہوگا۔ منہ کا مزہ تلخ ہوگا۔ اگر خون کی زیادتی سے ہو تو مذکورہ بالا علامات حرارت کے ساتھ اعضاء میں گرانی اور چہرہ پر سرخی ہوگی۔ رگیں پھولی ہوئی ہوں گی منہ کا مزہ شیریں ہوگا۔

علاج موافق سبب کے سازج میں صرف تعدیل اور مادی میں تنقیہ مواد کریں۔ چنانچہ آب برگ کاسنی سبز مروق ۵ تولہ اور آب برگ مکوہ سبز مروق ۵ تولہ میں شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلانا تمام حالات میں مفید ہے۔ اگر ضعف جگر بسبب سدہ جگر یا بسبب ورم جگر کے عارض ہو تو امراض مذکورہ کا علاج کریں۔ اگر کسی دوسرے عضو کی شارکت سے ہو تو عضو ماؤف کا علاج کریں لیکن اس میں تقویت جگر کی رعایت ضرور رکھیں

اگر بلغم کی زیادتی سے ہو تو صبح کو یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ:۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ۔ برنجاسف ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

اور افسنتین ۶ ماشہ۔ اذخر مکی ۶ ماشہ۔ سعد کوفی ۶ ماشہ۔ سلیخہ ۶ ماشہ۔ قسط تلخ ۶ ماشہ۔ ہری مکوہ قدر حاجت پانی میں پیس کر روغن سوسن ایک تولہ نیم گرم جگر کے مقام پر لیپ کریں۔

اعدد قرص افسنتین کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ۔ انیسون ۳ ماشہ مصطگی ۳ ماشہ پانی میں جوش دے کر گلقند عسلی ۲ تولہ ملا کر صبح کو پلائیں۔ اور شام کو بادیان ۵ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ عنب الثعلب

خشک ۳ ماشہ، عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور حب کبد ۲ - ۳ عدد یا قرص میں کھانا کھانے کے بعد کھلائیں ۔ اور جوارش جالینوس ، ماشہ اس نسخہ کے ہمراہ دیں ۔ یا جوارش جالینوس ، ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق برنجاسف ۱۲ تولہ خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے صبح و شام پلا دیا کریں ۔ اور دوا ء الکرکم کبیر ۳ ماشہ کھلا کر اوپر سے آب کاسنی سبز مروق ۵ تولہ ۔ آب عنب الثعلب سبز مروق ۵ تولہ ، شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے ۔ دوا ریوند چینی ، ماشہ ، زنجبیل ، ماشہ ، تربد سفید ، ماشہ ، مصطگی رومی ۷ ماشہ گل غافث ، ماشہ ، اذخر مکی ، ماشہ ، سنبل الطیب ، ماشہ ۔ دارچینی ، ماشہ ۔ زعفران ، ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر عسل خالص ۸ تولہ میں ملا کر رکھ لیں ۔ ۴ - ۴ ماشہ صبح و شام کھلا کر اوپر سے عرق بادیان ۶ تولہ ، عرق مکوہ ۶ تولہ میں کو اخوراک با شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلائیں ۔

اگر حرارت کی زیادتی اور خون و صفرا کی کثرت سے ہو تو تخم خیارین ۳ ماشہ ۔ تخم کاسنی ۳ ماشہ ۔ بادیان ۵ ماشہ ، عرق مکوہ ۶ تولہ عرق کاسنی ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر سکنجبین سادہ ۵ یا سکنجبین بزوری ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں ۔ اور ضرورت پڑے تو اسپغول ۳ ماشہ کا لعاب بھی اس میں شامل کر کے دیں ۔

رفع قبض کے لیے مصطگی رومی ایک ماشہ ۔ ریوند چینی ایک ماشہ ۔ زنجبیل ایک ماشہ ۔ تربد سفید ایک ماشہ پیس کر شربت دینار ایک تولہ میں ملا کر پلائیں ۔ رفع قبض کے لئے اجملان بہت مفید ہے ۔

اگر صفرا کی کثرت سے ہو تو شیرہ زرشک ۳ ماشہ شیرہ آلو بخارا ۵ دانہ ، شیرہ تخم کاسنی ۳ ماشہ ، زلال تمر ہندی ۴ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت لیموں ۴ تولہ ڈال کر پلائیں ۔ اگر دست ہوتے ہوں تو سماق ایک ماشہ ۔ انار دانہ بریاں ایک ماشہ ۔ زرشک ا ماشہ ۔ ان سب کو باریک پیس کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں ۔

اگر ان سے فائدہ نہ ہو تو تخم کاسنی کوفتہ ایک تولہ رات کو پانی میں بھگو دیں اور صبح کو کپڑے کی باریک تہ سے چار مرتبہ ٹپکائیں ۔ یہاں تک کہ نہایت شفاف زلال رہ جائے ۔ بعدہٗ شربت بزوری ۴ تولہ ڈال کر پلائیں ۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو آلو بخارا ۵ دانہ ، تمر ہندی ۴ تولہ پانی میں بھگو کر چند گھنٹہ کے بعد صاف کر کے مغز فلوس ۴ تولہ شکر سرخ ۴ تولہ ۔ ڈال کر پلائیں ۔ اگر دست کثرت سے آتے ہوں تو قرص طباشیر ۵ ماشہ کھلا کر زرشک ۳ ماشہ ، آلو بخارا ۵ دانہ ، عرق کاسنی ۱۲ تولہ میں شیرہ نکال کر شربت حماض ۴ تولہ ملا کر پلائیں ۔

اگر گھبراہٹ اور کمزوری کی شکایت ہو تو مفرح بارد ۵ ماشہ ۔ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلا کر اوپر کا نسخہ پلائیں یا دوا ء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ کھلا کر عرق کیوڑہ ۴ تولہ ۔ عرق بید مشک ۴ تولہ شربت صندل ۴ تولہ ملا کر پلائیں ۔ موجودہ تکالیف رفع ہونے کے بعد نوشدارو تے ولوی

۵ ماشہ۔ یا جوارش انارین، ۵ ماشہ، یا جوارش طباشیر، ۵ ماشہ۔ یا جوارش جالینوس، ۵ ماشہ۔ قرص خبث الحدید ایک عدد یا قرص فولاد ایک عدد ملا کر چند یوم کھلائیں۔ یا قرص عود عنبری ایک ایک عدد صبح و شام کھلائیں اور نوشادر محلول ۵ - ۵ قطرے پانی ایک تولہ میں ڈال کر غذا کے بعد دونوں وقت پلائیں۔ اور حب کبد نوشادری ۲ - ۲ عدد کھانا کھانے کے بعد کھلانا بھی مفید ہے۔

جگر کے ضعف کے لئے اگر ورم نہ ہو تو فولاد کا استعمال کریں۔ بہترین دوا ہے۔ چنانچہ قرص فولاد ایک عدد، ۵ ماشہ جوارش جالینوس میں ملا کر صبح کو استعمال کرائیں۔ اور شربت فولاد ایک چمچہ غذا کے بعد استعمال کرائیں۔ قبض کی شکایت ہو تو قرص ملین ۳ عدد ہفتہ میں دو بار کھلا دیا کریں۔

پرہیز حرارت کی زیادتی کی وجہ سے ہو تو گرم اور چکنی چیزوں کے کھانے پینے سے، گوشت اور گرم مصالحہ، سُرخ مرچ، لہسن، انڈا، چائے، شراب وغیرہ سے قطعی پرہیز کریں۔ زیادہ محنت مشقت نہ کریں۔ دھوپ میں نہ ٹھیریں۔ گڑ، تیل، گھی بنی ہوئی چیزیں نہ کھائیں اور مباشرت سے پرہیز کریں۔ بلغم کی زیادتی سے ہو تو ٹھنڈا پانی نہ پلائیں۔ برف کی کثرت استعمال سے، غلیظ اور ٹھنڈی چیزوں سے آلو، اروی، بھنڈی، کچالو، دودھ، دہی وغیرہ اور چکنی چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔

غذا بکری کا شوربا، معمولی ترکاریاں، کدو، خرفہ، پالک، ٹنڈا وغیرہ۔ مونگ، ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ دیں۔ پودینہ کی چٹنی، گیہوں کا دلیہ اور ماء الشعیر وغیرہ حسب ضرورت دیں۔

دردِ جگر

جگر کا درد - وجع الکبد - BILIARY COLIC

اعضاء کا تغذیہ اور غذا کا تغیر و تبدل سب سے پہلے جگر ہی سے شروع ہوتا ہے۔ اور یہ ایک ایسا امر ہے کہ جس پر بدن کی تمام قوتوں کا دار و مدار ہے۔ جس وقت جگر میں درد معلوم ہوتا ہے اس وقت بدن کو یہ فائدہ بالکل حاصل نہیں ہوتا۔ اور اسی وجہ سے بدن لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ علاوہ اس کے تکلیف اس قدر سخت ہوتی ہے کہ کسی کروٹ چین نہیں آتا [illegible] شدت درد کے باعث غشی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔

اسباب کبھی گرم تدابیر کے عمل میں لانے سے اور دھوپ وغیرہ میں زیادہ چلنے پھرنے سے یا گوشت کھانے سے یا شراب پینے سے اور ورزش نہ کرنے سے جگر میں حرارت

بڑھ جاتی ہے۔ اور صفرا کی پیدائش زیادہ ہو کر درد پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ دائمی قبض کی وجہ سے یا ٹھنڈی اور ثقیل اغذیہ کے استعمال سے یا برف وغیرہ زیادہ پینے سے یا دوڑ دھوپ کر کے پسینہ خشک ہونے سے پہلے پانی پی لینے کی وجہ سے جگر میں سردی کا اثر زیادہ ہو کر بلغم زیادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور درد کا باعث ہوتا ہے۔

علامات

دائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے جگر کے مقام پر دفعتہً شدت کا درد ہوتا ہے۔ جو دبانے سے زیادہ مگر کروٹ بدلنے سے کسی قدر کم ہو جاتا ہے۔ اسی وجہ سے مریض کروٹیں بدلتا اور چیختا ہے۔ اور درد کی شدت سے بے قرار ہو جاتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ اُبکائیاں آتی ہیں کبھی ہچکیاں بندھ جاتی ہیں۔ اور نبض کی سنکاہٹ ہو جاتی ہے۔ چہرہ متفکر اور مریض نڈھال ہو جاتا ہے اور رہ رہ کر درد کی نوبتیں اٹھتی ہیں۔ ہر نوبت کے بعد انتہائی کمزوری ہو جاتی ہے۔ اور درد کی شدت سے مریض کو غش آجاتا ہے۔ بعض اوقات ہچکیاں ایسی کثرت سے آتی ہیں۔ کہ شدت تکلیف سے مریض کی حالت ردی ہو جاتی ہے۔ تمام بدن سرد اور پسینہ سے تر ہو جاتا ہے۔ یہ علامات چند گھنٹے اور بعض دفعہ چند روز تک رہتی ہیں۔ اس کے بعد علامات کو افاقہ ہو جاتا ہے۔

گرمی کی وجہ سے ہو تو جگر کے مقام پر سوزش اور جلن بھی معلوم ہوتی ہے۔ پیشاب کا رنگ سرخ یا زرد ہوتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ اور مریض کو بخار بھی ہو جاتا ہے۔

اگر سردی کی وجہ سے ہو تو ابتدا میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے اور کچھ عرصہ تک یہ حالت رہنے کے بعد دورے بھی آنے لگتے ہیں۔ ہونٹوں اور زبان کی رنگت سفیدی مائل ہو جاتی ہے۔ چہرے پر بھربھراہٹ ہوتی ہے۔ اور آنکھوں کے پپوٹے پھولے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔

علاج

درد کی نوبت کے وقت مریض کو آرام سے لٹائیں۔ اور پوست خشخاش ۲ تولہ گلاب ۱ تولہ میں جوش دیکر اس سے نیم گرم ٹکور کریں۔ اور گل بابونہ ۲ تولہ۔ اکلیل الملک ۲ تولہ، ٹیسو ۲ تولہ مکوہ خشک ۲ تولہ پوست تخم ۲ تولہ، بزر البنج ۱ تولہ پرسیاؤشاں ۲ تولہ۔ پانی ایک سیر میں جوش کرکے مقام درد پر نیم گرم ٹکور کریں۔

اگر درد سردی کی وجہ سے ہو تو بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ بادیان ۵ ماشہ۔ بیخ اذخر ۷ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۷ ماشہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے شہد خالص ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ یا ... ۳ عدد ... ایک عدد۔ جوارش جالینوس ۷ ماشہ۔ یا معجون دبید الورد ۷ ماشہ ... یا ترس افسنتین ایک عدد روزانہ کھلائیں۔ اور پہلے بادیان ۵ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ عنب الثعلب خشک ۳ ماشہ۔ تخم کاسنی ۳ ماشہ۔ ۲ تولہ۔ عرق بادیان ۲ تولہ میں

پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ تقویت کے لئے دوا ء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ۔ آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ۔ آب مکوہ سبز مروق ۴ تولہ شربت بزوری ۲ تولہ کے ہمراہ دیں۔ اور کھانا کھانے کے بعد حب کبد ۲ - ۳ عدد کھلا دیا کریں۔ یا نوشادر سیال ۵ - ۵ بوند پانی ایک تولہ میں ملا کر پلا دیا کریں۔ اور حب کبد نوشادری ۲ - ۲ عدد کھانا کھانے کے بعد کھلانا بھی مفید ہے۔

اگر حرارت کی زیادتی ہو تو گل بنفشہ ۷ ماشہ، نیلوفر ۵ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ، تخم کاسنی ۷ ماشہ۔ تخم خیارین نیم کوفتہ ۷ ماشہ، گل گاؤزبان ۵ ماشہ، تخم خطمی ۷ ماشہ، خار خسک نیم کوفتہ ۷ ماشہ۔ سب دوائیں رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر سکنجبین بزوری ۴ تولہ ملا کر ایک ہفتہ تک پلائیں۔

یا جوارش زرعونی ۷ ماشہ کھلا کر بادیان ۷ ماشہ، تخم کاسنی ۵ ماشہ، تخم خیارین ۵ ماشہ، عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر شربت بزوری معتدل ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ قبض ہو تو آلو بخارا ۵ دانہ، تمر ہندی ۴ تولہ، پانی میں جوش دے کر گلقند ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ پیاس کی شدت رفع کرنے کے لئے آلو بخارا ۵ دانہ۔ عرق کاسنی ۶ تولہ، عرق نیلوفر ۶ تولہ میں بھگو کر زلال نتھار کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر تھوڑا تھوڑا دینا مفید ہے۔

اگر ان تدابیر سے افاقہ نہ ہو تو ضعف جگر میں جو تدابیر لکھی گئی ہیں کام میں لائیں۔

آرام ہونے کے بعد تقویت کے لئے دوا ء المسک معتدل ۵ ماشہ یا دوا ء المسک بارد جواہر والی یا جوارش انارین ۵ ماشہ میں سے کوئی ایک دوا ہمراہ عرق برنجاسف ۶ تولہ، عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر دیں یا شربت انارین ۲ تولہ ملا کر دیں۔ یا قرص عود عنبری ۱ عدد صبح و شام کھلائیں۔

پرہیز گوشت، انڈا، مچھلی اور شیریں اور چکنی غذاؤں سے پرہیز کریں۔ شراب خوری سے بھی احتیاط کریں۔ برف کا استعمال کرنا اور چاول کثرت سے کھانا، بھنڈی، آلو، اروی، کچالو، ماش کی دال اور غلیظ چیزیں مضر ہوتی ہیں۔

غذا سبز ترکاریاں ساگ پات اور تازہ میوے دینا اور لطیف اور زود ہضم غذائیں، بکری کا شوربا، تری، ٹنڈا، پالک وغیرہ کی ترکاری چپاتی کے ساتھ دینی چاہیئے۔ اور مونگ کی نرم کھچڑی یا مونگ کی دال چپاتی کے ہمراہ حسب عادت دیں صرف مسہل کے دن سہ پہر کو سوائے مونگ کی کھچڑی کے کوئی اور غذا نہ دیں۔

ورم جگر

جگر کا ورم ورم الکبد ہیپے ٹائٹس HEPATITIS

اس مرض میں خون کے عمدہ نہ بننے اور پوری طرح اعضاء کو غذا نہ پہنچنے کی وجہ سے بدن کی حالت

نہایت خراب ہوجاتی ہے۔ معلوم ہو کہ جگر بھی ایک رئیس اور نازک عضو ہے جو نہ زیادہ سردی کو برداشت کرسکتا ہے اور نہ زیادہ گرمی کو۔ اگر تحلیل کا اثر کسی قدر زیادہ پہنچ جائے تو بیماری کے ساتھ قوتیں بھی فنا ہوجاتی ہیں۔ اگر ذرا بھی ضرورت سے زیادہ قابض اشیاء کا استعمال کیا جائے تو فوراً اس میں سختی اور صلابت پیدا ہوکر علاج سے ایک حد تک مایوس کردیتی ہے اس لئے اس کے علاج میں نہایت احتیاط کی ضرورت ہے۔

اسباب کثرت سے گوشت کھانا یا گرم مصالحہ وغیرہ زیادہ کھانا، مئے نوشی کی کثرت، جگر پر چوٹ لگنا۔ میٹھی اور چکنی چیزوں کا زیادہ کھانا پینا۔ جسم میں خون یا صفرا کا زیادہ پیدا ہوجانا۔ بعض دفعہ ثقیل اور غلیظ غذاؤں کے کثرت استعمال سے یا شدت بخار میں پانی کی کثرت سے پی لینے کی وجہ سے بھی جگر میں بلغم زیادہ پیدا ہوکر ورم پیدا کردیتا ہے۔ اور کبھی بخاروں کے بعد تلی بڑھ جانے سے یا تلی میں سودا کثرت سے جمع ہوجانے کی وجہ سے بھی جگر میں ورم صلب (سخت ورم) پیدا ہوجاتا ہے۔

علامات اگر صرف جگر کے غلاف ہی میں ورم ہو تو مقام جگر پر درد ہوگا۔ سانس تنگی سے آئے گا۔ اور افعال جگر میں کسی قسم کا فتور نہیں آئے گا۔ لیکن جب جگر میں بھی ورم ہو تو بخار بھی ہوگا۔ اور دائیں جانب کی پسلی کے نیچے جگر کے مقام پر ورم معلوم ہوگا۔ اور دبانے سے درد ہوگا۔ سانس لینے سے درد میں زیادتی ہوگی۔ اگر ورم جگر کے مقعر (کھرے) حصہ میں ہوں تو مریض کو قبض کی شکایت ہوگی۔ ہچکیاں آئیں گی۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں گے۔ اور کبھی کبھی غشی بھی ہوگی۔ اگر محدب (اُبھلے) حصہ میں ورم ہو تو کھانسی ہوگی۔ اور سانس مشکل سے آئے گا۔ بعض اوقات پیشاب بھی بند ہوجاتا ہے۔ اگر ورم مقعر اور محدب دونوں جانب ہو تو نہایت خطرناک اور مہلک علامت ہے۔ اگر خون اور صفرا کی زیادتی سے نہ ہو تو علامات مذکورہ کے ساتھ ساتھ چہرہ پر پھیر پھراہٹ ہوگی۔ اور زبان کی رنگت سفید ہوگی۔ پاؤں پر ورم ہوگا۔ پیاس کم ہوگی۔ اور بخار ہلکا ہوگا۔ آنکھوں کے پپوٹے پھولے ہوئے ہوں گے۔ ورم صلب میں ان علامات کے علاوہ مقام جگر پر ٹٹولنے سے سختی اچھی طرح معلوم ہوتی ہے۔

علاج جگر کے ورم دموی اور صفراوی میں جس میں بخار شدید ہوتا ہے۔ اور پیاس کی کثرت ہوتی ہے۔ اور جگر کے مقام پر سُرخی اور سوزش ہوتی ہے۔ اگر مریض قوی ہو تو فصد باسلیق کریں یا جگر کے مقام پر چند جونکیں لگوا دیں۔ اگر ورم محدب جگر (یعنی اُبھلے حصہ) میں ہو جو کھانسی اور سانس کی تنگی سے پہچانا جاتا ہے۔ تو فصد کے بعد مدرات کا (پیشاب لانے والی دوائیں) استعمال کرائیں اگر قبض ہو تو ساتھ ہی رفع قبض کے لئے کوئی ملین دوا بھی دیتے رہیں لیکن مسہل ہرگز نہ دیں۔ چنانچہ آب کاسنی سبز ۲ تولہ کا پانی پھاڑ کر آب مکوہ سبز ۲ تولہ کا پانی پھاڑ کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر چند

یوم پلائیں۔ یا تخم کاسنی ۳ ماشہ، تخم خیارین ۳، ماشہ، تخم خربزہ ۳ ماشہ۔ خار خشک ۳ ماشہ۔ عرق کاسنی ۶ تولہ۔ عرق مکوہ ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری معتدل ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر زیادہ تسکین کی ضرورت ہو تو قرص زرشک ۴ ماشہ۔ پہلے کھلا کر اوپر سے آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ، آب مکوہ سبز مروق ۴ تولہ۔ شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ قبض ہو تو بجائے شربت بزوری ۴ تولہ کے خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلا کر پلائیں یا عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں شربت کاسنی ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

جب ورم دموی یا صفراوی جگر کے مقعر (یعنی گہرے حصہ) میں ہو تو درد سوزش بخار مانند گرانی جگر کے ساتھ قبض ہچکی، اُبکائی یا قے اور کبھی غشی اور برد اطراف (یعنی ہاتھ پیروں کا سرد ہونا) کی شکایت بھی ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں فصد یا جونکیں لگوانے کے بعد مادہ کا تنقیہ ملینات اور مسہلات سے کرنا چاہیئے چنانچہ پہلے چند روز تک یہ نسخہ پلائیں۔ نسخہ :۔ گل بنفشہ، ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ، بیخ کاسنی، ماشہ۔ بادیان، ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ گل سرخ، ماشہ۔ تخم کاسنی، ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر آب کاسنی و مکوہ سبز مروق ۴۔ ۴ تولہ کا اضافہ کر کے گلقند ۴ تولہ ملا کر آٹھ روز تک پلائیں۔ نویں روز اسی نسخہ میں شکر سرخ ۴ تولہ ترنجبین ۴ تولہ۔ شیرخشت ۴ تولہ۔ تمر ہندی ۶ تولہ اضافہ کر کے دیں۔ اور تلین کے روز آب کاسنی سبز اور آب مکوہ سبز اس میں شامل نہ کریں۔ دوسرے روز تبرید کا نسخہ دیں۔

نسخہ تبرید :۔ دوا ء المسک بارد ۵ ماشہ اول کھلا کر اوپر سے عناب ۵ دانہ، تخم کاسنی ۵ ماشہ۔ تخم خیارین ۵ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ، عرق برنجاسف ۶ تولہ۔ عرق مکوہ ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے تخم ریحان مسلم ۵ ماشہ چھڑک کر پلا دیں۔ ایک ایک دن کے وقفہ سے حسب ضرورت ۲۔ ۳ مسہل دیں۔ مسہلوں سے فراغت کے بعد آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلاتے رہیں۔ اور تقویت کے لئے دواء المسک بارد جواہر والی ۵ ماشہ۔ یا نوشدارو ئے لولوی ۵ ماشہ یا قرص عود عنبری ایک عدد۔ عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں مندری ۲ تولہ ملا کر اس کے ہمراہ کھلا دیا کریں۔ ابتداء ورم حار میں صندل سرخ ۶ ماشہ۔ تخم کاسنی ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ آرد جو ۶ ماشہ۔ گل ارمنی ۶ ماشہ۔ ہری مکوہ کے پانی میں پیس کر روغن گل ایک تولہ۔ سرکہ خالص ایک تولہ ملا کر جگر کے مقام پر لیپ کرائیں۔ تین روز کے بعد اس میں محلل دوائیں مثلاً مغز فلوس ۹ ماشہ۔ گل بابونہ ۶ ماشہ تخم خطمی ۶ ماشہ۔ اضافہ کریں۔

جب ورم بلغم کی وجہ سے محدب جگر میں ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :۔ گل بنفشہ، ماشہ۔ برنجاسف ۵ ماشہ۔ بیخ بادیان، ماشہ۔ عنب الثعلب خشک، ماشہ

گل سرخ ۵ ماشہ۔ تخم کشوث ۵ ماشہ (پوٹلی میں بندھا ہوا) گرم پانی میں رات کو بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر، آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ، آب مکوہ سبز مروق ۴ تولہ اضافہ کرکے پلادیں۔ اگر کھانسی ہو تو آب کاسنی اور آب مکوہ کے بغیر یہ نسخہ اصل السوس مقشر ۵ ماشہ اضافہ کرکے پلادیں۔

اگر ورم بلغمی جگر کے مقعر میں ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:۔

نسخہ منضج :۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ۔ برنجاسف ۵ ماشہ۔ بیخ اذخر ۷ ماشہ۔ تخم کشوث ۵ ماشہ (پوٹلی میں بندھا ہوا) رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر گلقند ۴ تولہ ملا کر پلادیں۔

دوسرے وقت سہ پہر کو بادیان ۵ ماشہ۔ عنب الثعلب ۵ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلادیا کریں۔

سات روز تک یہ نسخے پلا کر آٹھویں روز صبح کے نسخہ میں ریوند چینی ۶ ماشہ۔ سنا مکی ۷ ماشہ اضافہ کرکے رات کو بھگو دیں۔ صبح کو مغز فلوس ۵ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ شیر خشت ۴ تولہ۔ شیرہ مغز بادام ۵ دانہ اضافہ کرکے پلادیں۔

ایک ایک روز کے وقفہ سے تین مسہل دیں۔ وقفہ کے روز تبرید کا نسخہ پلائیں۔ اور مقام ورم پر مندرجہ ذیل ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد :۔ مرمکی ۶ ماشہ۔ افسنتین ۶ ماشہ۔ برنجاسف ۶ ماشہ۔ سعد کوفی ۶ ماشہ۔ سنبل الطیب ۶ ماشہ۔ اکلیل الملک ۶ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۶ ماشہ۔ گل بابونہ ۶ ماشہ۔ جدوار ۳ ماشہ۔ رسوت ۳ ماشہ آب عنب الثعلب بقدر حاجت میں پیس کر نیم گرم ضماد کرائیں۔ کبھی وقت ضرورت اس نسخہ میں تقویت کے لئے گل سرخ ۶ ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ بھی اضافہ کرتے ہیں۔

مسہلوں کے بعد متواتر عرصہ ۲۰۔۲۲ دن تک یہ نسخہ پلائیں۔ نسخہ :۔ افسنتین ۷ ماشہ۔ نوسادر ۲ رتی پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب آب کاسنی مکوہ کی طرح پھٹ کر سبزی علیحدہ ہو جائے تو صاف کرکے ایک وقت پلائیں۔ دوسرے وقت معجون دبید الورد ۷ ماشہ یا دواء الکرکم ۳ ماشہ یا قرص افسنتین ۱ عدد اول کھلا کر آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ۔ آب عنب الثعلب سبز مروق ۴ تولہ۔ شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور کھانا کھانے کے بعد حب کبد نوشادری ۲۔۳ عدد۔ یا قرص سیل ۳۔۴ عدد کھلادیا کریں۔

جب ورم مزمن ہو جائے۔ اور بخار بھی رہتا ہو تو یہ نسخہ دیں۔

نسخہ :۔ برنجاسف ۳ ماشہ۔ شکاعی ۳ ماشہ۔ بادآورد ۳ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر

صبح کو چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

اور شام کو بادیان ۵ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۳ ماشہ۔ عرق برنجاسف ۶ تولہ عرق ماء اللحم مکوہ کاسنی والا ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

اور افسنتین رومی ۶ ماشہ۔ مقل ۶ ماشہ۔ اکلیل الملک ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ سنبل الطیب ۶ ماشہ۔ مصطگی رومی ۳ ماشہ۔ صبر زرد ۳ ماشہ، گل بابونہ ۶ ماشہ۔ چرائتہ ۶ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ہری مکوہ کے پانی میں پیس کر گرم کر کے لیپ کر لیا کریں۔ اگر سختی زیادہ ہو تو موم سفید ایک تولہ یا روغن گل ایک تولہ اضافہ کر کے لگائیں۔ یا تخم حلبہ ۱۰ ماشہ۔ تخم کتان ۱۰ ماشہ۔ میعہ سائلہ ۵ ماشہ۔ موم سفید ۱۰ ماشہ مغز ساق ۷ ماشہ۔ چربی بطہ ۷ ماشہ۔ روغن زیتون ۳ تولہ پہلے موم اور میعہ سائلہ ملا کر گرم کر کے دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں اور نیم گرم لیپ کریں۔

مذکورہ بالا نسخوں کے علاوہ شیر شتر ۶ تولہ میں شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے

اگر ورم جگر میں دست آنے لگیں تو آب بارتنگ سبز مروق ۵ تولہ میں رُبّ بہی ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

مجربات جناب مسیح الملک مرحوم:۔ ورم جگر کے علاج میں زیادہ احتیاط کی ضرورت مرض کی انتہا میں ہوتی ہے۔ عام طور پر اسی زمانہ میں اگر ذرا بھی غلط تدبیر ہو جائے۔ تو سختی پیدا ہو جاتی ہے یا پیپ پڑ کر پھوڑا بن جاتا ہے۔ آخر صورت میں جبکہ پیپ کی تشخیص ہو جائے تو جلد سے جلد کسی ہوشیار جراح سے اپریشن کرا دینا چاہیئے۔ تقویت کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

نسخہ:۔ نوشادر دوئے سادہ ۷ ماشہ ہمراہ شیرۂ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرۂ عنب الثعلب خشک ۳ ماشہ شیرہ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

اجملان ا عدد یا قرص ملین ۳ عدد ہفتہ میں دوبار شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔

نوشادر محلول، قطرے ایک تولہ پانی میں ڈال کر غذا کے بعد استعمال کرائیں۔ ضماد شیر شتر اور ضماد جالینوس ہموزن لے کر جگر کے مقام پر نیم گرم لیپ کریں۔

اگر مادہ جمع ہو جائے اور پیپ پڑنے کے آثار ظاہر ہوں۔ یعنی درد اور بخار اور تمام امراض میں شدت پیدا ہو جائے اور پیشاب قطرے قطرے آئے۔ داہنی پہلو پر لیٹنا دشوار ہو جائے تو سمجھ لیں۔ کہ جگر میں پھوڑا بن گیا۔ جس کو دبیلۃ الکبد کہتے ہیں۔ تدبیر اس کی وہی ہے۔ جو ورم معدہ میں لکھی گئی۔ لیکن ایسی حالت میں کسی مقامی ڈاکٹر کے ذریعہ اپریشن کرا لینا بھی بعض دفعہ مفید پڑتا ہے۔

ورم جگر خواہ کسی قسم کا ہو۔ شربت کاسنی ۵ تولہ، عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں ملا کر صبح و شام پلائیں۔ اور ضماد سنبل الطیب ۹ ماشہ نیم گرم مقام جگر پر لگائیں۔

پرہیز تمام چکنی اور میٹھی چیزوں اور چاول سے پرہیز کرائیں۔ ورم صفراوی اور دموی میں گوشت، گرم مصالحہ، سرخ مرچ، بینگن، مچھلی، انڈا، میتھی کا ساگ، لہسن، پیاز، اروی، کچالو، چائے، مکھن، دودھ، دہی، خربزہ، گڑ، تیل کی بنی ہوئی چیزوں کے کھانے پینے سے اور محنت مشقت سے پرہیز کریں۔ ورم بلغمی میں آلو، پیاز، تری، ٹنڈا، کدو، ککڑی، خرفہ، لیموں، مکھن، دہی، بالائی اور موسمی پھل، آم، جامن، امرود، تربوز، خربزہ وغیرہ سے پرہیز کریں۔ ورم صلب میں کچالو اور گوشت کی بوٹی نہ کھائیں۔ اروی، آلو، بھنڈی، اور چنے، مسور کی دال، برف اور ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں۔

غذا ورم صفراوی میں دموی میں غذا بہت تھوڑی مقدار میں دیں۔ اور ماء الشعیر یا ساگودانہ یا خیارین کی کھیر کے سوا کوئی غذا نہ دیں۔ اگر بھوک زیادہ معلوم ہو تو پالک ابال کر اس کے پانی میں روٹی کا پھلکا ڈال کر کھلائیں۔ افاقہ ہونے کے بعد ٹھنڈی چیزیں۔ کدو، تری، پالک، خرفہ، انار، انگور، سیب، ناشپاتی وغیرہ دیں۔

ورم بلغمی میں دوران مرض میں غذا تھوڑی مقدار میں دیں۔ ساگودانہ کی کھیر یا آب نخود یا ارہر کی دال ابال کر اس کا پانی لے کر گرم مصالحہ شامل کر کے پلائیں۔ کدو اور کاسنی کے پتوں کی بھجیا بنا کر چپاتی کے پھلکے کے ساتھ کھلائیں۔ اور بعد افاقہ مرض مرغ، تیتر، بٹیر کا شوربہ گرم مصالحہ ڈالکر دیں۔

ورم صلب میں چوزہ مرغ، تیتر یا بکری کا شوربا۔ چپاتی کے ساتھ کھلائیں لیکن تھوڑی مقدار میں دیں۔ تمام اقسام میں مسہل کے روز سوائے مونگ کی نرم کھچڑی کے کوئی اور غذا نہ دیں۔

سوء القنیہ و استسقاء

جلندھر استسقاء ڈراپسی DROPSY

اس مرض میں پہلے جگر ضعیف ہوتا ہے۔ اور علامات ضعف جگر کی پیدا ہوتی ہیں۔ اور ایسی حالت کو اطبا سوء القنیہ کہتے ہیں یہ حالت استسقاء پیدا ہونے کا پیش خیمہ یا مقدمہ ہوتی ہے۔ پھر رفتہ رفتہ دیگر اعضاء رئیسہ (جگر، قلب و دماغ) وغیرہ خراب اور ضعیف ہو جاتے ہیں۔ اور ایک عرصہ تک رہنے کی وجہ سے اپنی کمال تکلیف اور مجبور کن اذیت کی وجہ سے مریض کو زندگی سے بالکل عاری

اور عاجز کر دیتا ہے۔ اور اس قدر مستحکم ہو جاتا ہے۔ کہ مستقل علاج یا کسی خاص تدبیر کے بغیر قطعی علاج پذیر نہیں ہوتا۔ تو اس کو استسقاء کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

یہ مرض تین قسم کا ہوتا ہے۔ اول قسم یہ کہ فاسد اور ردی مادہ بلغمی سارے بدن کے اعضاء میں پیوست ہو جاتا ہے۔ اس کو اصطلاح اطباء میں استسقاء لحمی کہتے ہیں۔ دوسری قسم یہ کہ رطوبت جوف شکم یعنی جوف صفاق میں بھر جاتی ہے۔ اور پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ اس کو استسقاء زقی کہتے ہیں تیسری قسم یہ کہ رطوبت کم غلیظ ہوتی ہے۔ اور اس سے ریاح پیدا ہو کر جوف شکم یعنی جوف صفاق میں بھر جاتی ہے اور زقی کی سی حالت پیدا ہو جاتی ہے تو اس کو استسقاء طبلی کہتے ہیں۔

اسباب مباشرت کے بعد فوراً ٹھنڈا پانی پینے یا برف پی لینے سے یا دھوپ میں راستہ چل کر آتے ہی ٹھنڈا پانی پی لینے سے یا ورزش یا اور کسی مشقت کے بعد پسینہ خشک ہونے سے پہلے پانی پینے یا برف اور ٹھنڈا پانی کثرت سے پینے یا مرطوب اور ٹھنڈی چیزوں کے کثرت سے استعمال میں لانے سے جگر ضعیف ہو کر بلغم کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ اور یہ بلغم جو کچی اور غیر منہضم غذا کی صورت میں ہوتا ہے۔ اور اعضاء کو غذا دینے کی قابلیت نہیں رکھتا۔ تمام بدن میں منتشر ہو کر بدن کے مسامات میں نفوذ کر کے استسقاء لحمی پیدا کر دیتا ہے۔ بعض دفعہ ان ہی اسباب سے غذا فاسد اور خراب ہو کر رطوبت کی طرف منتقل ہو جاتی ہے اور جگر سے ناف کی طرف جا کر جوف شکم (جوف صفاق) میں بھر جاتی ہے۔ جس کا نام استسقاء زقی ہے۔ کبھی ان ہی اسباب سے رطوبت غلیظ پیدا ہو کر اس سے ابخرات اٹھتے ہیں۔ اور جوف شکم میں بھر کر ریاح کی صورت اختیار کرتے ہیں۔ جن سے پیٹ پھول جاتا ہے۔ اس کا نام استسقاء طبلی ہے۔

علامات استسقاء لحمی میں تمام جسم پھول جاتا ہے۔ بدن پر ورم سا معلوم ہوتا ہے۔ جسم پر ہاتھ لگانے سے نرم اور ڈھیلا معلوم ہوتا ہے۔ جسم کے کسی مقام پر انگلی رکھ کر دبانے سے گڑھا پڑ جاتا ہے۔ اور انگلی ہٹانے کے کچھ دیر بعد گڑھا موقوف ہو کر جسم بدستور ہو جاتا ہے۔ پیشاب گاڑھا ہوتا ہے۔ اور اس کی رنگت سفید ہو جاتی ہے۔ پاخانہ مقدار میں زیادہ اور نرم ہوتا ہے۔ پیاس کمی کے ساتھ لگتی ہے۔ اور استسقاء زقی میں تمام جسم ڈھیلا ہو کر سوکھ جاتا ہے۔ پیٹ بہت بڑھ جاتا ہے۔ پیٹ کی جلد چمکدار ہو جاتی ہے۔ اور شیشے کی طرح چمکتی ہے کروٹ بدلنے سے پیٹ میں پانی کے چھلکنے کی آواز آتی ہے نبض نہایت کمزور ہو جاتی ہے۔ سانس تنگی سے آتا ہے۔ زیادہ مدت تک یہ مرض رہنے کے بعد ہاتھ پاؤں پر ورم آ جاتا ہے۔ پیشاب مقدار میں کم آتا ہے۔ استسقاء طبلی میں پیٹ پھولا

ہوا ہوتا ہے۔ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ لیکن زقی کی نسبت اس میں بوجھ کم معلوم ہوتا ہے پیٹ میں کھچاوٹ اور تناوٹ معلوم ہوتی ہے۔ اگر پیٹ کو ہاتھ سے ٹھونکا جائے تو ڈھول کی طرح آواز آتی ہے۔ ڈکاروں کے ذریعہ یا نیچے سے کچھ ریاح خارج ہونے پر آرام معلوم ہوتا ہے۔ اور کھچاوٹ میں کسی قدر کمی ہو جاتی ہے۔ اس قسم میں بہ نسبت دیگر اقسام کے ہاتھ پاؤں پر ورم اور بھر بھراہٹ کم ہوتی ہے۔

علاج:- استسقاء لحمی ابتدائے مرض میں مندرجہ ذیل نسخہ برگ کسونڈی استعمال کرائیں۔

نسخہ:- برگ کسونڈی ۱ تولہ، فلفل سیاہ ۵ دانہ پانی میں پیس کر چھان کر صبح کے وقت مریض کو پلائیں یا صبح کو شیرہ بادہ شتر ۱ تولہ گلقند ۲ تولہ ملا کر اول تین روز تک اسی مقدار سے پلائیں۔ اس کے بعد ایک تولہ روزانہ بڑھا کر ۴ تولہ تک مقدار پہنچائیں۔ اس کے بعد اسی طرح ایک تولہ کم کر کے مقدار اول تک پہنچا کر تین روز اسی مقدار سے پلا کر ترک کرائیں۔ اور شام کو معجون دبید الورد ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ عرق عنب الثعلب ۷ تولہ۔ عرق برنجاسف ۷ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر گلقند ۲ تولہ ملا کر پلائیں یا معجون دبید الورد ۷ ماشہ میں قرص افسنتین ایک عدد ملا کر کھلائیں۔

تسخین و تعدیل جگر کے لئے گل غافث ۵ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ بادیان ۷ ماشہ تخم خربزہ ۵ ماشہ، تخم کاسنی ۷ ماشہ بیخ کاسنی ۷ ماشہ، تخم کشوث ۵ ماشہ (کپڑے میں بندھا ہوا) سب کو رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت دینار ۲ تولہ ملا کر آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ۔ آب مکوہ سبز مروق ۴ تولہ آب گلو سبز مروق ۴ تولہ اضافہ کر کے پلائیں۔ اور یہ ضماد استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:- مغز فلوس خیار شنبر ۹ ماشہ۔ گل بابونہ ۷ ماشہ، اکلیل الملک ۷ ماشہ سنبل الطیب ۷ ماشہ سعد کوفی ۷ ماشہ، ریوند چینی ۷ ماشہ سب کو ہری مکوہ کے پتوں کے عرق قدر حاجت میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

اگر استسقاء کے ساتھ حرارت بھی ہو تو قرص افسنتین ایک عدد کھلا کر آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ۔ آب مکوہ سبز مروق ۴ تولہ شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر چند روز پلائیں۔ اور اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو اور تنقیہ کی حاجت ہو تو منضج پلا کر مسہل گرم سے تنقیہ کریں۔ چنانچہ استسقاء لحمی میں یہ منضج کا نسخہ پلائیں۔

نسخہ منضج:- عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ بیخ کاسنی ۷ ماشہ، بیخ بادیان ۵ ماشہ۔ پرسیاوشاں ۷ ماشہ۔ گل غافث ۵ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ، تخم خیارین ۷ ماشہ، تخم کشوث ۵ ماشہ (پوٹلی میں بندھا ہوا) اصل السوس مقشر ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ یا گلقند عسلی ۴ تولہ ملا کر آٹھ روز تک پلائیں۔ نویں روز ان دواؤں کے ہمراہ عود ۵ ماشہ،

مصطگی ۳ ماشہ، دارچینی ۵ ماشہ، سنا رکی ۷ ماشہ، اضافہ کرکے بھگوئیں۔ صبح کو مغز فلوس ۵ تولہ، شیر خشت ۴ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ، شکر سرخ ۴ تولہ، شیرہ مغز بادام ۵ دانہ ملائیں اور صاف کرکے پلائیں۔

دوسرے روز تبرید کا نسخہ دیں اور تین مسہل دینے کے بعد دواء الکرکم ۵ ماشہ کھلا کر تخم کشوث ۳ ماشہ بادیان ۵ ماشہ، عنب الثعلب خشک ۳ ماشہ، عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں پیسکر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر چند یوم پلاتے رہیں۔

استسقاء زقی میں یہی تدابیر عمل میں لائیں اور معجون تربد ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق کاسنی ۸ تولہ شربت اسارون ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔ اور حب استسقاء ۲ عدد رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔ تنقیہ کی ضرورت ہو تو جس طرح اوپر لکھا گیا ہے۔ تین چار مسہل دیں۔ اس کے بعد دواء الکرکم کبیر ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۶ تولہ۔ عرق برنجاسف ۶ تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو بجائے خمیرہ بنفشہ کے شربت دینار ۴ تولہ شامل کرکے پلائیں اور بھیڑ کی پرانی مینگنیاں۔ سعد کوفی۔ اکلیل الملک۔ گل بابونہ عنب الثعلب خشک۔ افسنتین۔ بورہ ارمنی۔ مرزنجوش۔ برنجاسف۔ مرکی۔ ہر ایک ۶ ماشہ جند بیدستر ۲ ماشہ۔ سب چیزوں کو ہری مکوہ کے پانی میں پیسکر سرکہ ملا کر پیٹ پر لیپ کریں۔ اور گندھک ۶ ماشہ۔ بورہ ارمنی ۶ ماشہ۔ نمک لاہوری ۶ ماشہ پانی میں جوش دیکر گرم گرم پانی سے نہلائیں۔ اور اگر ادرار کی ضرورت ہو تو حب قرطم ۵ ماشہ۔ اصل السوس ۵ ماشہ۔ تخم خیارین ۵ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو کسی ہوشیار ڈاکٹر سے پانی نکلوا دیں۔ مگر تمام پانی ایک ہی مرتبہ نہ نکلوائیں۔ بلکہ چند مرتبہ تھوڑا تھوڑا کرکے نکلوا دیں۔

استسقاء طبلی میں صبح کو وہی نسخہ دیا جائے جو استسقاء لحمی میں مذکور ہو چکا ہے لیکن اس میں انیسون ۵ ماشہ، دارچینی کوفتہ ۵ ماشہ، زیرہ سیاہ ۵ ماشہ اضافہ کر دیں۔ اور شام کو بادیان ۵ ماشہ۔ انیسون ۳ ماشہ زیرہ سیاہ ۳ ماشہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ۔ دانہ ہیل ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۶ تولہ۔ عرق پودینہ ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اور باجرہ خشک۔ نمک طعام۔ ریت بالو تینوں کو ہموزن لیکر کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر گرم کرکے پیٹ پر ٹکور کیا کریں۔ اور اس کے بعد گل بابونہ ۶ ماشہ۔ اکلیل الملک ۶ ماشہ۔ برگ سداب ۶ ماشہ عود بلسان ۶ ماشہ سلیخہ ۶ ماشہ۔ جند بیدستر ۲ ماشہ۔ میعہ سائلہ ۲ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر روغن بابونہ بقدر حاجت ملا کر پیس کر نیم گرم ضماد کر دیا کریں۔

آٹھ روز تک منضج پلانے کے بعد حسب دستور مسہل دیں اور اگلے روز بجائے تبرید کے یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ تبرید :- دوا ءالمسک معتدل ۶ ماشہ اوّل کھلا کر بادیان ۵ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ ۔ عرق بادیان ۶ تولہ عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کرکے پلائیں ۔

تین مسہلوں کے بعد اگر ضرورت ہو اور بخار نہ ہو تو اونٹنی کا دودھ جس طریقہ سے اوپر بیان کیا گیا پلانا شروع کر دیں ۔ ورنہ مسہلوں سے فراغت کے بعد تقویت کے لئے معجون دبید الورد ۶ ماشہ یا دوا ءالکرکم ۵ ماشہ یا دوا ءالمسک معتدل ۵ ماشہ یا جوارش جالینوس ۶ ماشہ میں خبث الحدید ایک قرص ملا کر کھلاویں ان کے اوپر سے عرق برنجاسف ۱۲ تولہ یا عرق مکوہ ۱۲ تولہ شربت بنفشہ یا شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں ۔ اور فولاد سیال ۳ - ۴ قطرے صبح و شام غذا کے بعد پانی میں ڈال کر پلا دیا کریں ۔

بعض دفعہ تحلیل اورام اور استسقاء کے لئے زنجبیل ایک تولہ مٹی کے کورے برتن میں رات کو پانی میں بھگو دیتے ہیں ۔ اور صبح کو اس کا زلال نتھار کر پلاتے ہیں ۔ اور اسی فائدے کے لئے جبکہ حرارت بھی رہتی ہو ۔ اجوائن دیسی ایک تولہ اسی طرح رات کو بھگو کو صبح کو زلال پلانے سے نفع ہوتا ہے ۔ جب اس مرض میں حرارت بھی رہتی ہو تو ۔ آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ ۔ آب مکوہ سبز مروق ۴ تولہ ۔ شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے ۔

جب دست شدت سے آتے ہیں تو آب بارتنگ سبز مروق ۴ تولہ میں رُبِ بہی ۲ تولہ ملا کر پلانے سے فائدہ ہوتا ہے ۔ رفع قبض کے لئے عصارۂ ریوند ایک ماشہ معجون دبید الورد ۶ ماشہ میں ملا کر کھلانا اوپر سے عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کرکے نیم گرم پلانا نفع بخشتا ہے ۔ ہاتھ پیروں کے ورم پر افسنتین ۶ ماشہ، افتیمون ۶ ماشہ ہری مکوہ بقدر حاجت کے پانی میں پیس کر نیم گرم لیپ کرنا مفید ہے

یہ گولیاں استسقاء کی ہر قسم میں مفید ہے :۔ نسخہ :- مرکی ۶ ماشہ، صبر زرد ۶ ماشہ ۔ بیخ حنظل ۶ ماشہ ، زنجبیل ۶ ماشہ ۔ انبہ ہلدی ۶ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ، ریوند چینی ۶ ماشہ ۔ تربد سفید ۶ ماشہ سنا مکی ۱ تولہ ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گھی کوار میں گوندھ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں ۔ ایک گولی سے تین گولی تک حسب ضرورت دیں ۔

مجربات عالیجناب مسیح الملک مرحوم :- استسقاء کا علاج شروع میں آسان اور بعد میں دشوار ہوتا ہے ۔ مندرجہ ذیل نسخہ اس کی ہر سہ قسم میں مفید پایا گیا ہے ۔

معجون تربد ۶ ماشہ ۔ اوّل کھلا کر اوپر سے عرق شکاعی ۸ تولہ ۔ شربت اسارون ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں اور حب استسقاء ۲ عدد غذا کے بعد استعمال کرائیں ۔ مریض کو ۲ - ۲ اجابتیں روزانہ ضرور ہونی چاہئیں ۔ ورنہ بے چینی بڑھ جاتی ہے ۔ اور تنفس کی شکایت ہو جاتی ہے ۔ اس نسخہ سے یہ

مقصد حاصل ہوتا رہتا ہے کہ اگر اس کے بعد بھی قبض رہے تو معجون کی مقدار ۹ ماشہ یا ایک تولہ تک کر دیں۔ اگر پھر بھی رفع قبض نہ ہو تو قرص ملین نیم کوفتہ ۳ عدد اسی معجون میں ملا کر استعمال کرائیں۔ دست زیادہ آنے کی صورت میں معجون کا وزن ۵ ماشہ یا ۲ ماشہ استعمال کرائیں۔ پیاس کے لئے مکوہ اور گاؤزبان کا عرق ملا کر پلائیں۔

پرہیز مریض کو حتی الوسع بھوک اور پیاس پر صبر کرائیں۔ اور بجائے پانی کے عرق مکوہ اور عرق بادیان پلائیں۔ کوئی بادی اور ثقیل دیر ہضم اور چکنی غذا کھانے کو نہ دیں۔ شیریں پانی سے غسل نہ کرائیں۔ ابتداء صبح و شام کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے ورزش یا حمام کرائیں۔

غذا گرم اور خشک اشیاء۔ بہت تھوڑی مقدار میں حسب ضرورت دینی چاہیئے۔ مثلاً بکری کا شوربہ یا یخنی گرم مصالحہ ڈال کر پلائیں۔ افاقہ ہو جانے پر روٹی میں سوڈا اور نمک ملا کر شوربے کے ساتھ دیں۔ یا مرغ۔ تیتر۔ بٹیر۔ لوا۔ چکور وغیرہ کی یخنی بغیر گھی کے گرم مصالحہ ڈال کر دیں مولی کا اچار سرکہ میں پڑا ہوا پودینہ ادرک زیرہ وغیرہ شامل کر کے استعمال کرائیں۔

بعض عورتوں میں اس مرض کے ساتھ حمل کا شبہ پڑ جاتا ہے۔ اس لئے معلوم ہونا چاہیئے کہ استسقاء والی عورت کی ناف لوٹی ہوئی ہوتی ہے۔ اور حاملہ کی نہیں، استسقاء والی عورت کے لیٹنے کے وقت پانی دونوں طرف کولہوں میں اکٹھا ہو جاتا ہے۔ اور حمل میں یہ صورت نہیں ہوتی۔

استسقاء کی جملہ اقسام میں فصد منع ہے۔ لیکن عورتوں میں ایام ماہواری رک جانے سے جگر خراب ہو کر یہ مرض پیدا ہوا ہو تو فصد صافن مفید ہو سکتی ہے۔

اگر یہ مرض بچوں کو ہو جائے تو دار چینی، دانہ نخود برابر یا زلسی گھونگچی کی برابر لے کر بچہ کی ماں کے دودھ میں گھس کر بچہ سے صبح و شام دونوں وقت بچہ کے حلق میں ٹپکانا مفید ہوتا ہے۔

استسقاء لحمی میں کھانسی کا ہونا اور پیروں پر پھوڑے پھنسیوں کا نکل آنا مہلک ہے۔ اور استسقاء زقی میں خصیتین تک ورم آ جائے تو علاج بہت مشکل ہوتا ہے۔

اگر مریض استسقاء کے براز میں خون آنے لگے تو یہ بھی ایک خطرناک علامت ہے۔

امراض المرارہ والطحال پتہ اور تلی کی بیماریاں

پتہ اور تلی کی مختصر تشریح اور منافع

پتہ کو عربی میں مرارہ اور انگریزی میں گال بلیڈر GALL BLADDER کہتے ہیں۔ یہ ناشپاتی کی شکل کا گول تھیلی نما عضو ہے۔ جو جگر کے داہنے حصہ کی زیریں سطح پر اس کے سامنے کے کنارے کے نزدیک واقع ہے۔ یہ تھیلی چار انچ لمبی اور ایک انچ چوڑی ہوتی ہے۔ اس میں تقریباً نصف چھٹانک صفراء رہ سکتا ہے۔ اس کے دو پرت ہوتے ہیں (۱) ایک بیرونی پرت عضلاتی ریشوں کا اور (۲) اندرونی پرت لعاب دار جھلی کا ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں بیرونی پرت کے اوپر صفاق کا استر ہوتا ہے۔

صفرا کی آمد و رفت کے لئے دو قسم کی نالیاں ہیں۔ اول جگر کے دونوں دائیں اور بائیں حصہ سے ایک ایک راستہ شروع ہو کر باہم مل کر ایک نالی بن جاتی ہے جس کے ذریعہ جگر سے پتہ میں صفرا جذب ہوتا ہے۔ یہ قریب ڈیڑھ انچ کے لمبی ہوتی ہے۔ اس کے ذریعہ صفرا امعاء تک پہنچتا ہے۔ اور فعل ہضم اور دفع براز میں معاون مددگار ہوتا ہے۔

منافع:۔ جب فعل ہضم جاری نہیں ہوتا ہے۔ تو جگر سے صفرا پیدا ہو کر مرارہ یا پتہ ہی میں جمع ہوتا رہتا ہے۔ اور جب ہضم کا فعل ہوتا ہے تو یہ صفرا جگر سے سیدھا اثنا عشری آنت میں جا کر گرتا ہے۔ اور ہضم کے فعل میں مدد دیتا ہے۔ آنتوں میں اجزاء کے بقیہ فضلہ کو متعفن نہیں ہونے دیتا۔ اور اپنی قدرتی اور تیزی اور قوت سے آنتوں کو براز دفع کرنے (حاجت باخانہ) پر متنبہ کرتا ہے۔ اور براز کو رنگتا ہے۔

تلی کو عربی میں طحال اور انگریزی میں اسپلین SPLEEN کہتے ہیں۔ یہ ایک چپٹا اور مستطیل سرخ مائل بسیاہی رنگ کا نرم اور نازک عضو ہے۔ اور شکم کے بائیں جانب نیچے والی پسلیوں کے نیچے واقع ہے۔ اور بذریعہ ایک آبدار جھلی کے چاروں طرف ملفوف ہے۔ اور اس جھلی کا ایک بند اس کو معدہ کے ساتھ ملاتا ہے۔

اس کی بیرونی سطح محدب اور صاف ہوتی ہے جو حجاب حاجز کے نیچے رہتی ہے۔ اور اندرونی سطح مقعر ہوتی ہے جس میں معدہ کا ابھار اور بعلیہ مائتی الطحال کا ایک سرا اور قولون آنت کا خم ہوتا ہے۔ حالت صحت میں تلی پسلیوں کے نیچے محسوس نہیں ہو سکتی مگر مرض کی حالت میں جبکہ بڑھ جاتی ہے۔ تو بعض اوقات

ناف اور پیڑو تک چلی جاتی ہے۔ تندرست جوان آدمی میں تلی کا طول چار - پانچ انچ اور عرض تین - چار انچ اور موٹائی ڈیڑھ انچ اور وزن ڈھائی تین چھٹانک ہوتا ہے۔

منافع - تلی ہضم غذا میں مدد دینے کے علاوہ خون کے سفید دانے بناتی اور ان کو سرخ کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اور خون کی سیاہی اور تلچھٹ اور ناکارہ حصہ کو اس میں جذب کرتی ہے۔ جو لوگ امراض طحال میں مبتلا رہتے ہیں وہ ہمیشہ ضعیف و ناتواں رہتے ہیں۔ بالینوس کا قول ہے کہ جس شخص کی تلی چھوٹی ہوتی ہے۔ اس کا بدن فربہ اور قوی رہتا ہے۔ اور جس کی تلی بڑی ہوتی ہے۔ اس کا بدن ہمیشہ کمزور اور لاغر رہتا ہے۔

بالنقراس (لبلبہ یا عنق الطحال) غدودی ساخت کا ایک عضو ہے جو کتے کی زبان کی شکل کا ہے۔ اس کا طول ۶ - ۸ انچ عرض ڈیڑھ انچ - دبازت ایک انچ اور وزن تقریباً ایک چھٹانک سے تین چھٹانک تک ہوتا ہے۔ جو ناف کے تین چار انچ اوپر معدہ کے پیچھے کمر کے مہروں کے سامنے واقع ہے اس میں سے ایک نالی نکلتی ہے۔ جو اس کے بائیں سرے سے شروع ہو کر دائیں سرے کی طرف آ کر پتے کی نالی کے ساتھ مل کر اثنا عشری آنت میں چلی جاتی ہے۔ اس میں سے سفید کھوک کی مانند رطوبت نکلتی ہے۔ جس کا خاص فعل یہ ہے کہ غذا کے ساتھ مل کر ... کی ... اجزا اور سرشی کی مانند ... کو قابل ہضم بناتی ہے۔

یرقان

پیلیا یرقان جانڈس JAUNDICE

اس بیماری میں کبھی چہرہ اور آنکھیں زرد یا سیاہ ہو جاتے ہیں اور کبھی سارا بدن اور کبھی صرف آنکھیں زرد یا سیاہ ہو جاتی ہیں۔ اور مریض کے چہرے کا رنگ بدنما ہو جانے کے علاوہ بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

اسباب کبھی گرم اور تیز چیزوں کے کثرت استعمال سے ... جگر میں صفرا زیادہ پیدا ہو کر خون کے ساتھ مل جاتا ہے ... آنکھوں ... کی رنگت زرد کر دیتا ہے۔ کبھی جگر یا تلی کی رگوں میں سدہ پڑ جانے کی وجہ سے صفرا سودا پتہ اور تلی میں نہیں جاتے اور خون کے ساتھ مل کر بدن میں پھیل کر رنگت زرد یا سیاہ کرتے ہیں۔ ... صفرا کی وجہ سے رنگت زرد ہو جائے تو یرقان اصفر کہتے ہیں۔ اور جب سودا کی وجہ سے رنگت سیاہ ہو جائے تو یرقان اسود - یا

یرقان سندھی کہتے ہیں۔

علامات یرقان اصفر میں پیشاب زرد اور یرقان اسود میں سیاہی مائل رنگ کا آنے لگتا ہے۔ پھر آنکھوں کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد زبان اور جلد کی رنگت، خفیف زردی یا عبوری سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ پاخانہ زرد ہو جاتا ہے منہ کا ذائقہ تلخ ہو جاتا ہے۔ بھوک بھی کم لگتی ہے، ہچکی اور بعض غذا کے بعد حرارت ہوتی ہے شکم میں نفخ رہتا ہے۔ اور ڈکاریں آتی ہیں۔ سدہ کی وجہ سے پتہ سے صفرا انتڑیوں میں نہیں گرتا۔ اس لئے براز کا رنگ میلا اور سپید سا ہوتا ہے طبیعت بے چین رہتی ہے۔ مریض بہت ضعیف، کمزور اور بد مزاج ہو جاتا ہے جلد میں خارش ہوتی ہے بعض اوقات پھوڑے پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ بعض مریض کو ہر ایک چیز زرد دکھائی دینے لگتی ہے۔ اور مرض پرانا ہو جائے تو سخت ضعف یا ہذیان و تشنج وغیرہ ردی علامات پیدا ہو کر مریض کا خاتمہ کر دیتی ہیں۔

علاج اگر یرقان حرارت کی وجہ سے ہو تو آب انار ۲ تولہ۔ آب تربوز ۲ تولہ۔ آب خیارین ۲ تولہ شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلانے سے چند روز میں نفع ہو جاتا ہے۔ اسی طرح چھلے ہوئے نخود ایک تولہ گرم پانی میں شب کو بھگو کر صبح اس کا پانی نتھار کر شربت بزوری ملا کر چند یوم پلانے سے بھی آرام ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں آب برگ مکو سبز مروق (مولی کے سبز پتوں کا پھاڑا ہوا پانی) ۵ تولہ شکر سرخ ۴ تولہ ملا کر پلانے سے بھی بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

تسکین حرارت اور جوش صفرا کم کرنے کے لئے عناب ۵ دانہ، آلو بخارا ۹ دانہ، تخم کاسنی ۵ ماشہ مکو خشک ۶ ماشہ، [illegible] ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر [illegible] پلائیں۔ یا تخم کاسنی ۳ ماشہ، خیارین ۳ ماشہ، [illegible] ۳ ماشہ، عرق برگ [illegible] ۷ تولہ، عرق بادیان ۷ تولہ میں سکنجبین بزوری ۴ تولہ۔ یا شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں یا ریوند چینی ۳ ماشہ۔ بادیان ۵ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ یا شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔

اگر ان تدابیر سے نفع نہ ہو تو یہ نسخہ منضج دیں۔

گل بنفشہ ۶ ماشہ مویز منقی ۹ دانہ، بیخ [illegible] بادیان ۵ ماشہ، تخم کاسنی ۶ ماشہ، تخم خیارین نیم کوفتہ ۵ ماشہ۔ آلو بخارا ۵ دانہ۔ خار خسک نیم کوفتہ ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر آٹھ روز تک پلائیں۔

نویں روز مسہل کی دوا [illegible] رات کو بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان

کرنجبین ۴ تولہ، شیرخشت ۴ تولہ، گلقند ۴ تولہ کا اضافہ کرکے پلائیں اور اگلے روز تبرید کا یہ نسخہ دیں۔

نسخہ تبرید: خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اوّل کھلائیں۔ اوپر سے عناب ۵ دانہ، تخم خیارین ۵ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، عرق برنجاسف ۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر تخم ریحان مسلّم ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اسی طرح حسب ضرورت تین چار مسہل دیں۔ برمان مسودیں مندرجہ ذیل منضج پلائیں۔

نسخہ منضج: تخم کرفس ۵ ماشہ، تخم کاسنی ۵ ماشہ، بیخ کاسنی ۵ ماشہ، بیخ بادیان ۵ ماشہ، بیخ کرفس ۵ ماشہ، افتیمون ۵ ماشہ، ...، اذخر ۵ ماشہ، سنبل الطیب ۳ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر سکنجبین بزوری ۴ تولہ ملا کر آٹھ روز تک پلائیں۔

نویں روز اسی نسخہ میں سنا مکی ۷ ماشہ، افسنتین ۵ ماشہ، ریوند چینی ۵ ماشہ کا اضافہ کرکے رات کو بھگو دیں۔ صبح کو مغز فلوس ۵ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ، تسلی شرح ۴ تولہ، شیرہ مغز بادام ۵ دانہ اضافہ کرکے شربت دینار ۴ تولہ ڈال کر پلائیں۔

دوسرے روز بجائے ٹھنڈائی کے ... ماشہ، ... ماشہ، افسنتین ۵ ماشہ پانی میں جوش دیکر شربت ... ۴ تولہ شامل کرکے تخم ریحان مسلّم ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

بین مسہل دینے کے بعد آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ، شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ یا آب برگ ترب سبز مروق ۴ تولہ، شکر سرخ ۴ تولہ ... پلاتے رہیں۔ اور گلاب اور تیز سرکہ ہموزن ملا کر آبنوس کی سلائی سے آنکھوں میں لگاتے رہیں۔

یا پوست ترنج پانی میں پیس کر چاندی کی سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ اس سے آنکھوں کی زردی اور گرانی وغیرہ کو آرام ہو جاتا ہے۔ اور کلونجی ۷ دانہ عورت کے دودھ میں گھس کر ناک میں ٹپکانا بھی آنکھوں کی زردی کے لئے مفید ہے۔ آرام ہونے پر تقویت کے لئے جوارش نارین ۷ ماشہ، یا دوا المسک معتدل ۵ ماشہ، یا مفرح بارد ۵ ماشہ، یا خمیرہ ابریشم شیرۂ عناب ۵ دانہ ماشہ میں سے کوئی ایک چیز روزانہ دیں۔

شربت کاسنی ۵ تولہ کو عرق برنجاسف ۲ تولہ میں ملا کر صبح و شام پلانا بھی یرقان میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

پرہیز روغنی اور چکنی چیزوں سے پرہیز کریں۔ بادی اور ثقیل چیزیں مثلاً آلو، اروی، بھنڈی وغیرہ نہ کھائیں۔ گرم چیزوں مثلاً لہسن، پیاز، سرخ مرچ کی کثرت استعمال سے پرہیز کریں۔

غذا ابتدائے مرض میں جب تک ... ہے ... اور زود ہضم غذا دیں۔ ماء الشعیر

۱۰ تولہ شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں یا ساگودانہ پکا کر کھلائیں۔ بعد تخفیف جوزہ مرغ یا تیتر یا بکری کا شوربا یا آب نخود چپاتی کے ساتھ دیں۔ مسہل کے دن صرف مونگ کی نرم کھچڑی کھلانی چاہیئے۔ ترکاریوں میں سے کدو، ٹنڈا، پالک وغیرہ حسب عادت دیں۔ علاوہ ازیں یرقان کے لئے مولی سنگترہ۔ گنڈیری۔ گاجر اور و لاٹ کھلانا خصوصیت کے ساتھ مفید ہے۔

تلّی کا بڑھ جانا اور تلّی کا ورم

تلّی کا بڑھ جانا۔ عظم الطحال۔ انلارجمنٹ آف دی اسپلین ENLARGEMENT OF THE SPLEEN

تلّی کا ورم - ورم الطحال اسپلینومیگلی SPLENOMEGALY

مرض جس شخص کو لاحق ہو جاتا ہے۔ تمام کاموں سے یعنی کھانے پینے، چلنے پھرنے، اٹھنے بیٹھنے سے نڈھال و بیکار کر دیتا ہے اور مریض کی زندگی بیکار ہو جاتی ہے۔

اسباب عموماً یہ مرض موسمی بخاروں کے بعد یا بخار کی حالت میں پانی زیادہ پینے سے ہوا کرتا ہے لیکن بعض دفعہ بلغمی اور سوداوی رطوبات تلّی میں جمع ہو کر اس مرض کے پیدا کرنے کا باعث ہوتی ہیں۔ کبھی تلّی کی ساخت میں کوئی خرابی ہو جانے سے اور ورید باب الکبد میں رکاوٹ پیدا ہو جانے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات صحت کی حالت میں تلّی بائیں طرف کی پسلیوں کے نیچے ہاتھ لگانے سے محسوس نہیں ہوا کرتی مگر مرض کی حالت میں وہ بڑھ کر کبھی تمام پیٹ کو روک لیا کرتی ہے۔ وزن میں بھی بڑھ جاتی ہے۔ چہرہ اور جسم کا رنگ پھیکا سفیدی مائل بسیاہی ہو جاتا ہے۔ آنکھوں میں گدلاہٹ اور تیرگی نمایاں ہو جاتی ہے۔ پیشاب یا زانہ سفید آتا ہے۔ اور پاخانہ میں کسی قدر سیاہی ہوتی ہے۔ مریض لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ چلنے پھرنے سے سانس چڑھ جاتا ہے۔ اور تمام جسم سوکھ جاتا ہے۔ اور تلّی کے مقام پر درد معلوم ہوتا ہے۔ ورم کی حالت میں بخار بھی ہوتا ہے۔ بخار کبھی شدت کے ساتھ اور کبھی خفیف اور لازم ہوتا ہے۔ تلّی پر ٹھوکتے اور انگلی مارنے سے ٹھوس آواز نکلتی ہے۔ دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔

علاج پہلے چند روز تک مندرجہ ذیل نسخہ صبح و شام پلائیں اور تلّی پر ضماد لگائیں۔

صبح کا نسخہ :۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ۔ کاسنی ۷ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ افسنتین ۵ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ انجیر زرد ۳ دانہ۔ مجیٹھ ۵ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ۔ عرق عنب الثعلب ۶ تولہ۔ عرق بادیان ۶ تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ ضماد :۔ برگ سداب ۱۰ ماشہ۔ اشق ۷ ماشہ۔ بورہ ارمنی ۷ ماشہ۔ پودینہ خشک ۷ ماشہ سرکہ خالص ۵ تولہ میں پیس کر گرم کرکے تلی کے مقام پر لیپ لگائیں یا ضماد کبریت سرکہ میں ملا کر تلی کی جگہ لیپ کریں۔ اور کھانا کھانے کے بعد سفوف طحال دو دو ماشہ صبح و شام کھلائیں یا حب اشخار ۲-۲ ماشہ استعمال کرائیں۔

اگر ان تدابیر سے چند روز میں فائدہ نہ ہو تو پندرہ روز تک صبح کے نسخے میں تخم بادیان ۵ ماشہ۔ شکاعی ۵ ماشہ۔ بادآورد ۵ ماشہ اضافہ کرکے بطور منضج پلائیں۔ اس کے بعد اسی نسخہ میں مسہل کے لئے تربد سفید ۷ ماشہ۔ سنا مکی ۷ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ شامل کرکے رات کو بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر مغز فلوس ۵ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ شکر سرخ ۴ تولہ۔ شیرۂ مغز بادام ۵ دانہ اضافہ کرکے پلائیں۔ اگلے روز تبرید کا نسخہ دیں۔ اسی طرح تین مسہل دیں۔ اور گیہوں کی بھوسی۔ سویا۔ انگور کی لکڑی کی راکھ سب کو باریک کرکے سرکہ انگوری میں ملا کر نیم گرم تلی کے مقام پر لیپ کریں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو انزروت ۶ ماشہ۔ کتیرا ۱ تولہ۔ اشق ۱ تولہ۔ زراوند حرج ایک تولہ پرانے سرکہ میں حل کرکے موٹے کپڑے میں لیپ کریں اور طحال کے مقام پر چپکا دیں اور جس قدر کپڑا اکھڑتا جائے روز قینچی سے کاٹتے جائیں۔

مسہلوں کے بعد تقویت کے لئے دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں قرص فولاد ایک عدد ملا کر اول کھلائیں۔ اور اوپر سے بادیان ۵ ماشہ۔ مکوہ خشک ۳ ماشہ۔ عرق برنجاسف ۶ تولہ میں پیس کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور کبریت سیال چار چار قطرے صبح و شام غذا کے بعد پانی میں ڈال کر پلائیں۔ اور صبر زرد ۶ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ خاکستر چوب انگور ایک تولہ۔ خاکستر چوب جھاؤ ۱ تولہ سرکہ خالص میں پیس کر نیم گرم تلی کے مقام پر لیپ کریں۔ کبھی اشق ۶ ماشہ۔ بابونہ ۶ ماشہ۔ اکلیل الملک ۶ ماشہ۔ مکوہ خشک ۶ ماشہ اسی نسخہ میں اضافہ کرتے ہیں۔ اور معجون دبید الورد ۷ ماشہ یا دواء الکرکم کبیر ۵ ماشہ یا جوارش جالینوس ۷ ماشہ۔ قرص فولاد ایک عدد یا قرص خبث الحدید ایک عدد کے ساتھ کھلانا بھی مسہلوں کے بعد مفید ہوتا ہے۔

چٹنی :۔ طحال کے لئے نہایت مفید ہے۔ بڑھی ہوئی تلی کو گھلاتی اور غذا کو ہضم کرتی ہے۔

نسخہ :۔ مولی ۲۰ تولہ۔ ارنڈ خربزہ ۲۰ تولہ۔ ادرک تازہ سوا تولہ۔ انجیر زرد سوا تولہ۔ پودینہ

خشک۔ کلونجی۔ سہاگہ بریاں۔ نوشادر۔ زردل فلفل سیاہ۔ نمک لاہوری۔ ہینگ۔ ہر ایک ۲-۳ ماشہ۔ سرکہ انگوری پاؤ سیر۔ سب کو باریک پیس کر سرکہ میں [illegible] بعد ۲-۳ ماشہ [illegible] ہیں۔

جوہر نوشادر:۔ [illegible] سفید بے ترکیب [illegible] نوشادر ۲۰ تولہ۔ جواکھار ۵ تولہ۔ نمک سانبھر ۵ تولہ نمک لاہوری ۵ تولہ۔ نمک سیاہ ۵ تولہ سب کو پیس کر آب لیموں کاغذی آدھ سیر میں ملا کر چینی کے برتن میں ڈال کر دھوپ میں [illegible] جب [illegible] اس کو ہانڈی میں ڈال کر دوسری ہانڈی اس پر رکھ کر گل حکمت کر کے [illegible] چڑھا کر تیز آنچ کریں جوہر اڑ کر اوپر کی ہانڈی میں [illegible] لگ جائے گا۔ اس کو نکال کر شیشی میں رکھ لیں۔ بقدر [illegible] سرکہ میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد چاٹیں۔

حبوب طحال:۔ بڑھی ہوئی تلی کو گھٹاتی ہیں۔ نسخہ:۔ سہاگہ، نوشادر، شورہ قلمی، صبر زرد، ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ سب کو سرکہ میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور [illegible] دو گولیاں صبح و شام تازہ پانی سے کھلائیں۔

پرہیز چکنی اور ثقیل [illegible] ہری سبزیاں [illegible] کچالو ماش کی دال وغیرہ اس مرض میں نقصان پہنچاتی ہیں۔ دودھ [illegible] کھانے سے بھی پرہیز رہے

غذا بھوک سے کم دیں۔ اور جسمانی [illegible] دیں [illegible] شوربا اور پودینہ کی چٹنی اور [illegible] کا اچار سرکہ میں [illegible] حسب ضرورت دیں۔ [illegible] سہاگہ [illegible] نوشادر ۳ ماشہ کا سفوف کر کے رکھ لیں۔ اور [illegible] کھانے کے بعد [illegible] نوشادر کی ڈلی کو چوس سکتے ہیں۔ مولی، انجیر، اور انجیر بانجام اس مرض کے لئے مفید ہیں [illegible] سے کسی چیز کے تھوڑا سا کھانے کی عادت رہا [illegible] ہے

آنتوں اور مقعد کی بیماریاں

آنتوں کی مختصر تشریح و منافع

آنتوں کو [illegible] غذا کی نالی کا وہ حصہ ہے۔ جو معدہ کے بعد سے [illegible] سہولت بیان کے لئے اس کے دو حصے کئے ہیں [illegible] ہیں معدے

کے زیریں سوراخ سے ۲۲ ½ فٹ لمبائی چھوٹی آنتوں کی ہے۔ جن کے نام اثنا عشری، صائم اور دقاق کے آخری سرے سے بڑی انتڑیاں شروع ہوتی ہیں۔ جن کے نام اعور، قولون اور مستقیم ہیں۔ ان کی لمبائی قریب پانچ فٹ کے ہوتی ہے۔ جو مقعد میں ختم ہوتی ہے۔ بڑی انتڑیاں چھوٹی انتڑیوں کی نسبت کشادہ ہوتی ہیں۔

چھوٹی آنتیں:- (امعاء دقاق) چھوٹی آنتوں کی ساخت میں معدے کی طرح ۳ طبق ہوتے ہیں۔ ان کے اندرونی طبق میں جو مخاطی جھلی کا ہوتا ہے۔ بہت سی شکنیں ہوتی ہیں۔ جو غذا کو ہضم ہونے تک روکتی ہیں۔ منہضم غذا کا رس جب اچھی طرح سے جذب ہو چکتا ہے۔ تو فضلہ کو بتدریج دھکیلتی ہیں۔ ان پر بہت سے چھوٹے چھوٹے غدود (گلٹیاں) پائے جاتے ہیں۔

اثنا عشری:- یہ آنت تقریباً ۱۲ انگشت یا دس انچ لمبی ہوتی ہے۔ یہ معدہ کے زیریں سوراخ سے شروع ہو کر صائم یا خالی آنت میں ختم ہوتی ہے۔ اس کی شکل گھوڑے کے سُم کی مانند ہوتی ہے۔ جگر اور پتہ کی نالی اسی آنت میں آ کر کھلتی ہے جس کے ذریعہ صفرا آ کر غذا میں ملتا ہے۔ اور غذا کو رنگتا ہے۔ اور ہضم کراتا ہے۔

صائم:- چونکہ مرنے کے بعد اکثر آنتوں کا یہ حصہ خالی پایا جاتا ہے۔ اس لئے اس کو صائم یعنی روزہ دار یا خالی آنت کہتے ہیں۔ یہ کمر کے دوسرے مہرے کے بائیں کنارے کے برابر اثنا عشری آنت سے شروع ہو کر امعاء دقاق یعنی پیچیدہ اور باریک آنت سے مل جاتی ہے۔ اس کی لمبائی تقریباً ۷ فٹ ۸ انچ ہوتی ہے۔

دقاق:- صائم کے زیریں حصہ سے شروع ہو کر نیچے بڑی آنتوں میں مل جاتی ہے۔ اس کی لمبائی ۱۱ فٹ ہوتی ہے۔ چونکہ صائم اور دقاق کی جائے ملاپ صحیح نہیں معلوم ہو سکتی اس لئے ان دونوں آنتوں کے بالائی ⅖ حصہ کا نام صائم ہے۔ اور زیریں ⅗ حصہ کو دقاق کہتے ہیں۔

بڑی آنتیں:- (امعاء غلاظ) بڑی آنتوں کی ساخت میں بھی ۴ طبق پائے جاتے ہیں۔ اوپر والا طبق آبدار جھلی کا ہے۔ اس سے نیچے والا عضلانی ریشوں کا اس سے نیچے والا خانہ دار جھلی کا۔ جس میں عروق اور اعصاب ہوتے ہیں۔ اور اندرونی طبق لعابدار جھلی کا عضلانی طبق میں عمودی اور گول دو قسم کے ریشے پائے جاتے ہیں۔ اور عمودی ریشوں کے تین چپٹے لمبے بند ہوتے ہیں۔ بڑی آنتوں کے اندرونی طبق میں چھوٹے چھوٹے غدود پائے جاتے ہیں۔ مگر چھوٹی آنتوں کی طرح ان میں چھوٹی چھوٹی بلندیاں یا ابھار نہیں پائے جاتے اور ان میں جونک یا کیچوے کی طرح حرکت ہوا کرتی ہے۔ جسے حرکت دودیہ کہتے ہیں یعنی آنت کا ایک حصہ سکڑتا ہے۔ تو دوسرا حصہ پھیلتا ہے۔ اور اس حرکت سے غذا آنتوں

میں آنے کو جاتی ہے۔ اور اس کا فضلہ براہ مبرز خارج ہو جاتا ہے۔

اعور:۔ بڑی آنتوں کا یہ حصہ تقریباً ۲½ انچ لمبا۔ چوڑا اور دیگر کل حصوں سے زیادہ فراخ ہوتا ہے۔ سیرڈ کے دائیں طرف رہتا ہے۔ اس کے نیچے اور پیچھے کی سطح پر ایک مبتا یا کیچوے کی مانند حصہ ہوتا ہے۔ جو تین ایک انچ لمبا اور درمیان سے خالی ہوتا ہے۔ امعاء دقاق اور اعور کی جائے ملاپ پر ایک کیواڑ ہوتا ہے۔ جس میں ایک لمبا اور تنگ سوراخ ہوتا ہے۔ یہ کیواڑ بڑی آنتوں سے غذا اور ہوا کو چھوٹی آنتوں میں واپس نہیں جانے دیتا۔

قولون: سیرڈ کے دائیں جانب اعور سے شروع ہو کر پہلے اوپر کو جاتی ہے اور جگر کے نیچے پہنچ کر خم کھاتی ہے۔ پھر ترچھی ہو کر ناف کے اوپر سے بائیں طرف کو جاتی ہے اور تلی کے نیچے پہنچ کر خم کھا کر نیچے کو جا کر سیدھی آنت معاء مستقیم میں ختم ہوتی ہے۔ قولون کا اوپر کا چڑھنے والا حصہ اور حصوں سے زیادہ موٹا اور پھولا ہوا ہوتا ہے۔ اس کے سامنے چھوٹی آنتیں اور پیچھے دایاں گردہ ہوتا ہے۔ اور اس کا آڑا حصہ بہ نسبت اور حصوں کے زیادہ لمبا ہوتا ہے اس کے اوپر جگر، پتہ، معدہ اور تلی کا زیریں حصہ ہوتا ہے اور نیچے چھوٹی آنتیں ہوتی ہیں۔ اور قولون کا اترنے والا حصہ بہ نسبت دائیں چڑھنے والے حصہ کے پتلا اور کم پھولا ہوا ہوتا ہے۔ اس کے سامنے چھوٹی آنتیں ہوتی ہیں۔

مستقیم:۔ قریب ۷۔ ۸ انچ لمبی ہوتی ہے۔ اس کو سیدھی آنت بھی کہتے ہیں۔ یہ بڑی آنتوں کا آخری حصہ ہے۔ جو قولون یا حد آنت سے شروع ہو کر مبرز یا پاخانہ کے سوراخ میں ختم ہوتا ہے یہ آنت دونوں سروں پر تنگ اور درمیان میں کشادہ ہوتی ہے۔ اس کے اختتام پر عضلے لگے رہتے ہیں۔ جن میں سے باہر والا اختیاری ہوتا ہے۔ اور اندر والا غیر اختیاری۔ جو حالت نفخ وغیرہ میں نہ کھلنے کے سبب تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔ مقعد معاء مستقیم کے آخری حصہ یعنی دہانہ کا نام ہے۔ اسی کے قریب مذکورہ عضلات لگے رہتے ہیں۔ جب ان عضلات میں کوئی بیماری واقع ہوتی ہے۔ تو وہ امراض مقعد میں شمار کی جاتی ہے۔

منافع:۔ جو کچھ غذا ہم کھاتے ہیں پہلے بتلایا جا چکا ہے وہ معدہ میں پکتی ہے۔ اور اس کا صاف حصہ جگر میں چلا جاتا ہے۔ بقیہ غلیظ حصہ یعنی ثفل معدہ سے انتڑیوں کی طرف بتدریج اتر آتا ہے۔ اس حصہ سے انتڑیاں اپنی غذا لے کر مقدار معین تک رکھ کر بتدریج نیچے کو دھکیلتی جاتی ہیں۔ اور مقعد کے راستے میں براز بن کر یہ فضلہ خارج ہو جاتا ہے۔ اگر غذا کا فضلہ جس میں غذا بننے کی صلاحیت نہیں ہوتی آنتوں میں پڑا رہتا ہے اور دوسری غذا آنے کے واسطے جگہ اور راستہ نہ رہتا تو اعضاء

کمزور اور ضعیف ہو کر انسان کی زندگی محال ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب کسی قسم کی خرابی مثلاً قبض وغیرہ آنتوں میں ہو جاتا ہے تو خفقان، غشی، درد سر، اور آنکھوں اور ناک کی مختلف بیماریاں اور طرح طرح کی تکلیفیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس لئے اطباء نے ہدایت کی ہے کہ آنتوں اور معدہ کی بیماریوں کا علاج بہت جلد کرنا چاہیئے۔ ورنہ دیر میں مرض لاعلاج ہو جاتا ہے۔

قبض

قبض حصر کانسٹی پیشن CONSTIPATION

بعض اوقات معمولی طور پر پاخانہ کم آیا کرتا ہے۔ جس کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ اجابت معمولی اوقات سے دیر میں آئے۔ مثلاً دوسرے تیسرے روز اجابت ہونا۔ دوسرے یہ کہ اوقات میں تو تبدیلی نہ ہو۔ مگر مقدار میں کمی ہو جائے اس کو بھی قبض ہی کہتے ہیں۔ آج کل یہ شکایت عام ہے۔ اور لوگ کئے دن اس کے ہاتھوں طرح طرح کے آلام و مصائب مثلاً تبخیر، درد سر، نزلہ، زکام، ضعف قلب، گھبراہٹ، بھوک کی کمی، بواسیر جیسی قسم کی تکالیف اٹھاتے رہتے ہیں۔ اس لئے اس مرض کی طرف جلد ہی توجہ کریں۔ اور سبب دریافت کر کے علاج کی طرف متوجہ ہوں۔

اسباب کبھی بلغم کی کثرت یا دیگر وجوہ سے انتڑیوں کی قوت دافعہ ضعیف ہو جاتی ہے کبھی ثقیل و دیر ہضم غذاؤں کے کثرت استعمال سے سدّے بن جاتے ہیں۔ یا حسب معمول صفرا کے انتڑیوں پر نہ گرنے سے اور اخراج فضلہ کے لئے متنبہ نہ ہونے سے اور بعض دماغی کاموں میں زیادہ مشغول رہنے سے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور انتڑیوں کی قوت دافعہ ضعیف ہو کر قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ کاہل وجود ی سے کام کاج نہ کرنے اور نشست پڑا رہنے سے اور عام جسمانی کمزوری اور مرض بواسیر میں بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات رفع حاجت کے وقت زیادہ دیر لگتی ہے۔ اور خشک سیاہی مائل متعفن براز مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ کبھی رفع حاجت کے وقت سختی براز اور سدّوں کی وجہ سے خون یا بلغم بھی آجاتا ہے۔ براز کے دیر تک آنتوں میں رہنے سے شکم میں متعفن ریاح پیدا ہو کر نفخ ہوجاتا ہے۔ طبیعت سست اور حواس کند ہو جاتے ہیں۔ درد سر کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ جسم کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ انگڑائیاں اور جمائیاں کثرت سے آتی ہیں۔ پنڈلیوں میں خفیف درد ہوتا ہے۔

علاج **اتفاقی قبض** میں ملیّن ۲ قرص رات کو سوتے وقت دودھ پاؤ سیر کے ہمراہ ہفتہ میں ایک دفعہ کھلائیں۔

دائمی قبض میں اسبغول مسلّم ایک تولہ رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ہمراہ پھنکا دینا یا روغن بادام ایک تولہ گرم دودھ پاؤ سیر میں ملا کر پلانا یا حب تنکار ۲ عدد یا قرص ملیّن ۳ عدد رات کو سوتے وقت پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ دینا بھی مفید ہے۔

اگر اطریفل ملیّن یا اسہال ایک قرص سوتے وقت استعمال کریا کریں اور بادی و قابض اشیاء سے پرہیز رکھیں۔ تو قبض کی شکایت کے لئے عجیب الاثر ہے

جب بلغم کی زیادتی سے ہو تو جوارش کمونی ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوت ۳ ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ اس سے قبض رفع نہ ہو تو بجائے خمیرہ بنفشہ کے شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اور حب تنکار ۳ عدد یا اطریفل اسطخودوس ۵ ماشہ رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ کھلانا بھی مفید ہے۔ اور جوارش ترطم ۷ ماشہ کھلا کر عرق بادیان ۱۲ تولہ میں شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلانے سے بھی قبض رفع ہو جاتا ہے۔ اگر ان تدابیر سے نفع نہ ہو تو بادیان ۷ ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے مغز فلوس ۵ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ، شکر سرخ ۳ تولہ، مغز بادام ۵ دانہ اضافہ کر کے گلقند ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ یا روغن بید انجیر ۲ تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملا کر نیم گرم پلائیں۔ اور انجیر زرد ۵ دانہ شیر گاؤ پاؤ سیر نبات سفید ۲ تولہ جوش کر کے انجیر علیحدہ کر لیں۔ اور یہ دودھ رات کو سوتے وقت پی کر سو رہنے سے بھی اجابت صاف ہو جاتی ہے۔ اور قبض کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔

نسخہ حب قبض کشا:۔ سورنجان مصفیٰ، انجیر زرد، صبر زرد۔ ایک ایک تولہ سب کو پانی میں پیس کر چنے کی برابر گولیاں بنائیں۔ اس میں سے دو گولیاں رات کو سوتے وقت پانی یا دودھ کے ساتھ کھا کر سو رہنے سے صبح کو اجابت صاف ہو جاتی ہے۔

نسخہ دیگر حبوب ملیّن طبع:۔ صبر زرد ۴ تولہ، گلاب ۵ تولہ میں ۳ دن تک بھگوئیں بعدہٗ مصطگی رومی ۳ ماشہ، تربد سفید ۶ ماشہ، رب السوس ایک تولہ باریک سفوف کر کے ملائیں۔ اور چنے کی برابر گولیاں بنائیں۔ رات کو سوتے وقت ۳-۴ گولیاں تازہ پانی یا گرم دودھ پاؤ سیر کے ساتھ کھلائیں۔

بعض دفعہ قبض کے ساتھ نفخ بھی ہو جاتا ہے۔ پیٹ اُبھر جاتا ہے۔ اور پیشاب بند ہو جاتا ہے ایسی حالت میں بادیان ۶ ماشہ، چوہے کی مینگنیاں ۱۲ ماشہ، ایلوا ۶ ماشہ پانی یا گلاب میں پیس کر نیم گرم

پیڑو کے مقام پر یعنی ناف کے نیچے ضماد کرنے سے فوراً پیشاب اور پاخانہ آجاتا ہے اور نفخ بھی رفع ہوجاتا ہے

بعض دفعہ شدید قبض کی حالت میں دواؤں سے نفع نہیں ہوتا۔ تو ایسی حالت میں حقنہ کرانا چاہیئے۔

نسخہ حقنہ :- روغن بیدانجیر ۲ تولہ صابون ۱ تولہ۔ نمک ۳ ماشہ پانی ایک سیر میں ملا کر حقنہ کریں اس کے استعمال سے فضلہ خارج ہو کر آنتیں صاف ہوجاتی ہیں۔ شکایت رفع ہونے کے بعد خبث الحدید ایک قرص جوارش جالینوس ۶ ماشہ یا دواءالمسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلادیا کریں۔ اور نوشادر محلول ۵-۵ قطرہ پانی ایک تولہ میں ملا کر غذا کے بعد پلائیں ۲-۲ عدد غذا کے بعد کھلاتے رہیں۔

دیگر مجربات :- رفع قبض کے لئے مسہل دوا کو زیادہ عرصہ تک بار بار استعمال کرنے سے فعل ہضم خراب ہوجاتا ہے۔ اور اسہال یا دوسری شکایتیں پیدا ہوجاتی ہیں۔ اس لئے دائمی قبض کے مریضوں کو مناسب ہے کہ اگر ہضم صحیح ہو اور صرف قبض کی شکایت رہتی ہو تو اسپغول مسلم ایک تولہ شب کو سوتے وقت دودھ پاؤ سیر یا گرم پانی کے ساتھ پی لیا کریں۔ کچھ عرصہ مداومت رکھنے سے شکایت بالکل رفع ہوجاتی ہے۔ اگر قبض کے ساتھ ہضم کی شکایت بھی ہو تو مرکی ڈبّو دو عدد ۶ ماشہ جوارش جالینوس میں ملا کر شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔

غذا کے بعد دونوں وقت ایک مرود نمک سلیمانی ۶ ماشہ کے ہمراہ استعمال کرنا بھی ضعف ہضم اور رفع قبض کے لئے موثر تدبیر ہے۔

پرہیز غلیظ اور دیر ہضم چیزیں۔ اُڑد یا چنے کی دال، آلو۔ اروی، مٹر وغیرہ نہ کھائیں۔ باریک آٹے کی روٹی یا میدہ کی روٹی سے اور حلوہ۔ پوری کچوری وغیرہ کھانے سے بھی پرہیز کریں۔

غذا بکری کا گوشت یا مرغ کا شوربا موسمی ترکاریوں کدو۔ پالک۔ خرفہ۔ ترئی۔ ٹنڈے وغیرہ پکی ہوئی کھائیں۔ جاپانی شور نے ہیں جھکو کر کھلائیں۔ پودینہ یا ہرے دھنیہ کی چٹنی غذا کھانے کے بعد کھائیں۔ میوہ جات میں سے آم خربوزہ۔ سنترہ۔ امرود۔ انجیر۔ آلو بخارا۔ آلوچہ۔ زردآلو آڑو۔ وغیرہ کھانے کے بعد کھانا بھی ملین قبض ہے۔

دستوں کا آنا

دستوں کا آنا　اسہال　ڈائریا　DIARRHOEA

جس شخص کو اپنی تندرستی کی حفاظت پوری طرح منظور ہو اس کو ہمیشہ معدہ اور آنتوں کی تندرستی

کا خیال رکھنا چاہیئے۔

بس کی ۔۔ رہی صورت یہ ہے کہ غذاؤں کے استعمال میں بعد احتیاط کیجئے۔ اگر اصول حفظان صحت اور تدابیر حفظ ما تقدم کا ... اور معدہ و امعاء کی ... کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ تو مختلف امراض شدید ہیضہ، اسہال، پیچش، مروڑ، قبض وغیرہ پیدا ہو جاتی ہیں۔ نا واقف اشخاص دستوں کو ایک معمولی بیماری تصور کرتے ہیں۔ اور علاج سے غفلت برتتے ہیں۔ حالانکہ کچھ دنوں بعد اگر یہی حالت رہی تو انسان کی جانبری مشکل ہو جاتی ہے۔ جب کسی وجہ سے چھوٹی آنتوں کے فعل یا ساخت میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔ تو لاتعداد مثل پانی کے دست آنے لگتے ہیں۔ جو کبھی ایک خاص صورت کے اور کبھی مختلف رنگ کے ہوتے ہیں۔ اور ان کی تعداد اور مقدار بھی اسباب کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔

واضح رہے کہ دست کبھی آنتوں کی خرابی کے علاوہ معدہ کی خرابی سے اور کبھی جگر کی خرابیات اور کبھی دماغ وغیرہ کی کسی خرابی کی وجہ سے بھی آجاتے ہیں۔

اسباب ثقیل یا باسی یا زیادہ مصالحہ دار غذاؤں یا کثرت سے گوشت۔ اور کچے پکے میووں کا استعمال کرنا یا آنتوں میں ورم یا خراش یا سدہ یا کرم پیدا ہو جانے سے۔ بار بار مسہلوں کے لینے سے، اور کبھی نزلہ زکام کی حالت میں علاج کی بے ترتیبی سے یا ضعف جگر کی وجہ سے رطوبات معدہ اور آنتوں میں گر کر غذا کو فاسد کر دیتی ہیں اور اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ کبھی ضعف جگر کی وجہ سے غذا پوری طرح ہضم نہیں ہوتی اور فاسد ہو جاتی ہے۔ اور اس قابل نہیں رہتی کہ بدن اس سے غذا لے کر فائدہ حاصل کرے یہ غذا لوٹ کر آنتوں کی طرف آتی ہے اور دست شروع ہو جاتے ہیں۔ یا معدہ ضعیف ہو کر رطوبات زیادہ پیدا کرتا ہے جس کی وجہ سے دست آتے ہیں۔ اور کبھی خود بخود آنتوں میں بلغمی لیسدار رطوبت اکٹھی ہو جاتی ہے۔ جب غذا معدہ سے آنتوں میں آتی ہے تو پھسل جاتی ہے اور دست آتے ہیں۔ کبھی جگر میں حرارت بڑھ کر صفراوی دست آتے ہیں۔ بعض دستوں میں خون خارج ہونے لگتا ہے۔ اور بواسیری وجہ سے ہو تو عموماً خون پاخانہ کے ساتھ یا تنہا خارج ہوا کرتا ہے۔ کبھی چھوٹے بچوں میں دانت نکلنے کی وجہ سے دست آتے ہیں۔

علامات جب غذا کے فاسد ہونے اور غذا کی کثرت استعمال سے دست آتے ہیں تو ایسی حالت میں پیٹ میں قراقر مروڑ اور نفخ اور درد ہوتا ہے۔ زبان میلی ہوتی ہے۔ جی متلاتا ہے۔ ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ کبھی سردی لگتی ہے۔ بار بار پتلے زردی مائل جھاگدار یا مٹیالے رنگ کے دست آتے ہیں۔ نزلہ زکام کی وجہ سے ہوں تو نزلہ زکام کی علامات موجود ہوں گی۔ زیادہ سونے سے خصوصاً دن میں سونے

کے بعد زیادہ دست آئیں گے۔ پانچ چار دست آنے کے بعد کچھ دیر تک بند رہیں گے۔ دستوں میں کسی قدر جھاگ برآمد ہوں گے۔ جب رطوبات بلغمیہ کی زیادتی اور معدہ کے ضعف کی وجہ سے ہوں تو ایسی حالت میں دست دن کو زیادہ رات کو کم آئیں گے۔ دستوں کا قوام یکساں نہ ہوگا۔ بلکہ غلیظ اور کچھ رقیق حصہ ملا ہوا خارج ہوگا۔ غذا غیر منہضم خارج ہوگی۔ کھٹی ڈکاریں آئیں گی۔ جب ضعف جگر کی وجہ سے ہوں تو ضعف جگر کی علامات جو پہلے تحریر ہو چکیں پائی جائیں گی۔ معدہ کی حالت درست ہوگی۔ دستوں کا قوام یکساں ہوگا۔ دست پتلے پتلے زرد رنگ کے یا سرخ رنگ کے گوشت کے دھوون جیسے آئیں گے۔ اور رات کو زیادہ دست آئیں گے۔ جب غذا جگر میں پہنچے گی تو کچھ دیر تک متواتر دست آئیں گے۔ اور پھر کچھ دیر کے لئے رک جائیں گے پیشاب کم آئے گا۔ جب آنتوں میں بلغمی رطوبات اکٹھی ہو جانے کی وجہ سے ہو تو دستوں کے ساتھ بلغمی رطوبت یعنی آؤں خارج ہوگی۔ معدہ میں درد اور مروڑ کی شکایت ہوگی۔ دست کھانا کھانے کے تقریباً ڈیڑھ یا دو گھنٹے بعد شروع ہوں گے۔ دن کو بہ نسبت رات کے زیادہ آئیں گے۔ پیشاب کی حالت درست ہوگی۔

حرارت جگر کی وجہ سے صفراوی دست آتے ہیں تو اس میں سوزش اور جلن ہوتی ہے۔ جگر کے مقام پر ہاتھ رکھنے سے گرم معلوم ہوتا ہے۔ مریض کو پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ اور کرب و بے چینی زیادہ ہوتی ہے۔ مریض نہایت لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ اور اگر بواسیر کی وجہ سے خون کے دست آئیں تو بواسیر کے مسّوں کا موجود ہونا۔ اور دیگر علامات بواسیر جو بواسیر کے بیان میں تحریر ہو چکی ہیں پائی جائیں گی۔ اور چھوٹے بچوں کو جو دانت نکالنے کے زمانے میں سبز یا زرد رنگ کے پھٹے پھٹے دست آتے ہیں۔ اس کے ساتھ پیاس ہوتی ہے۔ اس کا علاج امراض صبیان میں آگے تحریر ہوگا۔

علاج مریض کو آرام سے لٹائے رکھیں۔ شروع میں مریض کو غذا نہ دیں۔ اگر کوئی خراش دار مادہ یعنی غیر منہضم یا فاسد غذا پیٹ میں موجود ہو تو پہلے کوئی خفیف مسہل دے کر پیٹ کو صاف کر لیں۔ اس کے بعد دستوں کو بند کرنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ ملین ۲ قرص یا روغن بید انجیر ۳ تولہ۔ پاؤ سیر نیم گرم دودھ کے ساتھ پلا دیا کریں۔ تاکہ یہ خراش دار مادہ نکل جائے اس کے بعد یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ: شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ حب الآس ۳ ماشہ، شیرہ دانہ ہیل ۳ ماشہ پانی میں پیس چھان کر مصری ۲ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں، اور جوارش مصطگی ۷ ماشہ یا جوارش عود شیریں ۷ ماشہ اس نسخہ کے ہمراہ صبح و شام کھلائیں۔

اگر نزلہ کی وجہ سے ہو تو جو نزلہ کا علاج تحریر ہو چکا، عمل میں لائیں۔

جگر کی خرابی سے دست آتے ہوں تو ضعف جگر میں جو علاج بیان کیا گیا ہے وہ کریں۔ اور

دست بند کرنے کی ہرگز کوشش نہ کریں کیونکہ ایسا کرنے سے شدید قولنج اور دیگر عوارض کے پیدا ہونے کا خطرہ ہے
اور صبح کو صندل سفید ۳ ماشہ، عناب ۵ دانے، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر شربت خشخاش ۲ تولہ یا
سکنجبین ۲ تولہ یا شربت انار ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور شام کو آب انار ۶ تولہ شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر زیادہ عرصے تک دست آنے کی وجہ سے مریض زیادہ کمزور ہو جائے تو

زہر مہرہ ایک ماشہ، بنسلوچن ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش انارین ۷ ماشہ میں ملا کر مریض کو کھلا دیا
کریں۔ اور پوست بادیان ۵ ماشہ، کشنیز خشک ۳ ماشہ، تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس کر
شربت انگور شیریں ۲ تولہ شامل کر کے دیں

اور جگر کی رعایت اور تسکین حرارت کے لئے تخم کاسنی ۳ ماشہ اسی نسخہ میں اضافہ کر کے دینا چاہیئے۔
اور شربت انگور شیریں کے بجائے شربت بزوری ۴ تولہ شامل کر کے دیں اور زہر مہرہ ایک ماشہ، بنسلوچن ایک
ماشہ کے ہمراہ سماق ایک ماشہ صفرا کی تیزی کو کم کرنے کے لئے دیتے ہیں۔ اور جبکہ زیادہ قبض منظور ہو تو
بجائے جوارش انارین کے جوارش آملہ یا نسخہ کلاں ۷ ماشہ دی جائے۔ تقویت معدہ کے لئے پوست بیرون
پستہ ایک ماشہ اضافہ کیا جائے۔ پیاس کی شدت میں عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ [illegible] کا بجھا ہوا پانی پلائیں۔

اگر پیچش کا خوف ہو اور دست مروڑ کے ساتھ آنے لگیں اور چھیلکے [illegible] تو تقویت کی طرف توجہ
کریں۔ اور لعاب ریشہ خطمی ۴ ماشہ، لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ بذر کری ۳ ماشہ، شیرہ مرور پھلی ۳ ماشہ،
پانی میں پیس کر لعاب اور شیرہ نکال کر رب بہی ۲ تولہ یا شربت صندل ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

اگر برودت معدہ اور رطوبت کے غلبہ سے دست آئیں تو ایسی حالت میں صبح کو مصطگی

ایک ماشہ، دار چینی ایک ماشہ، پودینہ خشک ایک ماشہ، پوست سنگدانہ مرغ ایک ماشہ سب کو باریک
پیس کر گلقند ۲ تولہ ملا کر اول کھلائیں۔ اور پھر دوسرے وقت بادیان ۵ ماشہ، زیرہ سیاہ ۳ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ، عرق
پودینہ ۶ تولہ، عرق الائچی ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر رب بہی ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔

اور عود خام ۶ ماشہ، زیرہ سیاہ ۶ ماشہ کو سرکہ میں دو تین دن تک بھگو دیں۔ بعدہٗ خشک کر کے
بھون لیں۔ پھر نانخواہ ۶ ماشہ، کردیا ۶ ماشہ، زنجبیل بریاں ۶ ماشہ، الائچی خورد ۶ ماشہ، تخم مویز منقیٰ ۶ ماشہ کے ساتھ
سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اور ۴ ماشہ اس سفوف میں سفوف الملاح ۴ رتی ملا کر پھنکا دیں۔
اوپر سے عرق بادیان ۱۲ تولہ، رب بہی ۲ تولہ ڈال کر پلا دیں۔

جب آنتوں میں لیسدار رطوبت و بلغم کے اجتماع سے دست آتے ہوں تو ایسی حالت میں منضج بلغم کا نسخہ
جیسا کہ صرع (مرگی) فالج کے بیان میں ذکر ہو چکا ہے چند یوم پلا کر مسہل دیں۔ اس کے بعد مصطگی ۶ ماشہ،

سیاہ ۶ ماشہ۔ زنجبیل ۶ ماشہ۔ انیسون ۶ ماشہ۔ نمک طعام ۲ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار
۳ ماشہ سفوف پھنکا کر اوپر سے عرق بادیان ۱۲ تولہ میں رب بہی شیریں ۲ تولہ ملا کر پلادیا کریں۔ اور صمغ عربی
، حب آلآس ایک تولہ۔ انار دانہ بریاں ۶ تولہ۔ خرنوب شامی ۳ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔
ں سے ۶ ماشہ سفوف تازہ پانی کے ساتھ شام کو پھنکا دیا کریں۔ اور باجرہ نمک طعام بسبوس گندم۔ ایک
کوٹ کر ملا کر پوٹلی میں باندھ کر گرم کر کے ناف کے قریب سینک دیں۔ اگر مروڑ زیادہ ہو تو سفوف مقلیا تا ۵ تا
گادم ۳ ماشہ میں چرب کر کے یا سفوف مقلیا ایک تولہ پھنکا کر رب بہی شیریں ۲ ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ۔
کر پلادیا کریں۔ اور حب پچیش ایک عدد رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔
آرام ہونے کے بعد کشتہ فولاد ایک قرص، دوا المسک ۵ ماشہ میں ملا کر چند یوم کھلائیں اور سفوف
۲ ماشہ یا حب پپیتا ۲۔۳ عدد کھانا کھانے کے بعد کھلا دیا کریں۔ یا جوارش جالینوس ۶ ماشہ۔
خبث الحدید ایک عدد ملا کر کھلا دیا کریں۔ تقویت کے لئے توتیائے کبیر ایک قرص۔ یا مالتی لسنت ایک
نوشدارو سادہ ۵ ماشہ۔ یا معجون شگرف نرم ۶ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ یا قرص آملہ لولوی ایک عدد
چند روز استعمال کریں۔
جب دستوں میں خون آنے اور مریض کے زیادہ ضعیف ہو جانے کا خوف ہو تو بند کرنے کے
نسخہ دیں۔
نسخہ: تخم خس ۶ ماشہ۔ بیلگری ۶ ماشہ۔ گل دھاوا ۶ ماشہ۔ موچرس ۶ ماشہ۔ اندر جو شیریں ۶ ماشہ۔
چھان کر سفوف تیار کریں۔ ۶ ماشہ سفوف پھنکا کر آب برگ ساٹھی ۵ تولہ میں رب بہی شیریں ۲ تولہ
ملا کر یوم پلائیں۔
۱۰ رتی رنگ بواسیر ایک رتی دہی کی بالائی ایک تولہ میں ملا کر ہر روز صبح کے وقت چٹایا کریں۔ اور کافور
۔۶ قطرہ صبح و شام غذا کے بعد پانی ایک تولہ میں ملا کر پلادیا کریں۔
اور خون بند کرنے کے لئے یہ نسخہ بھی مفید ہے۔
نسخہ: مغز پستہ ابہ ۶ ماشہ۔ مغز پستہ جامن ۶ ماشہ سفوف کر کے پھانکیں۔ اور اوپر سے
ن ۲ تولہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔ اور قرص آملہ لولوی رات کو سوتے وقت ایک عدد کھلائیں یا چھوہارہ
کی گٹھلی نکال کر اس میں افیون بھر کر آرد گندم میں لپیٹ کر گیلی روٹی کر کے گرم تنور میں رکھیں۔ جب آرد گندم سرخ
تو تنور سے نکال کر آرد گندم جدا کر کے چھوہارے کو مع افیون کے پیس لیں۔ اور چنے برابر گولیاں بنائیں
ں حسب ضرورت کھلا کر رب بہی شیریں ۲ تولہ پانی میں گھول کر پلادیا کریں۔ تقویت کے لئے اور حرارت

کو کم کرنے کے لئے قرص طباشیر قابض ۵ ماشہ یا قرص زرشک ۵ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ہمراہ دینے چاہئیں۔

پرہیز نزلہ زکام کی وجہ سے ہوں تو کھانا کھانے کے بعد فوراً سونا خصوصاً دن کو منع ہے۔ ٹھنڈا پانی پینے اور نہانے سے اور ٹھنڈی، بادی، ثقیل چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔ برف، آلو، اروی، کچالو، بھنڈی، ماش کی دال وغیرہ استعمال نہ کریں۔ رطوبات معدہ کی زیادتی سے ہوں تو بھی ان چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ صفراوی دستوں میں اور حرارت کی زیادتی میں زیادہ گرم اور مصالحہ دار چیزیں نہ کھائیں۔ ضعف جگر میں لہسن، پیاز، میدہ، اور تنور کی پکی ہوئی روٹی، گوشت، مچھلی وغیرہ کا استعمال منع ہے۔ ہوا بسیر کی حالت میں بھی بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کرانا چاہئے۔ اور بچوں کو دانت نکلنے کے زمانہ میں جو دست آتے ہیں ایسے بچوں کی والدہ یا دایہ کو گرم چیزیں۔ اور گڑ تیل میں تلی ہوئی چیزیں اور ثقیل اور بادی اشیاء نہ کھانے دیں۔

غذا اول ہلکی زود ہضم غذائیں مثلاً ساگودانہ، اور خیارین کی خیز بہدانوں کا پتلا دلیہ کھلائیں۔ افاقہ ہونے پر رفتہ رفتہ مونگ کی نرم کھچڑی کھلائیں۔ آٹے میں نمک اور سوڈا ملا کر پتلی چپاتیاں پکا کر بکری کے گوشت کے شوربے میں جو کم مرچ کا پکایا گیا ہو چور کر کے کھائیں۔ اور جوں جوں مرض کم ہوتا جائے۔ رفتہ رفتہ حسب ضرورت غذا میں مناسب تبدیلی کرتے رہیں۔

آنتوں کی خراش اور مروڑ

آنتوں کی خراش اور مروڑ۔ سحج الامعاء، مغص۔ انٹرائیٹس COLITIS-ENTERITIS

چونکہ آنتوں کا جرم اس قدر نرم و نازک ہوتا ہے کہ روزانہ پاخانہ کے معمولی اجزاء کے گزرنے سے اس کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ تھا۔ اس وجہ سے قدرت نے ایک خاص قسم کی لیسدار رطوبت کا استر ان کی سطح پر لگا دیا ہے۔ کہ ثفل کے گزرنے سے ان کو تکلیف نہ ہو۔ لیکن خلط صفراء بدن میں ایک ایسی تیز چیز ہے کہ جس کی حدت کا مقابلہ اس رطوبت کے حیطۂ اقتدار سے باہر ہے۔ اسی وجہ سے جب فضلہ نکالنے کے لئے صفرا کا کچھ حصہ ان پر گرتا ہے۔ تو رطوبت میں سے گزر کر آنتوں تک پہنچ جاتا ہے۔ اور اپنی تیزی کی وجہ سے وہاں کسی قدر خراش پیدا کر کے طبیعت اور آنتوں کی قوت دافعہ کو متنبہ اور مجبور کرتا ہے کہ وہ فضلات نکالنے کے لئے قوی حرکت کریں۔ معمولی حالتوں میں تو یہ صفرا روز گرتا ہے۔ اور ان کا گرنا مفید ہے۔ اگر کچھ عرصے کے لئے نہ گرے تو قبض اور قولنج وغیرہ مختلف قسم کی بیماریاں پیدا ہونے کا خطرہ ہے لیکن یہ اگر اپنی معمولی مقدار سے

زیادہ گرنے لگتا ہے۔ تو اس وقت آنتوں میں ایسی خراش پیدا کرتا ہے۔ جو ان کے لئے نہایت تکلیف دہ ہے۔ اور بعض اوقات یہ شکایت اس قدر بڑھ جاتی ہے۔ اور صفرا اس کثرت سے گرنے لگتا ہے۔ کہ تکلیف زیادہ ہو کر افعال مختل ہو جاتے ہیں۔ اور مستقل بیماری ہو جاتی ہے۔

اسباب دھوپ میں زیادہ چلنے پھرنے سے، آگ کے سامنے عرصہ تک کام کرنے سے۔ یا لال مرچ اور مصالحہ دار گرم غذاؤں کی کثرت استعمال سے اور اخلاط اربعہ میں سے کسی غیر طبعی خلط کے اجتماع سے۔ خصوصاً صفرا زیادہ پیدا ہو کر آنتوں پر گرتا ہے۔ اور رطوبت میں سے گزر کر آنتوں کے جرم تک پہنچ کر اس قدر خراش پیدا کرتا ہے کہ بجائے خود مرض کہلاتا ہے۔ کبھی آنتوں کے ضرب و زخم سے یا رسولی وغیرہ سے اور ریت وبائی اور جگر کی سوزش سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات پاخانہ بار بار پتلا آتا ہے۔ رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے۔ اگر یہ مرض چند روز رہے۔ تو سفید آنتوں کے جرم چھلکے کی طرح پاخانہ کے ساتھ خارج ہونے لگتے ہیں۔ پیشاب زرد اور جلن کے ساتھ آتا ہے۔ پاخانہ جانے کے بعد کچھ دیر تک مقعد کے مقام پر سوزش اور جلن ہوتی ہے پیٹ میں مروڑ اور درد کی شکایت ہوتی ہے۔ پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔ کبھی اس قدر مروڑ اور درد ہوتا ہے کہ مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اور تشنج ہو کر موت کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بدن گرم ہو جاتا ہے۔ مریض نہایت کمزور اور سخت بے چین ہو جاتا ہے۔

علاج ابتدا رتج میں صمغ عربی ایک تولہ باریک پیس کر ٹھنڈے پانی میں خوب لت کر کے روغن بید انجیر ولائتی ایک تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر مرض شدید ہو اور مریض کی قوت اجازت دے۔ تو ابتدا میں باسلیق کی فصد بھی کھولیں۔ ورنہ صبح شام مندرجہ ذیل نسخے پلائیں۔

صبح - شیرۂ مغز کدو ۳ ماشہ۔ شیرۂ مغز تربوز ۳ ماشہ۔ شیرۂ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ شیرۂ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے صبح کو پلائیں۔

اور شام کو لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۲ تولہ میں بھگو کر لعاب نکال کر یا دیان ۵ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر لعاب اور شیرہ ملا کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے اسپغول مسلم ۷ ماشہ چھڑک کر پلا یا کریں۔

اگر تکلیف زیادہ ہو تو بجائے اسپغول کے چہار تخم، ۷ ماشہ یا تخم بارتنگ ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں یا پتھر گرم کر کے چھاچھ میں بجھا کر صمغ عربی ۳ ماشہ۔ کتیرا ۳ ماشہ، زرورد ۳ ماشہ۔ مبلوچین ۳ ماشہ۔ نشاستہ ۳ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر چھاچھ میں ملا کر تخم ریحان ۵ ماشہ، اسپغول ۷ ماشہ چھڑک کر شربت بنفشہ ایک تولہ شامل کر کے پلا دیں۔

ماسکہ کو سفوف مقلیاثا ۵ ماشہ۔ روغن گاؤ قدرِ حاجت میں چرب کر کے پھنکا کر عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ شربت انار شیریں ۲ تولہ یا شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے پلا دیا کریں۔ اور شام کو مربہ بیل گری ایک تولہ کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزبان ۶ تولہ، عرق گلاب ۶ تولہ اور شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر مرض بڑھا ہوا ہو اور پاخانہ کے ساتھ پیپ آنے لگے تو قرص اقاقیہ ۳ عدد کھلا کر اوپر سے شہد خالص ۲ تولہ پانی میں ملا کر پلایا کریں اور قرص زرشک نصف عدد تین پاؤ چاولوں کی پیچ میں حل کر کے اس کی پچکاری کیا کریں۔ اور رال سفید و صمغ عربی والی گولیاں ایک صبح اور ایک شام کو کھلا دیا کریں۔

دیگر مجربات :- سنگرہنی در حقیقت ایک قسم کی پیچش ہے۔ ابتدائی حالت میں تو صرف غذا کی احتیاط ہی سے آرام ہو جاتا ہے لیکن اگر مرض بڑھ جائے تو لعاب ریشہ خطمی ۳ ماشہ، لعاب برگ گاؤزباں ۳ ماشہ۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر ۶ ماشہ اسپغول چھڑک کر صبح و شام پلائیں۔ اور جیتیں ۳ عدد شب کو سوتے وقت ۵ تولہ گلاب کے ساتھ استعمال کرائیں۔ غذا میں آرام ہونے تک سوائے چاول۔ کھچڑی۔ دہی کے اور کوئی چیز نہ دی جائے۔

پرہیز تیز مرچ مصالحے اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔ لال مرچ۔ گرم مصالحہ۔ گوشت، انڈا۔ مچھلی، بینگن، مسور کی دال، آلو، روٹی، گھی، یہ سب مضر چیزیں ہیں۔ ان سے اور محنت و مشقت کے کام کرنے سے اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے پرہیز کریں۔

غذا ٹھنڈی اور ہلکی غذائیں۔ دودھ، دہی، چاول، مونگ کی نرم کھچڑی خشکہ وغیرہ اور ترکاریوں میں سے بھنڈی، کدو، توری، پالک۔ خرفہ۔ کھیرا۔ ککڑی۔ ٹنڈا۔ بکری کے گوشت کا شوربا۔ کم مرچ کے ساتھ پکا ہوا دیں۔ دہی، چاول اور چاولوں کا استعمال بھی مفید ہے۔ پانی برف سے ٹھنڈا کیا ہوا باافراط پینا چاہیے۔

واضح ہو کہ اس مرض میں جو کچھ دودھ، دہی وغیرہ اس وقت تک استعمال کر سکتے ہیں۔ جب تک مرض پرانا نہ ہوا ہو اور سب سے زیادہ خرابی نہ ہو۔ پیپ پڑ جانے کے بعد ان چیزوں کا استعمال مضر ہے۔

پیچش

پیچش زحیر ڈسنٹری DYSENTERY

تعریف یہ ایک مشہور اور تکلیف دہ مرض ہے جس میں بڑی آنتوں میں سے رودۂ قولون اور

آخری آنت یعنی رودۂ مستقیم میں کسی تیز مادہ کے اجتماع یا انصباب سے اندرونی سطح پر ورم ہو جاتا ہے۔ یا زخم ہو جاتے ہیں۔ جب اُن آنتوں میں کوئی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے تو طبیعت اس کو نہایت سختی اور شدت کے ساتھ دفع کرنے کی کوشش کرتی ہے ۔

پیچش دو قسم کی ہوتی ہے:۔ ایک صادق جس میں صفرا یا بلغم مالح آخری آنت پر گر کر خراش پیدا کرتا ہے جس کے باعث آدمی کو بار بار پاخانہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر پاخانہ جانے سے سوائے دو چار قطرات غلیظ بلغم کے جس کو آؤں کہتے ہیں اور کچھ نہیں نکلتا۔ دوسری کاذب جس میں بعض غلیظ اجزا سدہ بن کر آنت کے ساتھ چمٹ جاتے ہیں۔ اور طبیعت ان کو دفع کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ مگر یہ سدے اپنی چسپیدگی کی وجہ سے نہیں نکلتے۔ اور تقریباً صادق کی سی حالت ہو جاتی ہے۔ مگر اس میں درد اور سوزش کم ہوتی ہے۔ طبیب کو مناسب ہے کہ جس وقت پیچش کا علاج کرے۔ اول دونوں قسموں کی تشخیص اور امتیاز کرے جس کا آسان طریقہ یہ ہے۔ کہ رات کو تخم ریحان مسلم ۵ ماشہ یا اسپغول مسلم ۵ ماشہ یا تخم املتاس، وانہ گھی یا روغن بادام میں چرب کرکے مریض کو پھنکا دیں۔ اگر صبح کو پاخانہ میں سالم نکل آئیں اور آرام نہ ہو تو پیچش صادق ہے ورنہ کاذب۔

اسباب باسی اور نمکین غذائیں۔ گوشت اور سرخ مرچ۔ لسی مچھلی بار زیادہ انڈے کھانے سے۔ ماکچادودھ پینے سے یا سخت قبض کی شکایت ہونے سے، بار بار تیز مسہل پینے سے۔ صفرا یا بلغم مالح کے مل کر آنتڑیوں پر گرنے سے اور گاہے کسی غلیظ لیسدار یا خشک سدے کے ان آنتوں میں پڑ جانے سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ مرض بچوں کو بہ نسبت جوانوں کے اور مردوں کو بہ نسبت عورتوں کے زیادہ ہوتا ہے۔ اور گرم ممالک میں زیادہ ہوتا ہے۔ موسم برسات میں وبائی طور پر پھیلتا ہے۔

علامات پہلے مروڑ کے ساتھ پتلے پتلے آؤں ملے ہوئے دست آتے ہیں۔ کبھی کم ہوتا ہے بعد بخار خفیف ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ رفع حاجت کے وقت کونتھنا اور زور لگانا پڑتا ہے۔ پیٹ میں شدید درد اور مروڑ ہوتی ہے۔ پاخانہ کم مقدار میں خون اور آؤں ملا ہوا خارج ہوتا ہے۔ کبھی کونتھنے سے کانچ بھی نکل آتی ہے۔ جب مرض شدید ہو جاتا ہے تو دن رات میں دس بیس بلکہ تیس چالیس بار اور کبھی اس سے زیادہ مرتبہ بھی پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ بخار بھی تیز ہو جاتا ہے۔ پیاس بہت لگتی ہے۔ جی متلاتا ہے۔ اور کبھی قے بھی ہو جاتی ہے۔ پیٹ میں درد اور نفخ ہوتا ہے۔ پیشاب بھی سوزش اور تکلیف سے آتا ہے۔ اگر صفرا کی زیادتی سے ہو تو پاخانہ کے بعد مقعد میں سوزش اور جلن معلوم ہوتی ہے۔ سدے کی وجہ سے ہو تو بعض دفعہ پاخانہ میں خشک اجزا یعنی سدے خارج ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ پاخانہ کی راہ بہت سا خون خارج ہوتا ہے۔ اور مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔

پہلے مذکورہ بالا ترکیب عمل میں لائیں اور تشخیص کریں کہ زحیر صادق ہے یا کاذب۔ اس کے بعد مناسب

علاج تدارک کریں۔ ابتداء میں قابضات کا استعمال ہرگز نہ کرائیں۔ اور روغن بیدانجیر ۴ تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملا کر دو دو خوراک بنا کر پلائیں۔ جب دست آکر طبیعت صاف ہوجائے تو دوسرے روز یہ نسخہ دیں۔

نسخہ:۔ لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ، شیرہ حب الآس ۲ ماشہ، عرق برنجاسف ۶ تولہ، عرق گاؤ زباں ۶ تولہ میں لعاب اور شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۴ تولہ ملا کر تخم ریحان مسلم ۶ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اگر صفرا خالص یا بلغم ملا یا صفرا کی آمیزش کی وجہ سے زحیر صادق ہو تو اسپغول ۳ ماشہ، ریشہ خطمی ۵ ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور بادیان ۵ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں اور پھر لعاب و شیرہ ملا کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کرکے اسپغول مسلم ۶ ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلائیں۔

یا گل بنفشہ ۶ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، تخم کاسنی ۶ ماشہ، بادیان ۶ ماشہ، گاؤ زبان ۵ ماشہ، ریشہ خطمی ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ اور صبح کو مل چھان کر شربت بنفشہ ۴ تولہ ملا کر اسپغول مسلم ۶ ماشہ چھڑک کر پلائیں اور شام کو جو نسخہ اوپر تحریر کیا گیا ہے پلائیں۔

اگر ساتھ ہی خون بھی آرہا ہو تو صبح کے نسخے میں تخم مرو ۵ ماشہ، حب الآس ۵ ماشہ، ریشہ انجبار ۵ ماشہ شامل کرکے بھگوئیں اور شام کے نسخے میں بھی حب الآس ۳ ماشہ، بیخ انجبار ۳ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر اضافہ کردیں۔

مروڑ کی زیادہ شکایت ہو تو مرور بھی ۵ ماشہ بھی اضافہ کر دیں۔ اگر خون کثرت سے آرہا ہو اور مروڑ زیادہ ہو تو سفوف طین روغن گاؤ قدر حاجت میں چرب کرکے اول کھلائیں۔ اوپر سے لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ، شیرہ بیخ انجبار، شیرہ بلکری ہر ایک ۳ ماشہ، عرق گاؤ زباں ۱۲ تولہ میں لعاب اور شیرہ نکال کر شربت حب الآس ۲ تولہ ملا کر تخم بارتنگ ۵ ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلائیں۔

تکلیف کی شدت کی حالت میں حب تپیں ایک عدد، لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ کے ہمراہ کھلائیں۔ اور انڈے کی زردی ایک عدد، روغن گل ایک تولہ میں مست کرکے نیم گرم شکم پر مروڑ کی جگہ پر ملیں۔ اگر یہ مرض پرانا ہوجائے تو صبح کو سفوف طین مذکورالنسخہ استعمال کرائیں۔ اور حب پچش ایک عدد رات کو گلاب ۵ تولہ کے ہمراہ کھلا دیا کریں۔ اور قرص زرنیخ نصف عدد چاولوں کی پیچ میں حل کرکے آنتوں میں پچکاری کریں اور رال سفید صمغ عربی والی ۲-۲ گولیاں صبح و شام غذا کے بعد استعمال کرائیں۔ آرام ہونے کے بعد چند روز تک تقویت کے لئے مالتی لبنت ایک قرص۔ جوارش عود شیریں ۶ ماشہ میں ملا کر صبح کو۔ اور

کشتہ طلا، خورد دو چاول۔ دوا رالمسک معتدل، ماشہ میں ملاکر شام کو کھلائیں۔ اور حب پپیتہ ۲-۲ عدد صبح و شام غذا کے بعد کھلا دیا کریں۔ نیز تقویت کے لئے قرص آملہ لولوی اور قرص عود عنبری نہایت ہی مفید ہیں۔

اگر ولادت کے بعد پیچش پیدا ہو۔ جو بعض عورتوں کو ہوجاتی ہے۔ تو ایسی حالت میں سفوف موایا، ماشہ کھلائیں۔ اس کے علاوہ تخم ریحان مسلم تخم کنوچہ۔ تخم بارتنگ۔ اسپغول مسلم ہر ایک تین ماشہ عرق مکوہ ۶ تولہ۔ عرق بادیان ۶ تولہ میں جوش دے کر شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ اضافہ کر کے پلانا بھی مفید ہے

پرہیز زیادہ غذا نہ کھائیں۔ ترش اور شیریں اشیا ر سے گرم چیزوں سے، سُرخ مرچ، گرم مصالحہ گوشت، بینگن، میٹھی وغیرہ سے، گڑ، تیل، مچھلی، انڈا، بھنے ہوئے چنے اور خشک چیزوں سے اور آلو، اروی، لوبیا وغیرہ سے پرہیز کریں۔

غذا سوائے مونگ کی نرم کھچڑی کے یا خشکہ اور دہی کے حالت مرض میں دیگر کوئی غذا نہ دیں۔ آرام ہوتے پر رفتہ رفتہ مونگ ارہر کی دال، شوربا چپاتی۔ ٹھنڈی ترکاریاں، کدو، پالک، خرفہ، ککڑی، کھیرا وغیرہ حسب عادت دیں۔

چونکہ یہ مرض آنتوں میں ہوتا ہے۔ جو نیچے سے قریب ہیں۔ اس لئے جب یہ مرض پرانا ہوجائے اور آنتوں میں زخم ہوجائیں تو دوا پلانے کی بجائے پچکاری کے ذریعہ پہنچانی چاہیئے۔

قولنج

قولنج کالک COLIC

انسان کے حوائج ضروریہ میں جس طرح غذا کا کھانا داخل ہے۔ اسی طرح اس کے وہ فضلات جو جزو بدن بننے کے قابل نہیں ہوتے۔ ان کا دفع کرنا بھی ضروری ہے۔ پس ہضم معدی کے بعد جو فضلات باقی رہتے ہیں۔ وہ امعا ر کے ذریعہ دفع ہوتے ہیں۔ اگر امعا ر میں کسی قسم کی خرابی لاحق ہوجاتی ہے۔ تو یہ اپنے مفوضہ کام سے باز رہ کر طرح طرح کے آلام و مصائب کا باعث ہوتے ہیں۔ جس وقت وہ قابل اخراج فضلات جو ہمیشہ نکلتے رہتے ہیں رُک جاتے ہیں۔ اور خصوصاً قولوں میں بند ہوکر رہ جاتے ہیں تو مریض کو اس قدر درد شدید ہوتا ہے کہ کسی کروٹ چین نہیں پڑتا۔ اس مرض کا نام اطبا ر نے اپنی اصطلاح میں قولنج رکھا ہے۔

بعض دفعہ درد گردہ اور درد قولنج میں مقامی مشابہت کی وجہ سے علاج میں غلطی واقع ہوجاتی ہے

لہذا یاد رکھنا چاہیئے کہ گردہ کا درد صرف گردہ کے مقام پر بہت تھوڑی سی جگہ میں ہوتا ہے۔ اور ایک مقام پر رہتا ہے۔ اور قولنج کا درد ایک وسیع جگہ میں ہوتا ہے۔ نیز قولنج میں دست آنے سے درد کو آرام ہو جاتا ہے۔ اور درد گردہ میں تھوڑی تخفیف ہوتی ہے۔ آرام نہیں ہوتا ہے۔

اسباب بادی، ثقیل، دیر ہضم، نفاخ اور ٹھنڈی چیزوں کے کھانے سے، برف کے پینے یا برف اور مالائی کی قلفیاں بکثرت کھانے سے، یا بارش میں بھیگنے سے، اور کسی خشک اور قابض چیز کے کھانے سے یا بوجہ شکم لذت سے پیدا ہو کر آنتوں میں جمع ہو جاتا ہے جس سے ریاح پیدا ہو کر پاخانہ رک جاتا ہے یا پاخانہ خشک ہو کر خود بخود آنتوں میں رک جاتا ہے۔ اور تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔ کبھی کوئی بوجھل چیز کے اٹھانے یا حرکت کرنے سے بھی آنتوں میں بل پڑ کر درد ہو جاتا ہے۔ اس کو قولنج التوائی کہتے ہیں۔ اور گاہے کثرت ریاح کی وجہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔ اس کو قولنج ریحی کہتے ہیں۔

علامات پہلے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے نفخ و قراقر کی شکایت ہوتی ہے۔ پیٹ کسی قدر پھول جاتا ہے۔ پھر ناف کے ارد گرد ٹھہر ٹھہر کر شدید درد ہوتا ہے جس کو دبانے سے آرام معلوم ہوتا ہے۔ مریض پیٹ کے بل پڑا رہتا ہے۔ اور پیٹ کو اکثر ہاتھ سے دبائے رکھتا ہے قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ جی متلاتا ہے۔ قے بھی ہو جاتی ہے۔ درد کی شدت اور بے چینی سے مریض بار بار اٹھتا بیٹھتا ہے۔ اور کبھی کروٹیں بدلتا ہے۔ پاخانہ نہیں آتا ہے۔ لوگ حدار میں لمس ادرآتا ہے۔ قولنج ریحی میں درد ادھر ادھر چلتا پھرتا معلوم ہوتا ہے۔ اور ریاح خارج ہونے پر درد میں قدرے تخفیف ہو جاتی ہے اور درد اکثر اوقات بہ نوبت ہوتا ہے۔ ریح خارج ہو کر درد بالکل موقوف ہو جاتی ہے لیکن اگر یہ درد عرصہ تک رہے تو شدت تکلیف سے مریض کا چہرہ متغیر اور جسم سرد ہو جاتا ہے۔ اور نبض ضعیف ہو جاتی ہے۔ بعض مریض کو غشی بھی آ جاتی ہے۔ لیکن بخار نہیں ہوتا اور سرد پسینہ آتا ہے۔ اگر اس شکایت کے ساتھ پیشاب بھی بند ہو جائے تو مریض کو ہلاکت کا اندیشہ ہوتا ہے۔

علاج اگر درد خفیف ہو تو بے حرارتی کوئی مسہل ایا ہو تو نہ ملا کر بادیان ۵ ماشہ۔ انیسون ۴ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں جوش کر شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلائیں یا سفوف نمک ۴ رتی۔ جوارش سفرجلی مسہل میں ملا کر اول کھلائیں اور پیچھے عرق بادیان ۲ تولہ میں شربت دینار ۴ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔
آنتیں صاف کرنے اور آنتوں سے نکالنے کے لئے روغن بید انجیر ۲ تولہ۔ گلاب ۱۲ تولہ یا عرق بادیان ۲ تولہ میں ملا کر نیم گرم پلائیں اور بوتل میں گرم پانی بھر کر درد کے مقام کو سینکیں۔ یا پوست خشخاش ایک تولہ، گلاب ۱۰ تولہ میں جوش کر کے اس سے درد کے مقام پر ٹکور کریں۔

یا تمر ہندی ۲ تولہ۔ عرق بادیان ۱۵ تولہ میں جوش دیکر چھان کر تربد سفید ۶ ماشہ۔ سنا مکی ۶ ماشہ۔ باریک پیس کر اس پر چھڑک کر گلقند ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ یا ملین ۲ قرص کھلا کر بادیان ۵ ماشہ۔ انیسون ۳ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر شربت دینار ۴ تولہ یا شربت دردمکر ۴ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔ اور درد کے مقام پر باجرہ، نمک طعام، بورہ ارمنی، سبوس گندم۔ ہموزن ایک ایک تولہ کی پوٹلیاں باندھ کر گرم کر کے ٹکور کریں۔ یا ماش کا آٹا ۱۰ تولہ۔ عرق بادیان قدر حاجت میں گوندھ کر تخم شبت ۶ ماشہ۔ ہینگ ۳ ماشہ۔ اور اجوائن ۶ ماشہ سفوف کر کے ملا کر ایک ٹکیہ پکائیں جس کا ایک رُخ کچا رہے کچے رُخ پر روغن بیدانجیر ایک تولہ مل کر گرم گرم درد کے مقام پر باندھ دیں۔

اگر ان تدابیر سے درد میں تسکین ہو۔ اور اجابت نہ آئے تو ایک سیر گرم پانی میں ایک تولہ دیسی صابون گھول لیں۔ اور اس میں روغن بیدانجیر ۲ تولہ۔ روغن تارپین ایک تولہ ملا کر حقنہ (پچکاری) کے ذریعہ آنتوں کو صاف کرائیں۔ اگر ایک بار کے حقنہ سے تخفیف نہ ہو تو ایک گھنٹہ تک مقام درد کو سینکیں۔ اس کے بعد پھر حقنہ کریں۔ تاکہ سدّے یا ریاح خارج ہو کر درد میں تسکین ہو جائے۔

درد میں کمی ہو جانے کے بعد سنا مکی ۶ ماشہ۔ تربد سفید ۶ ماشہ۔ باریک پیس کر گلقند ۴ تولہ ملا کر گلاب ۱۲ تولہ کے ہمراہ تیسرے روز کھلایا کریں۔ تاکہ آنتیں صاف ہو جائیں۔ اور روزانہ جوارش کمونی ۶ ماشہ کھلا کر بادیان ۵ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ انیسون ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر شربت دینار ۴ تولہ ملا کر۔ پندرہ بیس دن تک متواتر صبح و شام پلاتے رہیں۔

درد کی شدت اور تکلیف کو رفع کرنے کے لئے کوئی مسکن اور مخدر دوا دینی چاہیئے۔ اور اس کے لئے دواء الشفاء ۲ عدد یا برشعثا ایک ماشہ کھلا دینا بھی درد کو دور کرتا ہے۔ آرام ہو جانے کے بعد قرص لبیاسہ یا قرص حدید یا اجملان چند روز استعمال کریں۔

اگر کسی شدید حرکت یا بھاری چیز کے اُٹھانے سے آنتوں میں بل یا گرہ پڑ کر یا کیسۂ انثیین میں آنت اُتر جانے سے یا آنت کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے قولنج کا درد ہوا ہو (جس کو قولنج التوائی کہتے ہیں) تو ایسی حالت میں مریض کو چت لٹا کر اس کے پیٹ کو آہستگی سے ملیں اور اس کے ہاتھ پاؤں اُٹھا کر ہلائیں تاکہ آنت اپنی جگہ پر آجائے۔ اور افاقہ ہو جانے پر کھانا کھانے کے بعد سفوف نمک شیخ الرئیس ایک ماشہ یا سفوف الاملاح ۴ رتی۔ جوارش کمونی کبیر ۶ ماشہ یا جوارش جالینوس ۶ ماشہ یا جوارش قرطم ۶ ماشہ میں ملا کر چند یوم کھلاتے رہیں۔ اور حب کبد ۳ عدد یا قرص حلتیت ۱-۱ عدد یا حب پپیتہ ۲-۳ عدد یا قرص پودینہ ۲-۲ عدد بھی کھانا کھانے کے بعد کھلانی مفید ہیں۔ بالکل آرام ہو تقویت کے لئے خبث الحدید

ایک قرص یا کشتہ فولاد ایک قرص، دوا المسک معتدل جواہر والی یا جوارش شاہی، ۶ ماشہ میں ملا کر چند روز کھلانی چاہیئے۔ اور حب خاص ایک۔ ایک عدد غذا کے بعد کھلائیں۔ اور روغن قسط کی پیٹ پر مالش کریں۔

مجربات مسیح الملک مرحوم ۔ جن حضرات کو بار بار شکایت ہوتی ہو۔ جوارش کمونی ۳ ماشہ صبح کو پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ تین روز تک اسی مقدار میں استعمال کرا کے ایک ایک ماشہ روزانہ بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ ۱۲ ماشہ تک مقدار پہنچ جائے۔ پھر اسی طرح ایک ایک ماشہ روز کم کر کے اوّل مقدار تک لے جائیں اور ترک کریں۔ اور جوارش فلافلی پانچ پانچ ماشہ۔ غذا کے بعد استعمال کرائیں۔ حب تنکار ۳ عدد حسب کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ دو تین ماہ تک یہ دوائیں پابندی کے ساتھ استعمال کرنے سے عموماً دورہ موقوف ہو جاتا ہے۔

پرہیز جن لوگوں کو قولنج کا دورہ پڑ چکا ہو یا قبض کی شکایت رہتی ہو۔ ان کو ہمیشہ غلیظ، دیر ہضم، اور ٹھنڈی چیزوں مثلاً آلو، اروی، بھنڈی، کچالو، سری پائے، کچا دودھ۔ ارد چنے کی دال، چاول اور برف وغیرہ کے استعمال سے پرہیز رکھنا چاہیئے۔

غذا حالت مرض میں کوئی غذا نہ دی جائے۔ تخفیف ہونے پر ہلکی اور زود ہضم غذائیں مثلاً بکری کا شوربا، تیتر، بٹیر یا مرغ کے گوشت کا شوربا یا مونگ ارہر کی دال کا پانی وغیرہ حسب ضرورت رفتہ رفتہ دینا شروع کر دیں۔

اگر درد شدید ہو اور سختی کے دورے پڑنے لگیں تو پہلے مسکن ادویہ کا استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے۔ قولنج کی ایک شدید اور بدترین قسم یہ ہے۔ جس کو اطبا "ایلاؤس" اور ڈاکٹر "انٹیس ٹائنل ابسٹرکشن" کہتے ہیں۔ اس میں ایسا قوی سدہ آنتوں میں ہوتا ہے کہ (معاذ اللہ منہا) براز یعنی پاخانہ منہ کے راستے قے میں آتا ہے۔ یہ بہت خطرناک حالت ہوتی ہے جس میں شاذ و نادر ہی کوئی مریض جانبر ہو سکتا ہے۔ چونکہ اس کے اسباب اور علاج اور دیگر علامات قولنج ہی کی طرح ہوتے ہیں۔ اس لئے اس کا بیان علیحدہ نہیں کیا گیا۔ ایسی خطرناک حالت میں کسی مقامی ہوشیار اور تجربہ کار طبیب یا ڈاکٹر کے مشورے سے علاج کرانا چاہیئے۔

پیٹ کے کیڑے

کرم شکم دیدان انٹس ٹائنل ورمز

INTESTINAL WORMS

یہ ایسی تکلیف دہ بیماری ہے۔ جس کا اندازہ وہی شخص کر سکتا ہے۔ جو اس موذی مرض میں گرفتار

ہوچکا ہو۔ درحقیقت انسانی شرافت اور برتری اسی وقت ظاہر ہوسکتی ہے۔ جبکہ اس کے افعال درست ہوں۔ ورنہ بہائم سے بدتر ہے۔ انسانی صورت کا خصوصاً ایسے امراض سے خراب رہنا اس کے تمام کمالات کے زوال کا باعث ہے۔ پیٹ کے کیڑے تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک کدو دانہ جو بالکل کدو دانہ کی طرح سفید اور چپٹے ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ یہ کدو دانے علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں۔ اور کبھی براز کے ساتھ ان کی گڈیاں بنی ہوئی خارج ہوتی ہیں۔ اس قسم کے کدو دانے امعاء قولون اور اعور میں پیدا ہوا کرتے ہیں۔ دوسرے کیچوے جو خراطین کی طرح لانبے ہوتے ہیں۔ یہ امعاء علیا یعنی اوپر کی آنتوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ ان کو حیات بھی کہتے ہیں۔ تیسری قسم کو چنونے یا چرنے کہتے ہیں۔ یہ چھوٹے چھوٹے سفید اور تاگے کی طرح باریک باریک کرم ہوتے ہیں۔ جن کی صورت بالکل ایسی ہوتی ہے۔ جیسے کہ سرکہ میں کیڑے پیدا ہوجاتے ہیں۔

اسباب برف کا پانی یا ٹھنڈا پانی کثرت سے پینے سے اور میوہ جات سبز ترکاریاں۔ ساگ پات یا دیر ہضم بادی اور ثقیل غذاؤں کے کھانے پینے سے اور کھانا کھانے کے درمیان زیادہ پانی پینے سے نیز ضعف ہضم اور تخمہ وغیرہ کی شکایت کی وجہ سے بلغمی رطوبات امعاء میں جمع ہوکر کیڑے پیدا ہوجاتے ہیں۔ اور تکلیف کا باعث ہوتے ہیں۔

علامات پیٹ میں ہلکا ہلکا درد ہوتا رہتا ہے۔ پیٹ میں نفخ ہوتا ہے۔ بھوک کے وقت کوئی چیز اوپر کو چڑھتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ مریض کے منہ سے رال بہتی ہے۔ سوتے میں دانت چباتا ہے۔ ہونٹ خشک ہوتے ہیں۔ پاخانہ نرم آتا ہے۔ چکنی چیزوں سے نفرت ہوجاتی ہے۔ اور کبھی کبھی فاسد غذا آنتوں میں سے نکلتی ہے۔ کبھی پاخانہ کے ساتھ کیڑے بھی خارج ہوتے ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد جی متلاتا ہے۔ اگر کدو دانہ ہوں تو پیٹ میں مروڑ بھی ہوتی ہے۔ سر میں درد بھی ہوتا ہے۔ اور مریض کا چہرہ زرد ہوجاتا ہے۔ بچوں میں اگر یہ شکایت ہو تو بچہ اپنی ناک نوچتا ہے۔ سیون اور مقعد کے مقام پر خارش ہوتی رہتی ہے۔ بچوں اور نازک مزاج عورتوں میں کبھی تشنج یا رعشہ یا مرگی کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ اور کبھی مریض دیوانہ بھی ہوجاتا ہے۔ سر میں چکر آتے ہیں۔ اور کانوں میں باجے سے بجتے معلوم ہوتے ہیں۔ اور مریض کے منہ سے بدبو آتی ہے۔

علاج پہلے گائے کے دودھ میں مصری ملا کر تین چار روز تک پلائیں۔ اور خوب خیریں لذیذ اور مرغن غذائیں کھلائیں۔ تین چار روز کے بعد دودھ کے ہمراہ سرخس ایک ماشہ۔ کمیلہ ایک ماشہ۔ حب النیل ۴ رتی۔ ترمس ایک ماشہ۔ قسط تلخ ۴ رتی۔ بائبڑنگ ۴ رتی، نمک ہندی ۳ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر پھنکائیں اور پھنکاتے وقت مریض کی ناک بند کرلیں۔ دوسرے روز تربد سفید

مجیٹھ، خراشیدہ ۶ ماشہ۔ سنا مکی ۶ ماشہ۔ باریک پیس کر گلقند ۲ تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ پہلی مرتبہ کیڑے مرجاتے ہیں یا اس سے مرے ہوئے کیڑے دستوں کی راہ خارج ہوجاتے ہیں۔ یا چند روز تک صبح کو کمیلہ ایک ماشہ گلقند ۲ تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اور شام کو معجون خبث ۵ ماشہ یا اطریفل دیدان ۵ ماشہ کھلائیں۔ یا تخم حنظل ۲ ماشہ۔ نرکچور ۲ ماشہ۔ باؤبڑنگ ۶ ماشہ۔ بازکھبہ ۲ ماشہ۔ کمیلہ ۲ ماشہ۔ ترمس ۲ ماشہ۔ نمک ہندی ۲ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور ۳ ماشہ صبح کو اسی قدر شام کو تازہ پانی کے ہمراہ دیں۔ اور مغز تخم شفتالو ایک عدد ... قدر حاجت میں پیس کر مقعد پر ضماد کریں۔ یا برگ نیب ایک تولہ۔ باؤبڑنگ ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف کریں اور ۶ ماشہ سفوف شہد خالص ۲ تولہ میں ملا کر کھلائیں ... جبل ... اور ... ۳ ماشہ۔ تربد سفید ۲ ماشہ۔ افسنتین ۳ ماشہ۔ باؤبڑنگ کابلی ۳ ماشہ ... ۳ ماشہ ... الیل ۳ ماشہ آب ... لو سبز قدر حاجت میں پیس کر گولیاں چنے برابر بنالیں اور ۳ ماشہ ... ۱۲ تولہ کے ہمراہ دیں۔ یا افسنتین رومی ایک تولہ۔ کمیلہ ایک تولہ۔ باؤبڑنگ ایک تولہ۔ پلاس پاپڑہ ایک تولہ۔ آب برگ شفتالو میں پیس کر گولیاں جنگلی بیر کے برابر بنائیں۔ اور ۲-۲ گولی صبح و شام عرق بادیان کے ہمراہ دیں۔

بچوں کے لئے یہ گولیاں بھی مفید ہوتی ہیں۔

نسخہ:۔ رسوت ۲ ماشہ۔ چاکسو مقشر ۲ ماشہ۔ صبر زرد ایک ماشہ۔ فلفل سیاہ ۵ دانہ۔ برگ نیب ۵ عدد۔ حلتیت ۲ ماشہ۔ سب کو پیس کر جوار کے دانہ برابر گولیاں بنائیں۔ چھوٹے بچے کو ایک۔ اور بڑے بچے کو دو یا تین گولی رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔ اور روغن زیتون یا آب برگ شفتالو سبز میں روئی کی پھریری تر کرکے مقعد کے مقام پر رکھیں۔ یا کافور ایک ماشہ۔ صبر زرد ایک ماشہ۔ سیاہی تانبہ ۲ ماشہ۔ آب برگ کگروندہ ۵ ... میں پیس کر روغن گل ایک تولہ ملا کر کپڑے یا روئی کی پھریری کو اس میں تر کرکے مقعد میں رکھیں۔ اور اترج ۳ ماشہ۔ آملہ مقشر ۳ ماشہ۔ ہلیلہ زرد ۳ ماشہ۔ تربد سفید ۶ ماشہ نبات سفید ۶ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور گرم پانی کے ساتھ پھنکا دینا بھی کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔ اور یہ گولیاں بھی مفید ہیں۔

نسخہ:۔ مغز کرکوہ، پلاس پاپڑہ، تاکھواہ، باؤبڑنگ، کمیلہ ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر قند سیاہ ایک تولہ میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ اور تین تین ماشہ صبح و شام کھلائیں۔

نسخہ حبوب دیگر:۔ کمیلہ ایک تولہ، پودینہ خشک ایک تولہ، نمک ہندی ایک تولہ، باؤبڑنگ ایک تولہ، پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ۔ تربد سفید ۲ تولہ کو کوٹ چھان کر پانی میں ملا کر گولیاں بنائیں

اس میں سے ۶ ماشہ پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔

مطبوخ نافع برائے دیدان :۔ بکائن ۲ تولہ ایک سیر پانی میں جوش دیں جب آدھ سیر پانی باقی رہ جائے تو صاف کر کے پلائیں۔

دیگر :۔ قلعی گر قلعی کر کے جس برتن میں پانی بجھاتا ہے یہ پانی روزانہ آدھ پاؤ، روز تک پلانا مفید ہے۔

جب کیڑے وغیرہ خارج ہو کر آنتیں صاف ہو جائیں تو تقویت کے لئے خبث الحدید ایک قرص۔ جوارش جالینوس ۶ ماشہ میں ملا کر صبح کو اور کھانا کھانے کے بعد حب تنکار ۲ عدد کھلا دیا کریں۔ اور زیرہ کرمانی ۶ ماشہ مصطگی ۶ ماشہ۔ دارچینی ۶ ماشہ۔ کردیا ۶ ماشہ۔ بادیان ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ گل گاؤ زبان ۶ ماشہ۔ پودینہ خشک ۶ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ اور ۶ ماشہ ہر روز لے کر آملہ مربہ ایک عدد کے ساتھ کھلائیں۔

پرہیز ثقیل، دیر ہضم، اور بلغم پیدا کرنے والی غلیظ چیزیں۔ تنور اور میدہ کی پکی ہوئی روٹی بکری کی سری پائے۔ اور چنے کی دال۔ آلو۔ اروی۔ کچالو۔ مٹر اور لوبیے کی پھلیاں۔ امرود، ناشپاتی اور بیر وغیرہ کھانے سے پرہیز کریں۔ برف کا پانی کثرت سے نہ پئیں۔

غذا بکری کے بچے کا گوشت۔ مرغ یا تیتر کا شوربا۔ یا چڑیوں کا بھنا ہوا گوشت۔ گرم مصالحہ وغیرہ ڈال کر اچھی طرح کھلائیں۔ آٹے کے اندر نمک اور سوڈا شامل کر کے روٹی پکائیں۔ اور پودینہ ادرک کی چٹنی زیرہ شامل کر کے کھلائیں۔ میوہ جات میں سے آڑو نہایت مفید ہے۔

اپھارہ

اپھارہ پیٹ اپھرنا نفخ شکم فلاٹولینس FLATULENCE

اس مرض میں غذا غیر منہضم متعفن ہو کر ریاح پیدا ہوتے ہیں۔ جن سے پیٹ ابھر جاتا ہے۔

اسباب ثقیل، بادی اور غلیظ غذاؤں کے کھانے سے، یا باسی کھانا کھانے سے، یا سبز ترکاریاں اور مٹھائیاں اور میوہ جات کے کثرت سے کھانے کے باعث یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے بعض دفعہ آرام طلبی اور کھانا کھانے کے بعد سو جانے سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات :۔ کھانا کھانے کے چند گھنٹے بعد پیٹ اپھر جاتا ہے۔ اور جب تک ڈکار وغیرہ سے

ہوا خارج نہ ہو جائے طبیعت ہلکی نہیں ہوتی۔ کبھی زیادتی نفخ سے پیٹ میں درد ہوتا ہے اور دل دھڑکنے لگتا ہے۔ اور پیٹ میں قراقر کی آواز معلوم ہوتی ہے۔

علاج خفیف شکایت میں سونف ۵ ماشہ یا اجوائن ۵ ماشہ چبا کر اس کا رس چوسیں یا سفوف نمک سلیمانی خاص ایک ماشہ یا سفوف نعناع ایک ماشہ یا سفوف شیخ الرئیس یا نمک ہاضم ایک ماشہ کھانا کھانے کے بعد چاٹ لیا کریں۔ یا جوارش جالینوس ۵ ماشہ کھانا کھانے کے بعد کھا لینا بھی مفید ہے۔ اور سفوف الاملاح ۴ رتی، جوارش کمونی ۵ ماشہ میں ملا کر کھلانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

شدید شکایت میں جوارش لبوب کبیر ۵ ماشہ کھلا کر بادیان ۵ ماشہ انیسون ۳ ماشہ تخم کشوث ۳ ماشہ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر صبح و شام پلانا چاہیئے۔ اور حب تنکار ۲۔۳ عدد کھانا کھانے کے بعد کھلا دیا کریں۔ یا جوارش کمونی گھٹا بڑھا کر اس طرح استعمال کرائیں کہ پہلے روز جوارش کمونی ۳ ماشہ کھلائیں۔ اور تین روز تک اسی مقدار سے کھلاتے رہیں۔ اور چوتھے روز سے ایک ماشہ روز بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ ۱۲ ماشہ تک وزن پہنچ جائے۔ اور اس کے بعد اسی طرح ۱۔۱ ماشہ روزانہ وزن کم کر کے اول مقدار تک پہنچائیں۔ اور تین روز استعمال کرا کے ترک کر دیں۔ یا بادیان ۶ ماشہ۔ نانخواہ ۶ ماشہ پودینہ خشک ۶ ماشہ فلفل سیاہ ۶ ماشہ نمک طعام ۳ ماشہ باریک کر کے سفوف کریں۔ اور کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت ۲۔۲ ماشہ پھنکا دیا کریں۔ شدید شکایت میں وہی علاج کریں۔ جو سوء ہضمی کے بیان میں تحریر ہو چکا ہے۔

دیگر مجربات: فعل ہضم کے لئے قدرت نے معدہ میں ایک قسم کے غدد پیدا کئے ہیں۔ جن میں ترش اور کھاری دو طرح کی رطوبت پیدا ہوتی ہے۔ جب تک ان کی پیدائش ایک خاص نسبت تک رہتی ہے ہضم کی حالت اچھی ہوتی ہے۔ لیکن اگر ان میں سے کسی رطوبت کی پیدائش کم و بیش ہو جائے تو ہضم خراب ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اگر ترشی زیادہ ہو جائے تو پیٹ میں نفخ و قراقر کی تکلیف رہتی ہے۔ سینہ جلتا ہے۔ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں قبض ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں قرص خبث الحدید ایک عدد۔ جوارش جالینوس ۵ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھلائیں۔ اور حب کبد ۲۔۳ عدد غذا سے ایک گھنٹہ پہلے پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ رفع قبض کے لئے حب تنکار ۳ عدد شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔ بادی اشیاء اور گوشت وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔

اگر کھاری رطوبت کی زیادتی سے ہو تو عموماً پیاس زیادہ لگتی ہے۔ بھوک مر جاتی ہے۔ کبھی کبھی دست آتے ہیں۔ ایسی صورت میں قرص مرگانک ایک عدد، ۵ ماشہ جوارش شاہی میں ملا کر صبح کو استعمال کرائیں۔ اوپر سے شیرۂ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ زرشک ۳ ماشہ۔ شیرہ پودینہ خشک ۳ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ ملا کر

استعمال کرائیں۔ اور گندھک محلول ۵ قطرے ایک تولہ پانی میں ملا کر شام کو ۶ بجے پی لیا کریں۔

پرہیز بادی، ثقیل، دیر ہضم اور نفاخ چیزوں سے مثلاً آلو اروی، کچالو، ماش کی دال، مٹر، لوبیا، وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔

غذا ہلکی زود ہضم مثلاً بکری کے گوشت کا شوربا چپاتی کے ساتھ دیں۔ اور ترکاریوں میں سے کدو، ترئی، ٹنڈا، پالک وغیرہ دیں۔

سنگرہنی

سنگرہنی ذرب خلفہ کرانک ڈائریا CHRONIC DIARRHOEA

یہ ایک قسم اسہال کی ہے۔ جس میں انتڑیاں اور معدہ کی قوت ماسکہ ضعیف ہو جاتی ہے۔ اور انتڑیوں کی اندرونی سطح پر بعض بعض جگہ زخم یا دانے ہو جاتے ہیں۔

اسباب گرم ممالک خصوصاً ہندوستان میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔ مردوں کی نسبت عورتوں اور بچوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ عام طور پر بدہضمی آنتوں کے عصبی مراکز کی کمزوری اور رنج و غم اس کے اسباب ہوتے ہیں۔

علامات ذرا سا کھانے پینے سے فوراً پاخانہ کی حاجت ہو کر پتلا سا دست آتا ہے۔ شیرخوار بچوں میں بھی دانت نکالنے کے وقت اکثر اس قسم کے دست آجاتے ہیں۔ جن کا بیان امراض اطفال میں آئے گا۔ مریض کا منہ اور زبان سرخ ہو جاتی ہے۔ کبھی منہ اور زبان میں چھوٹے چھوٹے آبلے اور زخم ہو جایا کرتے ہیں۔ منہ سے رال بہتی ہے۔ کھانا نگلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ صبح کے وقت تین چار متعفن اور جھاگ دار سفید یا مٹیالے رنگ کے دست آتے ہیں۔ مریض دن بدن کمزور اور نڈھال ہو جاتا ہے۔ اور چہرہ کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ اور یہ دست دوروں کے ساتھ آتے ہیں۔ تو اس کا نام اسہال دوری یا دورۂ بطنی رکھتے ہیں۔

علاج مریض کو آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں اور ابتدا میں روغن بیدانجیر ۳ تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملا کر پلائیں۔ تاکہ معدہ اور آنتیں صاف ہو جائیں۔ اس کے بعد چند دن تک قرص آملہ لولوی استعمال کرائیں یا یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ: معجون سنگرانہ مرنغ ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ۔ حب الآس ۳ ماشہ۔ دانہ ہیل

۳ ماشہ۔ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر مصری ۲ تولہ یا رب بہی ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلا دیا کریں۔

اور پوست سنگدانہ مرغ ۷ ماشہ مصطگی رومی ۷ ماشہ۔ زیرہ ۵ ماشہ۔ کشنیز خشک بریاں ۷ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست زرد اترج۔ انار دانہ۔ غنچۂ گل سرخ۔ آملہ منقی ہر ایک ۷ ماشہ۔ عود غرقی۔ بیلگری۔ طباشیر ہر ایک ۳ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۳ ماشہ۔ زرد رد ۳ ماشہ۔ سفوف بنا کر رکھیں۔ ۵ ماشہ سفوف ہمراہ عرق الائچی ۷ تولہ۔ یا آب آہن تاب ۷ تولہ کے پھنکا دیا کریں۔ اور توتیائے کبیر ۲ چاول۔ مالتی بسنت ۲ چاول۔ نوشدارو لولوی ۵ ماشہ یا معجون سنگدانہ مرغ ۷ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے بادیان ۵ ماشہ حب الآس ۳ ماشہ۔ دانہ ہیل ۳ ماشہ۔ اگر مروڑ بھی ہو تو بیلگری ۳ ماشہ۔ مروڑ پھلی ۳ ماشہ۔ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر رب بہی شیریں ۲ تولہ شامل کر کے پلا دیا کریں۔ یا سفوف مو با ایک تولہ پانی کے ہمراہ پھنکا دیا کریں اور صمغ عربی اور رال سفید کی گولیاں اس شکایت میں بھی مفید ہوتی ہیں۔ اگر آنتوں میں زخم ہو گئے ہوں۔ تو قرص رر ینخ نصف عدد ساٹھی کے چاولوں کی پیچ آدھ سیر میں حل کر کے اس کی پچکاری دیا کریں۔ مرکب دواؤں میں سے جوارش آملہ یا نوشدارو ئے لولوی ۷ ماشہ۔ جوارش عود ترش ۷ ماشہ۔ جوارش انارین ۷ ماشہ۔ یا جوارش شاہی ۷ ماشہ میں سے کوئی ایک چیز حسب ضرورت دینی چاہیئے۔

مجربات جناب مسیح الملک مرحوم :۔ قرص مالتی بسنت ایک عدد۔ ۷ ماشہ معجون سنگدانہ مرغ میں ملا کر کھلائیں۔ اور حب بچشپ ایک عدد شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔ حب رال ایک عدد غذا کے بعد دونوں وقت استعمال کرائیں۔ زرد درد۔ کباب چینی۔ کتھ سفید۔ بنسلوچن۔ دانہ ہیل ۶-۶ ماشہ۔ باریک پیس کر دن میں چھڑکیں۔ اور غذا میں چند روز تک صرف دہی پر اکتفا کریں۔

پرہیز ثقیل چیزوں مثلاً گڑ تیل کی پکی ہوئی چیزوں سے اور گرم چیزوں مثلاً سرخ مرچ۔ گرم مصالحہ اور بر رستے کھیں۔

غذا ہلکی زود ہضم مثلاً دال کی نرم کھچڑی دہی کے ساتھ۔ ڈبل روٹی دودھ میں بھگو کر اور کم مٹھاس ڈال کر دیں۔ یا دودھ، خشکہ دیں۔ یا بکری کے شوربے میں چپاتی بھگو کر دیں۔ مرچیں بہت کم ڈالیں۔

بواسیر

بواسیر ہیمورائڈس HAEMORRHOIDS

مقعد کے کناروں پر جو فرزنی یا مسّے ہو جاتے ہیں، اطبا اس کو بواسیر کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ایک یہ کہ جس میں خون اور زرد رنگ کا پانی پاخانہ کے راستہ مسّوں سے خارج ہوتا رہتا ہے۔اس کو **بواسیر خونی** کہتے ہیں۔دوسری یہ کہ جس میں خون وغیرہ کچھ نہیں نکلتا لیکن مقعد کے مقام پر خارش ہوتی ہے۔اور اجابت قبض کے ساتھ ہوتی ہے۔اور تکلیف رہتی ہے۔چنانچہ ہر ایک قسم کا بیان علیحدہ علیحدہ تحریر کیا جاتا ہے۔

اسباب و علامات گرمی کی شدت اور گرم غذاؤں کی کثرت استعمال سے،خصوصاً سُرخ مرچ اور گوشت کے زیادہ کھانے سے،بار بار جلاب لینے سے۔ہندوستان کی مزاجی گرمی کے باعث خون جل کر کثیف اور بھاری ہوجاتا ہے۔اور نیچے کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔اور آنتوں کی ان آخری شاخوں تک پہنچکر جو معاء مستقیم سے ملی ہوئی ہیں۔سوزش اور کھچاوٹ پیدا کرتا ہے۔اور ان رگوں کے سرے اس کھنچنے کھچانے کے اثر سے پھول کر ابھر آتے ہیں۔اور مسّے کہلاتے ہیں۔اور ان میں نہایت شدت کا درد اور تکلیف پیدا ہوتی ہے۔اور اکثر اوقات خون کی گرمی اور خشکی ان کو پھاڑ دیتی ہے۔جس کی وجہ سے خون کا نکلنا شروع ہوجاتا ہے۔ایسا اوقات سخت تکلیف کے باعث مقعد پر ورم بھی ہوجاتا ہے۔رگوں کے پھول جانے کی وجہ سے پاخانہ کا راستہ تنگ ہوجاتا ہے۔جس کی وجہ سے قبض کی شکایت رہتی ہے اگر مشکل سے پاخانہ آتا بھی ہے تو مسّوں اور پھولی ہوئی رگوں پر دباؤ پڑنے سے تکلیف اور درد کے علاوہ خون بھی بہنے لگتا ہے۔خون کبھی پاخانہ کے ساتھ ملا ہوا آتا ہے۔اور کبھی قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے کبھی خون اس قدر خارج ہوتا ہے۔کہ مریض ضعیف ہوکر بے ہوش ہوجاتا ہے۔شدت درد اور سخت تکلیف کے باعث مسّے متورم ہوکر مقعد سے باہر نکل آتے ہیں۔مقعد کے مقام پر بوجھ،خارش اور جلن ہوتی ہے۔بواسیر کے مسّے کبھی اندر ہوتے ہیں۔ایسی حالت میں دوا وغیرہ لگانے سے تکلیف ہوتی ہے۔اور کبھی باہر کی جانب ہوتے ہیں۔جب مسّے باہر ہوں تو دوا وغیرہ آسانی سے لگائی جاسکتی ہے۔

علاج جب تک مسّوں سے سیاہ اور غلیظ خون آتا رہے اور قوت میں ضعف ظاہر نہ ہو تو خون کو بند نہ کریں۔جب مریض ضعیف ہوجائے اور خون خالص اور سُرخ خارج ہو تو ایسی حالت میں حابسات کا استعمال کریں۔چنانچہ صبح کو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔ رسوت ایک ماشہ پہلے کھلا کر اوپر سے ریشہ خطمی ۵ ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں۔اور بیخ انجبار ۳ ماشہ،حب الآس ۳ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر لعاب میں ملائیں۔اور شربت انجبار ۲ تولہ یا شربت حب الآس ۲ تولہ شامل کرکے اسپغول ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔اور شام کو **حب بواسیر سُرخ** ۲ عدد یا قرص بواسیر خاص ایک عدد کھلا کر شربت انجبار ۲ تولہ

عرق گاؤزبان ۲ تولہ میں ملا کر پلائیں۔

مستوں پر رسوت ایک ماشہ، گوگل ایک ماشہ۔ آب گندنا سبز میں پیس کر ضماد کریں۔ یا دہی ۱۰ تولہ کا پانی لے کر شربت نیلوفر ۲ تولہ روزانہ پلا دیا کریں۔ مستوں پر مرہم مازو یا مرہم سائیدہ چوب نیب لگائیں۔

اگر مستوں میں خارش ہو تو کچلہ پانی میں گھس کر اس کا ضماد کریں۔ یا لبس سوختہ ۴ سرخ، مرجان سوختہ ۴ سرخ۔ خمیرہ خشخاش ، ماشہ ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے بہدانہ ۳ ماشہ۔ تخم کنوچہ ۳ ماشہ، اسپغول ۳ ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں۔ اور بیخ انجبار ۴ ماشہ۔ حب الآس ۳ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور شنگرف سرخ ۶ ماشہ۔ مازو سبز ۶ ماشہ۔ پانی میں پیس کر بواسیر کے مستوں پر لیپ کریں۔ یا قرن الایل پانی میں گھس کر مستوں پر ضماد کریں۔

جب مستے متورم ہو جائیں اور خون خارج نہ ہو تو فصد باسلیق کرائیں یا مستوں پر جونکیں لگوائیں۔ اور رفع درد و سوزش کے لئے مرہم کافور قدر حاجت مستوں پر لگائیں۔ یا رسوت ایک ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ گھی ایک تولہ میں ملا کر بطور مرہم مستوں پر لگائیں۔ اور برگ بھنگ ایک تولہ، شیرہ گاؤ قدر حاجت میں جوش دے کر مقعد کو بھپارہ دیں۔ اور ثفل کی ٹکیہ بنا کر نیم گرم مستوں پر باندھیں۔ اور چھوٹی ہڑیں گھی میں بھون کر سفوف بنا کر ایک تولہ روزانہ دینا یا ناریل کے اوپر والے پوست کا تمام ریشہ جلا کر اس کی خاک میں ہموزن مصری ملا کر ۶ ماشہ روزانہ پانی کے ہمراہ پھنکا دینا یا نمک بواسیر ایک رتی دہی کی بالائی میں دینے سے بھی خون بند ہو جاتا ہے۔

مستوں میں درد شدید ہو تو پوست خشخاش کے جوشاندہ سے تکمید کریں۔ یا برگ بھنگ کو دودھ میں جوش دے کر مستوں پر بھپارہ دیں۔ اور پھر بھنگ کے ثفل کی ٹکیہ بنا کر مستوں پر باندھیں۔ بواسیر میں قبض بالکل نہ ہونے دیں۔ اگر قبض ہو جائے تو اطریفل ملین یا اطریفل مقل کے ذریعہ اس کو رفع کریں اگر بواسیر کا خون کثرت سے آ رہا ہو تو مریض کو آرام سے چارپائی پر چت لٹائیں۔ پائینتی اونچی اور سرہانہ نیچا کریں۔ اور یہ دوائیں استعمال کرائیں۔ نسخہ:۔ گیرو، سنگجراحت۔ دم الاخوین۔ کہربائے شمعی۔ ایک ایک ماشہ باریک پیس کر شربت انجبار ۲ تولہ ملا کر چٹائیں۔ اوپر سے لعاب ریشہ خطمی ۳ ماشہ، شیرہ بیخ انجبار ۵ ماشہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

قرص بواسیر خاص ایک عدد پانی کے ساتھ صبح و شام استعمال کرائیں۔ اور حب سرخ بواسیر ۳ عدد شب کو سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ اوپر سے ایک تولہ اسپغول مسلم پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں اور کافور سیال ۱۰۔۔۱ قطرہ پانی میں ملا کر غذا کے بعد استعمال کریں۔ اور مرہم مازو مستوں پر لگائیں۔

غذا میں چند روز دودھ، خشکہ، دہی خشکہ استعمال کرائیں۔ دورہ رفع ہونے کے بعد سفوف فولاد ایک ماشہ۔ برادہ فولاد ۲ رتی۔ صبح کو چھاچھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اگلے روز سے دو رتی سفوف اور ایک رتی برادہ بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ سفوف کی مقدار ۲ ماشہ اور برادہ ۳ ماشہ تک پہنچ جائے۔ پھر اسی طرح کم کرکے پہلی مقدار پر لے جائیں اور ترک کر دیں۔

اس زمانہ میں بیسنی روٹی بغیر نمک کی گھی کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر قبض کی شکایت ہو جائے تو روغن بیدانجیر یا روغن زیتون ایک تولہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں ملا کر شب کو سوتے وقت استعمال کریں۔

پرہیز گرم چیزوں سے مثلاً گوشت، شراب نوشی۔ اور سرخ مرچ، بینگن، چائے انڈا وغیرہ کھانے پینے سے، قوی حرکت اور ریاضت کرنے سے، دھوپ میں چلنے پھرنے اور بوجھ اٹھانے سے پرہیز کریں۔

غذا ہلکی، نرم اور زود ہضم غذائیں مثلاً مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ اور خشکہ دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ مونگ کی نرم کھچڑی یا بکری کا کم مرچ کا شوربا، خرفہ، ککڑی، کدو، تری وغیرہ ترکاریاں حسب عادت دیں۔

مسوں کا کٹوانا اور بغیر شدید ضرورت کے خون بند کرنا مضر ہے کیونکہ بواسیر کا خون رک جانے سے قلب و دماغ و جگر پر مضر اثر پڑنا اور دیگر خطرناک اور مہلک بیماریاں پیدا ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگر خون کثرت سے آ رہا ہو تو مریض کو حرکت نہ کرنے دیں۔ اور پاؤں کسی قدر اونچے کرکے چارپائی پر لٹائے رکھیں۔

بواسیر ریحی

بواسیر ریحی، یا ریح البواسیر میں اگرچہ خون وغیرہ نہیں نکلتا لیکن اس کی تکالیف بواسیر خونی سے کم نہیں ہوتیں۔ اس میں ریاح ہوتے ہیں۔ جو اکثر تو جوف شکم اور بعض اوقات سارے بدن میں گھومتے ہیں۔ ڈاکٹری میں یہ بذات خود مرض شمار نہیں کیا جاتا۔ بلکہ دوسرے امراض کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

اسباب دائمی قبض کے رہنے اور زیادہ بیٹھے رہنے سے۔ نمناک اور سرد مقام پر زیادہ بیٹھنے سے بادی اور منفخ چیزوں کے کثرت سے استعمال میں لاتے یا گوشت کثرت سے کھانے سے۔ یہ مرض ہو جاتا ہے بعض اوقات کثرت میخواری سے جگر کا فعل سست ہو کر یا دیگر امراض جگر کی وجہ سے اور عورتوں میں حمل کے ایام میں بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات:۔ جوف شکم میں ریاح پھرتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ قبض ہوتا ہے بعض اوقات اعضا شکنی

اور جوڑوں میں درد کی شکایت ہوتی ہے۔ کمر اور رانوں میں بھی درد ہوتا ہے۔ بیٹھتے اُٹھتے جوڑ چٹخنے ہیں۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ چہرہ اور جسم کی رنگت پیکی، زردی اور سبزی مائل ہو جاتی ہے۔ بعض دقات خارش کی بھی شکایت ہو جاتی ہے۔

علاج صبح کو رسوت ایک ماشہ، مقل ایک ماشہ۔ دونوں کو پیس کر جوارش جالینوس ۵ ماشہ میں ملا کر پہلے کھلائیں۔ اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر خیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ در شام کو حب خبث الحدید ۳ عدد پانی کے ہمراہ کھلا دیا کریں۔ رفع قبض کے لئے طبلہ تریہ ایک عدد رات کو سونے وقت کھلا دیا کریں اور رسوت ۲ ماشہ، مغز تخم نیب ۲ ماشہ، مغز بکائن ۲ ماشہ، کافور ایک ماشہ۔ عرق بادیان میں پیس کر روئی کا پھایا اس میں لت کر کے پاخانہ کے مقام پر رکھیں تاکہ خارش، درد اور سوزش میں تسکین ہو۔ قرص بواسیر ۲ عدد صبح شام استعمال کرنا نہایت مفید ہے۔

یا مرکی ایک ماشہ، اقاقیا ایک ماشہ، بزرالبنج ایک ماشہ، صمغ عربی ایک ماشہ، نشاستہ ایک ماشہ۔ افیون ۲ رتی سب کو باریک پیس کر آب مورد میں ملا کر شیاف بنائیں اور روزانہ ایک شیاف روغن گل سے چرب کر کے مقعد میں رکھیں۔ یا مرہم سائیدہ چوب نیب مقعد کے مقام پر ضماد کریں۔

اس مرض کی معمولی تکالیف ہمیشہ رہا کرتی ہیں۔ لیکن کسی بد پرہیزی کے سبب سے یا دیگر خارجی اسباب سے دورہ کے ساتھ تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ دورہ کے رفع ہونے کے بعد کشتہ فولاد ایک قرص، یا کشتہ خبث الحدید ایک قرص، دوا المسک معتدل ۵ ماشہ میں ملا کر چند یوم صبح کو کھلائیں۔ اور شام کو حب مقل ۲ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ہمراہ پھنکائیں۔

دیگر مجربات:۔ کبھی اس مرض میں دستوں کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں قرص مرجانگ ۲ عدد، ۵ ماشہ جوارش شاہی میں ملا کر صبح کو استعمال کرائیں۔ اور معجون بواسیر حکیم عبدالمجید صاحب والی ۵ ماشہ شب کو سوتے وقت استعمال کریں۔ نوشادر سیال ۴-۶ قطرے غذا کے بعد استعمال کریں۔

اس بیماری میں حمام کرنا اور گھوڑے کی سواری اور تھوڑی سی ورزش کرنا۔ کچھ دور تک پیادہ چلنے کا معمول رکھنا مفید تدابیر ہیں۔ یہ گولیاں بھی مفید ہیں۔ **نسخہ:**۔ رسوت، مغز تخم نیب، مغز تخم بکائن، ہلیلہ سیاہ، نرکچور، مقل ازرق، فلفل سیاہ، مصطگی رومی۔ ہر ایک ۲ ماشہ لیکر باریک پیس کر گلگرندہ کے عرق میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں۔ اور دو گولیاں رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ اگر مادہ کی کثرت ہو تو سوداء کا تنقیہ کریں۔ جیسا کہ مالیخولیا میں لکھا گیا ہے۔

اور افتیمون ولائتی ۵ ماشہ، عرق مارالحیین ۱۲ تولہ میں رات کو بھگو کر صبح کو صاف کرکے شیرخشت ۲ تولہ ملاکر پلانا اس مرض میں اور مراق میں بھی بہت مفید ہے۔ اور تمام مقوی معدہ وامعاء وکاسر ریاح اور ملین دوائیں اس مرض میں مفید ہوتی ہیں۔

پرہیز بادانگیز اور غلیظ اشیاء۔ آلو۔ اروی۔ بھنڈی۔ بینگن۔ دودھ۔ دہی اور دودھ کی چیزوں سے زیادہ شیریں اور ترش اشیاء سے۔ سرکہ کی چٹنی اور اچار وغیرہ سے۔ اور زیادہ سرخ مرچ کھانے سے پرہیز کریں۔

غذا بکری یا مرغ کا شوربا کم مرچ کا یا مونگ اور ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ دیں۔ میوہ جات میں سے خوبانی، انگور، سیب وغیرہ دیں۔

خارش مقعد۔ ورم مقعد۔ شقاق مقعد

خارش مقعد حکۃ المقعد پرورائیٹس اینائی PRURITUS ANI

مقعد کی سوجن ورم المقعد پروکٹائیٹس PROCTITIS

مقعد کا پھٹنا شقاق المقعد فشر آف دی اینس FISSURE OF THE ANUS

اسباب کبھی بواسیر یا کرم امعاء اور بدہضمی کی وجہ سے عورتوں کو ایام حمل میں مقعد کے مقام پر خارش کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اور کبھی تیز مسہلات کے بار بار لینے سے۔ یا مرچوں کے زیادہ کھانے اور تیز مصالحہ دار غذاؤں کے کھانے سے یا شراب خوری کی کثرت یا مقعد پر چوٹ لگنے یا کسی نوکدار چیز کے چبھنے سے بھی مقعد کے مقام پر ورم ہو جاتا ہے۔ اور مرض بواسیر یا ناسور میں بھی شقاق المقعد کی شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات یا تو پاخانہ کے مقام پر صرف خارش ہوتی ہے۔ اور ورم کی حالت میں مقعد کے گرد جلن اور سوزش اور شدید درد کی شکایت ہوتی ہے۔ جس کی ٹیسیں پشت تک پہنچتی ہیں۔ پاخانہ بجیش اور مروڑ کے ساتھ آتا ہے۔ براز میں بلغم سیاہی مائل نکلتا ہے۔ اور بار بار پیشاب ہوتا ہے۔ اور شقاق المقعد میں رفع حاجت کے وقت مقعد میں سخت درد اور جلن ہونے کے علاوہ بواسیر کا مواد یا لہو کا خون خارج ہوتا ہے۔

علاج خارش کی شکایت میں پہلے مریض کو قرص ملین ۲ عدد شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ کھلائیں۔ یا روغن بیدانجیر ۲ تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملا کر پلائیں۔ تاکہ دست وغیرہ آکر آنتیں صاف ہو جائیں۔ اور مقعد پہ روغن بنفشہ یا روغن گل یا مرہم کافور قدر حاجت بطور طلاء لگائیں اور مریض کو گرم پانی میں بٹھائیں۔ ورم کی حالت میں مریض کو آرام سے رکھیں اور گرم پانی میں بٹھائیں۔ یا گل بنفشہ تخم خطمی تخم خباری۔ مکو خشک ایک ایک تولہ پانی میں جوش دے کر اس میں مریض کو بٹھائیں۔ اور روغن گل ایک تولہ۔ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد آب کشنیز سبز ۵ تولہ ملا کر افیون ۴ رتی شامل کر کے سیسے یا جست کی کٹوری میں خوب گھس کر مقعد کے مقام پر ضماد کریں۔ اور گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ گل نیلوفر ۷ ماشہ۔ تخم کاسنی ۵ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ آلو بخارا ۵ دانہ سب دواؤں کو رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر ۴ تولہ ملا کر چند یوم تک پلا دیا کریں۔

اگر قبض کی شکایت ہو تو رات کو سوتے وقت ہلیلہ مربہ ایک عدد کھلا دیا کریں۔ شقاق المقعد کے لئے بواسیر کی بحث میں جو نسخے تحریر کئے گئے ہیں استعمال کرائیں۔ اور اگر بواسیر کی وجہ سے ہو تو روغن ناصور کپڑے کی بتی باریک بنا کر اس میں لت کر کے ناصور کے مقام پر رکھوائیں۔ رفع قبض کے لئے رات کو سوتے وقت اسپغول مسلم ایک تولہ یا ہلیلہ مربہ ایک عدد کھلا دیا کریں۔ اور لعاب تخم خطمی ۷ ماشہ۔ لعاب اسپغول ۷ ماشہ میں موم سفید ایک تولہ۔ روغن گل ایک تولہ ملا کر نشاستہ باریک پیس کر ملا کر اور گرم کر کے بطور قیروطی تیار کر کے مقعد پر لگاتے ہیں۔ اور مرہم کافور یا مرہم رال یا مرہم جدوار بقدر ضرورت لگانا بھی مفید ہے۔ شب کو قبض کی حالت میں روغن بیدانجیر ۵ تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملا کر مصری ۲ تولہ ڈال کر پلانے سے دو تین دست آکر آنتیں صاف ہو جاتی ہیں۔ اور شربت بنفشہ ۲ تولہ یا شربت نیلوفر ۲ تولہ گلاب ۱۰ تولہ میں ملا کر تخم ریحان مسلم ۷ ماشہ یا اسپغول مسلم ۷ ماشہ چھڑک کر پلانا بھی مفید ہے۔

پرہیز گرم۔ تیز مصالحہ دار چیزوں کے کھانے سے اور ثقیل بادی و منجر چیزوں مثلاً ماش کی دال۔ آلو۔ اروی۔ کچالو وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

غذا رقیق غذائیں آش جو۔ ساگودانہ۔ شوربا۔ یخنی وغیرہ تھوڑی تھوڑی مقدار میں وقفہ کے بعد دیں۔ آرام ہونے پر رفتہ رفتہ مونگ کی دال چپاتی یا مونگ کی نرم کھچڑی حسب ضرورت دیں۔

کانچ کا نکلنا

کانچ کا نکلنا خروج المقعد پرولیپسس اینائی PROLAPSUS ANI

اسباب بعض دفعہ عام جسمانی کمزوری یا دائمی قبض یا بواسیر کی وجہ سے یا عرصہ تک دست آنے سے اور پیچش کی شکایت میں مبتلا رہنے سے مقعد کا عضلہ ڈھیلا ہوجاتا ہے۔ اور یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے اور بچوں میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔

علامات ابتدائے مرض میں تو اجابت کے وقت کانچ نکلتی ہے لیکن جب مرض پرانا ہوجائے تو کھانسنے یا زور سے ہنسنے یا عرصہ تک کھڑا رہنے سے یا کوئی زور کا کام کرنے سے بھی کانچ نکل آتی ہے۔ جو پانچ چھ انچ تک لمبی ہوتی ہے بعض دفعہ اس پر زخم ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے رفع حاجت کے وقت سخت درد ہوتا ہے۔

علاج اصل سبب کو دور کریں۔ مریض کو لٹا کر پاخانہ کرائیں۔ رفع حاجت کے بعد ٹھنڈے پانی سے آبدست کرائیں۔ اور پھٹکری ایک ماشہ۔ پانی ڈھائی تولہ میں ملا کر روئی اس میں لت کرکے کانچ پر لگا کر آہستہ سے اندر داخل کرکے لنگوٹ بندھوا دیں۔ یا مازو سبز ایک ماشہ۔ پوست انار ایک ماشہ۔ گلنار ایک ماشہ کو باریک پیس کر بوقت خروج مقعد پر چھڑکیں۔ اور لنگوٹ بندھوا دیں۔ اور جفت بلوط۔ اقاقیا۔ گلنار۔ مازو۔ پوست انار ترش ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کرکے اس سے آبدست کرائیں اور تقویت کے لئے کشتہ فولاد ایک قرص یا خبث الحدید ایک قرص۔ دوا ء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ۔ یا نوشدارو سادہ ۵ ماشہ میں ملا کر چند یوم کھلائیں۔ یا ایک عدد روز کھلائیں۔ رفع درد کے لئے موم سفید چربی گردہ بز۔ مغز ساق گاؤ ہر ایک ایک تولہ میں ملا کر گرم کرکے سنگجراحت ۲ ماشہ۔ مرداسنگ ۲ ماشہ باریک مثل سرمہ کے پیس کر ملا کر بطور مرہم کے لگائیں۔ یا مازو ۲ ماشہ۔ پھٹکری ۲ ماشہ پیس کر پاؤ بھر پانی میں حل کرکے بذریعہ روئی کے کانچ پر لگا کر آہستہ سے کانچ کو اندر داخل کردیں۔ اور پرانے اُپلے کی راکھ کانچ پر چھڑک کر جوتی کے تلے سے آہستگی کے ساتھ دبا کر اندر داخل کردیں۔ اور اوپر سے لنگوٹ بندھوا دیں۔ ایسا کرنے سے چند یوم میں فائدہ ہوجاتا ہے۔

پرہیز:۔ گرم اور تیز چیزوں کے کھانے اور محنت و مشقت کے کام کرنے سے احتیاط کرنی چاہیئے۔

غذا:۔ ہلکی۔ نرم اور زود ہضم غذا دینی چاہیئے۔ جو ہلکی ہونے کے علاوہ مقوی بھی ہو۔ مثلاً دودھ پلانا۔

یا خشکہ ؛ دودھ کے ساتھ دینا۔ یا بکری کے گوشت کا شوربا کم مرچ کا پلانا۔ یا ساگودانہ یا آش جو بطور غذا دینا چاہئیے۔ آرام ہونے پر رفتہ رفتہ معمولی غذائیں استعمال کرائیں۔

بھگندر

بھگندر نواسیر فسچولاان اینو FISTULA IN ANO

یہ مرض تین قسم کا ہوتا ہے۔ ایک یہ کہ ناصور آر پار تک ہو۔ یعنی اندر تک پورا سوراخ ہو جائے۔ دوسرا یہ کہ بیرونی جانب ناصور ہو اور اندر تک منہ دکھا ہو۔ تیسرا یہ کہ اندرونی جانب منہ ہو اور بیرونی جانب نہ ہو۔ یہ قسم تینوں سے خطرناک ہوتی ہے۔

اسباب کثرت سے گوشت اور میٹھی چیزوں کے کھانے سے اور شراب خواری کی کثرت اور تیز مسہلوں کے بار بار لینے سے اور گرم تیز مصالحہ دار چیزوں کے کھانے سے یا عرصہ تک پیچش میں مبتلا رہنے سے، یا اسہال کا مرض رہنے سے، یا کسی خراش دار تیز مادہ کے معاء مستقیم پر رجوع ہونے سے آنتوں کے آخری حصے میں عموماً زخم پڑ جاتا ہے۔ اور صحیح علاج نہ ہونے اور علاج کی طرف سے غفلت و بے پروائی کرنے سے بھی ناصور ہو جاتا ہے۔

علامات رفع حاجت کے وقت مقعد میں جلن اور درد ہوتا ہے۔ اور ناصور کے سوراخ سے ہر وقت مواد زرد رنگ کا پانی خون یا پیپ ملا ہوا بہتا رہتا ہے۔ یا سوراخ کی جگہ دبانے سے مواد خارج ہوتا ہے۔ اور تمام وہی علامات جو بواسیر میں تحریر کی گئیں پائی جاتی ہیں۔

علاج اس مرض کا داخلی علاج تو وہی ہے جو بواسیر خونی کے بیان میں تحریر ہو چکا ہے۔ لیکن مقامی علاج اور زخم کی صفائی اس میں نہایت ضروری ہوتی ہے۔ اس لئے ملین دوائیں اور گرم پانی کے حقنہ سے زخم کو صاف کرتے رہنا چاہئیے۔ اور ناصور کے سوراخ میں پچکاری کے ذریعہ روغن ناصور پہنچانا۔ یا اس میں کپڑے کی بتی لت کرکے رکھنا بھی مفید ہے۔ اگر ناصور مقعد کے کنارے پر ہو اور معاء مستقیم تک نہ پہنچا ہو تو اول اس کو دبا کر اور سلائی ڈال کر مواد اور پیپ وغیرہ سے صاف کریں۔ اور مریض کو چت لٹا کر اور سرین کے نیچے تکیہ رکھ کر دوا لگائیں۔ اور جب تک دوا خشک نہ ہو اسی ہئیت سے لیٹے رہنا چاہئیے۔

اگر ناصور معاء مستقیم تک پہنچ گیا ہو اور ریح و براز اس کے راستے سے خارج ہوتا ہو تو اس صورت میں علاج سے سوائے تکلیف کے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ ایسی حالت میں کسی ہوشیار ڈاکٹر کے مشورہ

سے آپریشن کرالینا ہی اکثر مفید پڑتا ہے۔

یہ دوا ناصور بستہ کو کھولتی ہے اور اس کے مواد کو صاف کرکے تکلیف کو دور کرتی ہے۔ **نسخہ:** میدہ گندم ایک تولہ، عسل خالص ایک تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد سب کو باہم لت کرکے ناصور پر باندھیں۔

دیگر بلی کی پسلی ٹھنڈے پانی میں پیس کر ناصور میں ٹپکانا یا بتی لت کرکے رکھنا بھی مفید ہے۔

دیگر بچھو ایک عدد گائے کے گھی ۲ تولہ میں جلا کر اس میں بتی لت کرکے رکھنا یا پچکاری کے ذریعہ زخم میں پہنچانا بھی مفید ہے۔

یہ مرہم بھی ناصور کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:**۔ گرگٹ ایک عدد۔ روغن کنجد ۲ تولہ میں جلا کر موم سفید ایک تولہ ڈال کر پگھلائیں۔ بعدہٗ سہاگہ بریاں، شنگرف، سیندور، سفیدہ کاشغری، رال سفید ہر ایک ۶ ماشہ کمیلہ ۲ ماشہ، شیلہ تھوتھا بریاں ۶ ماشہ، زنگار ۲ ماشہ پیس کر داخل کرکے مرہم بنائیں۔ اور کچے انار کو مٹی کے آبخورے میں رکھ کر جلالیں۔ وقت حاجت روئی کی بتی بنا کر بڑ کے دودھ میں لت کرکے اس پر خاکستر مذکور چھڑک کر ناصور میں رکھنی مفید ہوتی ہے۔

مجربات مسیح الملک:۔ جوہر کندن یا جوہری ایک عدد۔ صبح کو بغیر چبائے تازہ پانی کے ساتھ نگل لیا کریں۔ معجون مقل ایک تولہ شب کو سوتے وقت پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ روغن ناصور جدید کو شیشہ کی ایک پچکاری سے ناصور کے اندر پہنچائیں۔

پرہیز گرم اور تیز مصالحہ دار چیزوں سے، ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں اور بادی چیزوں سے، گڑ، تیل کی بنی ہوئی چیزوں سے اور سرخ مرچ کے کثرت استعمال سے پرہیز کریں۔

غذا ہلکی اور نرم مثلاً مونگ کی نرم کھچڑی۔ یا ڈبل روٹی بکری کے شوربے میں بھگو کر اور ٹھنڈی ترکاریاں مثلاً کدو، توری، ٹنڈا، پالک، بھنڈی وغیرہ حسب ضرورت دیں اور قبض نہ ہونے دیں۔

ایسے مریض کو اگر قبض ہو جائے تو کوئی تیز مسہل نہیں دینا چاہیئے۔ بلکہ کوئی ملین دوا دینی چاہیئے انجیر ولائتی ۵ عدد رات کو پاؤ سیر دودھ میں جوش کرکے پلا دینا قبض کو رفع کرتا ہے۔

گردوں اور مثانہ کی بیماریاں

گردوں اور مثانہ اور ان کے ملحقات کی مختصر تشریح و منافع

گردے (گردوں کو عربی میں کلیہ اور انگریزی میں KIDNEY کہتے ہیں۔

غدودی شکل کے ٹھوس اور سرخ رنگ کے عضو ہیں۔ جو تعداد میں دو ہوتے ہیں۔ ایک دائیں طرف، دوسرا بائیں طرف، گیارہویں پسلی کے نیچے پیٹ کی پچھلی طرف کمر میں واقع ہیں۔

دایاں گردہ بسبب جگر کے بائیں گردے سے قدرے نیچا ہوتا ہے۔ جوانی کی حالت میں اور تندرست اشخاص میں ہر ایک گردہ چار انچ لمبا اور دو انچ چوڑا اور دو سے تین چھٹانک تک وزن میں ہوتا ہے۔ عورتوں کے گردے بہ نسبت مردوں کے وزن میں نصف چھٹانک کم ہوتے ہیں۔

ہر ایک گردے کے سامنے کی سطح محدب اور پچھلی سطح چپٹی اور سامنے کا کنارہ محدب اور اندرونی کنارہ مجوف ہوتا ہے۔ اور اس پر ایک کھندانہ ہوتا ہے جس کے راستے گردے کے عروق اعصاب اور اس کی نالی گردے کے اندر اور باہر آتے جاتے ہیں۔ ہر ایک گردے کا اوپر والا سرا موٹا اور گول ہوتا ہے۔ جس پر گردے کی ٹوپی لگی رہتی ہے۔ یہ ٹوپیاں زردی مائل ہوتی ہیں۔ ہر ایک ٹوپی طول میں ایک سے دو انچ تک لمبی اور عرض میں ایک انچ اور دبازت میں ¼ انچ ہوتی ہے۔ اور وزن میں تقریباً ۱ ماشہ ہوتی ہے۔ داہنی ٹوپی مثلث شکل کی اور بائیں ہلالی شکل کی ہوتی ہے۔ ہر ایک گردے پر خانہ دار جھلی کا ایک غلاف ہوتا ہے۔

اگر گردے کو چیر کر دیکھا جائے تو اس کے اندر ایک خول دکھائی دیتا ہے۔ اس خول میں گردے کی بڑی رگیں، عروق اور گردے کی نالی کا پھیلاؤ ہوتا ہے۔ گردے کے کنارے کے نزدیک والا حصہ ساخت میں دانہ دار اور رنگت میں سیاہی مائل ہوتا ہے لیکن اس کا اندرونی حصہ سرخ اور زردی مائل ہوتا ہے جس میں چند اُبھار دکھائی دیتے ہیں۔ جن میں عروق اور اعصاب اور پیشاب کی نالیاں ہوتی ہیں۔

گردوں کی نالیاں جن کو حالبین کہتے ہیں۔ تعداد میں دو ہوتی ہیں۔ اور اپنے اپنے گردے کے درمیانی خول سے شروع ہو کر ترچھے طور پر نیچے اور اندر کی طرف جا کر مثانہ کے پیندے کے برابر اس کے طبقات کے درمیان سے ایک انچ ترچھے طور پر گذر کر اس کی اندرونی لعاب دار جھلی کے طبق میں کھلتی ہیں۔ ہر ایک نالی ۱۶ سے ۱۸ انچ تک لمبی اور بطخ کے پر کے برابر موٹی ہوتی ہے۔ گردوں میں جو پیشاب بنتا ہے وہ ان ہی نالیوں کے ذریعہ سے مثانہ میں جا کر جمع ہوتا رہتا ہے۔

منافع: ہم جس قدر پانی پیتے ہیں۔ یا رقیق چیزوں کو استعمال کرتے ہیں۔ وہ صرف غذا کو رقیق کر کے باریک باریک راستوں سے گذار کر اعضا تک پہنچا دیتا ہے۔ جب اعضا تک غذا پہنچ جاتی ہے تو گردوں کی غذا یعنی خون میں ملا ہوا پانی واپس ہو کر گردوں میں آتا ہے گردوں کا یہ کام ہے۔ کہ اس سے اپنی غذائیت (خون) کا حصہ جذب کر کے باقی صاف پانی کو حالبین یعنی گردوں کی نالی کے ذریعہ مثانہ تک پہنچاتے ہیں۔ حالبین سے مثانہ میں رفتہ رفتہ ٹپک کر پیشاب جمع ہوتا رہتا ہے۔ اور

جس وقت مثانہ پیشاب سے پُر ہو جاتا ہے تو اس پیشاب کو مجری البول یعنی پیشاب کی نالی کے ذریعہ خارج کر دیتا ہے

مثانہ یعنی پیشاب کی تھیلی جس کو انگریزی میں بلیڈر BLADDER کہتے ہیں۔

پیڑو کے جوف میں سامنے واقع ہے۔ اور پیڑو جوف کے نیچے والے اس حصے کا نام ہے جس کے پیچھے ۔۔۔۔ عظام العصعص یعنی نشستگاہ کی ہڈیاں دونوں جانب پیڑو کی ہڈی کی بلندیاں وغیرہ پائی جاتی ہیں۔ اوپر کی طرف یہ جوف شکم سے ملا رہتا ہے۔ اور نیچے کی طرف اس میں مبرز کے عضلات وغیرہ لگے رہتے ہیں۔ اس جوف میں مثانہ، معائے مستقیم اور اعضائے تناسل مردانہ یا زنانہ ہوتے ہیں۔ مثانہ ایک کھوکھلا اعضلانی اور غشائی عضو یا پیشاب جمع رہنے کا خزانہ یا تھیلی ہے جس میں گردوں سے براستہ حالبین پیشاب ٹپکتا رہتا ہے اور پر ہو جانے پر براستہ مجری البول یا پیشاب کی نالی کے باہر اخراج پاتا ہے۔ مثانہ کی شکل خالی حالت میں مثلث اور پیشاب سے تھوڑا پُر ہونے کی حالت میں گول اور زیادہ پُر ہونے کی حالت میں بیضاوی ہوتی ہے مردوں میں اس کے پیچھے معائے مستقیم اور عورتوں میں رحم اور اندام نہانی ہوتی ہے۔ بچپن میں مثانہ کی شکل مخروطی ہوتی ہے۔ اور وہ پیٹ میں ناف سے ذرا نیچے رہتا ہے۔ جوانی میں خالی ہونے کی حالت میں تو پیڑو کے جوف میں رہتا ہے۔ لیکن پُر ہونے کی حالت میں ناف سے اوپر چلا جاتا ہے۔

مثانہ میں تین سوراخ ہوتے ہیں۔ دو سوراخ گردوں کی دونوں نالیوں میں، یعنی حالبین سے پیشاب آنے کے لئے۔ تیسرا سوراخ مجری البول یعنی پیشاب خارج ہونے کی نالی کا جو پیشاب کی نالی سے ملتا ہے۔ جس کے ذریعہ سے پیشاب خارج ہوتا ہے۔

مجری البول:۔ یعنی پیشاب کی نالی جس کی لمبائی مردوں میں تقریباً ۹ انچ ہوتی ہے۔ اور عورتوں میں صرف ڈیڑھ انچ ہوتی ہے۔ مثانہ کی گردن سے شروع ہو کر ایک بیرونی سوراخ یعنی احلیل کے آخری حصہ یعنی حشفہ تک پہنچتی ہے۔ مردوں میں اس نالی کے دو خم ہوتے ہیں لیکن عورتوں میں کوئی خم نہیں ہوتا۔ پیشاب کرنے کے علاوہ اس نالی کی دیواریں باہم ملی رہتی ہیں۔

منافع:۔ پُر ہونے کی متوسط حالت میں مثانہ ۵ انچ لمبا اور تین انچ چوڑا ہوتا ہے۔ اور اس میں دس چھٹانک تک پیشاب جمع ہوتا رہتا ہے۔ مثانہ کی گردن پر جو ایک تنگ حصہ ہے۔ جہاں سے پیشاب کی نالی شروع ہوتی ہے۔ ایک گول عضلہ لگا رہتا ہے۔ جو عموماً سکڑا رہتا ہے۔ لیکن جب مثانہ پیشاب سے پُر ہو جاتا ہے تو یہ عضلہ ڈھیلا ہو جاتا ہے اور مثانہ بھی سکڑنے لگتا ہے جس کی وجہ سے پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔ مثانہ میں گردوں سے بذریعہ حالبین پیشاب ٹپکتا رہتا ہے۔ اور جمع ہو جانے پر خارج ہو جاتا ہے۔

درد گردہ

دردِ گردہ وجع الکلیہ نفرالجیا NEPHRALGIA

گردہ کا درد بھی ایسی تکلیف دہ شکایت ہے۔ کہ اگر اس کے تدارک میں ذرا بھی سستی سے کام لیا جائے۔ تو بعض اوقات مریض کی حالت نہایت نازک ہو جاتی ہے۔ اعضا کے ساتھ اس کے تعلقات نہایت وسیع ہوتے ہیں۔ اس لئے گردہ کے درد سے کبھی غشی اور اختلال دماغ کی بھی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب اکثر غلیظ اور ٹھنڈی چیزوں کے زیادہ کھانے سے اور کھانا کھانے میں برف کا ٹھنڈا پانی بکثرت پینے سے یا چاول کثرت سے کھانے سے ریاح پیدا ہو کر گردے میں تمدد اور رکھاوٹ پیدا کرتے ہیں۔ جس سے درد کی شکایت ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ سنگریزہ اور پتھری کا گردہ سے مثانہ کی طرف جانے سے بھی یہ درد ہوا کرتا ہے۔

علامات کمر میں گردے کے مقام پر سخت درد ہوتا ہے۔ تکلیف کی شدت سے مریض ماہی بے آب کی طرح لوٹتا اور تڑپتا ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ مگر پیشاب بند ہوتا ہے۔ اگر آتا بھی ہے تو قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔ مگر پتھری کی وجہ سے ہو تو پیشاب خون ملا ہوا ہوگا۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ جاتا ہے۔ نبض باریک اور کمزور چلتی ہے۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔ ریاحی درد میں درد ایک جگہ قائم نہیں رہتا۔ ادھر ادھر پھرتا ہے۔ اور گردے کے مقام پر بوجھ نہیں ہوتا۔ درد کی ٹیسیں خصیوں تک پہنچتی ہیں۔ جس طرف کے گردہ میں درد ہوتا ہے۔ اس طرف کا پاؤں سُن ہو جاتا ہے۔

علاج چونکہ درد گردہ اور درد قولنج میں بہت مشابہت ہوتی ہے۔ اس لئے پہلے تمر ہندی ۹ تولہ پانی میں جوش دے کر سنا مکی ۶ ماشہ باریک شدہ اس پر چھڑک کر پلا دیں۔ اور اگر دست آ کر تخفیف ہو جائے تو درد قولنج سمجھنا چاہیئے۔ اگر دست آنے سے بالکل رفع نہ ہو۔ اور پیشاب بند ہو یا تکلیف سے قطرہ قطرہ آ رہا ہو۔ تو درد گردہ سمجھنا چاہیئے۔

ایسی حالت میں مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :- جوارش کمونی ۶ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ۔ تخم کرفس ۳ ماشہ انیسون ۳ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں بھیں چھان کر شربت دینار ۲ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔ یا قرص زرین دو دو عدد صبح شام کھلائیں۔

گل ٹیسو ۴ تولہ۔ پرسیاوشاں ۲ تولہ، گلخطمی ۲ تولہ، پوست خربزہ ۲ تولہ۔ تخم شبت ۲ تولہ، گل آکھ ۲ تولہ۔ دس سیر پانی میں جوش کریں۔ جب سوم حصہ باقی رہے صاف کرکے درد کے مقام کو دھاریں۔ اور اس کا ثفل نیم گرم درد کے مقام پر باندھیں۔

اور زنجبیل ۳ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ باریک پیس کر روغن بابونہ ایک تولہ میں ملا کر درد کے مقام پر نیم گرم ضماد کریں۔ یا ماش کا آٹا ۵ تولہ پانی میں گوندھیں اور اس میں نمک طعام ۳ ماشہ ہینگ ایک ماشہ۔ بیخ سوسن ۳ ماشہ پیس کر ملا کر توے پر ایک طرف سے پکائیں۔ دوسری طرف کچا رکھیں کچی طرف روغن گل یا روغن بیدانجیر چپڑ کر نیم گرم درد کے مقام پر باندھیں۔ اور گدھے کی لید میں روغن کنجد ملا کر گرم کرکے مقام درد پر ٹکور کریں۔

مندرجہ ذیل ادویہ بھی تسکین درد کے لئے مفید ہیں۔

(۱) کافور دیسی ایک ماشہ۔ سرکہ دو تولہ یا شراب میں حل کرکے درد کی جگہ ملنے سے بھی فی الفور درد کو تسکین ہوتی ہے (۲) دو عدد زردی بیضہ مرغ کسی برتن میں ڈال کر ہلدی ۶ ماشہ سفوف کرکے اس میں گرم پانی ملا کر گرم کرکے گردے کے مقام پر لیپ لگائیں۔ اگر پتھری یا ریت آنے کی وجہ سے درد ہو تو مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کرائیں

نسخہ :۔ جوارش زرعونی ۶ ماشہ کھلا کر، آلو بالو دو تولہ، کاکنج ۳۔ ۳ ماشہ، عرق انناس ۱۲ تولہ میں پیس کر چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

قرص حصاۃ ایک عدد تازہ پانی کے ساتھ صبح شام کھلادیا کریں۔ دوا کے پتھری ایک رتی ۲ دو تولہ سکنجبین بزوری میں ملا کر رات کو سوتے وقت چٹادیا کریں۔ اور عنب الثعلب خشک۔ سعد کوفی۔ مرزنجوش ہر ایک چھ ماشہ کو پیس کر روغن گل ۲ تولہ ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔

شدت درد میں موٹے کپڑے کا پھایہ بنا کر روغن بلساں قدر حاجت اس پر چپڑ کر درد کے مقام پر چپکا دینا بھی مفید ہوتا ہے۔ اور سورنجان شیریں ایک ماشہ۔ یوزیدان ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش زرعونی ۶ ماشہ میں ملا کر کھلانا۔ اوپر سے خار خشک۔ تخم خربزہ۔ تخم خیارین ۳۔ ۳ ماشہ پیس کر شیرہ نکال کر چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ شامل کرکے پلانا بھی درد کو رفع کرتا ہے اور پیشاب لاتا ہے۔ اور زیرہ سیاہ۔ تخم شبت۔ تخم سداب۔ گل بابونہ ہر ایک ۶ ماشہ پیس کر نیم گرم ضماد کرنا بھی مفید ہے۔ اور سبوس گندم۔ نمک طعام۔ ریہہ (جس سے دھوبی کپڑے دھوتے ہیں) ۴ تولہ لے کر پوٹلیاں باندھ کر گرم کرکے ٹکور کرنا بھی مفید ہے۔ شدت درد کی حالت میں مدرات کے ساتھ برشعشا ایک ماشہ کھلانا بھی درد کو ساکن کرتا ہے۔ اور نمک سیاہ ۵ تولہ گرم کرکے، عرق گلاب میں بجھا کر پلانا اور فلفل سیاہ ایک ماشہ پیس کر انڈے کی زردی ایک عدد میں ملا کر ضماد کرنا بھی مفید ہے

آرام ہونے کے بعد خبث الحدید ایک قرص، دوا ءالمسک معتدل ۶ ماشہ یا جوارش زرعونی ۵ ماشہ میں

ملا کر کھلا دیا کریں۔ اور حب کبد ۳۔۳ عدد کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔ یا نوشادر سیال ۵۔ ۵ بوند پانی ایک تولہ میں ملا کر پلا دینا بھی مفید ہے۔

پرہیز:۔ دال اور منجر چیزوں سے پرہیز کریں۔ چاول اور ماش کی دال اور گوبھی مٹر وغیرہ کے ٹھنڈے بھوجن کے کھانے سے اجتناب کریں

غذا:۔ بکرے کے گوشت کا شوربا۔ گرم مصالحہ ڈال کر کھلائیں اور مونگ یا ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ دیں۔

گردہ کا درد عام طور پر پتھری یا ریگ کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ درد رفع ہونے کے بعد وقفہ کے دنوں میں اس کا مکمل علاج کریں اور پرہیز پوری پابندی کے ساتھ بعد میں جاری رکھیں

ضعفِ گردہ و مثانہ

ضعف الکلیہ والمثانہ

ATONY OF THE BLADDER AND KIDNEYS

اے ٹونی آف دی بلیڈر اینڈ کڈنیز

گردہ اور مثانہ کی کمزوری سے بھی بہت سے نقصانات پیدا ہوتے ہیں۔

اسباب کبھی مباشرت کی کثرت سے۔ گھوڑے اور اونٹ کی سواری زیادہ کرنے سے یا ٹھنڈی چیزوں کے استعمال کی کثرت سے گردے اور مثانہ ضعیف ہو جاتے ہیں۔

علامات گردوں کی کمزوری کے ساتھ قوت باہ میں بھی ضعف آ جاتا ہے۔ کمر میں درد ہوتا ہے۔ اور حرکت کرنے سے گردوں کے مقام پر درد ہونے لگتا ہے۔ اور پیشاب سرخ رنگ کا آتا ہے مثانہ کی کمزوری میں پیشاب بار بار آتا ہے اور بعض دفعہ مریض پیشاب روکنے پر قادر نہیں ہو سکتا۔

علاج ایسی صورت میں سرکہ ۲ ماشہ روغن گل ایک تولہ باہم ملا کر طلا کریں۔ اور بھیڑ یا اونٹ کے دودھ ۸ تولہ میں شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلاتے رہیں۔ اور بیربہوٹی ساکھی ۳ ماشہ۔ بہمن سرخ بہمن سفید، تودری زرد، تودری سرخ، دارچینی، مغز نارجیل، مغز پستہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ مغز بادام ۵ دانہ۔ نبات سفید ۲ تولہ سب کو آدھ پاؤ بھیڑ کے دودھ میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب خوب گاڑھا ہو جائے۔ اتار کر صبح کو نہار منہ پلا دیا کریں۔ اور سلاجیت ایک ماشہ۔ لبوب صغیرہ ۵ ماشہ میں ملا کر صبح کو کھانا۔ یا

لبوب کبیر ۵ ماشہ یا معجون کلاں ۵ ماشہ، یا معجون فلاسفہ ۵ ماشہ۔ یا جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں ۵ ماشہ کھلا کر دودھ پاؤ سیر پلا دینا بھی فائدہ بخشتا ہے یا کشتہ طلا کلاں ۲ چاول۔ لبوب کبیر ۵ ماشہ یا معجون مومیائی ۲ ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں۔ یا حب خاص ایک ایک گولی صبح شام غذا کے بعد کھلائیں معجون الکلی ۵ ماشہ کا صبح وشام استعمال کرنا بھی ضعف گردہ ومثانہ کو زائل کرتا ہے اور تمام وہ دوائیں جو ضعف باہ کے لئے مفید ہیں استعمال کرنے سے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ خاص کر قرص زریں۔ لبوب کبیر میں ملا کر یا قرص طباسہ یا قرص عود عنبری معجون فلاسفہ کے ساتھ مفید ہیں۔

پرہیز:۔ گھوڑے وغیرہ کی سواری اور مباشرت کی کثرت سے، محنت اور ریاضت سے۔ ٹھنڈے پانی کے پینے سے احتیاط رکھیں۔ بادی اور ثقیل چیزوں سے اور زیادہ گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔ چاولوں اور برف سے بھی پرہیز کریں۔

غذا:۔ حلوان کا گوشت۔ بھیڑ اور اونٹنی کا دودھ، کلہ پائچہ، مونگ ارہر کی دال، تری اور کریلہ ترکاریوں میں سے دیں۔ مونگ کی کھچڑی۔ انڈے۔ دودھ اور میوہ جات میں سے منقیٰ انجیر۔ انناس وغیرہ مفید ہیں۔ بکری کے گردے اکثر کھاتے رہنا بھی اس مرض کے لئے مفید ہیں۔

ورم گردہ

ورم گردہ — ورم الکلیہ — نفرائیٹس — NEPHRITIS

اسباب جسم میں خون اور صفرا کی زیادتی سے۔ اور کبھی گردے کے مقام پر کسی چوٹ کے لگنے سے۔ یا کسی زہریلی چیز کے داخلی یا خارجی استعمال سے۔ اور کبھی پتھری پیدا ہونے کی وجہ سے۔ اور کثرت میخواری وشدید سردی پہنچنے سے۔ اور کبھی نقرس کے درد اور بخار کی وجہ سے بھی یہ شکایت ہوجاتی ہے۔

علامات گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ پیشاب تھوڑا تھوڑا اور بار بار آتا ہے۔ اور اس میں نوشادر کی طرح تیز بدبو ہوتی ہے۔ جاڑے سے خفیف بخار چڑھتا ہے۔ طبیعت مالش کرتی اور قے بھی آتی ہے۔ اور پیشاب کی رنگت سرخ، کبھی سیاہ ہوتی ہے اور قبض ہوجاتا ہے۔ جب یہ مرض پرانا ہوجاتا ہے تو پیشاب میں بلغم، لزج اور اکثر پیپ بھی آنے لگتی ہے۔ اور بدن روز بروز لاغر ہوجاتا ہے۔ پیاس، درد سر اور بے خوابی کی شکایت ہوجاتی ہے۔

علاج:۔ اگر مریض قوی ہو تو پہلے موافق جانب کی فصد باسلیق کھولیں۔ ورنہ گردے کے مقام پر

جونکیں لگوائیں۔ یا پھری ہوئی سینگیاں کھچوائیں۔ بعدہٗ روغن بید انجیر ۲-۲ تولہ کی مقدار میں گلاب ۲ تولہ یا گائے کے ایک سیر دودھ میں ملا کر ۴-۶ گھنٹے کے بعد دو تین ۲ تین متواتر پلائیں۔ تاکہ روزانہ صاف اور رقیق اجابتیں ۲-۳ ہو جایا کریں۔ مسہلات کے بعد روزانہ تین گھنٹے تک مریض کو گرم پانی میں بٹھائیں۔ اور گرم پانی سے نکلنے کے بعد بھی کپڑا گرم پانی میں بھگو کر نچوڑ کر اس سے گردے کے مقام کو سینک کرتے رہیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو اصل سبب معلوم کر کے علاج کی کوشش کریں۔ چنانچہ پتھری کی وجہ سے ہو تو اس کا وہی تدارک کریں۔ جو پتھری کے بیان میں تحریر ہوگا۔ اگر خون یا صفرا کی زیادتی سے ہو تو تسکین حرارت اور رفع شدت کے لئے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب اسپغول ۴ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ پانی میں پیس چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور آرد جو۔ مکوہ خشک۔ صندل سرخ۔ تخم کاسنی۔ ہر ایک ۶ ماشہ ہری مکوہ ڈیڑھ تولہ اور ہری کاسنی ۲ تولہ کے عرق میں پیس کر ضماد کریں۔ یا موم سفید ۹ ماشہ۔ روغن گل ایک تولہ اور روغن بنفشہ ایک تولہ میں پگھلا کر مالش کریں۔ اگر تنقیہ کی حاجت ہو تو منضج بارد پلا کر موافق مادہ کے تنقیہ کریں۔ جیسا کہ درد سر کے بیان میں تحریر ہو چکا ہے۔

تنقیہ کے بعد آب مکوہ سبز مروق ۵ تولہ۔ شربت بزوری معتدل ۲ تولہ ملا کر چند روز پلائیں۔ اگر مادہ جمع ہو جائے اور پیپ پڑ جائے جس کی علامت یہ ہے کہ شام کے وقت کبھی سردی سے بخار آتا ہے۔ تو ایسی حالت میں تخم کتان۔ تخم خطمی۔ تخم حلبہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ نبات سفید دو تولہ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ اور منضجات کا لیپ کریں۔ تاکہ ورم پک جائے۔ اور سرگین کبوتر ۶ ماشہ۔ غبار آسیا یعنی چکی کی جھاڑن ۶ ماشہ۔ آرد کرسنہ ۶ ماشہ۔ انجیر زرد ۳ عدد۔ ماء العسل میں پکا کر نیم گرم ضماد کریں۔ جب ورم پھوٹ جائے اور پیشاب کے راستے مادہ اور پیپ نکلنے لگے تو اس وقت مدرات یعنی پیشاب کے راستہ مادہ خارج کرنے والی دوائیں پلائیں۔ اور یہ نسخہ مدرات باردہ میں سے مفید ہے۔

نسخہ:۔ تخم خربزہ۔ تخم خیارین۔ خار خسک۔ ہر ایک ۵ ماشہ پانی میں پیس چھان کر شربت بزوری معتدل ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور اندمال قرحہ کے لئے تخم کتان ۶ ماشہ۔ تخم خشخاش ۶ ماشہ۔ کاکنج ۶ ماشہ۔ نشاستہ ۴ ماشہ۔ گل ارمنی ۴ ماشہ۔ کوکوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور اس میں سے ۵ ماشہ پھنکا کر اوپر جو نسخہ مدر لکھا گیا ہے۔ پلائیں۔ اور بنادق البزور کا نسخہ قرح گردہ اور مثانہ اور حرقت بول اور عسر البول کے لئے نہایت مفید ہے۔

نسخہ بنادق البزور:۔ مغز تخم خربزہ ۵ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۵ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں ۳ ماشہ۔ بزر البنج ۳ ماشہ۔ تخم کرفس ۳ ماشہ۔ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ تخم خطمی ۳ ماشہ۔ مغز بادام مقشر ۳ دانہ۔ کتیرا ۳ ماشہ۔ رب السوس ۳ ماشہ۔ گل ارمنی ۳ ماشہ۔ تخم خشخاش ۳ ماشہ۔ سب کو پانی میں پیس کر لعاب بہدانہ قدر حاجت

میں ۳-۳ ماشہ کے غولہ بنائیں۔ اور تین غولے ہیں کر عرق بادیان ۲ تولہ عرق گاؤزبان ۲ تولہ شربت خشخاش ۲ تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔

پرہیز:۔ غلیظ اور دیر ہضم چیزوں سے، مٹر، آلو، اروی، ماش کی دال، گوبھی اور چاول وغیرہ کے کھانے سے اور کثرت میخواری سے اور مباشرت سے پرہیز کریں۔

غذا:۔ ہلکی زود ہضم دیں، بکری کا شوربا چپاتی کے ساتھ یا ڈبل روٹی کے ساتھ کھلائیں۔ اور ترکاریوں میں سے ٹھنڈی ترکاریاں۔ کدو، تری، ٹنڈا، پالک وغیرہ پکا کر دیں۔ پھلوں میں سے گاجر، انبل، سنترہ وغیرہ کھلائیں۔

ذیابیطس

ذیابیطس پیشاب کا بکثرت آنا ڈایابیٹز DIABETES

آج کل یہ بیماری اس قدر عام ہے سینکڑوں اشخاص اس مہلک مرض کا شکار ہو رہے ہیں۔ جہاں تک غور کیا گیا ہے بیٹھے بیٹھنے والے اور دماغی محنت کرنے والے اشخاص میں اس کی شکایت زیادہ پائی جاتی ہے۔ کیونکہ گردوں کا نظام عصبی اور دماغ کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ اور اسی وجہ سے دماغی کام کرنے والے لوگ اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

اسباب گرم چیزوں کے زیادہ استعمال کرنے۔ محنت و مشقت اور دماغی کاموں کی زیادتی اور مباشرت کی کثرت سے گردوں کی حرارت بڑھ جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے گردے زیادہ پانی کو جذب کرتے ہیں۔ اور ضعف کی وجہ سے پوری طرح ہضم نہیں کر سکتے اور بلا تغیر کے چھوڑ دیتے ہیں۔ جس سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک یہ کہ جس میں پیشاب پھیکا ہوتا ہے۔ اور پانی کی طرح صاف اور زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔ اور وزن میں بہ نسبت صحت کے ہلکا ہوتا ہے۔ اور اس میں شکر نہیں ہوتی۔ نہ کسی قسم کی بو اور ذائقہ ہوتا ہے۔ یہ اکثر خارجی سردی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ مریض لاغر اور ضعیف ہو جاتا ہے۔ دوسری قسم میں پیشاب بکثرت آتا ہے۔ اور اس کا رنگ شربتی ہوتا ہے اور اس میں شکر آتی ہے جس کی وجہ سے پیشاب پر مکھیاں اور چیونٹیاں بہت جمع ہو جاتی ہیں۔ اور پیشاب کی بو اور ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔

گردوں کے مقام پر بعض اوقات سوزش اور جلن معلوم ہوتی ہے۔ منہ خشک ہوتا ہے۔ پیاس کی

شدت ہوتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے جس کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اور بھوک زیادہ لگتی ہے۔ مگر کھانا کم ہضم ہوتا ہے۔ مریض ضعیف اور دُبلا ہوجاتا ہے۔ چند روز اگر یہ مرض رہ جائے تو گردوں کی چربی تحلیل ہوکر پیشاب کے ساتھ خارج ہونے لگتی ہے۔ اور اعضاء میں خشکی بڑھ کر مریض کی جانبری مشکل ہوجاتی ہے۔ مثانہ میں درد ہوتا ہے۔ اور اکثر قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ بعض دفعہ شام کے وقت حرارت بھی ہوجاتی ہے۔ اور قوت باہ زائل ہوجاتی ہے۔

علاج زیادتی پیشاب کا اصل سبب معلوم کرکے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ قسم اوّل میں جو محض برودت خارجی کی وجہ سے ہو۔ ظاہر بدن کو گرم کریں۔ اور معجون فلاسفہ، ماشہ میں خبث الحدید اور کشتہ پوست بیضۂ مرغ ایک ایک قرص ملا کر کھلائیں۔ یا مصطگی، جفت بلوط، کندر، ایک ایک ماشہ سفوف کرکے معجون فلاسفہ، ماشہ یا معجون کندر، ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اور مغز بنبہ دانہ ایک تولہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زُلال نتھار کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور بیضہ مرغ دو عدد سرکہ میں بھگو کر دوسرے دن صبح کو اس کے اوپر کا چھلکا اُتار کر انڈوں کی زردی اور سفیدی دونوں کھلائیں۔ اُوپر سے مغز بنبہ دانہ والا نسخہ جو اوپر تحریر ہوچکا ہے پلائیں۔

قسم دوم میں جو حرارت کی زیادتی کی وجہ سے ہو یہ نسخہ پلائیں: تخم خشخاش سفید، تخم کاہو مقشر، کشنیز خشک، تخم خرفہ سیاہ زرد ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ۳ تولہ ملا کر پلادیا کریں۔ یا سفوف ذیابیطس، ماشہ پھنکا کر آب انار میخوش ۵ تولہ یا دہی کا پانی ۵ تولہ یا آب لوکاٹ ۵ تولہ پلادیا کریں۔ اور قرص کشتہ زمرد ایک عدد جوارش آملہ عنبری ۵ ماشہ میں ملا کر کھلانا بھی مفید ہے۔ دوائے عجیب دو قرص صبح پانی کے ساتھ استعمال کرنا نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ یا یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ سفوف: ۔ صندل سفید، گلنار، اقاقیا، گل ارمنی، گوند کتیرا، طباشیر، گل مختوم، بسد، رب السوس، شادنج عدسی مغسول، تخم خرفہ مقشر، خارخسک، ست گلو، سلاجیت، کشتہ قلعی، تخم خشخاش، تخم خیارین، مغز کدو شیریں۔ ہر ایک تین ماشہ لیکر سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور ایک تولہ اس میں سے صبح کو پھنکا کر آب انار میخوش ۵ تولہ اور آب لوکاٹ ۵ تولہ ملا کر پلادیا کریں۔

نسخہ ضماد: ۔ صندل سفید، گلنار، اقاقیا، گل ارمنی، جو کا آٹا۔ ہر ایک ۲ ماشہ لیکر گلاب اور آب کاسنی سبز میں پیس کر گردوں کے مقام پر لیپ کرائیں۔

پیشاب کی شکر کم کرنے اور روکنے کے لئے یہ سفوف استعمال کرائیں۔ **نسخہ:** ۔ گلوئے خشک ۳ ماشہ گُڑمار بوٹی ۳ ماشہ، سفوف کرکے ہموزن کچی کھانڈ ملا کر پھنکائیں۔ اُوپر سے آب کدو سبز ۵ تولہ۔ یا

آب انار میخوش ۵ تولہ۔ یا دہی کا پانی ۵ تولہ۔ شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اور قرص کافور ۴ ماشہ۔ یا قرص طباشیر ۴ ماشہ کھلا کر پوست فالسہ شکری ایک تولہ رات کو بھگو کر صبح کو نتھار کر شربت انار شیریں ۲ تولہ یا مصری ۲ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

شدت پیاس کو رفع کرنے کے لئے پانی سے بار بار کلیاں کرائیں اور غرغرہ کرائیں۔ علاوہ ازیں آب لیموں یا دہی کا پانی پلانا بھی پیاس کو رفع کرتا ہے۔ اور کنگھی بوٹی ایک تولہ سفوف کرکے پھنکا کر اوپر سے چھاچھ۔ ا تولہ پلا دینا بھی اس مرض میں مفید ہوتا ہے۔

مجربات جناب مسیح الملک:۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ کہ ذیابیطس حقیقی اور غیر حقیقی دو قسم کا ہوتا ہے۔ (۱) ذیابیطس غیر حقیقی میں شکر نہیں آتی۔ اور یہ عام طور پر ہضم کی خرابی یا گردوں کے ضعف کی وجہ سے۔ ۵ سال کی عمر کے بعد ہوا کرتا ہے۔ اس صورت میں قرص فولاد ایک عدد۔ قرص زمرد ۲ عدد، ماشہ جوارش زرعونی میں ملا کر صبح و شام استعمال کرائیں۔ اور رسونا جیت ۲ رتی، ماشہ معجون فلاسفہ میں شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔ اور غذا ہلکی اور بھوک سے کم دی جائے۔

دوسری قسم کا ذیابیطس جس میں شکر آتی ہے۔ اس کو ذیابیطس حقیقی کہتے ہیں۔ اور اس کے لئے زہر مہرہ ۴ سرخ۔ جسلوجین ایک ماشہ۔ مروارید ۴ برنج کو باریک پیس کر آملہ کے مربہ ایک عدد میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ۔ شیرہ بیخ الجبار ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ پانی میں پیس چھان کر شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور جوہر کافور ۴۔ ۴ برنج منقی ایک عدد میں بند کرکے غذا کے بعد استعمال کرائیں۔ غذا میں نشاستہ دار چیزیں حتیٰ المقدور کم استعمال کرائیں۔ جبتک کہ قوت بہتر ہو غذا کم دی جائے۔ مٹھاس قطعی استعمال نہ کریں۔

پرہیز:۔ قسم اول میں چاول، ٹھنڈا پانی، اور برف کے استعمال اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کریں۔ قسم دوم میں گرم اور میٹھی چیزوں کے کھانے سے، دھوپ میں پھرنے سے، محنت و مشقت کے کام سے پرہیز کریں۔ گوشت۔ انڈا۔ تیل۔ بینگن۔ مچھلی وغیرہ کھانا اور مباشرت کرنا بھی اس مرض میں مضر ہے۔

غذا:۔ کدو۔ خرفہ۔ پالک۔ ترئی۔ مونگ ارہر کی دال چپاتی۔ انار۔ لوکاٹ۔ سیب۔ ناشپاتی انگور۔ رنگترہ۔ بسکٹ۔ نان پاؤ کھا سکتے ہیں۔ اور کاسنی کے پتوں کی بھجیا بنا کر کھلانا بھی مفید ہے۔ جس حد تک ممکن ہو شیر برنج اور نشاستہ دار چیزیں استعمال نہ کریں۔ جو کر یعنی بھوسی کی روٹی کھائیں تو زیادہ بہتر ہے۔ علاوہ ازیں۔ چھاچھ، دہی، خصوصاً بھیڑ کے دودھ کی دہی بھی اس مرض میں نہایت مفید ہے۔

درد مثانہ

درد مثانہ وجع المثانہ ویسائیکل اسپازم VESICAL SPASM

اسباب بعض اوقات پیڑو میں درد شروع ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض نہایت پریشان ہوتا ہے۔ کبھی ٹھنڈی چیزوں کے کثرت استعمال سے مثانہ میں ریاح پیدا ہو کر درد کا باعث ہوتے ہیں یا مقعد کی کسی بیماری سے عورتوں میں رحم کی بیماری سے خصوصاً اختناق الرحم کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات پیڑو کے مقام پر کھچاوٹ اور درد معلوم ہوتا ہے۔ اور بوجھ یا پتھری کی علامات وغیرہ نہیں ہوتی۔

علاج ایسی صورت میں بادیان، انیسون، زنجبیل، پودینہ خشک ہر ایک ۵ ماشہ نیم کوفتہ کر کے پانی میں جوش دے کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ یا گلقند ۲ تولہ ملا کر صبح کو پلانا اور شام کو بادیان ۵ ماشہ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ انیسون ۳ ماشہ زیرہ سیاہ ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر گلقند ۲ تولہ یا خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر یا شربت دینار ۲ تولہ ڈال کر پلانا مفید ہوتا ہے۔ اور الائچی کلاں ۳ ماشہ۔ پودینہ خشک ۳ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۳ ماشہ نمک طعام ۳ ماشہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن بابونہ ایک تولہ میں ملا کر مثانہ کے مقام پر نیم گرم ضماد کریں۔ اور گل نیسو ایک تولہ۔ پودینہ خشک ایک تولہ۔ زنجبیل ایک تولہ پانی میں جوش دے کر مثانہ پر نطول کریں۔ یا مریض کو کمر تک گرم پانی میں بٹھائیں۔ اور پوست خشخاش ۲ تولہ کو گلاب پاؤ سیر میں جوش دے کر نیم گرم درد کے مقام پر ٹکور کریں۔ اور گل خطمی۔ گل بنفشہ۔ اکلیل الملک۔ برنجاسف۔ ہر ایک ایک تولہ کو سیر بھر پانی میں جوش دے کر اور گرم پانی کے ٹب میں ڈال کر یا ناند میں بھر کر مریض کو کمر تک بٹھائیں۔ بعدہٗ درد کے مقام پر روغن چنبیلی یا روغن سوسن ایک تولہ میں جندبیدستر ۲ ماشہ۔ حلتیت ایک ماشہ حل کر کے طلا کریں۔

مجربات مسیح الملک:۔ یہ درد عام طور پر ہضم کی خرابی اور ریاح کی کثرت کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ قرص زریں یا قرص بسباسہ ایک ایک عدد صبح کو استعمال کریں۔ اور قرص جدید ایک عدد۔ معجون نانخواہ ۶ ماشہ میں ملا کر شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔ روغن قسط میں ہینگ ملا کر مثانہ کی جگہ مالش کریں۔

پرہیز:۔ بادانگیز اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ شلجم گوبھی۔ کدو۔ خرفہ۔ پالک۔ دودھ۔ ارہڈ کی دال، مٹر۔ لوبیا۔ اروی۔ چاول وغیرہ مضر اشیاء ہیں۔ ان کے استعمال سے احتیاط رکھیں۔

غذا:۔ گوشت۔ حلوان۔ چپاتی تیتر۔ بٹیر اور چڑیوں کا گوشت، گرم مصالحہ ڈال کر۔ اور مونگ یا ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ کھلائیں بجائے بسکٹ۔ نان پاؤ وغیرہ اور کریلے کی ترکاری حسب عادت دیں۔

اگر اس مرض میں معمولی تدابیر سے فائدہ نہ ہو اور قبض بھی ہو تو روغن ارنڈی ۵ تولہ۔ گلاب ۱۲ تولہ میں ملاکر نیم گرم پلائیں تاکہ دو چار دست آکر طبیعت صاف ہو جائے۔ کیونکہ بعض دفعہ دست آنے سے شکایت رفع ہو جاتی ہے۔

گردہ اور مثانہ کی پتھری اور ریت

الحصاۃ والرمل فی الکلیہ والمثانہ

رنیل کیل کیولائی گرینول

RENAL CALCULI

GRANULES

گردے یا مثانہ میں ریت یا پتھری کا پیدا ہو جانا بھی سخت تکلیف دہ اور مہلک بیماری ہے۔ جس وقت ریت یا پتھری گردے یا جرم مثانہ میں پہنچتی ہے۔ یا حالبین کے راستہ گردے سے مثانہ کی طرف جاتی ہے۔ تو مریض درد کے مارے پریشان ہو جاتا ہے۔ اور بڑی بات یہ ہے کہ نہایت دشواری کے ساتھ علاج پذیر ہوتی ہے۔ یہ مرض عورتوں کی نسبت مردوں کو اور بچوں کی نسبت بوڑھوں کو زیادہ ہوتا ہے۔

اسباب مرطوب اور سرد غذاؤں کے کھانے کی وجہ سے غلیظ رطوبات جن کے اندر ارضیت یا مٹیالے اجزاء کا غلبہ ہوتا ہے کبھی گردوں میں اور کبھی مثانہ میں ایک عرصہ تک اکٹھا ہو کر پڑے رہتے ہیں۔ حرارت اس میں سے لطیف اجزا کو اڑا دیتی ہے۔ اور خالص ارضیت باقی رہ جاتی ہے۔ جو ریگ یا پتھری پیدا ہونے کا باعث ہوتی ہے۔

علامات ریگ یا کنکریاں یا پتھریاں اکثر گردوں اور مثانہ ہی میں بنا کرتی ہیں۔ اور کبھی حالبین میں بھی کنکریاں پائی جاتی ہیں۔ جو گردوں سے مثانہ کی طرف آتے ہوئے راستہ میں اٹک جاتی ہیں۔ پتھری ابتدا میں چھوٹی مونگ یا چنے کے دانہ کے برابر ہوتی ہے۔ اگر گردہ و مثانہ کے درمیانی راہ (حالبین) سے گذر کر مثانہ میں آجائے تو اس پر پیشاب کے غلیظ مواد تہ بہ تہ جم کر کچھ عرصہ میں ایک بڑی

پتھری بنا دیتے ہیں لیکن کبھی یہ دانے گردے ہی میں بن کر رہ جاتے ہیں۔ اور رفتہ رفتہ گردوں ہی میں بڑھ کر پتھری بن جاتی ہے۔ جب پتھری گردہ میں ہو یا گردہ سے ریگ آتی ہو تو کمر میں دھیما دھیما درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں خصیہ، ران، اور کبھی حشفہ تک بھی جاتی ہیں۔ بھاگنے، دوڑنے یا اونٹ کی سواری کرنے سے درد میں شدت ہو جاتی ہے۔ پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔ اور پیشاب میں خون ملا ہوا آتا ہے۔ یا پیشاب کے بعد خون آتا ہے بعض دفعہ قبض ہو جاتا ہے۔ اور مریض کو قے بار بار آتی ہے۔

جب دونوں گردوں میں بڑی بڑی پتھریاں موجود ہوں تو گردے پیشاب کو دفع نہیں کر سکتے اور پیشاب بند ہو کر مریض مر جاتا ہے۔ اور جب پتھری مثانہ میں ہوتی ہے تو مثانہ (پیڑو) کے مقام پر بوجھ ہوتا ہے۔ اور پیشاب کر چکنے کے بعد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا ابھی مثانہ میں پیشاب باقی ہے۔ پیشاب اکثر غلیظ آتا ہے۔ چلنے پھرنے یا کوئی زور کا کام کرنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ ریگ گردوں سے اکثر سرخ رنگ کی خارج ہوتی ہے۔ اور مثانہ سے سفید اور بھورے رنگ کی۔ شام کو پیشاب کر کے اگر شیشے یا چینی کے کسی صاف برتن میں منہ بند کر کے رکھ دیں تو صبح کو اس میں سرخ یا بھورے رنگ کے یا سفید اجزا ء دکھائی دیتے ہیں۔

علاج جب پیشاب میں ریگ یا چھوٹی چھوٹی پتھریاں خارج ہوتی ہیں تو مریض کو ہدایت کریں۔ کہ پیشاب کو کچھ عرصہ تک روکے رکھے۔ پھر ایک ٹب میں گرم پانی بھر کر مریض کو اس میں بٹھائیں اور مریض سے کہیں کہ ٹب میں زور سے پیشاب کرے۔ اس عمل سے اکثر ریگ و کنکر خارج ہو جایا کرتے ہیں۔ اور اندرونی طور پر مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔ حجر الیہود ایک ماشہ سنگ سرماہی ایک ماشہ۔ آب برگ ترب سبز ایک تولہ میں گھس کر جوارش زرعونی ۵ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے حب القلت ۳ ماشہ۔ دو قو ۳ ماشہ۔ کاکنج ۳ ماشہ۔ آلو بالو ۳ ماشہ۔ عرق انناس ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔

دوائے سنگ گردہ ایک رتی سکنجبین بزوری ۲ تولہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

یا پتھری توڑی ایک تولہ پانی میں پیس چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اور کشتہ حجر الیہود ایک رتی جوارش زرعونی ۵ ماشہ ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے تخم خربزہ ۵ ماشہ۔ تخم خیارین ۵ ماشہ خار خسک ۵ ماشہ حب القلت ۵ ماشہ۔ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلانا بھی فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ سفوف:۔ حجر الیہود، سنگ سرماہی، نمک ترب، جوکھار، بادیان ہر ایک ۳ ماشہ نخود سیاہ ۵ ماشہ۔ خار خسک، مغز چلغوزہ، مغز خیارین، مغز بادام۔ ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر

سفوف بنائیں ۔ ۶ ماشہ سفوف میں ہموزن مصری ملا کر صبح و شام عرق انناس ۱۲ تولہ یا عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ہمراہ پھنکائیں ۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے ۔

نسخہ :۔ سنگ سرماہی ایک ماشہ ۔ حجر الیہود ایک ماشہ ۔ جوارش زرعونی ۶ ماشہ میں ملا کر کھلائیں ۔ اوپر سے صقر فارسی ایک تولہ نوشادر ۴ رتی پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں ۔ جب پھٹ جائے تو صاف حصہ کو چھان کر پلائیں ۔ اور کبوتر کی بیٹ پانی میں جوش کر کے گرم گرم نطول کرنا یا کبوتر کا شکم چاک کر کے گرم گرم مثانہ پر باندھ دینا بھی پتھری کو نکال دیتا ہے ۔

یا جگنو ۴ عدد (جو اکثر رات کو چمکا کرتا ہے) کے پر علیحدہ کر کے سایہ میں خشک کریں ۔ اس کے بعد بھنگ ۴ رتی ۔ پانی ۴ تولہ میں حل کر کے اس کے ہمراہ جگنو حلق کے اندر اتار لیں ۔ تو نہایت مفید ہے ۔

اور گل ٹیسو، گل کسم، تخم خربزہ، تخم خیارین، خارخسک ۶ - ۶ ماشہ پانی میں پکا کر نطول کرنا ۔ اور بقیہ ثفل کو نیم گرم گردہ یا مثانہ پر درد کی جگہ باندھ دینا بھی مفید ہے ۔ اگر درد کی تکلیف زیادہ ہو تو تسکین درد کے لئے بھنگ ایک ماشہ، تخم خشخاش ایک ماشہ، افیون ۴ رتی ۔ کوکنار ایک عدد پانی میں پیس کر درد کی جگہ ضماد کریں ۔ اور یہ نسخہ بھی مفید ہے ۔

شورہ قلمی ۲ تولہ لوہے کے کڑچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں ۔ بعدہٗ گندھک ایک تولہ کو پیس کر تھوڑا تھوڑا اس پر چھڑکیں ۔ جب شورہ مثل پانی کے ہو جائے اس وقت تانبے کے پھیلے ہوئے برتن میں ڈال کر حرکت دیں اور سرد ہونے کے بعد پیس کر رکھیں ۔ اس میں سے ۲ ماشہ روزانہ پھانک کر اوپر سے مولی کے سبز پتوں کا ۱۰ تولہ پانی شربت بزوری ۳ تولہ ملا کر پلا دیا کریں ۔

مجربات مسیح الملک :۔ پتھری کی پیدائش عموماً گردے یا مثانہ ہی میں ہوتی ہے ۔ لیکن کبھی کسی دیگر عضو مثلاً مرارہ یا جگر وغیرہ میں بھی پیدا ہو جاتی ہے ۔ اگر پتھری حجم میں زیادہ نہ ہو اور نرم قسم کی ہو تو اکثر ادویہ سے آرام ہو جاتا ہے لیکن بڑی اور سخت قسم کی پتھری بغیر آپریشن کے خارج نہیں ہوتی ۔ معمولی پتھری کے لئے یہ نسخہ معمول مطب ہے ۔ **نسخہ** :۔ قرص حصاۃ ایک عدد ۔ قرص زرین ۲ عدد ۔ معجون عقرب ۵ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں ۔ اوپر سے شیرہ بادیان ۔ شیرہ دوتو ۔ شیرہ کاکنج ۔ شیرہ آلو بالو ۔ ہر ایک ۳ ماشہ عرق انناس ۱۲ تولہ میں نکال کر ۴ تولہ شربت بزوری ملا کر صبح کو پلائیں ۔ اور دوائے پتھری ایک رتی ۔ سکنجبین لیموں ایک تولہ میں ملا کر سہ پہر کو چٹا دیں ۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو حب تنکار ۲ عدد شب کو کھلا کر اوپر سے ایک تولہ روغن زیتون دودھ پاؤ سیر میں ملا کر پلا دیا کریں ۔ روغن عقرب کی گردہ یا مثانہ پر مالش کریں ۔

روغن عقرب ایک ماشہ احلیل کے سوراخ میں ٹپکانا بھی پتھر کو توڑ کر نکال دیتا ہے۔
اگر پتھر ی کے بڑے ہو جانے کی وجہ سے تکلیف زیادہ ہونے لگے اور دواؤں سے فائدہ نہ ہو۔ تو کسی تجربہ کار ڈاکٹر سے عمل جراحی کے ذریعہ پتھری نکلوانی چاہیئے۔

پرہیز ثقیل، بادی، دیر ہضم اور غلیظ چیزوں مثلاً آلو، اروی، اُڑد کی دال، باجرہ کی روٹی، بینگن، مسور کی دال وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔ اور بعض اشخاص کو کچے چاول، اور چھالیہ چبانے کی عادت ہوتی ہے بعض عورتیں چکنی مٹی یا ملتانی مٹی کھایا کرتی ہیں لیکن یاد رکھنا چاہیئے کہ اس قسم کی چیزوں کے استعمال سے بہت جلد پتھری پیدا ہو جاتی ہے۔ ایام حمل میں جو عورتیں مٹی کھایا کرتی ہیں ان کے بچوں کو بھی پتھری ہو جاتی ہے۔

غذا معمولی طور پر بکری کے گوشت کا شوربا چپاتی کے ساتھ کھلانا اور نخود آب، روغن بادام، گائے کا گھی، پستہ، انجیر، تربوز، ارہر کی دال، انڈے کی زردی، نان پاؤ بسکٹ وغیرہ حسب عادت دیں۔

پیشاب میں خون آنا

پیشاب میں خون آنا۔ بول الدم۔ ہیمے ٹوریا HAEMATURIA

اس مرض میں پیشاب خون آمیز آتا ہے۔ بعض اوقات یہ مرض بھی مقامی ہوا کرتا ہے۔

اسباب گرم چیزوں کے کثرت استعمال سے یا گردوں اور مثانہ میں پتھری ہو جانے سے، یا چوٹ لگ جانے سے، اور کبھی تیز بخاروں کے بعد بھی، اور کبھی بواسیر کا خون بند ہو جانے سے، یا عورتوں میں حیض رک جانے سے یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ اور قرحہ گردہ یا مثانہ اور قرحہ قضیب میں بھی پیشاب خون آمیز آنے لگتا ہے۔

علامات کبھی پیشاب کے ساتھ ملا ہوا خون آتا ہے۔ اور کبھی پیشاب سے پہلے یا پیچھے خون آتا ہے اور کبھی بجائے پیشاب کے خالص خون بھی آتا ہے بعض کمزور اشخاص میں اس مرض کے شروع ہونے سے پہلے سردی لگتی ہے۔ اور مریض کانپتا ہے پھر تھوڑا بہت خون آمیز پیشاب آتا ہے اور چند گھنٹوں کے بعد خود درست آنے لگتا ہے۔ جب مثانہ سے خون آتا ہے تو پیشاب میں ملا ہوا آیا کرتا ہے جس کے سبب پیشاب کا رنگ سیاہ ہوا کرتا ہے۔ اور اس میں خون کے منجمد ٹکڑے پائے

جاتے ہیں۔ جب گردوں سے خون آتا ہے۔ توکمر میں گردوں کے مقام پر درد ضرور ہوا کرتا ہے۔ اور پیشاب گوشت کے دھوون جیسا سُرخ خون ملا ہوا ہوتا ہے۔ اور جب غدہ قدامیہ سے خون آتا ہے تو وہ پیشاب سے پہلے آیا کرتا ہے۔ اور مقدار میں بہت تھوڑا ہوتا ہے۔ اور جب خون احلیل میں سے آتا ہے تو پیشاب کے بعد آتا ہے۔ اور بلا پیشاب کے بھی خارج ہوجایا کرتا ہے۔

علاج جب خونی پیشاب آئے تو مریض کو لٹائے رکھیں۔ اور کسی قسم کی خواہش پیدا کرنے والی دوا یا غذا نہ دینی چاہیئے۔ اور اصل سبب کو معلوم کرکے اس کے علاج کی کوشش کریں۔ چنانچہ حیض کا خون بند ہونے کی وجہ سے یا بواسیر کا خون رکنے کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں۔ جو ان امراض کی بحث میں لکھا گیا ہے۔ قرحہ گردہ یا مثانہ اور قضیب کے قرحہ کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں۔ اور۔ دوب گھاس سفید ایک تولہ۔ مرچ دکھنی ۵ عدد پانی میں پیس چھان کر پلائیں۔ یا چھوٹا کریلا ایک تولہ پانی میں پیس کر چند یوم پلائیں۔ یا چاکسو ۲۱ عدد کو لیکر سفوف کرکے اور صندل سفید ۶ ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں۔ اور تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ بیخ انجبار ۳ ماشہ۔ کو پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں۔ اور بہدانہ کے لعاب میں ملا کر شربت انجبار ۴ تولہ شامل کرکے تخم بارتنگ ۶ ماشہ چھڑک کر چند یوم پلائیں۔

یا دم الاخوین۔ سنگجراحت۔ گیرو۔ پھٹکری بریاں۔ ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر کھلائیں۔ اُوپر سے تخم خرفہ، بیخ انجبار، تخم خشخاش سفید۔ کانگ ۳-۳ ماشہ سب کو پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں اور مصری ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اور قرص کہربا ۵ ماشہ۔ شربت انجبار ۲ تولہ کے ہمراہ دینا بھی فائدہ مند ہے یہ سفوف کا نسخہ بھی بول الدم کے لئے مفید ہے۔

نسخہ:۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی، سنگجراحت، گلنار فارسی، اقاقیا، کتھ سفید، کندر، کتیرا، صمغ عربی، پھٹکری بریاں۔ تخم خرفہ بریاں۔ ہر ایک تین ماشہ۔ کانگ ایک تولہ۔ نبات سفید ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اس میں سے روزانہ ۳ ماشہ سفوف پھنکا کر شربت انجبار ۲ تولہ پانی میں گھول کر پلا دیا کریں۔

مجربات مسیح الملک:۔ جب اس قسم کی شکایت ہو تو مریض کو حرکت کرنے سے قطعی روک دیں۔ اور آرام سے ایک جگہ لٹائے رکھیں۔ اور لودھ پٹھانی ایک ماشہ باریک پیس کر شربت انجبار ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ اوپر سے شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ۔ شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ۔ شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اور کافور سیال ۱۰-۱۰ قطرے پانی میں ملا کر غذا کے بعد پلائیں۔ اس طرح سفوف استحاضہ ۲ ماشہ اول پھنکا کر اوپر سے ۴ تولہ شربت انجبار پانی میں ملا کر استعمال کرانا مفید ہوتا ہے۔

پرہیز گرم اور تیز مصالحہ دار چیزوں سے اور گوشت سے چند یوم پرہیز کریں۔ زیادہ محنت مشقت کے کام سے بچیں۔

غذا مونگ کی دال کم مرچ کی چپاتی کے ساتھ دیں۔ یا دودھ چاول۔ یا کدو، خرفہ، ترئی، ٹنڈا، پالک وغیرہ ٹھنڈی ترکاری بغیر مرچ کے چپاتی کے ساتھ دیں۔ یا مونگ کی نرم کھچڑی کھلائیں۔

پیشاب کا مشکل سے آنا یا پیشاب کا بند ہو جانا

پیشاب کا مشکل سے آنا عسر البول۔ ڈس یوریا DYSURIA

پیشاب کا بند ہو جانا احتباس البول۔ ری ٹین شن آف یورین RETENTION OF URINE

تعریف:۔ اس مرض میں پیشاب مشکل سے آتا یا رک جاتا ہے۔

اسباب مجری البول یعنی پیشاب کی نالی میں کسی رکاوٹ کے پیدا ہونے سے یا پرانے سوزاک کے باعث بدگوشت پیدا ہو جانے سے یا پتھری کے باعث اور عورتوں میں رحم یا خصیۃ الرحم کے کسی مرض کے سبب سے یا کبھی حمل کے ایام میں، بعض دفعہ اختناق الرحم کی شکایت میں بھی پیشاب رک رک کر مشکل سے آتا ہے یا بند ہو جاتا ہے۔

علامات پہلے بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ پھر پیشاب رک رک کر آتا ہے۔ اور پیشاب کی دھار باریک ہو جاتی ہے کبھی پیشاب بالکل رک جاتا ہے۔

علاج گرم پانی ٹب میں بھر کر مریض کو اس کے اندر بٹھائیں اور شربت کو قرص ملین ۴ عدد شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر دستوں کے ساتھ بھی خارج نہ ہو تو گل ٹیسو ۱۰ تولہ پانی میں جوش دے کر اس کے نیم گرم پانی سے پیڑو کے مقام کو دھاریں۔ اور ثفل کو نیم گرم پیڑو کے مقام پر باندھیں۔ یا شورہ قلمی ۳ ماشہ کافور ۳ ماشہ تخم نیل ولیمی ۳ ماشہ۔ پانی میں پیس کر ناف کے نیچے پیڑو پر ضماد کرائیں۔ اور تخم خطمی، تخم خبازی، گل بنفشہ، پرسیاؤشاں، گل بابونہ، تخم حلبہ، تخم شبت ہر ایک ایک تولہ۔ گل معصفر۔ گل ٹیسو سبوس گندم ۳-۳ تولہ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیکر ۱۰ منٹ تک اس میں مریض کو بٹھائیں۔

اور جوا کھار ۱ ماشہ، نمک نرب ۱ ماشہ، شورہ قلمی ۱ ماشہ۔ باریک پیس کر سفوف بنا کر بکری کے دودھ پاؤ سیر کی لسی کے ساتھ پھنکائیں۔ یا شورہ قلمی ایک ماشہ خردل ایک ماشہ پیس کر پھنکائیں۔

اور اوپر سے شربت بزوری ۴ تولہ پانی ۱۰ تولہ ملا کر پلائیں یا سفوف اندری جلاب ۵ ماشہ پھنکا کر تخم خربزہ، تخم خیارین خار خسک۔ ہر ایک تین ماشہ۔ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ شامل کرکے پلا دیا کریں۔

اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو کسی ہوشیار ڈاکٹر سے کیتھیٹر (یعنی سلائی) پاس کرا کے پیشاب نکلوائیں۔ ورم یا پتھری کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔

شورہ قلمی ۶ ماشہ اور چوہے کی مینگنیاں ایک تولہ پانی میں پیس کر پیڑو پر لیپ کرنا۔ اور بھینس کے کان کا میل ناف پر ملنا۔ ایک جوں قضیب کے سوراخ میں چھوڑ دینا بھی پیشاب لانے کے لئے مفید ہے

مجربات مسیح الملک :۔ پیشاب کا رک رک کر آنا یا بند ہو جانا۔ اگر گردوں کے فعل کی خرابی سے ہو تو اس صورت میں ایسی ادویہ جن سے گردوں کا فعل بڑھ جائے استعمال کرانی مفید ہوتی ہیں۔ لیکن اگر ورم مثانہ یا مجری البول میں بدگوشت کی پیدائش یا غدہ قدامیہ کے بڑھ جانے کی وجہ سے ہو تو ایسی حالت میں زیادہ پیشاب لانے والی دوائیں تکلیف میں زیادتی کا باعث ہوتی ہیں۔ اس لئے جب تک ورم تحلیل نہ ہو جائے یا مجری البول صاف نہ ہو جائے۔ ہرگز کسی قسم کی دوائیں استعمال نہ کرائی جائیں۔ پرانے سوزاک کے مریضوں کو مجری البول کی تنگی کی شکایت میں جوہری ایک عدد صبح کو پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اور قرص سوزاک ۲ عدد شام کو شربت بزوری ۴ تولہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اور دوا پچکاری، قرص ایک بوتل مقطر پانی میں حل کرکے صبح و شام پچکاری کرائیں۔ ہفتہ میں ایک بار سلائی پاس کرا دیا کریں۔ اگر غدہ قدامیہ کے بڑھ جانے کی وجہ سے یہ شکایت ہو جو کہ عموماً بڑھاپے میں ہوا کرتی ہے۔ تو جوہری ایک عدد صبح اور قرص سوزاک ۲ عدد شام کو اندرونی طور پر استعمال کرائیں۔ اور مریض کو روزانہ گرم پانی کے ٹب میں بٹھلا دیا کریں۔ اگر مریض کی قوت اجازت دے تو بہتر ہے۔ کہ کسی ہوشیار سرجن سے اپریشن کرائیں۔

پرہیز :۔ گرم اور تیز چیزوں سے مصالحہ دار غذاؤں اور گوشت کے کھانے سے پرہیز کریں۔

غذا :۔ نرم، ہلکی، آش جو، یا خشکہ، ڈبل روٹی دودھ میں بھگو کر یا مونگ کی نرم کھچڑی کھلائیں۔

اس مرض کی ایک قسم ہے جس میں پیشاب کی پیدائش ہی موقوف ہو جاتی ہے۔ اور پیشاب کا زہر خون میں جذب ہو کر جسم میں پھیل جاتا ہے۔ اور اعضائے رئیسہ یعنی دل و دماغ و جگر وغیرہ تک اثر پہنچنے سے علامت رویہ غشی ہذیان اور تشنج وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور اس مرض کو عربی میں تسمم بولی یا سمیت بول اور انگریزی میں یوریمیا کہتے ہیں۔ ایسی حالت میں سلائی پاس کرنے سے بھی پیشاب خارج نہیں ہوتا۔ اکثر یہ قسم مہلک اور خطرناک ہوتی ہے تاہم ایسی حالت میں گردوں کے مقام کو سینکنا یا گرم پلٹس باندھنا یا سینگیاں

لگوانا۔ یا گرم پانی سے غسل کرنا۔ یا گرم کمبل اور چادروں میں مریض کو لپیٹنا۔ تاکہ پسینہ آجائے بعض اوقات مفید ہوتا ہے۔

پیشاب کی سوزش اور پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا۔

پیشاب کی سوزش حرقۃ البول۔ ویسیائیکل ریٹی بلیٹی VESICAL IRRITABILITY

پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا تقطیر البول۔ ان کانٹی ننس آف یورین INCONTINANCE OF URINE

یہ بیماری بھی اگرچہ چنداں مہلک اور موذی نہیں۔ لیکن پریشان کن اور تکلیف دہ ضرور ہے۔ اس مرض میں بار بار پیشاب کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ لیکن ایک دو قطرے کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔ اسی وجہ سے بعض اوقات نمازی اور صفائی پسند اشخاص کے کپڑے پاک نہیں رہ سکتے۔ علاوہ ازیں کسی کام میں مصروف ہوتے وقت جس کے لئے دیر تک بیٹھا رہنا ضروری ہو۔ پوری طرح متوجہ نہیں ہونے دیتا۔ پیشاب میں گرمی اور تیزی ہوتی ہے۔ اور پیشاب رنگین ہو جاتا ہے اور اس میں پیپ اور تشور نہیں ہوتے ہیں۔

اسباب زیادہ گرم چیزوں کے کھانے سے یا پائے وغیرہ بکثرت پینے سے اور گرمی سے سخت دھوپ میں چلنے پھرنے، ہاتھیس کی وجہ سے کبھی مرض بواسیر یا چرنوں کی وجہ سے، اور بدہضمی سے مثانہ میں حرارت پیدا ہو کر یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ اور عورتوں میں رحم کی کسی بیماری سے بھی ہو سکتی ہے۔

علامات مثانہ سرخ یا زردی مائل بہ سرخی اور جلن کے ساتھ آتا ہے۔ پیشاب کر چکنے کے بعد قطرہ قطرہ دیر تک ٹپکتا رہتا ہے۔ اور مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ گویا ابھی مثانہ میں پیشاب باقی ہے۔

علاج ایسی حالت میں صبح کو خارخسک ۴ ماشہ۔ تخم خیارین ۴ ماشہ۔ تخم خربزہ ۳ ماشہ۔ پانی میں پیس چھان کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ یا عناب ۵ دانہ۔ مغز کدو شیریں ۴ ماشہ۔ مغز خیارین ۴ ماشہ۔ عرق نیلوفر ۶ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں پیس چھان کر شربت نیلوفر ۲ تولہ یا شربت عناب ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ اور شام کو بہدانہ ۳ ماشہ۔ اسپغول ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں بھگو کر لعاب نکالیں۔ اور عناب ۵ دانہ مغز کدو ۳ ماشہ کو عرق گاؤزبان ۳ تولہ میں پیس چھان کر لعاب میں ملالیں۔ اور شربت عناب ۲ تولہ یا شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے پلا دیا کریں۔

اگر قبض کی وجہ سے ہو تو روغن بیدانجیر ۴ تولہ گلاب ۰ اتولہ میں ملا کر نیم گرم پلائیں۔ تاکہ دو چار دست آکر طبیعت صاف ہو جائے اور شکایت رفع ہو جائے۔

اور شادق البروزہ ماشہ کھلا کر اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرۂ تخم خربزہ ۳ ماشہ ۔شیرہ کا کنج ۳ ماشہ شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ، شیرۂ خار خشک ۳ ماشہ پانی میں لعاب و شیرہ نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

اور کیلہ کے تنے کا پانی ۵ تولہ، مصری ایک تولہ پلانا بھی مفید ہے۔ اور مقامی طور پر شیاف ابیض ۳ ماشہ اور کافور ا ماشہ بکری کے دودھ میں حل کر کے پچکاری کریں۔

ماء اللحین پلانا بھی مفید ہے۔ اور عرق ماء اللحین ۶ تولہ عرق خمیرہ مرکب ۶ تولہ میں شربت بزوری پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

مجربات مسیح الملک:- تریاق مثانہ ۳ ماشہ ۔ہمراہ شیرۂ کاسنی ۳ ماشہ شیرۂ تخم خیارین ۳ ماشہ شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ، نبات سفید ایک تولہ شامل کر کے صبح و شام استعمال کرائیں۔ کافور سیال ۶-۶ قطرہ غذا کے بعد پانی میں ملا کر استعمال کرائیں۔ اگر خرابی ہضم کی وجہ سے یہ شکایت ہو۔ تو قرص تاباشیر ایک عدد۔ قرص پوست بیضہ ۲ عدد معجون نانخواہ ۰ ماشہ میں ملا کر صبح و شام استعمال کریں۔ نوشادر محلول ۶-۶ قطرہ غذا کے بعد ایک تولہ پانی میں ملا کر پلائیں۔ اور حب ملین ۲ عدد شب کو سوتے وقت ہفتہ میں دو بار استعمال کرائیں۔

پرہیز تیز نمکین اور گرم چیزوں کے کھانے سے، زیادہ جاگنے اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے، اور محنت و مشقت کے کاموں سے احتیاط رکھیں۔ بینگن۔ مچھلی۔ مسور کی دال۔ گوشت۔ مصالحہ دار غذائیں استعمال میں نہ لائیں۔

غذا زود ہضم، ہلکی اور نرم غذائیں کھلائیں۔ کدو، ٹنڈا، خرفہ، ترئی، پالک کی ترکاری کم مرچ کی چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔ یا مونگ کی دال کم مرچ کی چپاتی کے ساتھ دیں۔ یا مونگ کی نرم کھچڑی۔ خشکہ، ڈبل روٹی وغیرہ حسب عادت دیں۔

گردہ کی لاغری اور بول زلالی

گردہ کی لاغری۔ ہزال الکلیہ۔ کرانک برائٹس ڈزیز۔ **CHRONIC BRIGHT'S DISEASE**

بول زلالی ۔ بول زلالی ۔ البیومی نوریا۔ **ALBUMINURIA**

اس بیماری میں گردے ضعیف ہو کر لاغر ہو جاتے ہیں۔ اور گردوں کی چربی یا انڈے کی سفیدی کی طرح کا مادہ پیشاب میں خارج ہوتا ہے۔

اسباب کثرت جماع اور زیادتی استفراغ یا کثرت میخواری اور جگر کے ضعیف ہو جانے سے بعض دفعہ دل کی کسی بیماری سے اور کبھی ہیضہ اور تپ وبائی کے بعد بھی یہ بیماری پیدا ہوا کرتی ہے۔

علامات اس مرض میں گردوں کی ساخت میں خرابی ہو جاتی ہے۔ جب یہ مرض بڑھ جائے تو ابتدا میں مریض تندرست معلوم ہوتا ہے۔ پیشاب سفید اور کثیر المقدار بار بار آتا ہے۔ اور کمر اور مؤخر سر میں دھیما دھیما درد رہتا ہے۔ اور بدن لاغر ہو جاتا ہے۔ اور قوت باہ ضعیف ہو جاتی ہے جب مرض بڑھ جاتا ہے۔ تو چہرہ کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ اور چہرہ پر پھر پھراہٹ معلوم ہوتی ہے۔ درد سر کی شکایت ہو جاتی ہے اور بعض دفعہ غشی اور تشنج تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ سانس جلد جلد آتا ہے۔ اور نکسیر آ جاتی ہے۔ جب مرض کثرت میخواری کے سبب سے ہوتا ہے۔ تو ابتدا میں ضعف جگر وغیرہ علامات ظاہر ہو کر رفتہ رفتہ ترقی کرتی جاتی ہے۔

علاج اگر کثرت جماع یا زیادتی استفراغ کے سبب سے ہو تو سبب کو ترک کریں۔ اور فربہی گردہ کے نسخہ جات استعمال کریں۔ اور یہ نسخہ ابتدا میں استعمال کرانا مفید ہے۔

مغز نارجیل مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز بادام ہر ایک ایک تولہ کو کوٹ کر شہد خالص ۱۲ تولہ میں ملا کر رکھ لیں۔ اور اس میں سے ایک تولہ روزانہ کھلائیں۔ اور اوپر سے گائے کا دودھ پاؤ سیر پلائیں۔

اگر مزاج میں حرارت ہو تو ٹھنڈے مغزیات دیں۔ مغز تخم خشخاش۔ مغز کدو۔ مغز تربوز۔ مغز پیٹھا۔ مغز بہیدانہ ۲-۲ مغز بادام ۵ دانہ۔ مصری دو تولہ ملا کر شیر گاؤ پاؤ سیر میں پکا کر مثل حریرہ کے کھائیں۔ اور ایسی حالت میں دوا الترنجبین کھانی بھی مفید ہے۔

نسخہ دوا الترنجبین۔ ترنجبین خراسانی ۱۰ تولہ صاف کر کے ایک سیر تازہ دودھ میں اس قدر پکائیں کہ مثل شہد کے قوام ہو جائے، پھر حریرے کی طرح گھونٹ کر رکھ لیں، ایک تولہ یہ دوا رات کو سوتے وقت کھلانی چاہیے۔

جب یہ مرض شدید ہو جائے تو جاڑے سے بخار ہوتا ہے پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، اور پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے مگر پیشاب بہت تھوڑا سرخی مائل خارج ہوتا ہے، جس میں کثرت سے رسوب اور رطوبت بیضہ پائی جاتی ہے۔ بعض دفعہ شدت مرض میں پیشاب بالکل نہیں آتا اور احشاء میں سوجاتا

ہے، آخر کار استسقا ہوجاتا ہے، ایسی حالت میں عوارضات کے لحاظ سے مناسب علاج کریں، مقام زدہ پر گلاس یا چند جونکیں لگوانا یا گرم پلٹس بندھوانی چاہیے۔ اور نسخہ آبزن کا بھی مفید ہے۔

نسخہ آبزن:- سبوس گندم، جو مقشر، تخم خطمی، عنب الثعلب، بابونہ، اکلیل الملک ایک ایک تولہ، سب کو پانی میں جوش دیں۔ اور پھر بہت سارے گرم پانی میں ڈال کر مریض کو اس میں بٹھائیں۔ اور مقام گردہ پر ضماد لگائیں

نسخہ ضماد:- آرد جو، تخم خطمی، گل بنفشہ، عنب الثعلب، مغاث ہر ایک ایک تولہ، سب کو آب مکو سبز قدر حاجت میں۔ اور آب کاسنی سبز قدر حاجت میں پکا کر روغن بنفشہ ایک تولہ اضافہ کرکے لیپ کریں اور عرق مکوہ ۴ تولہ، عرق گلاب ۴ تولہ، عرق شاہترہ ۴ تولہ، گلقند ملا کر جوش کرکے تخم خرفہ ۳ ماشہ اور مغز تخم تربوز ۳ ماشہ پیس کر، شربت بنفشہ ۳ تولہ شامل کرکے اسپغول ستم ۶ ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلائیں۔

مجربات جناب مسیح الملک مرحوم:- اس شکایت کے لئے مروارید ۲ چاول، نبسلوچن ۱ ماشہ، سائیدہ آملہ مربہ میں ملا کر کھلائیں اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۴ تولہ عرق الائچی ۴ تولہ، عرق عنبر ۴ تولہ میں نکال کر شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر صبح و شام استعمال کرائیں، اگر حرارت زیادہ نہ ہو تو مالٹی لینٹ ۲ برنج کا بھی اضافہ کرلیں، رفع قبض کے لئے روغن زیتون انگوری پاؤ سیر دودھ میں ملا کر شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔

پرہیز: بادی ثقیل، دیر ہضم غذاؤں سے۔ کثرت جماع اور بیداری سے، برف اور چاولوں کے استعمال سے پرہیز کریں۔

غذا حالت شدت مرض میں نرم اور ہلکی غذائیں مثلاً آش جو یا مونگ اور ارہر کی دال کا پانی یا بکری کا شوربا کم مرچ کا ڈبل روٹی بھگو کر دیں، آرام ہونے پر رفتہ رفتہ ٹھنڈی ترکاریاں کدو، خرفہ، توری، ٹنڈا، پالک، وغیرہ شوربے کے ساتھ پکا کر چپاتی کے ہمراہ کھلائیں، پھلوں میں سے انار، سنترہ وغیرہ دیکتے ہیں

بستر پر پیشاب نکل جانا، بلا ارادہ پیشاب نکل جانا

بستر پر پیشاب نکل جانا بول فی الفراش **NOCTURNAL ENURESIS**

بلا ارادہ پیشاب نکل جانا، سلسل البول، ویسائیکل پیرالیسس **VESICAL PARALYSIS**

تعریف:- اس مرض میں بلا ارادہ اور بے اختیار پیشاب خارج ہوجاتا ہے اور روکنے سے نہیں رکتا۔

اسباب ٹھنڈی اور تر چیزوں کے کثرت سے کھانے پینے اور سردی کے سبب سے مثانہ کمزور اور ضعیف ہوکر مسترخی یعنی ڈھیلا ہوجاتا ہے، کبھی مثانہ کی پتھری یا ورم کی خراش سے اور بعض دفعہ اعصاب کے

خرابی سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے، کبھی ضعف و نقاہت کی وجہ سے، یا نیچے کے دھڑ کی فالج کی وجہ سے، اور حرام مغز پر چوٹ لگنے کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔ بعض دفعہ ذیابطیس کی شکایت اور بچوں میں کرم امعاء یا کانچ نکلنے کی شکایت سے ہوتا ہے۔

علامات اکثر پیشاب دن کو بھی بلا ارادہ خارج ہو جایا کرتا ہے، عموماً رات کو سوتے ہوئے بستر پر بے خبر پیشاب نکل جاتا ہے۔ بعض مریضوں کو دن رات میں کئی کئی بار پیشاب خارج ہو جاتا ہے رطوبت کی زیادتی کی وجہ سے ایسے مریضوں کو نیند زیادہ آتی ہے اور سونے کی حالت میں اس قسم کے خراب خواب دکھائی دیتے ہیں، کہ پیشاب کی ضرورت ہے، اور کسی مقام پر بیٹھے ہوئے پیشاب کر رہے ہیں۔

علاج ایسے مریضوں کو گرم بستر اور گرم کمرے میں سلانا چاہیئے۔ اور پانی کم پینے کو دیں اور چت لیٹنے سے روکیں، قرص زریں ۲ عدد صبح کو پانی سے استعمال کریں، سہ پہر کو قرص لبسا سہ ۲ عدد کھلائیں، بچوں کو ریوڑی اور گزک کھلانی بھی مفید ہے، جوان اور بڈھوں کو کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک قرص، معجون فلاسفہ، ماشہ میں ملا کر کھلائیں یا کشتہ فولاد ایک قرص، یا کشتہ زمرد ایک قرص جوارش زرعونی عنبری، ماشہ کے ہمراہ چند یوم کھلانے سے آرام ہو جاتا ہے، یا تخم سیاہ اور کنجد سیاہ اور نانخواہ ہموزن کوٹ چھان کر دونوں کی برابر قند سیاہ ملا کر کھلانا بڑی عمر والوں کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ یا مصطگی ۱ ماشہ، کندر ۱ ماشہ، جفت بلوط ایک ماشہ، باریک پیس کر جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں، ماشہ میں ملا کر کھلانا یا کشتہ فولاد ایک قرص، یا کشتہ خبث الحدید ایک قرص، یا کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک قرص جوارش جالینوس، ماشہ کے ہمراہ کھلانا بھی مفید ہے۔ اور معجون کندر، ماشہ یا معجون ماسک البول، ماشہ یا لبوب کبیر ۵ ماشہ میں سے کوئی ایک چیز کھلانا بھی مفید ہوتی ہے، علاوہ ازیں وہ تمام دوائیں بھی جو ضعف مثانہ کے بیان میں تحریر ہوئی ہیں نافع ہیں۔

مجربات مسیح الملک:۔ چودھاتہ ایک رتی، ماشہ معجون زنجبیل کندری میں ملا کر صبح و شام کھلائیں، اور قرص آملہ لولوی ایک ایک غذا کے بعد استعمال کرائیں، بچوں کو اگر یہ شکایت لاحق ہو تو اول تو کچھ عرصہ کے بعد خود بخود رفع ہو جاتی ہے لیکن اگر یہ شکایت زیادہ ہو تو قرص پوست بیضہ ایک عدد ۳ ماشہ جوارش جالینوس میں ملا کر صبح و شام استعمال کرائیں۔ اور فولاد سیال ۲-۳ قطرے پانی ایک تولہ میں ملا کر غذا کے بعد استعمال کرائیں۔

پرہیز ٹھنڈی اور تر چیزوں کے کھانے سے زیادہ پانی پینے سے، اور سبزیوں سے پرہیز کرائیں، چاول، کاجر، مولی۔ چھاچھ، لسی وغیرہ اشیاء اس مرض میں نقصان دیتی ہیں۔

غذا بکری کا شوربا، چپاتی، چوزہ، مرغ، تیتر، بٹیر، مرغ کا شوربا، مونگ ارہر کی دال وغیرہ معمولی مرچ اور مصالحہ شامل کر کے دیں۔

سوزاک

سوزاک ، قرحہ مجری القضیب ، گنوریا GONORRHOEA

سوزاک بھی ایسی عالمگیر بیماری ہے ، کہ بہت کم لوگ اس موذی مرض کے نام سے ناآشنا ہوں گے ، یہ بیماری [اس] قدر تکلیف دہ ہوتی ہے کہ بعض اوقات مریض اپنی جان کھونے کو اس دائمی تکلیف پر ترجیح دیتے ہیں سوزاک [کے] بعض مریضوں کے لئے پیشاب کرنے کا وقت ایک عجیب محشر نما اور قیامت خیز زمانہ ہوتا ہے ، اور بلا مبالغہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ دن میں تقریباً تین چار مرتبہ سکرات موت کے منازل کو طے کرتے ہیں ، ان روزانہ مصائب کے علاوہ [اس] مرض کے اس قدر بڑے اور اندیشہ ناک نتائج ہوتے ہیں کہ جن پر غور کرنے سے مریض کی زندگی نہایت تلخ اور [تا]ریک معلوم ہوتی ہے ، اور جوانی کی امنگیں اور شباب کے ولولے سب خاک میں مل جاتے ہیں ، قوت رجولیت [ا]ور مردانہ طاقت بالکل ملیامیٹ ہو جاتی ہے ، جریان ، انعکاس ، ضعف باہ جیسی زندگی کو تلخ کرنیوالی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں ۔

اسباب اکثر تو یہ مرض بدفعلیوں اور زناکاری کا نتیجہ ہوتا ہے ، چنانچہ سوزاک کسی فاحشہ عورتوں کے ساتھ مباشرت کرنے سے ، یا حائضہ عورت سے جماع کرنے یا سیلان الرحم کی شکایت والی عورت کے ساتھ ہم بستر ہونے سے شرمگاہ کی رطوبات فاسدہ اس مرض کے پیدا کرنے کا باعث ہو جاتی ہیں ، اور کبھی احتلام اور جماع اتصالی [سے] اور کبھی شراب و کباب کے کثرت استعمال سے اور مرچیں اور مصالحہ دار اغذیہ اور گرم اور تیز اشیاء کے کھانے نیز گرم اشیاء و شیریں اغذیہ کھانے اور جلق لگانے سے پیشاب کی نالی میں ورم ہو کر پیپ آنے لگتی ہے ، انسان کے سوا اور کسی دیگر حیوان کو یہ مرض نہیں ہوا کرتا - اطباء نے اس مرض کو بھی امراض متعدیہ میں شمار کیا ہے [اک]ثر نوجوان عیاش اس مرض میں مبتلا ہو کر اپنی پاک دامن بیویوں کے دامن عصمت پر بھی اس کا داغ لگا دیتے [ہیں] جس سے ان بیچاری بے گناہوں کی ہستی اور زندگی تلخ ہونے کے علاوہ انکی اولاد و اطفال بھی اس کے اثر سے محفوظ نہیں رہ سکتے

علامات مجامعت کرنے کے بعد دوسرے تیسرے دن پیشاب کی نالی یعنی مجرائے بول سرخ اور متورم ہو جاتا ہے - اور اس میں خراش اور جلن ہوتی ہے ، پیشاب درد کے ساتھ جل کر آتا ہے ، پھر نیلے رنگ کی پتلی پیپ خارج ہونے لگتی ہے - تین چار روز ایسی حالت میں رہ کر علامات شدید ہو جاتی ہیں ، پیشاب کی جلن اور درد میں زیادتی ہو جاتی ہے ، اور سبزی مائل زرد رنگ کی گاڑھی پیپ زیادہ مقدار میں آنے لگتی ہے - کولہوں اور کمر میں درد ہو جاتا ہے قبض کی شکایت ہو جاتی ہے ، اور بھوک کم ہو جاتی ہے - پیشاب رک رک کر آتا ہے اور بعض اوقات پیشاب میں خون ملا ہوا آتا ہے - اور بعض اوقات پیشاب میں چھیچھڑے خارج ہوتے ہیں - کبھی عضو تناسل متورم ہو کر ایسا دردناک ہو جاتا ہے کہ ذرا سا کپڑا بھی چھو جائے تو درد کرنے

لگتا ہے۔ دو تین ہفتہ یہ علامات رہ کر رفتہ رفتہ خفیف ہونے لگتی ہیں۔ اگر مناسب اور معقول علاج نہ کیا جائے یا بد پرہیزی کی جائے تو پرانا سوزاک ہو جاتا ہے۔ جو مدتوں تک رہتا ہے۔

علاج شروع بیماری میں جبکہ پیشاب میں سوزش نمودار ہو تو مدرات باردہ مثلاً تخم خیارین ۳ ماشہ، تخم خرپزہ ۳ ماشہ، خارخسک ۳ ماشہ پانی میں پیس کر صبح کو گھونٹ چھان کر شربت بزوری ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو پوست فالسہ شکری ۱ تولہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو اس کا زلال لے کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں، مقامی زخم کو صاف کرنے کے لیے اگر پچکاری کی ضرورت ہو تو نیلا تھوتھہ بریاں ۱ ماشہ، مردار سنگ ۲ ماشہ، سرمہ اصفہانی ایک تولہ، رسوت ایک تولہ، کتھ سفید ایک تولہ، مازو سبز ایک تولہ، مصطگی رومی ۶ ماشہ، ان سب کو کھرل میں باریک کر کے ایک سیر پانی میں خوب حل کریں پھر اس میں افیون ایک ماشہ، [illegible] ماشہ، خوب ملا کر رکھیں اور بقدر ضرورت دوا لے کر اس سے روزانہ پچکاری ۳، ۴ دن تک کریں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو اور شکایت شدید ہو تو سفوف سرخ ۳ ماشہ کھلا کر مدرات باردہ یا پوست فالسہ شکری والا نسخہ جو اوپر تحریر ہوا ہے پلا دیا کریں، یا روغن صندل ۱ ماشہ، روغن بلساں ۱ ماشہ، بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں اور اوپر سے پوست فالسہ شکری والا نسخہ پلائیں۔ یا **قرص سوزاک** ۲ عدد، مدرات باردہ کے ہمراہ دیں یا دوائے سوزاک ۳ ماشہ کھلا کر شربت بزوری ۲ تولہ پانی میں گھول کر پلا دیا کریں، یا عرق سوزاک استعمال کرائیں، جو نہایت مفید ہے۔

جب سوزاک پرانا ہو جائے تو صبح کو تباشیر ۲ ماشہ، [illegible] ماشہ، [illegible] ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ، ہلیلہ سیاہ ۵ عدد، عشبہ مغربی یا صندل سرخ ایک ایک ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیا کریں اور صبح کو چھان کر شربت [illegible] ۲ تولہ ملا کر پلائیں، شام کو دوا اکسیر والی ایک قرص کھلا کر شربت بزوری ۲ تولہ پانی میں ملا کر پلا دیا کریں، اگر سوزاک زیادہ پرانا ہو جائے اور ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو ہی شاہترہ، چرائتہ والا منضج کا نسخہ [illegible] روز پلا کر عرق مطبوخ ہفت [illegible] ۵ تولہ یا دوائے مسہل سیاہ ۲ رتی کے مسہل دیں۔ مسہلوں سے فارغ ہونے کے بعد جواہری ایک عدد پانی کے ساتھ چند یوم صبح کو کھلائیں، یا حب کتھ ایک عدد منقی میں رکھ کر کھلا دیا کریں، علاوہ ازیں مصفی ۲ خوراک، عرق شاہترہ ۱۰ تولہ۔ بکری کا دودھ ۱۰ تولہ میں ملا کر صبح و شام پلانا بھی مفید ہے۔

اندرونی تھوتھہ [illegible] ماشہ، پھٹکڑی بریاں ۳ ماشہ، کتھ سفید ایک تولہ پانی میں گھول کر اس سے پچکاری کرنا یا پوست ہلیلہ [illegible] پوست ہلیلہ [illegible] ہر ایک ۲ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر نیم گرم کر کے اس سے پچکاری کرنی بھی مفید ہے۔

اگر پیشاب میں جلن، درد، سوزش زیادہ ہو اور پیپ آتی ہو تو اول **عرق سوزاک** ایک تولہ صبح، ایک تولہ دوپہر، ایک تولہ شام پلا دیا کریں، ایک ہفتہ اس کا استعمال کریں جب پیشاب کی سوزش موقوف ہو جائے تو **جواہری** ایک عدد صبح کو منہ

پانی یا اس عرق سوزاک الکحول کے ہمراہ نگلوا دیں، اور قرص کہرباء والا ایک صبح و شام کو کھلا کر ۲ تولہ شربت صندل پانی میں ملا کر پلا دیا کریں۔

دیگر مجربات:- ابتدائی حالت میں عرق سوزاک ایک تولہ صبح۔ دوپہر، شام دن میں تین مرتبہ استعمال کریں، جب شکایت پرانی ہو جائے تو سفوف نکس قلمی ۲-۳ ماشہ صبح و شام کھلا کر اوپر سے مصفی ۲ خوراک عرق شاہترہ ۱۰ تولہ اور بکری کا دودھ ۱۰ تولہ میں ملا کر پلائیں، اور دوا پچکاری ایک بوتل پانی میں حل کر کے دن میں ایک مرتبہ پچکاری کیا کریں۔

پرہیز:- گرم اور خراش دار چیزیں مثلاً سرخ مرچ، تیز اور مصالحہ دار غذائیں ترشی، اچار، چٹنی، گوشت، انڈے شراب و کباب نیز چائے وغیرہ کے کھانے پینے اور مجامعت سے اور زیادہ چلنے پھرنے سے، اگر تیل کی پکی ہوئی چیزوں اور شیریں چیزوں سے پرہیز کریں۔

غذا لطیف اور زود ہضم اور ٹھنڈی مثلاً دودھ، ڈبل روٹی، یا دودھ چاول، یا فیرنی یا دودھ میں جو کا دلیا، مونگ کی نرم کھچڑی، یا دال چپاتی اور سبز ترکاریاں مثلاً کدو، خرفہ۔ توری، اسپغول وغیرہ مسہلوں کے ایام میں صرف مونگ کی کھچڑی دینی چاہیئے۔

شدت مرض میں پچکاری کرنے سے مرض بڑھ جاتا ہے، اور پیپ آنی موقوف ہو کر ورم خصیہ وغیرہ کی شکایت ہو جاتی ہے، علامات میں تخفیف ہو جانے پر پچکاری کی دوائیں استعمال کرانی چاہئیں، اور جب پیپ آنی بند ہو جائے تو ایک ایک ہفتہ یا دو ہفتہ تک احتیاطاً علاج جاری رکھیں، تاکہ کامل شفا ہو جائے، اور مرض کے عود کرنے کا خطرہ نہ رہے، عرق مطبوخ ہفت روزہ ایک بوتل کی دوائیں تین سیر پانی میں رات کو بھگو کر صبح کو اس قدر جوش کی جاتی ہیں کہ تین حصے پانی خشک ہو جاتا ہے پھر ٹھنڈا کر کے چھان کر بوتل میں بھر لیتے ہیں، اور صبح کو متواتر سات دن پلاتے ہیں۔

چونکہ یہ مرض متعدی ہے اور ایک مریض سے دوسرے تندرست آدمی کو لگ سکتا ہے، اس لئے ایسے مریضوں کے ساتھ کھانے پینے سے یا جھوٹا پانی پینے سے یا بدن کا کپڑا بغیر دھلے پہننے سے اور جس جگہ مریض پیشاب کرے اس جگہ پیشاب کرنے سے، اور ایک بستر میں ساتھ سونے سے حتی الامکان پرہیز کریں، خاص کر شدت مرض میں تو ضرور پرہیز کرنا چاہئے۔

امراض اعضائے تناسل

مردوں کی چند مخصوص بیماریاں

مردانہ اعضائے تناسل کی مختصر تشریح اور منافع

یہ بات ظاہر ہے، کہ موت و فنا زندگی اور وجود کے ساتھ چولی دامن کا ساتھ رکھتے ہیں، ہر وہ چیز جو ایک دفعہ پردۂ عدم سے عالم وجود میں آتی ہے، وہ ایک نہ ایک دن ضرور منزل وجود طے کر کے وادئ عدم میں

پہنچتی ہے، سرسبزی کے لیے نیستی ضرور ہے، اس نظامِ عالم کے ساتھ تکوینِ عالم کا نتیجہ اس سلسلہ کا مقتضی ہے، کہ جو نسلِ حیوانی کی بقائے دوام پر موقوف ہے، اسی وجہ سے خدائے کریم نے اپنی بے نظیر قدرت سے ہر حیوان میں نر و مادہ یعنی جوڑا پیدا کیا ہے، اور ہر ایک میں ایسی قوتیں ودیعت فرمائی ہیں کہ جن کے ذریعہ سے خدائے قدوس کی قدرت کے کرشمے ظاہر ہوتے ہیں، جو ہر ایک حیوانی پودے کی تکوین و تولید اور پھر نشوونما میں مخفی اور پوشیدہ ہیں، جس طرح کہ مردوں کے ان مخصوص اعضاء میں اگر کوئی خرابی یا نقص پیدا ہو جائے تو پھر سلسلہ تولید کو ایک ناگوار صدمہ پہنچتا ہے، اسی طرح عورتوں کے ان اعضاء کی خرابی بھی اسی قسم کے نقصان کا باعث ہوتی ہے، اگر سلسلۂ تولیدِ حیوانی کو نباتاتی پودوں سے ساتھ تشبیہ دی جائے تو بالکل پوری اور مناسب ہوگی۔ چنانچہ مرد کے مادہ تولید کی مثال ایک بیج کی سی ہے، جو کسی زمین میں بویا جائے، جس قدر زمین طاقت اور قوت والی ہوتی ہے۔ اسی قدر پودا تر و تازہ سرسبز و شاداب اور مضبوط ہوتا ہے، اور آفاتِ خارجیہ و داخلیہ کا مقابلہ کرنے والا ہوتا ہے، اسی طرح مرد کے مادہ تولید کی قوت اس حیوانی پودے میں بعینہٖ وہی اوصاف پیدا کرتی ہے جو اوپر بیان کیے گئے، عورتوں کی مثال بعینہٖ اس زمین کی ہے جس میں کاشت کی جاتی ہے، جس طرح دیکھا گیا ہے، کہ زمین کی کمزوری کا اثر کاشت پر پڑتا ہے، اسی طرح نسوانی قوتوں کا اثر بچوں پر پڑتا ہے۔

جاننا چاہیے کہ اعضائے تناسل کی دو قسمیں ہیں، اول مردانہ اعضائے تناسل، دوم۔ زنانہ اعضائے تناسل، مردوں کے تناسلی اعضاء حسبِ ذیل عضو شمار کیے جاتے ہیں، جن میں ہر ایک کی مختصر تشریح درج ذیل ہے۔

غدۂ قدامیہ اس کو غدۂ مذی بھی کہتے ہیں، یہ ایک چھوٹی اور سخت گلٹی ہے، جو مردوں کے مثانہ کی گردن کے آگے اور مجری البول کی نالی یا راستہ کے مبادء (جائے شروع) کے گرد مقعد کے اوپر واقع ہے اس کی شکل مخروطی اور مثل سپاری کے ہوتی ہے، اس کا طول ایک انچ اور عرض ڈیڑھ انچ ہوتا ہے اور

دبازت پون انچ اور وزن تقریباً ۲ تولہ ہوتا ہے، پیشاب کی نالی اس کی بالائی سطح کے نزدیک اس کے درمیان سے گزرتی ہے اس گلٹی میں تقریباً ۱۵ یا ۲۰ باریک سوراخ ہوتے ہیں، جو پیشاب کی نالی یعنی مجری البول کھلتے ہیں، اس کے اندر ایک سفید قسم کی رطوبت ہوتی ہے، جسے مذی کہتے ہیں، یہ رطوبت پیشاب کی نالی کو تر رکھتی ہے، اور پیشاب کی تیزی وغیرہ سے مجری البول کو محفوظ رکھتی ہے **غدۂ تان الودی۔** یہ دو چھوٹے چھوٹے زرد رنگ کے مٹر کے دانوں کے برابر غدود (گلٹیاں) ہوتے ہیں جو مجری البول کے غشائی حصہ کے نیچے ایک جھلی میں ملفوف ہوتے ہیں، ان کے سوراخ ترچھے طور پر سامنے کو جا کر پیشاب کی نالی میں کھلتے ہیں، ان گلٹیوں سے جو ایک لیسدار رطوبت پیدا ہوتی ہے، اسے ودی کہتے ہیں۔ یہ

رطوبت بھی پیشاب کی نالی کو پیشاب کی تیزی سے محفوظ رکھنے کے لئے ضروری ہے۔

قضیب یا ذکر یعنی مردانہ عضو تناسل :- اس کے درمیان سے مجری البول یعنی پیشاب کی نالی کا بہت سا حصہ گذرتا ہے، سہولت بیان کے لئے، مشرحین اس کو تین حصوں پر تقسیم کرکے بیان کرتے ہیں، ایک جڑ، ایک جسم، یا درمیانی حصہ اور ایک سر یا اگلا حصہ جس کو حشفہ بھی کہتے ہیں۔ اس کی جڑ چوڑی ہوتی ہے اور بذریعہ دو مضبوط شاخوں کے عظم العانہ سے ملی رہتی ہے۔ درمیانی حصہ اپنی ساخت میں اسفنجی یا تخلخل ہے۔ اس کے تین حصے علیحدہ علیحدہ تین علاقوں میں بٹے جاتے ہیں، دونوں پہلوؤں پر چوڑے حصے ہوتے ہیں، ان کو **اجوفان** کہتے ہیں اور درمیانی نچلے حصہ کو جسم اسفنجی کہتے ہیں، ان کے سامنے کا تین چوتھائی حصہ باہم ملا رہتا ہے مگر پچھلا ایک چوتھائی حصہ ایک دوسرے سے علیحدہ رہتا ہے۔ یہ ہی قضیب کی جڑ کے دونوں پاؤں جیسے بناکر عظم عانہ پر چپیاں رہتا ہے ہر ایک اجوف کی ساخت میں لچک دار ریشوں کے خانے پائے جاتے ہیں۔ جن میں وریدیں ہوتی ہیں، اجوفان کے نیچے والی سطح کے برابر جسم اسفنجی ہوتا ہے جس کے درمیان سے پیشاب کی نالی گذرتی ہے اور یہ سامنے کی طرف بڑھکر حشفہ بناتا ہے۔

حشفہ (قضیب کا سر) کو انگریزی میں گلینس پینس GLANS PENIS کہتے ہیں، اس کی چوٹی پر پیشاب کی نالی کا سوراخ ہوتا ہے، اس کے کنارے اور گردن پر چھوٹے چھوٹے غدود ہوتے ہیں، جن سے ایک قسم کی بدبودار سفید رطوبت پیدا ہوکر ان حصوں کو تر رکھتی ہے، حشفہ کے اوپر جو کھال یا چمڑا ہوتا ہے اسے گھونگٹ یا غلفہ کہتے ہیں، سارا حشفہ اسفنجی حصہ کا بنا ہوتا ہے، اجوفان کی بالائی سطح کے اتصالی مقام پر جو ایک نشیب ہوتا ہے اس میں عروق رہتے ہیں۔

خصیتین (انثیین) کو انگریزی میں TESTES کہتے ہیں، یہ دو چھوٹی اور بیضاوی شکل کی منی پیدا کرنے والی سفید گلٹیاں ہیں جو جنین کی حالت میں پیٹ کے اندر ایک جھلی کے پیچھے اور گردوں کے نیچے رہتی ہیں اور جو پیدائش سے تقریباً دو یا ڈیڑھ مہینہ قبل پیٹ کی کنج ران والی نالی کی راہ تدریج نیچے گذر کر بوقت تولد فوطہ کی تھیلی میں بوسیلہ ایک رباط کے لٹکی ہوئی پائی جاتی ہیں، فوطہ یا خصیتین کی تھیلی بذریعہ ایک ابھرے ہوئے خط کے دو پہلوی حصوں میں منقسم ہوتی ہے۔ جسے سیون یا حینٹ کہتے ہیں، ہر ایک خصیہ پر چند غلاف ہوتے ہیں، اور ہر ایک خصیہ جوانی میں ڈیڑھ انچ لمبا۔ ایک انچ چوڑا اور سوا انچ موٹا اور نصف چھٹانک کے قریب وزنی ہوتا ہے۔ ہر ایک خصیہ کی پچھلی سطح کے بیرونی کنارے کے تنگ چپٹے اور تنگ حصہ کو خصیہ فوقانی کہتے ہیں، یہ وہ حصہ ہے جس میں منی کا قوام پکتا ہے، ہر ایک حصہ کی ساخت میں قریب چار سو کے چھوٹے چھوٹے حصے پائے جاتے ہیں، اور ہر ایک حصہ میں منی کی باریک نالیوں کے سوراخ

ہوتے ہیں۔ یہ نالیاں ہر ایک گول حصہ کی چوٹی پر پہنچکر باہم ملتی ہوئی پندرہ بیس نالیاں بناتی ہیں جن کے ذریعہ منی خصیہ فوقانی میں پہنچ کر نیچے کی طرف بہتی ہے۔

خصیتین کی نالیاں۔ ان کو انگریزی میں واس ڈیفرنس VAS DEFERENS کہتے ہیں۔ یہ تعداد میں دو ہوتی ہیں، ہر ایک نالی قریب دو فٹ کے لمبی ہوتی ہے اور اپنی طرف کے خصیہ کے بالائی حصہ سے شروع ہو کر اور خصیہ کے عروق اور اعصاب کے ساتھ ایک غلاف میں ملفوف ہو کر اُوپر کو جاتی ہے اور شکم کی کنج ران والے منفذ کے رستہ شکم میں پہنچ کر اور اپنے ہمراہی عروق وغیرہ سے علیحدہ ہو کر رودہ مستقیم اور مثانہ کے درمیان گذرتی ہوئی خم کھاکر کیسۃ المنی یعنی منی کی تھیلی میں ختم ہوتی ہے۔ خصیوں میں منی پیدا ہو کر ان ہی نالیوں کے ذریعہ کیسۃ المنی میں جاکر جمع ہو جاتی ہے۔

اوعیۃ المنی (کیسۃ المنی) کو انگریزی میں ویسیکیولی سمی نے لیز VESICULI SEMINALIS کہتے ہیں۔ منی کی تھیلیاں تعداد میں دو ہوتی ہیں۔ اس کی ساخت غشائی خانہ دار ہوتی ہے۔ جو مثانہ کی جڑ اور مقعد کے درمیان واقع ہوتی ہیں۔ اور جن میں منی جمع رہتی ہے۔ ان کی شکل مخروطی ہوتی ہے ان کا تنگ سرا آگے اور چوڑا سرا پیچھے رہتا ہے۔ ان کی اُوپر کی سطح مثانہ کی جڑ کے ساتھ چسپاں رہتی ہے۔ ان کے سامنے کے سرے نکیلے ہوتے ہیں۔ اور غدہ قدامیہ کی جڑ کے پاس اپنی اپنی جانب کے خصیئے کی نالی سے مل کر منی کی تھیلی کی نالی بناتے ہیں جس کے ذریعہ وقت ضرورت منی مجری البول میں سے گذرتی ہے اور خارج ہوتی ہے مجری البول کی تشریح اور ضروری بیان مثانہ کی تشریح کے ساتھ کیا جا چکا ہے۔

منی (مادہ تولید) کو انگریزی میں سیمن SEMEN کہتے ہیں۔ یہ ایک سفید قسم کی گاڑھی سیال رطوبت ہے جس میں ایک خاص قسم کی بُو ہوتی ہے۔ اس میں تین جز ہوتے ہیں۔ ایک منی کا جو انڈے کی سفیدی کی مانند شفاف لیسدار ہوتا ہے۔ دوسرے منی کے چھوٹے چھوٹے گول دانے جن سے حیوانات یعنی منی کے کیڑے پیدا ہوتے ہیں۔ تیسرے منی کے کیڑے جن کو حیوانات منویہ کہتے ہیں۔ ہر ایک کیڑے کا ایک گول سر ایک درمیانی جسم اور ایک دُم ہوتی ہے۔ یہ کیڑے بہت چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ جو خوردبین سے بخوبی نظر آتے ہیں۔ آدمی کی پیدائش ان ہی پر منحصر ہے۔ جن لوگوں کی منی میں یہ کیڑے نہیں ہوتے وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔ ضعف باہ، جریان اور نامردی کے مریضوں کی منی میں حیوانات کم ہوتے ہیں۔ یا بالکل نہیں پائے جاتے ہیں۔

منافع۔ دراصل مردانہ قوت یا قوت باہ ہی مردوں کے لئے ایک ایسا زیور ہے۔ جس کے بغیر ان کی حالت زار ہوتی ہے۔ کہ اس پر دُنیا بھر کی نعمتیں قربان ہو سکتی ہیں۔ بعض اوقات اس مہلک عارضہ کی وجہ

سے بہت سے لوگ جان شیریں کو موت دفنا کی بھینٹ چڑھا دیتے ہیں۔ مدعا یہ ہے کہ یہ قوت ایسی ہے کہ اس کی وجہ سے دنیا بھر کی نعمتیں اور خوشیاں بھی معلوم ہوتی ہیں۔ اور اس کے بغیر زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔ علاوہ بریں دنیا میں اولاد واطفال کا ہونا ایسا امر ہے کہ جس کے بغیر کوئی بھی دنیاوی لذت اور لطیف لذیذ نہیں معلوم ہوتا۔ اور اس محرومی کا اندازہ کچھ وہی لوگ کر سکتے ہیں جو اپنی آنکھوں سے سلسلہ نسل کا سرسبز درخت منقطع ہوتے ہوئے دیکھیں۔ پس ایسی بڑی نگہداشت ہر عقلمند آدمی پر فرض ہے۔ مگر افسوس کہ آج کل لوگ اس قیمتی اور بے بہا نعمت کی قدر بہت کم کرتے ہیں۔ اور ایسی ضروری قوت کے ساتھ بے پروائی برتتے ہیں۔

قلب و دماغ اور جگر کے علاوہ جن اعضا پر اس قوت کے تندرست اور صحیح رہنے کا انحصار ہے۔ اس میں گردے بھی ہیں۔ مادہ تولید جس وقت خصیتین میں نضج حاصل کرتے اور پخت وپز کے لئے آتا ہے۔ اس وقت گردے بھی راستے میں ایک حد تک نضج کا فائدہ دیتے ہیں۔ عموماً دیکھا گیا ہے۔ کہ جن اشخاص کے گردے کمزور یا بارد المزاج ہوتے ہیں۔ ان کی قوت باہ بھی قابل اطمینان نہیں ہوتی۔ اسی طرح اگر قوت باہ کی حفاظت وصیانت کی کم پروا کی جاتی ہے۔ اور مباشرت وغیرہ کثرت سے وقوع میں آتی ہے تو گردے بھی کمزور ہو جایا کرتے ہیں۔ بہرحال گردوں کا قوت باہ کے ساتھ گہرا تعلق ہے اس کے علاوہ خصیتین بھی ایسے اعضا ہیں کہ جن پر قوت باہ کا دارومدار زیادہ ہوتا ہے۔ اطبا نے لکھا ہے کہ بقائے نسل کے لئے خصیتین ایسے ضروری ہیں کہ جیسے انسانی زندگی کے لئے قلب، دماغ وجگر لازمی ہیں۔ ان میں جس وقت خون یا رطوبت آتی ہے تو وہ پوری طرح پک کر مادہ تولید کی صورت اختیار کرتی ہے۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ جن لوگوں کے خصیتین ضعیف اور کمزور ہوتے ہیں۔ ان کو خروج مادہ تولید کی بجائے انزال کے وقت خون کے قطرے آتے ہیں۔ خصیتین میں مادہ تولید نضج حاصل کرنے کے بعد وہاں سے کیسۃ المنی میں جا کر جمع رہتا ہے۔ جس وقت ان میں موجود مادہ تولید حرکت کرتا ہے۔ اور اس میں ہیجان پیدا ہوتا ہے۔ تو ان تھیلیوں میں تمدید پیدا ہوتی ہے۔ اور اس کے اثر سے عضو مخصوص میں برانگیختگی پیدا ہوتی ہے۔ اور پھر ان تھیلیوں میں سے مادہ تولید نکل کر خاص نالی کے ذریعہ عضو مخصوص تک آتا ہے۔ اور پھر وہاں سے عورت کے رحم میں جاتا ہے۔ اور وہاں جا کر استقرار حمل اور تکوین جنین کا باعث ہوتا ہے۔ اور عنایت ایزدی اس وقت قطرۂ آب کو ایک اشرف المخلوقات کا جامہ پہناتی ہے۔ فتبارک اللہ احسن الخالقین۔

قوت مردمی کی کمزوری - نامردی

قوت مردمی کی کمزوری۔ ضعف باہ۔ سیکچوئل ڈی بلیٹی **SEXUAL DEBILITY**

نامردی۔ عنانت۔ امپوٹینسی **IMPOTENCY**

قوت باہ کا احساس بھی انسانی عقل کے ساتھ گہرا تعلق رکھتا ہے۔ کہ جس کے معلوم کرنے اور بیان کرنے کی کوئی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ اس تجربانہ کیفیت کے نظارہ کا اندازہ ہر قلب سلیم پوری طرح رکھتا ہے۔ البتہ ان لوگوں کی حالت قابل افسوس ہے۔ کہ جو باوجود معلوم ہونے اور احساس رکھنے کے بھی اس نعمت عظمیٰ کو ضائع و برباد کرتے ہیں۔ اور پھر عمر بھر نہایت تلخ زندگی بسر کرکے پچھتاتے ہیں۔

اسباب کبھی یہ شکایت عضو تناسل یا خصیتین میں کسی پیدائشی نقص کی وجہ سے ہوتی ہے جو عسر العلاج ہے لیکن عموماً مباشرت کی کثرت اور جلق یا اغلام کی عادت سے یا عرصہ تک جریان منی اور کثرت احتلام کی شکایت رہنے سے اور علاج کی طرف سے بے پروائی رکھنے سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ اعضائے رئیسہ دل و دماغ جگر وغیرہ کے ضعیف ہونے کی وجہ سے یا معدہ اور گردوں کے ضعیف ہونے سے بھی یہ حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ کثرت تفکرات، غم وغصہ، خوف وحزن اور عام جسمانی کمزوری یا زیادہ مٹاپا اور مسکرات کا استعمال۔ افیون، بھنگ، شراب، چرس، مدک وغیرہ کا پینا۔ تمباکو کا کثرت سے کھانا۔ سگریٹ پینا بھی اس شکایت کو پیدا کرتا ہے۔

علامات عضو تناسل کے سسترخی اور بیکار ہو جانے سے قوت مجامعت ناقص یا باطل ہو جاتی ہے۔ کبھی خفیف سا نعوظ ہو جاتا ہے۔ اور کبھی طبیعت ایسی منتشر ہوتی ہے کہ انتشار بالکل نہیں ہوتا بعض اوقات جماع کی طرف بالکل رغبت ہی نہیں رہتی۔ ضعف دماغ کی حالت میں، حواس میں کندی اور دوران سر کی شکایت ہوتی ہے۔ نزلہ اور زکام ہوتا ہے۔ اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے۔ ضعف قلب کی حالت میں نبض ضعیف ہوتی ہے۔ اور بعض دفعہ خفقان کی شکایت پائی جاتی ہے۔ ضعف جگر کے ساتھ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ کمزوری ہوتی ہے بعض دفعہ دست آتے ہیں۔ اور دیگر علامات ضعف جگر کی پائی جاتی ہیں۔ ضعف معدہ کی حالت میں بھوک کم ہو جاتی ہے۔ ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ بعض دفعہ دست بھی آتے ہیں۔ گردوں کی کمزوری کی حالت میں گردوں کے مقام پر کمر میں درد معلوم ہوتا ہے۔ اور دیگر علامات ضعف گردہ کی پائی جاتی ہیں۔

علاج پہلے اصل سبب مرض کو دریافت کرکے رفع کریں۔ اور سب سے پہلے عام صحت جسمانی کے بحال کرنے کی کوشش کریں۔ جب تندرستی بحال ہو جائے تو حسب ضرورت مقوی باہ ادویہ استعمال کرائیں۔ چنانچہ:۔

دل کی کمزوری میں:۔ زہر مہرہ ایک ماشہ، بنسلوچن ایک ماشہ باریک پیس کر دوا رالمسک معتدل ۵ ماشہ یا مفرح بارد ۵ ماشہ کے ہمراہ کھلا کر اوپر سے آب انار شیریں ۵ تولہ۔ آب سیب شیریں ۵ تولہ شربت سیب

۳ تولہ ملا کر تخم زنجبشک ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ یا جواہر مہرہ ۲ چاول یا حب جواہر ایک عدد۔ دوا المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ۔ یا خمیرہ گاؤزباں جواہر والا ۵ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

ضعف دماغ کی صورت میں مغز بادام شیریں ۵ دانہ۔ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ۔ مغز تربوز ۳ ماشہ نشاستہ ۳ ماشہ۔ صمغ عربی ۳ ماشہ۔ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ۔ شیر گاؤ پاؤ سیر میں پیس کر آگ پر رکھیں جب حریرہ کی مانند ہو جائے اُتار کر ٹھنڈا کر کے پلائیں۔

اگر جگر کمزور ہو تو گل سُرخ ۲ درم۔ لک مغسول، زرشک منقی ہر ایک ...... نیم درم۔ مجیٹھ۔ طباشیر صندل سفید۔ لبیاسہ۔ صمغ عربی ہر ایک ایک درم۔ ریوند چینی نیم مثقال۔ تخم حماض ایک مثقال۔ زعفران ۲ دانگ۔ سب اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور ۶ ماشہ سفوف پھنکا کر اوپر سے آب انار مجوش ۵ تولہ مصری ۲ تولہ ڈال کر پلائیں۔

اگر گردے کمزور ہوں تو مغز پنبہ دانہ۔ حب الصنوبر کلاں۔ مغز پستہ۔ مغز نارجیل۔ حب قلقل۔ مغز اخروٹ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ شقاقل مصری۔ حب الزلم۔ زنجبیل۔ لسان العصافیر ہر ایک ۷ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد ۷ تولہ میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور ۷ ماشہ روز صبح کو کھلائیں۔

اگر معدہ میں رطوبات کی کثرت سے ضعف پیدا ہو گیا ہو تو جوہر سین ۲ چاول معجون کلاں ۷ ماشہ۔ یا معجون جالینوس لووی ۵ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے عرق پان، عرق الائچی ۷ تولہ۔ شربت سیب ۴ تولہ ملا کر پلانا مفید ہے۔

عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے ہو تو صبح کو کشتہ طلا کلاں ۲ چاول یا کشتہ طلا جدید ۲ چاول یا الاحمر ۲ چاول۔ لبوب کبیر ۵ ماشہ۔ یا معجون کلاں ۷ ماشہ یا معجون جالینوس لووی ۵ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے عرق ماء اللحم خاص الخاص ۵ تولہ۔ مصری ۲ تولہ ملا کر پلانا مفید ہے۔ شام کو حب عنبر مومیائی ۲ عدد شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ کھلانا اور رکھانے کے بعد حب خاص ایک عدد کھلا کر دودھ پاؤ سیر پلانا ...... یا شربت مویز ۴ تولہ پلانا بھی مفید ہے۔ اور دوائے ڈپٹی صاحب والی ایک رتی معجون آردخرما ایک تولہ۔ یا معجون پیاز ۹ ماشہ یا معجون اسبہند سوختنی ۷ ماشہ میں ملا کر دینا بھی فائدہ مند ہے۔ اور معجون مروح الارواح ایک ماشہ کھلا کر عرق ماء اللحم جدید ۵ تولہ یا عرق ماء اللحم عنبری ۵ تولہ میں مصری ۲ تولہ یا شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں نوجیون ۲ عدد کو دودھ کے ساتھ کھلانا بھی بے حد مفید ہے۔

نزلہ زکام کی حالت میں تقویت دماغ کے لئے حب جدوار ایک عدد خمیرہ گاؤزباں جواہر والا ۵ ماشہ کے ہمراہ دینا بھی مفید ہے اور قرص نقرہ مرکب ۱ عدد قرص عود عنبری ایک عدد صبح کو۔ ایک عدد شام

کو پاؤ سیر دودھ کے ساتھ کھلانا بھی مفید ہے۔

کثرت جریان کے لئے **سفوف پستہ** ۳ ماشہ **پُرزور** ۲ عدد یا **قرص ثعلبی** ۲ عدد۔ دودھ پاؤ سیر کے ساتھ دیں۔

اور یہ نسخہ بھی تقویت باہ کے لئے عجیب الاثر ہے:۔ چڑے نر دس عدد ذبح کر کے آلائش وغیرہ سے شکم پاک کر کے پاک وصاف کرلیں اور زاچینی۔ جوز بوا۔ بسباسہ۔ ڈھائی ڈھائی تولہ پیس کر سفوف کر کے ان کے شکم میں بھر کر بند کر دیں۔ اور چڑوں کو گھی میں بھونیں۔ جب بُھن جائیں تو عسل خالص قدر حاجت میں ڈال کر برتن کا منہ بند کر کے جَو کے مٹکے میں اس برتن کو اس قدر دبادیں۔ کہ جو برتن کے اوپر آجائیں۔ پھر ایک ہفتہ بعد نکال کر ایک ایک چڑا صبح وشام کھلائیں۔ اور غذا میں دودھ کا استعمال زیادہ رکھیں۔

مجربات مسیح الملک:۔ اگر قوت باہ بالکل باطل ہوتی ہے تو اس کو **عنانت یا نامردی** کہتے ہیں۔ لیکن جب اس قوت میں نقصان لاحق ہوتا ہے۔ تو اس کا نام ضعف باہ رکھتے ہیں۔ نامردی یا ضعف باہ اگر کسی پیدائشی نقص کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج ناممکن ہے۔

پیدائیشی نقص کے علاوہ ضعف باہ کا سب سے بڑا سبب اصول فطرت کی خلاف ورزی ہے۔ چنانچہ اس قوت کو جب غیر قدرتی طریقہ پر استعمال کیا جاتا ہے۔ تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ تمام جسمانی قوتوں میں نقصان پیدا ہوجاتا ہے۔ ہضم خراب ہوجاتا ہے۔ قلب اور دماغ ضعیف ہوجاتے ہیں۔ خون کی پیدائش کم ہوجاتی ہے۔ اسی طرح رفتہ رفتہ مریض بالکل ناکارہ ہوجاتا ہے۔

بعض ناتجربہ کار لوگ اس قسم کے مریضوں کو تحریک پیدا کرنے والی ادویہ مثلاً سنکھیا۔ کچلہ وغیرہ شروع ہی سے استعمال کراتے ہیں۔ جن سے بجائے فائدے کے مضرت ہوتی ہے۔ اس لئے یاد رکھنا چاہیئے کہ ایسے مریض کو سب سے پہلے پرہیزگاری کی زندگی بسر کرنے کی ہدایت کریں۔ اس کے بعد اول تقویت ہضم کی تدبیر کریں۔ ہضم درست ہونے پر تقویت دل و دماغ کی کوشش کریں۔ اس اصول پر کاربند ہونے سے اول تو خود ہی زائل شدہ قوت لوٹ آتی ہے۔ ورنہ ان تمام تدابیر کے ساتھ معمولی مجربات مثلاً کشتہ طلا رکلاں ۲ چاول۔ لبوب کبیر ۵ ماشہ۔ یا معجون مومیائی ۳ ماشہ یا حب عنبر مومیائی ۲ عدد استعمال کرائیں۔ اگر عرصہ تک ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو سب سے بہتر دوا **نوجیون** ہے۔ اس سے انشاء اللہ جلد فائدہ ہوگا۔ لگانے کے لئے طلائے معطر طلائے مقوی کا استعمال بھی بہتر ہے۔

صبح وشام ہواخوری کرنا۔ خوبصورت تصاویر اور فوٹو دیکھنا۔ عشقیہ افسانے سننا۔ اور ناولوں کا پڑھنا بھی اس مرض کے لئے مفید ہے۔

پرہیز ترش اور سرد اغذیہ واشربہ سے پرہیز کریں۔ اور دوران استعمال میں تمباکو نوشی اور جماع سے بھی پرہیز کریں۔ معدہ کی خرابی سے ہو تو بادانگیز اشیاء ثقیل اور دیر ہضم چیزیں۔ مونگ و مسور کی دال، بینگن اور تنور کی روٹی وغیرہ نہ کھائیں۔ سُرخ مرچ اور گرم تیل کی پکی ہوئی چیزیں استعمال میں نہ لائیں۔

غذا گوشت بھنا ہوا۔ دودھ مچھلی۔ تازہ انڈے۔ چپاتی مکھن وغیرہ۔ دودھ۔ چائے۔ بسکٹ۔ سیب انگور ناشپاتی۔ امرود۔ مویز منقیٰ۔ چلغوزہ۔ بادام۔ اخروٹ۔ ریٹھی حسب ضرورت ہضم کے موافق کھلائیں۔

جریان

دھات جانا۔ جریان منی و سیلان منی۔ اسپرمے ٹوریا SPERMETORRHOEA

تعریف:۔ اس مرض میں مادہ تولید بلا ارادہ خارج ہوتا ہے۔

اسباب اکثر یہ مرض کثرت مجامعت یا جلق کی عادت کے باعث عضو تناسل کے ذکی الحس ہو جانے کی وجہ سے ہوا کرتا ہے لیکن کبھی قبض ہو جانے سے یا گردہ و مثانہ کی خراش اور پتھری کے باعث اور کبھی مقوی اور گرم اشیاء کے کثرت استعمال سے مثلاً شراب یا گوشت اور چائے وغیرہ کی کثرت سے کھانے پینے یا شیرینی زیادہ کھانے سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات جب گردہ یا مثانہ کی خراش یا پتھری و ریگ کے باعث ہو یا قبض کی وجہ سے ہو تو پیشاب پاخانہ کے بعد چند قطرے خارج ہو جاتے ہیں مقوی اغذیہ اور گرم اشیاء کے استعمال سے ہو تو اکثر انزال ہو جایا کرتا ہے لیکن جلق یا کثرت جماع کے سبب سے ہو تو مریض کاہل اور سست ہو جایا کرتا ہے۔ اعضاء شکنی کی شکایت ہوتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت جلن اور گدگدی سی محسوس ہوتی ہے۔ پیشاب بار بار اور زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ کمر میں درد ہوتا ہے۔ اور چکر آتے ہیں مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ کام کاج کرنے میں دل گھبراتا ہے۔ پیشاب پر چیونٹیاں سی رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ حافظہ کمزور اور ذہن کُند ہو جاتا ہے۔ نیند پورے طور پر نہیں آتی قبض کی شکایت عموماً ہو جاتی ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ مباشرت کی خواہش رفتہ رفتہ کم ہو جاتی ہے بعض دفعہ باطل ہو جاتی ہے۔ ادنیٰ تحریک سے بلکہ محض مساس کرنے سے بلا دخول کے انزال ہو جاتا ہے۔ کبھی پاجامہ کی رگڑ یا کسی عورت کے دیکھنے سے یا جماع کا خیال کرنے سے بلا دخول کے ہی انزال ہو جاتا ہے۔ ایسا مریض لوگوں کی مصاحبت اور مجامعت سے متنفر اور متوحش ہو کر تخلیہ

اور تنہائی پسند ہو جاتا ہے۔

علاج اگر باہ ضعیف ہو یا قوت کی شکایت ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔ گردے اور مثانہ کی خرابی یا تھرمو اور ریگ کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔ جلق یا کثرت جماع سے ہو تو ان عادات کو ترک کرائیں۔ اور گرم اشیاء کے کھانے سے ہو تو اس سے پرہیز کرائیں۔ اور بطور دوا کشتہ قلعی ۲ رتی یا ۲ قرص کہربا ۲ تولہ آب بارد یا ایک تولہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں۔ اور شام کو لبوب کبیر ۵ ماشہ۔ یا معجون ثعلب ۵ ماشہ کشتہ مثلث ۲ چاول ملا کر کھلائیں۔ رات کو سوتے وقت سفوف اسپغول ۶ ماشہ شیر گاؤ پاؤ سیر نبات سفید ۲ تولہ کے ہمراہ پھنکا دیا کریں۔ یا صبح کو سفوف ۶ ماشہ کا اور بعد سبوس اسپغول ۶ ماشہ کتیرا ۳ ماشہ۔ شیر گاؤ پاؤ سیر میں پکا کر مصری ۲ تولہ شامل کر کے پلایا کریں۔ یا صبح کو قرص مسک جدید ایک عدد شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ کھلائیں۔ اور شام کو سب جدوار ایک عدد پاؤ سیر دودھ کے ساتھ کھلائیں یا قرص جریان ۲-۲ قرص صبح و شام پانی یا دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ یا نیر زور ۲-۲ قرص صبح و شام دیں۔ عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے ہو تو حب جواہر ایک عدد معجون جالینوس لولوی ۵ ماشہ میں ملا کر۔ کشتہ نقرہ ۔ ربیہ ۲ چاول۔ یا ایک قرص دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں ملا کر یا کشتہ طلا ایک چاول یا طلاء اعظم کشتہ مرکب قرص لبوب کبیر ۵ ماشہ میں ملا کر کھانا بھی مفید ہے۔ حسب ذیل سفوف بھی اس مرض کے لئے نہایت مفید ہے۔

نسخہ: ۔ تعلب مصری ۱ تولہ سیلوچن ایک تولہ۔ گوند چنیا ایک تولہ۔ ست گلو ایک تولہ دانہ الائچی خورد ایک تولہ نبات سفید ۲ تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ رات کو سوتے وقت ۶ ماشہ سفوف پھنکا کر شیر گاؤ پاؤ سیر میں مصری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۳) **نسخہ**: ۔ تخم بند گجراتی ایک تولہ۔ تخم ہیل یک تولہ۔ خار خسک خورد ۱ تولہ۔ تال مکھانہ ۲ تولہ اندر جو شیریں ۲ تولہ بیسا ۔ ۲ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر مصری ہم وزن ملا کر سفوف بنائیں اور ایک تولہ سفوف صبح کو تازہ پانی کے ساتھ پھنکائیں۔

چونکہ جریان کے مریض کا عام ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ اس لئے علاج میں ہضم کی رعایت ملحوظ رکھیں چنانچہ قرص خبث الحدید ایک عدد یا قرص نامیہ ایک عدد یا کشتہ فولاد ۲ چاول۔ جوارش جالینوس ۵ ماشہ یا جوارش لبیاسہ ۵ ماشہ میں ملا کر صبح کو استعمال کرائیں۔ اور جریانی کشتہ ایک رتی معجون فلاسفہ ۵ ماشہ میں ملا کر شام کو ۴ بجے استعمال کرائیں۔ یا حمیلان ۲ قرص صبح دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ رفع قبض کے لئے اجلان ایک قرص سوتے وقت گرم پانی سے کھلائیں۔

پرہیز: ۔ گرم اور ترش چیزوں سے۔ مباشرت کی کثرت سے۔ اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے

ریاضت اور دماغی محنت سے پرہیز کریں۔ صبح و شام ہوا خوری کرنا اور کھانے پینے میں اعتدال رکھنا ضروری ہے۔ شراب و کباب اور چائے نوشی اور سگریٹ وغیرہ کے استعمال سے بھی پرہیز کریں۔

غذا: ہلکی اور زود ہضم۔ شوربا۔ چپاتی۔ مونگ کی دال چپاتی۔ دودھ چاول وغیرہ کھلائیں۔ سبزیاں بھی دے سکتے ہیں۔

احتلام

بدخوابی۔ احتلام۔ ناک ٹرنل ایمیشن NOCTURNAL EMISSION

اس مرض کو عام لوگ خواب میں شیطان آنا۔ یا خواب میں کپڑے خراب ہونا بھی کہتے ہیں۔ جب کسی شخص کے خیالات فاسد ہو جاتے ہیں۔ اور وہ ہر وقت شہوانی خیالات اور کسی خوبصورت شکل کے متعلق غور و فکر میں منہمک رہتا ہے یا جبکہ جلق یا کثرت مجامعت کے سبب سے اعضائے تناسل ذکی الحس ہو جاتے ہیں۔ تو نیند کی حالت میں طبیعت فاسد خیالات سے متاثر ہو کر کسی مانوس شکل کو پیش کر دیتی ہے اور انزال ہو جاتا ہے۔

اسباب خیالات کا فاسد رہنا۔ مجرد رہنا۔ جلق اور کثرت مجامعت۔ چت سونا۔ قبض۔ بدہضمی۔ زیادہ کھانا۔ یا پیٹ میں کیڑوں کا ہونا۔ اس کے اسباب ہیں۔

علامات ہر دوسری تیسری رات کو کبھی ہر رات کو اور شدید مرض میں ایک رات میں دو بار اور کبھی دن کو خواب کی حالت میں انزال ہو جاتا ہے۔ مریض کو پیشاب جل کر آتا ہے سستی، کاہلی اور کمزوری بڑھ جاتی ہے۔ احتلام کے وقت مریض کو کوئی خواب دکھلائی دیتا ہے۔ بیدار ہونے پر خواب یا احتلام کی کی کیفیت یاد نہیں رہتی۔ کمر میں درد کی شکایت ہو جاتی ہے۔ کبھی خصیوں میں درد ہو جاتا ہے۔

علاج ہضم کے فعل کو درست رکھیں اور کھانے پینے میں احتیاط لازم رکھیں۔ گرم چیزوں کے کھانے اور زیادہ کھانے سے پرہیز رکھیں۔ فحش اور شہوانی خیالات کو دماغ میں جگہ نہ دیں۔ سونے سے پہلے پیشاب پاخانہ سے فارغ ہو جانا چاہیئے۔ قبض کی شکایت ہو تو ہفتہ میں دو مرتبہ قرص ملین ۲ عدد رات کو سوتے وقت پاؤ سیر دودھ کے ساتھ کھلا دیا کریں۔ اور سفوف پستہ ۳ ماشہ یا جمیلان ۲ قرص صبح کو دودھ پاؤ سیر کے ہمراہ دینا بھی مفید ہے۔ یا ترنجبین آدھ سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو چھان کر شیر گاؤ ۲ سیر ملا کر پکائیں۔ جب خمیرہ کی طرح قوام پر آجائے۔ تو خمیرہ کی طرح سونٹے سے گھونٹ کر رکھ لیں۔ ایک تولہ دوا روزانہ اس میں سے صبح کو کھلا کر شیر گاؤ پاؤ سیر۔ مصری ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ چند روز میں یہ شکایت رفع

ہو جائے گی۔ یا قرص جریان ۲-۲ عدد صبح و شام کھلائیں۔ قرص عجیب اس شکایت کے لئے سب سے بہتر ثابت ہوئی ہیں

پستہ ۱۰۱ انسخہ جو جریان کے بیان میں تحریر کیا گیا ہے دینا۔ یا بہمن سفید ۱ تولہ، بہمن سرخ ۱ تولہ۔ سبوس اسیغول ۵ ماشہ۔ صمغ عربی ۶ ماشہ۔ مغز تخم تمرہندی بریاں ۱ تولہ۔ ثعلب مصری ۱ تولہ کوٹ چھان کر مصری ہموزن ملا کر صبح و شام ۷۔۷ ماشہ پاؤ سیر دودھ کے ساتھ دیں۔ اور جو دوائیں جریان کے بیان میں تحریر ہوں حسب ضرورت دیں۔

دیگر مجربات: کثرت احتلام کے مریض کا اگر ہضم درست ہو تو جیلان ۲ عدد صبح کو پاؤ سیر دودھ کے ساتھ اور قرص رصاص ۲ عدد، شہ معجون کلاں میں ملا کر شام کو ہمیشہ استعمال کرائیں۔ روزانہ ٹھنڈے پانی سے غسل کرائیں۔ اور شب کو غذا کم دیں۔ اور غذا اور سونے کے درمیان ۴ گھنٹے کا فاصلہ رکھیں۔

پرہیز گوشت اور گرم چیزوں سے اور مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کریں۔ انڈے۔ چینی۔ چائے نوشی کی کثرت اور سگرٹ پینے سے اور شراب خوری سے اور مٹھائیوں اور ثقیل چیزوں کے کھانے سے پرہیز کرائیں۔

غذا ہلکی اور زود ہضم ہونی چاہیے۔ اور سونے سے ۳-۴ گھنٹے پہلے کھانا کھا لینا چاہیئے۔ کدو، خرفہ پالک، توری، ٹنڈا۔ مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ دیں۔ دودھ، مکھن، گھی جس قدر ہضم ہو سکے۔ استعمال میں رکھیں۔

اگر تندرست جوان مجرد شخص کو مہینہ میں ایک یا دو بار احتلام ہو جائے تو اس کو مرض نہیں خیال کرنا چاہیئے کیونکہ یہ مادہ تولید کی زیادتی سے ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں علاج کی ضرورت نہیں شادی کی ضرورت ہے۔

سُرعتِ اِنزال اور رِقّت

سُرعت انزال۔ پری مے چیور اجاکولیشن PREMATURE EJACULATION

تعریف: اس مرض میں منی کا قوام رقیق ہوتا ہے۔ بوقت جماع دخول سے پیشتر یا دخول کے بعد فوراً ہی منی خارج ہو جاتی ہے۔ اور کا ہے کسی خوبصورت شکل کے دیکھنے اور اس کا تصور کرنے سے انزال ہو جاتا ہے۔

اسباب عموماً جلق و مشت زنی اور کثرت مجامعت کے باعث شہوانی خیالات اور فاسد تفکرات کے رہنے سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن کبھی مادہ تولید کی کثرت سے یا عرصہ تک مباشرت

کا اتفاق نہ ہونے کی وجہ سے کبھی ایسی حالت اتفاقیہ ہو جاتی ہے۔ باقی اسباب وہی ہیں جو احتلام و جریان کے بیان میں تحریر ہو چکے ہیں۔

علامات مباشرت کے وقت پیش از دخول یا وقت دخول یا فوراً بعد از دخول انزال ہو جاتا ہے ضعف باہ کی شکایت ضرور ہوتی ہے کبھی بلا انتشار انزال ہو جاتا ہے۔ اپنے ارادے میں ناکامی کے باعث مریض شرمندگی اور ندامت سے زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہے۔

علاج اصل سبب مرض کا دریافت کریں۔ اور رفع کرنے کی کوشش کریں معمولی حالت میں وہی نسخے استعمال کرائیں جو جریان کے بیان میں لکھے گئے ہیں۔ اور ثعلب مصری ۹ ماشہ۔ کندر ۹ ماشہ جفت بلوط ۹ ماشہ۔ خولنجان ۹ ماشہ۔ تخم خشخاش ۹ ماشہ مصطگی رومی ۶ ماشہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ کتیرا ۱۲ ماشہ۔ کوٹ چھان کر شکر سفید ہموزن ملا کر سفوف بنائیں اور ۵ ماشہ روزانہ یہ سفوف شیر گاؤ پاؤ سیر کے ساتھ کھلا دیا کریں۔ یا معجون مروح الارواح ایک ماشہ دودھ پاؤ سیر کے ساتھ کھلائیں۔ اور مباشرت سے پہلے معجون مقوی و ممسک ایک ماشہ کھلا کر دودھ پاؤ سیر پلائیں علاوہ ازیں زعفران ۶ ماشہ۔ جوزبوا ۲ ماشہ۔ مشک خالص ۲ ماشہ باریک پیس کر شہد بقدر حاجت میں چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی مباشرت سے ۲ گھنٹے پہلے کھلا کر دودھ پاؤ سیر پلائیں۔ اوپر سے پان کا بیڑہ کھلائیں۔ اور سفوف مؤلف ۵ ماشہ روز صبح کے وقت دودھ پاؤ سیر کے ہمراہ چند یوم کھلائیں۔ اور کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک رتی۔ اور کشتہ صدف ۴ چاول۔ اطریفل کشمشی ۷ ماشہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھلانا چاہیئے۔

مجربات مسیح الملک مرحوم: طبعی طور پر دخول کے بعد انزال کی مدت کم از کم ۲ اور زیادہ سے زیادہ ۵ منٹ ہے۔ اس میں کمی بیشی مرض ہے۔ اگر اس سے کم ہو تو اول ہضم وغیرہ کی اصلاح کرلیں۔ اس کے بعد قرص خاص ۲ عدد معجون مروح الارواح ۲ ماشہ میں ملا کر صبح کو استعمال کرائیں۔ اور حب ممسک مشکی ایک عدد شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔

پرہیز ترشی سے پرہیز کریں۔ لال مرچ کم کھائیں۔ گڑ تیل کی پکی ہوئی اور گرم چیزوں سے احتیاط کریں۔ مباشرت میں اعتدال رکھیں۔ جلق کی عادت ترک کریں۔

غذا:۔ لطیف اور سریع الہضم غذائیں دیں۔ بادی اور ثقیل اور دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کریں۔

جلق یا مُشت زنی

جلق یا مشت زنی۔ استمنا بالید۔ مسٹربے لیشن **MASTURBATION**

اس بدخصلت اور قبیح حرکت کی ابتدا قوم لوط سے ہوئی ہے لیکن عرب، مصر اور ہندوستان بلکہ تمام دنیا کے مہذب اور غیر مہذب ممالک میں یہ بدعادت قدیم ایام سے کم و بیش برابر جاری ہے۔ اکثر طالب علم۔ اور مجرد لوگ اور ریاکار زاہد اس مرض میں مبتلا رہا کرتے ہیں۔ یہ ایک ایسا قبیح اور شنیع فعل ہے کہ جس کی بدولت بہت سے خاندان تباہ ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ برادرانِ وطن کی عام ناطاقتی اور کمزوری اس کی بین شہادت ہے۔ صرف یہی ایک ناشائستہ حرکت آج کل ہماری نسلوں کو بےحد کمزور کر رہی ہے۔ جوانوں کی جوانی خاک میں ملانے والی، شباب کی اُمنگوں اور حوصلوں پر پانی پھیرنے والی، اور ترقی و ترفع کے ولولوں کو ملیامیٹ کرنیوالی یہی بدترین خصلت ہے۔ کاش کہ اس وبارِ عام کے مہلک نتائج اب بھی نوجوانوں کے سامنے آئیں۔ کاش ان کی آنکھیں کھلیں۔ اور سینکڑوں واقعات سے عبرت و بصیرت حاصل کریں۔ یہ بات تو وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ اس تباہ کن عادت میں ۸۰ فی صدی آدمی گرفتار ہیں۔ اور اس کے اندازہ کا بہترین معیار وہ روزانہ کے خطوط ہیں۔ جو عالی جناب مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کے دوا خانہ (ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۱۰۲۲ دہلی) میں تجویز دوا اور علاج کے لئے آتے ہیں۔ ان مریضوں کے حالات دیکھ کر کلیجہ پاش پاش ہوتا ہے۔ جو اپنے ہاتھوں سے اپنی بہترین زندگی کو خاک میں ملا کر زندہ درگور ہو رہے ہیں۔ اور ہمیشہ کے لئے کفِ افسوس ملتے رہتے ہیں۔ ان نتائج کا اثر قلب، دماغ، جگر، معدہ، گردوں اور آلات تولید پر یکساں پڑتا ہے۔ اور بعض از حد مریض کو رات دن روتے اور پریشان ہوتے گذرتا ہے۔ اور وہ اکثر اوقات پیاری زندگی سے عاجز آکر موت کو ترجیح دیتا ہے۔

ہندوستان میں اس عالمگیر مرض کے علاوہ ایک اور قبیح و شنیع حرکت بھی ہوتی ہے جس پر ہزار شرمندگیاں اگر قربان ہو جائیں تو بجا ہے۔ وہ اغلام ہے۔ اس کے نتائج بھی قریب قریب جلق جیسے ہی ہوتے ہیں۔ اور اس علت کا گرفتار بھی ایسی ہی پریشانی اٹھاتا ہے جیسی مجلوق۔ ان دونوں صورتوں میں عضوِ مخصوص کے پٹھے بالکل کمزور ہو کر ماند پڑ جاتے ہیں۔ اور اس میں رطوبات فاسد جمع ہو کر اس کو فعلِ طبعی سے روک دیتی ہیں۔ اور اسی وجہ سے ضعف انتشار اس کا اولین نتیجہ ہے۔ یہ بات مانی جا چکی ہے کہ ہاتھوں میں ایک قسم کی سمیت ہوتی ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے جلق کی عادت میں عضوِ مخصوص کی لاغری اس کا ایک پورا نتیجہ ہوتی ہے۔ اکثر اسی وجہ سے عضوِ مخصوص میں کجی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس کجی کی وجہ سے عورت اور مرد کے بہترین تعلقات کو ایک ناگوار صدمہ پہنچتا ہے۔ اور منی رحم تک عضوِ مخصوص کے سیدھے طور پر نہ پہنچنے سے استقرارِ حمل پر برا اثر پڑتا ہے۔

اسباب:۔ عموماً بری صحبت میں رہنا۔ شہوانی اور فاسد خیالات کو دماغ میں جگہ دینا۔ جوانی

کے ایام میں شادی نہ کرنا۔ اور مجرد رہنا۔ شہوت کی کثرت اور تخلیہ و تنہائی کا موقع نہ ملنا۔ اس کے اسباب ہیں۔ لیکن بعض اشخاص میں بچپن ہی سے یہ عادت ہوتی ہے۔ چنانچہ کم عمر لڑکوں میں دایہ و والدین کی غفلت سے حشفہ و سپاری پر میل جمنا۔ یا کرم امعاء یا دایہ کا روتے ہوئے بچے کو پیشاب کی جگہ سہلا کر چپ کرنا وغیرہ بھی اس قسم کے اسباب ہیں۔ جس سے عضو مخصوص میں خراش پیدا ہو کر یہ اگر بُری عادت پڑ جائے تو جوانی تک نہیں جاتی۔

علامات

اکثر یہ فعل ہاتھ سے کیا جاتا ہے۔ لیکن بحالت تخلیہ یا تنہائی یا سوتے وقت انسان بلا مجامعت کے کسی اور طریق سے بھی اپنے مادہ تولید کو دن رات میں ایک مرتبہ یا کئی مرتبہ خارج کر دیتا ہے۔ مادہ تولید کے خام رہنے اور کثرت سے بار بار زائل ہو جانے کی وجہ سے تمام اعضا۔ اور قویٰ ضعیف ہو جاتے ہیں۔ پیشاب بار بار اور جل کر آنے لگتا ہے عضو مخصوص کی۔ بار یک ہو جاتی ہے اور ایک طرف کو ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ اور طبعی طوالت کو نہیں پہنچتا۔ رطوبات نا سرہ تیز ہو جانے سے عضو مخصوص کی رگیں پھول جاتی ہیں۔ اور ذکی الحس ہو جانے سے کثرت احتلام۔ جریان۔ ضعف باہ۔ نامردی وغیرہ کی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔ طبیعت پریشان اور غمگین رہنے لگتی ہے۔ سستی اور کاہلی آنے کی غرض سے کاروبار میں دل نہیں لگتا۔ لوگوں کی مجالست سے نفرت اور تخلیہ و تنہائی سے رغبت ہو جاتی ہے۔ ایسے مریضوں پر خجالت اور شرمندگی اس قدر غالب آجاتی ہے۔ کہ کسی سے آنکھ نہیں ملا سکتے۔ جسمانی کمزوری کے ساتھ رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں۔ اور بصارت رفتہ رفتہ کم ہو جاتی ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ اکثر قبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔ دماغی قوتیں حافظہ ذہن وغیرہ نہایت ضعیف ہو جاتے ہیں۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ اور چکر آتے ہیں۔ اکثر چہرہ پر ہوائیاں اُڑتی ہیں۔ مادہ تولید کے بار بار اور زیادہ خارج ہو جانے سے قوت حیوانی ضعیف ہو کر طرح طرح کی جسمانی اور قلبی و دماغی شکایات پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ اور ایسے مریضوں کی عمر بھی کم ہو جاتی ہے کیونکہ اکثر ایسے مریض صرع، رعشہ، یا جنون میں مبتلا ہو کر دنیا سے جلدی ہی چل بستے ہیں۔

علاج

سب سے پہلے مریض اپنے خیالات کو پاک کرے اور نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرے اور بُری صحبت سے بچے۔ فاسد اور شہوانی خیالات کو دل سے دور کرے۔ تخلیہ یا تنہائی میں رہنے سے یا اکیلے سونے بیٹھنے سے احتراز کرے۔ اور اس خبیث حرکت کو ترک کر کے صدق دل سے بارگاہ رب العالمین میں توبہ و استغفار کرے۔ اگر جریان اور سرعت یا کثرت احتلام کی شکایت ہو تو وہی دوائیں استعمال کرائیں جو ان امراض کی بحث میں لکھی گئی ہیں۔ ہاضمہ کی درستی کا خیال رکھیں قبض نہ ہونے دیں عضو مخصوص پر پہلے ان دواؤں کی مالش کرائیں جو تاکہ پٹھے نرم ہو کر علاج اور تدبیر قبول کرنے کے قابل

ہوجائیں۔ بکری کے گردے کی چربی۔ بطخ کی چربی ۲ تولہ۔ مغز ساق گاؤ ۲ تولہ۔ روغن گل ۴ تولہ۔ روغن بابونہ ۴ تولہ۔ زفت رومی ۶ ماشہ۔ مصطگی ۲ ماشہ۔ ان سب دواؤں کو نیم گرم کرکے پندرہ بیس منٹ تک روزانہ کم از کم ۷ یوم تک مالش کرنی چاہیے۔ اس کے بعد جب یہ محسوس ہو کہ اب پٹھے نرم ہوگئے تو انبہ ہلدی۔ برادہ کچلہ۔ مالکنگنی۔ سنار جبلی کہنہ۔ ایک ایک تولہ سب کو باریک کوٹ کر پوٹلیاں ۲ عدد بنائیں۔ اور رات کو گرم کرکے ایک ہفتہ تک روزانہ ایک پوٹلی سے پندرہ بیس منٹ تک سینکیں۔ تدابیر مذکورہ بالا کرنے کے بعد تیسرے ہفتہ سے طلاء عجیب یا طلاء اعلیٰ، مارسیاہ رات کو سوتے وقت تھوڑا سا لیکر سرو سیون بچا کر عضو مخصوص پر لگائیں۔ گرم پان باندھ کر کچا دھاگا لپیٹ کر سو رہا کریں۔ صبح کو نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں اسی طرح چند روز تک لگانے کے بعد اگر دانے نکل آئیں تو طلاء کا استعمال ترک کرکے روغن چنبیلی دن میں دو تین مرتبہ لگایا کریں۔ جب دانے اچھے ہوجائیں اور شکایت باقی رہے تو پھر بدستور طلاء کا استعمال کم سے کم ایک ماہ برابر جاری رکھیں۔ یا الخشیشہ ۵ تولہ، نمک طعام ۵ تولہ۔ دونوں کو بارہ سیر پانی میں جوش کرکے ناف کے نیچے کے حصہ کو بیڑو اور عانہ اور کنج ران۔ جڑہ اور عضو مخصوص کو اچھی طرح اس گرم پانی سے پہلے ۷ یوم تک دھاریں۔ اس کے بعد دوسرے ہفتہ میں طلاء عجیب یا طلاء ماہی یا طلاء دار چینی میں سے کوئی ایک طلاء بقدر حاجت حسب مذکورہ بالا استعمال کریں۔

عام قوت جسمانی اور حرارت غریزی کو بڑھانے کے لئے کشتہ طلاء کلاں ۲ چاول یا کشتہ طلاء جدید ۲ چاول لبوب کبیر ۵ ماشہ۔ یا معجون کلاں ۵ ماشہ۔ یا دوا ء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ یا معجون ثعلب ۵ ماشہ میں ملاکر صبح کو کھلا کر عرق ماء اللحم خاص النخاص ۵ تولہ یا عرق ماء اللحم جدید ۵ تولہ شربت انار شیریں ۲ تولہ۔ یا مصری ۲ تولہ ملاکر پلادیا کریں۔ اور شام کو معجون مومیائی ۳ ماشہ۔ کشتہ تا مبسر ۲ چاول ملاکر کھلائیں۔ اوپر سے عرق ماء اللحم عنبری ۵ تولہ مصری ۲ تولہ ملاکر پلادیا کریں۔ اور معجون مروح الارواح ایک ماشہ کھلا کر عرق بادیان ۴ تولہ اور عرق ماء اللحم خاص النخاص ۵ تولہ۔ نبات سفید ۲ تولہ ملاکر پلادیا کریں۔ یا نوجیون ۲ عدد خیر گاؤ کے ہمراہ کھلائیں۔ نہایت مفید ہے۔

تقویت دماغ کے لئے حب جواہر ایک عدد۔ خمیرہ گاؤزباں جواہر والا ۵ ماشہ میں ملاکر اور تقویت قلب کے لئے خمیرہ مروارید ۵ ماشہ۔ یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا میں ملاکر کھلادیا کریں۔ گردے اور مثانہ کی قوت کے لئے معجون فلاسفہ ۵ ماشہ یا جوارش زرعونی عنبری ۵ ماشہ یا معجون الکلی یا معجون بہمن ۵ ماشہ۔ میں کشتہ مثلث ۲ چاول یا کشتہ پوست بیضہ مرغ ۴ چاول ملاکر کھلادیا کریں۔ اور حب احمر ایک عدد۔ یا آہنی ایک عدد یا حب خاص ۱ عدد یا اکسیر نایاب ۱ عدد یا حب مقوی ۱ عدد

یا حب مومیائی ۲عدد یا حب جدوار ۱عدد یا معجون مقوی و ممسک ایک ماشہ یا الاکمر بچاول یا حب نشاط ۱عدد وغیرہ میں سے کوئی ایک چیز وقت ضرورت مکھن ایک تولہ یا بالائی یا دودھ پاؤ سیر کے ہمراہ چند یوم کھلائیں۔ اس سے باہ کا ضعف و نقصان پورا ہو کر جسم میں کافی طاقت و توانائی آجائے گی۔

اگر مرض کی ابتداء ہی ہے تو اس فعل بد کو ترک کر دینے اور کچھ عرصہ تک پرہیزگاری کی زندگی بسر کرنے ہی سے بہت سی شکائتوں کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ چونکہ اس قسم کے مریضوں کی قوت ارادی بہت کمزور ہو جاتی ہے۔ اس لئے بار بار توبہ کرنے کے بعد بھی اس قسم کی قبیح عادت سے باز نہیں رہ سکتے۔ اس کے علاوہ عضو مخصوص کے ذکی الحس ہو جانے کی وجہ سے معمولی شہوانی خیالات اس قدر برانگیختگی پیدا کر دیتے ہیں۔ کہ مریض ضبط نہیں کر سکتا۔ اور اس فعل کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔ لہٰذا تیمارداروں کو چاہیئے۔ کہ سختی سے اس کی نگرانی کریں اور غذا میں بھی کوئی ایسی چیز نہ دیں جو اس قوت کو برانگیختہ کرنے والی ہو۔ مثلاً انڈا، مچھلی، گوشت، پیاز وغیرہ۔ نیز اندرونی اور بیرونی طور پر ایسی ادویہ استعمال کرائیں جو ذکاوت حس کو دور کر کے پٹھوں میں سکون پیدا کرنے والی ہوں۔ چنانچہ سب سے پہلے اگر مریض کا ہضم درست ہو تو سفوف اصل السوس ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے کتیرا ۳ ماشہ۔ گائے کے دودھ پاؤ سیر میں جوش دیکر سبوس اسپغول ۷ ماشہ چھڑک کر صبح کو پلائیں۔ اور کشتہ قلعی ایک رتی، ۷ ماشہ معجون ثعلب یا معجون آرد خرما ایک تولہ۔ یا معجون بہمن ۷ ماشہ میں ملا کر شام کو استعمال کرائیں۔ اور حب ممسک خاص ایک عدد شب کو سوتے وقت دودھ پاؤ سیر کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ بیرونی طور پر تکمید خاص ایک ہفتہ تک استعمال کرانے کے بعد طلاء نمبرا استعمال کرائیں۔ پھر طلاء مقوی اور طلاء ماہی ملا کر تمام عضو پر اس کی مالش کرائیں۔ جب پندرہ بیس روز یا مہینہ ڈیڑھ مہینہ ان ادویہ کے استعمال سے پورا سکون ہو جائے تو اصل علاج کی طرف متوجہ ہوں اور وہی دوائیں استعمال کرائیں جو اوپر بیان کی گئی ہیں۔ اگر مریض شادی شدہ ہو تو بھی ایک عرصہ تک مجامعت سے پرہیز کریں۔

جلق کی وجہ سے عضو مخصوص ذکی الحس ہو جاتا ہے۔ جریان کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں قعلبی ۲ عدد ہمراہ شیر گاؤ صبح کو قرص ممسک جدید ۱عدد شام کو دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ طلاء مخدر کو بیرونی طور پر تمام عضو مخصوص پر اور خصیوں پر چپڑ دیں۔ اگر ہضم بھی کمزور ہو تو قرص پودینہ ۲-۲ کھانا کھانے کے بعد دیں۔

پرہیز چائے نوشی، شراب اور زیادہ ترش چیزوں سے، گڑ، تیل وغیرہ کے کھانے سے پرہیز کریں۔ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کریں۔ اور اپنے عہد پر قائم رہ کر اس فعل شنیع کے

ارتکاب سے اپنے پاؤں پر کلہاڑی نہ ماریں۔

غذا معمولی کم مصالحہ دار اور کم روغن کی استعمال کریں۔ بکری کا شوربا۔ چپاتی۔ مونگ ارہر کی دال۔ سبز ترکاریاں، نان پاؤ، بسکٹ، انڈہ وغیرہ حسب عادت دیں۔

خصیوں کا درد اور ورم

NEURALGIA OF THE TESTICLES

خصیوں کا درد۔ وجع الانثیین۔ نیوریلجیا آف دی ٹسٹیکلز

OEDEMA OF THE SCROTUM

خصیوں کا ورم۔ ورم الانثیین۔ اڈیما آف دی اسکروٹم

کبھی دونوں خصیوں میں بعض دفعہ ایک خصیہ میں درد ہو جاتا ہے بعض دفعہ ورم ہو جاتا ہے۔

اسباب مجامعت کی کثرت یا جلق کی عادت سے یا گردوں سے ریگ آنے کی حالت میں۔ بدہضمی یا قبض کی وجہ سے یا دوالی کی شکایت سے کہ درد ہو جاتا ہے۔ سوزاک یا آتشک یا سنگ مثانہ کی وجہ سے اور بعض دفعہ ... خصیتین میں ورم ہو جاتا ہے۔ یا خصیتین میں چوٹ لگنے سے یا کان کے پیچھے ورم رکھنے ... ہونے سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات کبھی ایک یا دونوں خصیوں میں ٹھہر ٹھہر کر شدید درد ہوتا ہے۔ ہاتھ لگانے اور چھونے سے درد میں شدت ہو جاتی ہے اور کبھی ایک طرف خصیہ متورم ہو جاتا ہے۔ شدید درد کے علاوہ ورم میں سختی ہوتی ہے۔ درد کی ٹیسیں شکم اور رانوں تک پہنچتی ہیں ... ہو جاتا ہے بعض دفعہ جی متلاتا ہے اور ابکائیاں بھی آتی ہیں۔

علاج اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ قبض ہو تو ملین ۴ قرص شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ شب کو بلا دیا کریں۔ یا روغن بیدانجیر ۴ تولہ شیر گاؤ آدھ پاؤ میں ملا کر پلا دیں۔

مقام درد پر آب کشنیز سبز ایک تولہ۔ آب مکو سبز ایک تولہ۔ آب عنب الثعلب سبز ایک تولہ۔ افیون ایک ماشہ کافور ایک ماشہ۔ اور بزرالبنج ۳ ماشہ باریک پیس کر طلا کیا کریں۔

یا افیون ایک ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ بزرالبنج ایک ماشہ۔ صمغ عربی ایک ماشہ باریک پیس کر سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد میں ملا کر درد کے مقام پر ضماد کریں۔ اور اکلیل الملک۔ گل بابونہ۔ مرزنجوش۔ قیصوم برگ۔ تسبت ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو ایک سیر پانی میں جوش کریں۔ جب نصف رہ جائے تو مقام ماؤف کو اسی نیم گرم پانی سے دھاریں۔ اور ورم کو تحلیل کرنے کے لئے مقل ازرق ۳ ماشہ۔

میعہ سائلہ ۳ ماشہ۔ مرکی ۳ ماشہ۔ گل بابونہ ۳ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۳ ماشہ سنبل الطیب ۳ ماشہ۔ گل خطمی ۴ ماشہ۔ حلبہ ۴ ماشہ۔ اکلیل الملک ۳ ماشہ۔ آرد باقلا ۴ ماشہ۔ موم سفید ۲ تولہ۔ چربی گردہ بز ۲ تولہ۔ روغن گل ۴ تولہ۔ پہلے موم اور چربی کو روغن میں پگھلائیں۔ بعدہٗ دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں اور ضماد کریں۔ یا ضماد خرمہرہ سپیدی بیضہ مرغ میں ملاکر یا ضماد ورم الانثیین۔ لعاب اسبغول میں گھول کر نیم گرم ضماد کریں۔ شدت درد میں بزرالبنج ۲ تولہ یا پوست خشخاش ۵ تولہ۔ گل ٹیسو ۵ تولہ تین سیر پانی میں جوش کرکے اس سے دھاریں اور ثفل کو گرم گرم باندھیں۔ یا برگ بھنگ پانی میں پیس کر گرم کرکے باندھیں یا لنگوٹ کس لیں۔

اگر مریض قوی ہو تو فصد باسلیق یا فصد صافن کرائیں۔ یا دُھڑی پر سینگیاں یا جونکیں لگوائیں۔ اور پینے کو یہ نسخہ دیں۔ بہدانہ ۳ ماشہ۔ عنب الثعلب ۵ ماشہ۔ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ عناب ۵ دانہ سپستاں ۹ دانہ سب کو پانی میں بھگو کر جوش کرکے اور صاف کرکے شربت نیلوفر ۲ تولہ ملاکر پلائیں۔ رفع قبض کی ضرورت ہو تو حقنہ کریں۔

مجربات جناب مسیح الملک مرحوم ۔ عام طور پر یہ مرض ہضم کی خرابی اور اجتماع ریاح کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ ایسی حالت میں قرص خبث الحدید ایک عدد، ۷ ماشہ جوارش لبوب سہ میں ملاکر صبح کو استعمال کرائیں۔ اور معجون مقل، ۷ ماشہ شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔ گرم پانی سے زیر ناف نطول کریں۔ کبھی سوزاک کے مریض بھی اس تکلیف میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اس لئے جوہری ۱ عدد صبح کو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اور اسپغول ۲ تولہ۔ کوکنار ۲ تولہ۔ پانی میں پیس کر آنچ پر پکائیں۔ جب غلیظ ہو جائے تو ایک تولہ روغن عناب ملاکر لیپ کریں۔ اوپر سے ارنڈ کا پتہ رکھ کر لنگوٹ باندھ دیں۔ اور حب سورنجان ملین ۵ عدد شب کو سوتے وقت استعمال کریں۔

بادی اور ثقیل چیزیں، تیز اور مصالحہ دار غذائیں نہ کھلائیں۔ چلنے پھرنے اور زیادہ حرکت کرنے سے بھی پرہیز کریں۔

پرہیز

غذا :۔ نرم اور ہلکی سوائے آش جو یا مونگ کی نرم کھچڑی کے اور کچھ نہ دیں۔

قیلۃ الماء ، جس کو انگریزی میں ہائیڈروسیل کہتے ہیں۔ اس میں فوطوں کی تھیلی میں پانی بھر جاتا ہے۔ اور فوطوں کی تھیلی پانی سے بھر کر حجم میں بڑھ جاتی ہے۔ اور فوطہ شیشہ کی طرح چمکتا ہے۔ اور ورم ہو کر سخت ہو جاتا ہے چونکہ اس کا بہترین علاج یہی ہے۔ کہ ٹے پنک یعنی سوئی کے ذریعہ کسی ہوشیار ڈاکٹر سے چھید لگا کر پانی نکلوایا

جلائے۔ اس لئے اس کا علیحدہ بیان نہیں کیا گیا۔ باقی درد اور ورم کے رفع کرنے کے لئے جو تدابیر اوپر تحریر ہوئیں وقت ضرورت مفید پڑتی ہیں۔

عورتوں کی مخصوص بیماریاں

امراض الثدیین۔ پستانوں کی بیماریاں

پستان کی مختصر تشریح و منافع

پستان۔ پستان کو عربی میں ثدی اور انگریزی میں میمری کہتے ہیں۔ یہ دو گلٹیاں ہیں جن سے ایام رضاعت میں بچے کی پرورش کے لئے دودھ پیدا ہوتا ہے۔ غدد یا گلٹیاں عورتوں میں کامل اور مردوں میں برائے نام ہوتے ہیں۔ جوان عورتوں میں پستان خصوصاً بیاہ بعد ساخت میں درجۂ تکمیل کو پہنچ جاتے ہیں تو ہر ایک تیسری پسلی سے چھٹی پسلی تک اور سینہ کی ہڈی کے پہلو سے لیکر بغل کے کنارے تک پھیلتی ہے۔ اس کا پچھلا حصہ یا چپیدہ سطح چپٹی یا قدرے مجوف اور اگلا حصہ یا آزاد سطح محدب گول اور قدرے گاؤ دُم ہوتا ہے۔ اس محدب سطح پر درمیانی مرکز سے قدرے نیچے ایک اُبھار اور اس کے چوگرد ایک سیاہی مائل حلقہ ہوتا ہے۔ جو باکرہ عورتوں میں گلابی ہوتا ہے۔ اس اُبھار حلمۃ الثدی یا ٹھٹنی کہتے ہیں۔ اس ابھار پر تقریباً بیس پچیس باریک باریک سوراخ ہوتے ہیں۔ جن سے دودھ پلانے کے وقت دودھ نکلتا ہے۔ اور اس سیاہ حلقے کے نیچے اندرونی سطح پر بہت چھوٹی چھوٹی گلٹیاں ہوتی ہیں جن سے ایک قسم کی چکنی رطوبت نکلتی ہے۔ جو دودھ پلانے کے ایام میں حلمۃ الثدی اور اس کی اطراف کی کھال کو چکنا کر کے رگڑ سے محفوظ رکھتی ہے۔

پستان اپنی اندرونی ساخت میں لحم رخو یعنی غددی گوشت ہے جس طرح کہ لبلبہ اور تھوک کی گلٹیاں اور بعض دیگر غدد مرکب ہیں۔ اسی طرح پستان بھی بہت سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے اور ہر ایک ٹکڑا بہت سی رگوں کے مجموعہ سے، اور ہر ایک مجموعہ بہت سی باریک گلٹیوں سے یا دانوں سے جو سب کے سب بذریعہ ایک مضبوط خانہ دار الحاقی ریشوں اور عروق اور نالیوں کے آپس میں

آپس میں ملے اور اکٹھے رہتے ہیں سے مرکب ہے۔ ان کی خانہ دار جھلی میں چربی بکثرت پائی جاتی ہے۔ ہر ایک ٹکڑے یا لوتھڑے میں جو بہت سے گول گول دانے ہوتے ہیں ان سے دودھ پیدا کرنے والی نالی کی باریک باریک شاخیں نکلتی ہیں۔ اور چند ایسی شاخیں مل کر ایک بڑی نالی بناتی ہیں۔ اور ایسی پندرہ بیس یا پچیس نالیاں پستان کی چوٹی کے قریب والے سیاہ حلقے کے نیچے فراخ ہو کر ایک چھوٹا سا حوض بناتی ہیں۔ اور پھر تنگ ہو کر حلمۃ الثدی میں ختم ہو جاتی ہیں۔

ہر عمر کے مختلف حصوں میں پستان کی جسامت عورتوں میں مختلف ہوتی ہے۔ چنانچہ بلوغت سے پہلے یہ چھوٹے ہوتے ہیں۔ اور بلوغت تک اعضاء تناسل کے ساتھ ساتھ یہ بھی بڑھتے رہتے ہیں۔ حمل اور ایام رضاعت میں بہت بڑھ جاتے ہیں۔ اور بڑھاپے میں مرجھا جاتے ہیں۔

پستانوں کا بڑا ہو جانا

پستانوں کا بڑا ہو جانا۔ عظم الثدی۔ ہائی پرٹرونی آف دی میمری

HYPERTROPHY OF THE MAMMARY GLANDS

جب پستان معمول سے زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ تو کبھی عیب اور سینہ پر غیر واجبی گرانی اور بدنمائی کے علاوہ دودھ کی پیدائش بھی ضرورت سے بہت کم ہو جاتی ہے۔

اسباب کبھی بدن میں بلغم کی زیادتی سے اور چربی کی زیادتی سے اور کبھی عام بدن کی فربہی کے ساتھ ہی پستان بھی بڑھ جاتے ہیں۔ اور موٹے ہو جاتے ہیں۔ کبھی چربی دار مادہ یا کسی دوسری قسم کی ساخت زیادہ ہو کر پستان کو جسامت میں بڑھا دیتے ہیں بعض دفعہ پستان کو زیادہ ملنے سے یا کسی چیز کی مالش کرنے سے اور پستان کے لٹکے رہنے سے ان کی طرف دوران خون زیادہ ہو کر یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے بعض دفعہ خاندانی اثر یا ملکی آب و ہوا کی تاثیر بھی اس مرض کا باعث ہوتی ہے۔

علامات دودھ کی نالیوں پر غیر معمولی دباؤ پڑنے سے دودھ کا اخراج کم ہو جاتا ہے بعض دفعہ دودھ کی پیدائش بھی کم ہو جاتی ہے۔ اور دودھ پیدا کرنے والا مادہ پستان کی پرورش میں صرف ہو جاتا ہے۔ اگر یہ شکایت دوران خون کی زیادتی سے ہو تو پستان کی سرخی وغیرہ علامات پائی جائیں گی۔ بلغم کی زیادتی سے ہو یا جسم کی فربہی اس کا سبب ہو تو بلغم کی زیادتی کی علامات موجود ہوں گی۔ خاندانی اثر یا ملکی اثر سے ہو تو دریافت سے حالات معلوم ہو سکیں گے۔

علاج مریض کو ایسا لباس پہنائیں کہ جس سے پستان کو سہارا پہنچے اور ان کا لٹکاؤ موقوف ہو جائے۔
اگر دوران خون کی زیادتی سے ہو تو یہ لیپ لگائیں۔
مازو سبز، کہربا شمعی، ایک ایک تولہ سفیدہ کاشغری، بزرالبنج ۲-۲ ماشہ۔ ان سب کو سرکہ خالص قدر حاجت میں پیس کر لیپ لگائیں۔

اور مازو سبز ۲ ماشہ۔ تخم تمر ہندی ۳ ماشہ۔ پوست انار ۳ ماشہ، شکر سرخ ۲ تولہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ صبح و شام تازہ پانی سے کھلائیں۔ اور روغن انار پستانوں پر لگائیں (روغن انار استرخاء الثدی کے بیان میں مذکور ہے)

اگر عام طور پر بدن کی فربہی اور بلغم کی وجہ سے ہو تو بلغم کی پیدائش کو کم کرنے کے لئے خبث الحدید ایک قرص، جوارش جالینوس، ۵ ماشہ میں ملا کر صبح و شام تازہ پانی سے کھلائیں۔ اور مریضہ کو گھر کے کام کاج کرنے کی ہدایت کریں۔ تاکہ بدن کی تھوڑی بہت ورزش ہوتی رہے۔

پرہیز حمام کے استعمال سے اور پستانوں کے دبانے سے اور ملنے و زیادہ چھونے سے پرہیز کرنا چاہیئے تنگ انگیا پہننا اس کے لئے مفید تدبیر ہے۔ بلغم پیدا کرنے والی بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔

غذا :۔ معمولی ہلکی زود ہضم اور لطیف غذائیں بھوک سے کم مقدار میں کھلائیں۔

پستانوں کا چھوٹا ہو جانا

پستانوں کا چھوٹا ہو جانا۔ صغر الثدی۔ اٹروفی آف دی میمری گلینڈ

ATROPHY OF THE MAMMARY GLAND

بعض دفعہ پستان معمولی حالت سے بہت چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ جبکہ نسواں میں اس ضروری عضو کا حسب معمول مناسب مقدار تک بڑا ہونا قدرتی فعل ہے۔ تو ان کا معمولی حالت سے چھوٹا ہو جانا بھی اکثر دودھ کی کمی یا فساد کا موجب ہو کر پرورش اولاد میں ایک حد تک خلل اندازی ہو سکتی ہے۔

اسباب بعض دفعہ پستان کی قوت جاذبہ کسی مرض کی وجہ سے ضعیف ہو کر اس قابل نہیں رہتی کہ اس کی غذا کو کافی مقدار میں جذب کر سکے۔ اس لئے پستان کی ساخت کو پرورش کرنے کے لئے کافی خون نہیں ملتا۔ کبھی ان رگوں میں سدے پڑ جاتے ہیں جن کی راہ پستان کا پرورشی خون آیا کرتا ہے کبھی عام کمزوری اور جسمانی نحافت اور لاغری کے ساتھ پستان بھی چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ کبھی کثرت

تحلل اور استفراغ سے بدن میں خشکی غالب ہوکر اور فساد خون کے سبب سے بدنی پرورش میں خلل پڑ جاتا ہے اس لئے پستان بھی چھوٹے رہ جاتے ہیں کبھی اعضاء تولید کے پیدائشی یا عارضی نقصان یا تقاضائے سن کے باعث بھی پستان چھوٹے ہو جاتے ہیں۔

علامات اگر پستان کی قوت جاذبہ کسی سبب سے ضعیف ہوگئی ہو تو اس کی علامتیں موجود ہوں گی۔ رگوں میں سدے ڈالنے والی خلط کی علامتیں ظاہر ہوں گی۔ کثرت تحلل و استفراغات کی وجہ سے ہو تو دریافت کرنے سے پہلے مسہلوں کا کثرت سے لینا، فصد کرانا۔ یا جونکیں لگوانا۔ یا کسی دیگر ذریعہ سے خون کا جسم سے زیادہ نکل جانا شاہد ہوگا۔ مزاج کی خشکی اور فساد خون کے سبب سے ہو تو اس کے آثار نمایاں ہونگے اعضائے تولید کا نقصان اور تقاضائے سن حیض اور دیگر لوازمات بلوغ کے معدوم ہونے سے معلوم ہو سکتا ہے۔

علاج اگر قوت جاذبہ کی کمزوری سے ہو تو خراطین خشک ۶ ماشہ۔ اور جونک خشک ۶ ماشہ دونوں کو باریک پیس کر روغن قسط ۲ تولہ میں ملا کر طلا کریں۔ اگر رگوں میں کسی غلیظ خلط کے چپکاؤ اور بلغم وغیرہ سے سدہ پڑ گیا ہو تو یہ نسخہ دیں۔

بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۵ ماشہ پوٹلی میں باندھ کر بر نجاسف ۳ ماشہ، دارچینی ۳ ماشہ سب کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ اور صبح کو قدرے گرم کر کے خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور بادیان ۶ اکلیل الملک۔ بیخ خطمی تخم کرنب۔ تخم سویا۔ افسنتین ہر ایک ۶ ماشہ۔ انجیر زرد ۳ دانہ۔ مرکی ۶ ماشہ۔ ان سب چیزوں کو پانی میں پیس کر روغن قسط ملا کر پستانوں پر نیم گرم ضماد کرائیں۔

اگر عام بدن کی لاغری کی وجہ سے پستان معمول سے چھوٹے ہوگئے ہوں تو شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ کتیرا ۶ ماشہ۔ نشاستہ ۶ ماشہ۔ نبات سفید ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف کرلیں۔ اور ایک تولہ صبح کو ایک تولہ شام کو بکری کے دودھ پاؤ سیر کے ساتھ کھلائیں۔ اور بھینس کی چربی اور ہاتھی کی چربی ہموزن ملا کر گرم کر کے چند روز پستانوں پر مالش کرائیں۔

اگر گرمی اور تنگی کی وجہ سے ہو تو گھی اور دودھ زیادہ مقدار میں کھلائیں۔ اور یہ نسخہ پلائیں۔ شیرہ مغز بادام شیریں ۷ دانہ۔ شیرہ مغز کدو شیریں ۴ ماشہ۔ شیرہ مغز تربوز ۴ ماشہ۔ عرق شیر ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔ اور بھیڑ کی چربی ۶ ماشہ۔ بط کی چربی ۶ ماشہ۔ مغز ساق گاؤ ۶ ماشہ۔ اور موم سفید ۹ ماشہ۔ باہم ملا کر گرم کر کے ملیں۔

اگر اعضائے تولید میں پیدائشی نقصانات یا مقتضائے عمر اس مرض کا موجب ہو تو لاعلاج ہوتا ہے

پرہیز ہے۔ بدن کو دبلا کرنے والی تدبیر سے، غم و غصہ سے، دھوپ میں چلنے اور آگ کے پاس بیٹھنے سے

پرہیز کریں۔ اور زیادہ محنت کے کام سے پرہیز کریں۔ گڑ، تیل، کھٹائی۔ لال مرچ کا استعمال کم کریں۔

غذا مرغن مقوی اور لطیف غذائیں کھلائیں انڈا، چوزہ مرغ کا شوربا۔ دودھ۔ مکھن۔ گھی۔ بالائی۔ اور تمام قسم کے پھلوں سے جو پسند ہوں۔ مونگ کی کھچڑی خشکہ۔ مونگ وارہر کی دال۔ ترکاریوں میں بھنڈی، تربئی، کدو، ٹنڈا۔ پالک وغیرہ حسب عادت دیں۔

پستانوں کا ڈھیلا ہو جانا

پستانوں کا ڈھیلا ہو جانا۔ استرخاء الثدی۔ ریلیکیشن آف میما RELAXATION OF THE MAMMA

اگرچہ پستان کی ساخت کا اکثر حصہ غددی نرم گوشت کا ہے۔ لیکن اس کے اجزا کا زیادہ ڈھیلا ہو جانا اور شست ہو جانا جس فضلی مادہ سے ہوتا ہے۔ وہ دودھ کی پیدائش میں ضرور خلل ڈالتا ہے۔

اسباب مزاج میں بلغمی رطوبات کی زیادتی۔ پستان کی رگوں اور اس کی ساخت کا خون اور دودھ سے خالی ہونا۔ جسم میں خون کی کمی، عرصہ تک دودھ پلانا اور حمام کا اکثر استعمال بھی اس شکایت کا باعث ہوتا ہے۔

علامات ایسی عورتوں کا بدن موٹا اور ڈھیلا اور بادی سے پھولا ہوا ہوتا ہے۔ بلغم کی کثرت کی دیگر علامات پائی جاتی ہیں۔ ہر طرح کی آرام طلبی اور گھر کے ضروری کام کاج میں ہاتھ ہلانا۔ اور گرم پانی سے نہانے اور جلد جلد غسل کرنے کا اتفاق پڑنا۔ یا بچہ کو زیادہ عرصہ تک دودھ پلانا وغیرہ۔

علاج ایسی حالت میں بلغم کا منضج پلا کر باقاعدہ مسہل دیں اور مازو سبز، پوست انار، گزمازج۔ جفت بلوط اقاقیا۔ ہر ایک ۶ ماشہ کو سرکہ خالص ۵ تولہ میں پیس کر ضماد کریں۔ اور روغن مصطگی یا روغن انار ملنا بھی مفید ہے۔ جب دودھ زیادہ پلانے سے یہ شکایت پیدا ہوئی ہو تو بچے کا دودھ چھڑا دیں۔ یا اوقات مقرر کرکے دودھ پلانا رفتہ رفتہ کم کریں۔

نسخہ روغن انار:۔ انار ترش کے پتے اور اندرونی زرد گودے اور پھولوں اور چھال کو ۲-۲ تولہ لیکر تین پاؤ پانی میں ایک رات دن بھگوئیں اور خوب جوش دیں جب چوتھائی رہ جائے تو اس میں روغن کنجد ۵ تولہ ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ تو ٹھنڈا کرکے حفاظت سے رکھیں۔ اور حسب ضرورت پستانوں پر ملیں۔

پرہیز:۔ مرطوب اور بلغم پیدا کرنے والی بادی چیزوں سے اور زیادہ نہانے سے پرہیز کریں۔

لباس ایسا پہنیں جس سے پستانوں کو سہارا ملے تاکہ ہر وقت لٹکے رہنے سے شکایت میں اضافہ نہ ہو۔

غذا غذائیں رطوبت کو چوسنے والی اور خشک استعمال کریں۔ مثلاً کباب اور بیسنی روٹی اور بھنے ہوئے چنے اور بھنا ہوا قیمہ وغیرہ حسب ضرورت چپاتی کے ہمراہ دیں۔

دودھ کی زیادتی

دودھ کی زیادتی - کثرت اللبن - گے لیکٹوریا GALACTORRHOEA

جب دودھ پستانوں میں اس قدر پیدا ہونے لگتا ہے کہ بچہ اس کو پی نہ سکے اور ماں کی پرورش بدنی کی ضرورت سے زیادہ ہو تو اس حالت میں پستان کے اندر غیر معمولی تناؤ کے سبب سے پہلے تو سوزش درد کی تکلیف ہوتی ہے۔ پھر پستان کی طرف دوران خون تیز ہو کر اس کی ساخت میں ورم پیدا کرنے والا مادہ جمع ہو کر ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب کبھی تو بچہ کا دودھ چھڑانے کے بعد یہ حالت پیدا ہوتی ہے لیکن بعض دفعہ بدن میں خون کی مقدار کی زیادتی، رخون کا پتلا ہونا اور بلغم کا زیادہ ہونا۔ اور پستان کے مزاج میں گرمی اور تری کا زیادہ ہونا۔ پستان کی قوت جاذبہ کا اس قدر زیادہ ہونا کہ وہ معمول سے زیادہ خون کو جذب کرے ایسی غذاؤں اور دواؤں کا کثرت سے استعمال کرنا جن سے خون کی مقدار اور دودھ کی مقدار زیادہ پیدا ہو دودھ، گھی، ماش کی دال وغیرہ کثرت سے کھانا وغیرہ بھی اس کے اسباب ہوتے ہیں۔

علامات پستان کے اندر تناؤ اور درد ہوتا ہے بعض دفعہ ورم بھی ہو جاتا ہے بعض دفعہ پستان سے دودھ بکثرت بہتا ہے۔ مریضہ لاغر ہونے لگتی ہے۔ اور جن اسباب سے پیدا ہو۔ ان کی علامتیں موجود ہوں گی۔

علاج اگر دودھ چھڑانے کے سبب سے ہو تو بریسٹ پمپ یا آلہ مخراج اللبن کے ذریعہ دودھ نکال لیں یا ایک بوتل میں تیز گرم پانی بھر کر اسے خالی کریں اور فوراً پستان کے منہ پر لگا دیا تو اس طریقہ سے پستان سے دودھ نکل کر بوتل میں آجائے گا۔ پھر پستان کا دودھ نکالنے کے بعد یہ شکایت رفع ہو جائے تو بہتر ورنہ مناسب تدابیر عمل میں لائیں۔

اگر خون کی زیادتی سے ہو تو فصد کے ذریعہ خون کی مقدار کو کم کر دیں۔ اور مندرجہ ذیل دوائیں صبح و شام استعمال کرائیں۔

نسخہ صبح: تمر ہندی ۵ تولہ، مسور مسلم ایک تولہ۔ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو صاف کر کے شربت غورہ تین تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ شام: شیرہ زرشک ۳ ماشہ، شیرہ آلو بخارا ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۲ ماشہ۔ پانی میں نکال کر شربت انار ترش ۲ تولہ ملا کر دیں۔ اگر موسم سرما ہو تو شام کا نسخہ نہ دیں۔ بلکہ مسور کی دال اُبال کر اس کا پانی دیں۔

اگر بلغم کی زیادتی اور رطوبات کی کثرت سے ہو تو مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: جوارش کمونی ۱ تولہ کھلا کر بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ۔ پانی میں پیس چھان کر سکنجبین ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور تخم خیارین ۳ تولہ، تخم سنبھالو ۳ تولہ، سداب خشک ۱ تولہ، تخم کاہو مقشر ۱ تولہ، عدس مقشر ۱ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں سے ۱۰ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ پھنکا دیا کریں۔

اور تخم کاہو اور عدس مقشر ایک ایک تولہ، سماق، انار دانہ ۶-۶ ماشہ، آرد باقلا، آرد جو ۲-۲ ماشہ سب کو سرکہ خالص ۱ تولہ میں پیس کر پستانوں پر ضماد کرائیں۔ اور مردار سنگ سرکہ میں گھس کر ضماد کرنا بھی مفید ہے۔

اگر پستانوں کی قوت جاذبہ قوی ہو تو ایسی حالت میں برگ بھنگ ۲ ماشہ، تخم کاہو مقشر ایک تولہ۔ آرد باقلا ایک تولہ، افیون ایک ماشہ، سرکہ خالص میں پیس کر ضماد کریں۔ اور ایسی تدابیر کریں جن سے ایام جاری ہو جائیں۔ چنانچہ سفوف مدر صبح شام استعمال کرائیں۔ یا نسخہ ذیل پلائیں۔

نسخہ: جوارش قرطم ۱ ماشہ کھلا کر تخم خربزہ ۱ ماشہ، پوست خربزہ ۱ ماشہ، بادیان ۱ ماشہ، پرسیاؤشاں ۱ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ پانی میں جوش دیکر صاف کریں۔ اور شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

یہ نسخہ مہینے کے مقررہ دنوں سے ۵ دن پہلے پلانا شروع کریں۔ اور گل بابونہ، اکلیل الملک، تخم سداب، تخم شبت، تخم حلبہ پانی میں پیس کر پیڑو پر نیم گرم ضماد کریں۔ اور روغن دارچینی، عطر حنا اور روغن شبت میں سے کوئی ایک چیز قدر حاجت لیکر اس میں روئی کا پھویہ تر کر کے حمول کرنا بھی ادرار طمث کے لئے مفید ہے۔

بعض دفعہ بچہ کے ساتھ زیادہ محبت ہونا بھی اس مرض کا سبب ہوتا ہے۔ تو ایسی حالت میں اکثر اوقات بچہ کا مریضہ سے علیحدہ رکھنا اور کثرت دودھ کے نقصانات سے اس کو آگاہ کرنا بھی ایک بہترین علاج ہے۔

پرہیز بادی اور بلغم پیدا کرنے والی چیزیں، اور خون کو بڑھانے والی چیزیں ترک کر دیں۔ اور جن اسباب سے ہو حتی الامکان ان کو ترک کرائیں۔

غذا: معمولی خشک رطوبات کو جذب کرنے والی غذائیں مثلاً بیسنی روٹی، ٹھک کی یا مسور اور مونگ کی

ل چپاتی اور میتھی کے ساگ اور کریلہ وغیرہ کی ترکاریاں کھلائیں۔

دودھ کی کمی !

لت اللبن۔ دودھ کی کمی۔ گیلک ٹوس کے سس GALACTOSKESIS

یہ مرض بچے کی ماں کیلئے نہایت ہی صدمہ پہنچانے والا ہوتا ہے۔ کیونکہ جب اس کا پیارا بچہ دودھ کے لئے روتا اور بھوک سے بیتاب ہوتا ہے۔ اور وہ اسے بار بار پستانوں سے لگاتی ہے لیکن اسے سیر نہیں کرسکتی۔ ر ننھا سا بچہ ہر وقت بلکتا ہے۔ تو وہ نہایت ہی مایوسی کے ساتھ اس کی صورت کو تکتی ہے لیکن کچھ نہیں کرسکتی۔ یہ بھوک سے پریشان ہوتا ہے۔ اور دُبلا ہوتا جاتا ہے۔ اور اس کے بدن کی پرورش پورے طور پر نہ ہوسکنے کے سبب قوتیں ہمیشہ کے لئے کمزور ہوجاتی ہیں۔ اور ایسا بچہ آئے دن طرح طرح کے امراض میں مبتلا رہتا ہے۔

سباب بدن میں خون کی پیدائش کا مزور تے سے کم ہونا۔ غصہ، رنج و فکر یا جسم سے خون کا کافی مقدار میں نکل جانا۔ پستان کی قوت جاذبہ کا ضعیف ہوجانا۔ ایام رضاعت یا دودھ پلانے ہ ایام میں مباشرت کی کثرت رکھنا۔ گرمی کے موسم میں آگ کے قریب زیادہ رہنے کا اتفاق پڑنا یا دودھ والے ہ کے ساتھ دلی محبت و اُلفت کا نہ ہونا۔ اس کے اسباب ہیں۔

ملامات جس سبب سے ہو اس کی علامات پائی جائیں گی۔ اور دریافت کرنے پر معلوم ہوں گی لیکن ظاہری علامات یہ ہیں۔ کہ بچہ دودھ پیتے وقت سیر نہیں ہوسکتا۔ اور باوجود بار بار دودھ ینے کی کوشش کے پوری مقدار دودھ کی حاصل نہ ہونے کے باعث مایوس ہوکر روتا اور ہر وقت بلکتا رہتا ہے۔ اور دن بدن کمزور اور دُبلا ہوتا جاتا ہے۔

ملاج چونکہ دودھ کی پیدائش کے لئے ماں کے خون کا عمدہ ہونا۔ اور اس کے معمولی مقدار کا پستان میں پہنچنا۔ اور پستان کی قوت جاذبہ و ہاضمہ کا درست ہونا ضروری ہے۔ اور ان امور ں سے کسی میں خلل ہونا۔ دودھ کی کمی کا موجب ہوتا ہے۔ اس لئے اسباب کی طرف توجہ کرکے اس کا مناسب مارک کریں۔ اگر بدن میں خون کی پیدائش کم ہونے سے یا اس کے زیادہ نکل جانے سے یا کثرت تحلیل ہوجانے سے بدن میں خون کی مقدار کم ہو تو یہ نسخہ دیں۔

نسخہ: مغز پنبہ دانہ، مغز خسکدانہ، مغز چلغوزہ ۳-۳ ماشہ۔ مغز بادام شیریں ۵ دانہ۔ قوری سُرخ ۳ ماشہ۔ سیاہ دیان ۵ ماشہ۔ دانہ ہیل ۲ ماشہ۔ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر نبات سفید ۲ تولہ ملا کر

صبح کو پلائیں۔ اور شام کو تودری سرخ ایک تولہ پھنکا کر بکری کا دودھ پاؤ سیر مصری ۲ تولہ ملاکر پلا دیا کریں۔ اور رات کو سوتے وقت یہ سفوف دیں۔

نسخہ: تخم بادروج، تخم کنوچہ، تخم ریحان، تخم گندنا، تودری سرخ، شقاقل مصری، مغز کدو شیریں، مغز تربوز، مغز خربوزہ۔ ہر ایک ایک تولہ کوٹ کر سفوف بنائیں اور اس میں سے ۲ تولہ سفوف بنا کر بکری کے دودھ کے ساتھ رات کو سوتے وقت پھنکا دیا کریں۔

اگر کثرت غم اور فکر و تردد کی وجہ سے ہو تو نہر مہرہ ایک ماشہ، اور بنسلوچن ایک ماشہ، صندل سفید ایک ماشہ۔ گلاب میں گھس کر آملہ مربہ ایک عدد پانی سے دھو کر اس سے ملائیں اور ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں اور اوپر سے عرق کیوڑہ ۳ تولہ، بید مشک ۳ تولہ، شربت سیب ۲ تولہ ملاکر پلایا کریں۔

اگر فساد خون کے سبب سے ہو تو اس کی اصلاح کریں چنانچہ عناب ۵ دانہ، تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ، برگ گاؤزبان ۲ تولہ بھگو کر شیرہ نکال کر شربت عناب ۴ تولہ ڈال کر پلائیں۔ اور اگر سوداوی سبب سے ہو تو منضج پلا کر مسہل دیں۔ بلغم غلیظ کے سبب سے ہو تو زیرہ سفید ۱ ماشہ، یا ستاور ۱ ماشہ، کا سفوف دودھ پاؤ سیر کے ساتھ دیں۔ اور روغن شبت قدرے یا روغن انیسون قدر حاجت نیم گرم پستان پر ملیں۔

اگر ماں بچہ سے شفقت نہ رکھتی ہو تو ان اسباب کو دور کریں جن کی وجہ سے شفقت نفرت سے بدل گئی ہو

پرہیز غم و غصہ سے، زیادہ دھوپ میں چلنے پھرنے سے، اور آگ کے پاس بیٹھنے سے اور مباشرت سے پرہیز کریں گرم تیز چیزیں اور مصالحہ دار غذائیں نہ کھائیں۔

غذا لطیف اور جلد ہضم ہونے والی اور زیادہ خون پیدا کرنے والی کھائیں۔ گاجر کا حلوہ اور نیم برشت انڈے، دودھ، گھی، مکھن، بالائی، چاول، کھچڑی استعمال کرنا مناسب تدابیر ہیں۔ اور کھچڑی میں دودھ ڈال کر کھانا اور دودھ خشکہ اس کے لئے بہت مفید غذا ہے۔

پستانوں میں دودھ کا جمع ہو کر رک جانا یا منجمد ہو جانا

RETENSION OF MILK پستانوں میں دودھ کا رک جانا۔ احتباس اللبن۔ ریٹینشن آف ملک

CLOTTING OF MILK پستانوں میں دودھ کا منجمد ہو جانا تجبن اللبن۔ فریزنگ آف ملک

اسباب بعض دفعہ دودھ معمول سے زیادہ گاڑھا ہو کر یا پستانوں کی رگوں کے کسی وجہ سے باریک

ہوجانے کے باعث یا دودھ کی نالیوں میں بلغم غلیظ کے سدے پڑجانے کی وجہ سے پستان کا گوشت معمولی مقدار سے بڑھ کر رگوں پر دباؤ پڑنے سے یا دودھ کے زیادہ مقدار میں پیدا ہو کر نالیوں میں پھنس جانے سے' یا ان میں رسولیوں کے ہوجانے سے دودھ جمع ہو کر پستان کے اندر رک جاتا ہے۔ اگر وہ زیادہ مدت تک پستان میں بدستور موجود رہے تو دہی یا پنیر کی طرح جم کر پستان کے اندر سختی پیدا کر دیتا ہے۔

علامات پستان کے اندر دودھ کے رک جانے اور منجمد ہو کر فاسد ہوجانے اور دیر تک رکے رہنے سے زہریلی کیفیت پیدا ہو کر پستان کی ساخت میں تناؤ اور درد پیدا ہوجاتا ہے۔ اور دوران خون کی تیزی کی وجہ سے بعض دفعہ ورم اور بخار بھی ہوجاتا ہے۔

علاج سب سے پہلے اس دودھ کو نکالنا چاہیئے۔ جو پستان میں جمع ہو کر رک گیا ہے۔ تاکہ دودھ کا تناؤ اور درد موقوف ہو کر دیگر شدید عوارض کے پیدا ہونے کا اندیشہ نہ رہے۔ چنانچہ بریسٹ پمپ (یعنی آلہ اخراج اللبن) کے ذریعہ دودھ نکال لیں۔ لیکن اول گرم پانی میں فلالین کے ٹکڑے بھگو کر اس سے ماؤف پستان پر پہلے تکمید کریں۔ تاکہ اگر دودھ منجمد ہو۔ تو رقیق ہو کر آسانی سے نکلنے کے قابل ہوجائے۔ اس کے بعد آلہ اخراج اللبن سے نکالیں۔ یا گرم پانی بوتل میں بھر کر خالی کر دیں۔ اور فوراً پستان سے بوتل کا منہ لگا دیں۔ اس طریقہ سے بھی دودھ نکل آتا ہے۔ پستان سے دودھ نکالنے کے بعد اصل سبب کو دور کرنے کی طرف توجہ کریں۔ چنانچہ اگر دودھ گاڑھا ہو۔ یا دودھ کی نالیوں میں بلغم غلیظ کے سدے ہوں۔ تو گل بابونہ' پودینہ، تخم حلبہ، تخم خطمی، تخم کتان ایک۔ ایک تولہ کو پانی میں جوش دیکر اس سے تکمید کریں۔ اور پھر اسی پانی سے نطول کریں۔ اور اس کا ثفل باریک پیس کر روغن شبت ایک تولہ ملا کر ضماد کریں۔ اور برگ چقندر ۵ تولہ اور برگ کرنب ۵ تولہ پانی میں جوش دیکر اس سے چند روز مسلسل تکمید کریں یا کپڑے خشک صاف کئے ہوئے پانی میں پکا کر باریک پیسیں اور روغن نرگس ملا کر نیم گرم کر کے پستان پر ضماد کریں۔ دودھ کی نالیوں کی اندرونی ساخت کو ڈھیلا اور اندر کی رسولیوں کو تحلیل کرتا ہے۔ اور سختی پستانوں کو رفع کرتا ہے۔ اور کندر ۶ ماشہ مصطگی ۶ ماشہ، برگ سداب ایک تولہ، دردنج عقربی، سوختہ ایک تولہ کو سرکہ میں باریک پیس کر ضماد کرنا بھی مفید ہے۔

اور یہ نسخہ بھی مفید ہے:۔ گل سرخ، تخم کاہو، مغز باقلا، مسور کی دال، جو مقشر، گل ارمنی ہر ایک ۶ ماشہ، آب برگ مورد سبز۔ قدر حاجت میں پیس کر سرکہ خالص اضافہ کر کے ضماد کریں۔ اسی طرح تخم سداب ۶ ماشہ تخم کرنب ۶ ماشہ۔ پانی میں پیس کر سفیدہ کاشغری ۳ ماشہ اور تھوڑا سا سرکہ اضافہ کر کے ضماد کرنا بھی مفید ہے۔

پرہیز بلغم پیدا کرنے والی چیزوں سے اور ثقیل اور غلیظ چیزوں سے' تیز اور فاسد چیزوں سے پرہیز کریں دہی اور پنیر ہرگز نہ کھائیں۔ کیونکہ ان سے دودھ عموماً جم جاتا ہے۔

غذا :- معمولی شوربا، چپاتی، مونگ یا ارہر کی دال اور کدو، ترئی، ٹنڈا، پالک، کھچڑی وغیرہ میں سے حسب حالات دیں

پستانوں کی خارش اور ورم

پستانوں کی خارش ۔ حکۃ الثدی ۔ پروراٹیس آف میما PRURITUS OF MAMMAF

پستانوں کا ورم ۔ ورم ۔ انفلامیشن آف میما INFLAMATION OF MAMMAE

اسباب کبھی دودھ پلانے والی عورتوں کو اپنے پستان یا سر پستان میں میٹھی میٹھی خارش ہوا کرتی ہے جو اکثر تھوڑی دیر کے بعد خود بخود زائل ہو جاتی ہے بعض دفعہ یہ حالت زیادہ دیر تک قائم رہتی ہے یا جلد جلد ہو کر پریشانی کا باعث ہوتی ہے بعض دفعہ ایام رضاعت یا دودھ پلانے کے زمانے میں پستان کی ساخت میں ادنیٰ بے احتیاطی سے ورم ہو جاتا ہے۔ کبھی ابتدا سن بلوغ میں اور کبھی شادی سے پہلے حدت خون کے سبب یا کسی اتفاقی چوٹ یا صدمہ سے یا کسی تیز خلط کی زیادتی سے بھی ورم ہو جاتا ہے کبھی معدے اور جگر کی خرابی اور ہضم کی خرابی سے بھی پستان میں خارش پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات ماؤف پستان یا سر پستان میں میٹھی میٹھی خارش ہوتی ہے جو تھوڑی دیر بعد زائل ہو جاتی ہے۔ اور پھر ہونے لگتی ہے۔ جب پستان متورم ہو جاتی ہے۔ تو ورم کے مقام پر سرخی اور تیزی اور چمک اور بے انتہا جلن ہوتی ہے سخت ٹیسیں اٹھتی ہیں۔ اور درد ہونے لگتا ہے۔ اور تیز بخار ہو جاتا ہے۔ اگر دودھ پلانے کا زمانہ ہو تو درد، لہریں بغل، شانہ اور بازو تک پہنچتی ہیں۔ اگر خون کی خرابی سے ہو تو اس کی علامتیں پائی جاتی ہیں۔ صفرا کی زیادتی سے ہو تو اس کی علامتیں موجود ہوں گی۔

علاج خارش کو رفع کرنے کے لئے نیم گرم پانی اور صابن سے دھوئیں اور یہ سفوف صبح و شام کھلائیں۔
نسخہ سفوف :- پودینہ خشک، بادیان، مصطگی، دانہ الائچی خورد، کشنیز خشک، مکوہ خشک زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، مرچ سیاہ، نمک سیاہ، سہاگہ بریاں، ہر ایک چھ ماشہ لے کر سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۳-۳ ماشہ صبح و شام تازہ پانی سے پھنکائیں۔

ورم کی حالت میں حدت اور تیزی کو رفع کرنے کے لئے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۲ ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ آلو بخارا ۵ دانہ۔ عرق شاہترہ ۱۰ تولہ میں لعاب و شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ۳ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔ مابعد لے ورم میں برگ کاسنی ۲ تولہ کوٹ کر روغن گل و سرکہ خالص ایک ایک تولہ اضافہ کر کے مقام ورم پر ضماد کریں۔

زیادتی کے زمانہ میں آدھ سیر گرم پانی میں، ۲ تولہ سرکہ ملا کر بکری کے مثانہ میں بھر کر اس سے مقام ورم پر تکمید کریں۔ درد کی شدت کو کم کرنے اور تسکین دینے کے لئے مفید ہے۔ یا گل بابونہ، گل سرخ، مکوہ خشک، پوست خشخاش ہر ایک ۶ ماشہ کو پانی میں پکا کر اس میں اسفنج تر کر کے اس سے نیم گرم تکمید کریں۔ یا سکنجبین ۲ تولہ، روغن گاؤ ایک تولہ میں مغز تخم باقلا ایک تولہ پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

انتہا کے زمانہ میں مغز تخم باقلا، تخم خطمی، تخم حلبہ، جو مقشر، گیہوں کی خشک روٹی ہر ایک ۶ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، سب کو باریک پیس کر انڈے کی زردی ۳ عدد میں ملا کر اور تھوڑا پانی ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔ اگر فساد خون کے سبب سے ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔

ورم بلغمی میں بلغم کا منضج پلا کر مسہل دیں۔ اور بابونہ سبز، شبت سبز، برگ مکوہ سبز، برگ کشنیز سبز ہر ایک ۶ ماشہ باریک پیس کر روغن گل ایک تولہ ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔ اسی طرح روغن قسط ایک تولہ میں زعفران ۴ رتی ملا کر ضماد کرنا بھی مفید ہے۔

اگر ورم سوداوی ہو تو بادیان ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ، عرق گاؤزباں ۶ تولہ عرق ما الجبن ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور زردی بیضہ مرغ ایک عدد میں روغن بنفشہ ایک تولہ ملا کر لگانا بھی مفید ہے۔ اور مرہم داخلیون ایک تولہ۔ آب مکوہ سبز ۳ تولہ میں ملا کر روغن گل ایک تولہ اضافہ کر کے لگانا بھی نافع ہے۔

جب ورم کا مادہ پکنے لگتا ہے تو ورم کی جگہ سرخی اور گرمی اور درد کی ٹیس زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور بخار بھی نہایت تیز ہو جاتا ہے۔ جب پکنا شروع ہو جائے اور پیپ پڑ جائے تو تحلیل کرنے والی دواؤں سے فائدہ نہیں ہوتا۔ ایسی حالت میں السی کی پلٹس باندھنی چاہیئے۔ تاکہ ورم پک کر پھوٹ جائے۔ اور مواد خارج ہو جائے۔

اگر ورم کے اندر پیپ پڑ جائے تو اس کے خود بخود پھوٹنے کا انتظار نہ کرنا چاہیئے۔ بلکہ کسی مقامی ہوشیار جراح یا ڈاکٹر کے مشورے سے شگاف دیکر مقام ورم کو صاف کر دینا چاہیئے۔ پیپ نکلنے کے بعد زخم کا مناسب علاج کرنا چاہیئے۔ شگاف دینے میں جس قدر تاخیر کی جاتی ہے اسی قدر پستان کی ساخت کا زیادہ حصہ پیپ سے گل کر خراب ہو جاتا ہے۔ جس کے اندمال میں زیادہ مدت صرف ہونے کے علاوہ یہ بھی احتمال ہوتا ہے کہ پستان کی ساخت میں گڑھا باقی نہ رہ جائے۔ یا ناسور نہ پڑ جائے۔

پرہیز:- عوارضات کے لحاظ سے ضروری پرہیز کریں۔

غذا ابتدا میں زود ہضم ہلکی غذائیں۔ بھوک سے تھوڑی مقدار میں دیں۔ صحت ہونے پر رفتہ رفتہ معمولی غذائیں شوربا، پھلکا۔ مونگ کی نرم کھچڑی۔ دودھ، خشکہ۔ کدو۔ تری، ٹنڈا۔

بالک وغیرہ ترکاریوں میں سے دیں۔

امراض الرحم۔ رحم کی بیماریاں

رحم اور متعلقات رحم کی مختصر تشریح و منافع

زنانہ اعضاء تناسل دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک بیرونی جو پیڑو کے جوف کے باہر ہوتے ہیں۔ دوسرے اندرونی جو پیڑو کے جوف کے اندر ہوتے ہیں۔ بیرونی اعضاء تناسل میں عظم عانہ پر جہاں موئے زہار ہوتے ہیں۔ چربی کی ایک بلندی ہوتی ہے۔ جسے عربی میں جبل الزہرہ کہتے ہیں۔

شفران کبیران اس بلندی کے زیریں کنارے سے شروع ہو کر مقام سیون میں ختم ہو جاتے ہیں۔ ان کے اندر کی طرف **شفران صغیران** ہوتے ہیں۔ شفران کبیران اور شفران صغیران کی جائے ملاپ کے درمیان ایک ابھار ہوتا ہے۔ جس کو **بظر** کہتے ہیں۔ جو مردوں کے عضو تناسل کی طرح عظم عانہ پر لگا ہوتا ہے۔ اور اس کی ساخت بھی اسفنجی ہوتی ہے۔ اور یہ قابل انعاظ ہوتا ہے۔ گویا عورتوں میں یہ عضو شہوانی ہوتا ہے۔ بظر سے ایک انچ نیچے کو مجری البول کا سوراخ ہوتا ہے۔ بظر سے نیچے مبدا مہبل تک جو ایک مثلث سی جگہ ہوتی ہے۔ اسے **دہلیز** کہتے ہیں۔ شفران کبیران و صغیران کے درمیان مبدا مہبل یا فرج کا سوراخ ہوتا ہے۔ اندرونی اعضاء تناسل میں رحم نلفرین اور مبیضئین ہوتے ہیں۔

رحم کے ملحقات:۔ جو اس کے دائیں اور بائیں طرف تین تین ہوتے ہیں۔ قاذف نالیاں، خصیۃ الرحم اور گول بند۔

قاذف نالیاں:۔ تعداد میں دو ہوتی ہیں۔ ایک دائیں طرف، دوسری بائیں طرف اور ہر ایک نالی قریب چار انچ لمبی ہوتی ہے۔ رحم کے بالائی گوشہ سے شروع ہو کر رحم کے چوڑے بند کے درمیان گذر کر جعض کے اوپر کی طرف ختم ہوتی ہے۔ جائے مبدا پر اس کا سوراخ بہت تنگ ہوتا ہے۔ مگر اس کا آخری حصہ نصف بتدریج کشادہ ہو کر مثل نرئی کے ہو جاتا ہے۔ اور اس کے بیرونی سرے پر جو بیض کو گھیرتا ہے۔ ایک جھالرسی لگی ہوتی ہے۔ عورت کا مادہ تولید جب بیض سے خارج ہوتا ہے تو اسی کی راہ رحم تک پہنچتا ہے۔

خصیۃ الرحم:۔ یہ غدد بھی تعداد میں دو ہوتے ہیں۔ جو رحم کے دائیں بائیں قریب از جھلی میں

ملفوف اور ایک الگ بند کے ذریعہ رحم سے ملحق ہوتے ہیں۔ ہر ایک غدہ رنگت میں سفیدی مائل ڈیڑھ انچ لمبا اور پون انچ چوڑا تہائی انچ موٹا اور ۸ - ۹ ماشہ وزن میں ہوتا ہے ہر ایک بیض میں بلبلے کی طرح سینکڑوں ذرات ریگ کی مانند نہایت چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ ایام بلوغت میں یہ بلبلے بڑے ہو جاتے ہیں۔ اور ہر ایک بلبلے میں انڈے کی سفیدی کی طرح ایک زرد رطوبت ہوتی ہے۔ اسی کو بیضۂ بشر کہتے ہیں۔ جب یہ بیضۂ بشر بیض سے خارج ہونے لگتا ہے تو بیض ذرا سا پھٹ جاتا ہے اور یہ بیضۂ بشر اس کی باہر کی سطح پر نکل آتا ہے اُس وقت قاذف نالی کا جھالردار سرپوش نما حصہ اس بیضۂ بشر کو اپنے میں لے کر رحم تک پہنچا دیتا ہے۔ جہاں اس کے مرد کی منی کے کیڑے کے ساتھ ملنے سے حمل قرار پاتا ہے۔

بچہ دانی (انگریزی میں یوٹرس کہتے ہیں) جس طرح مردوں میں تولید و افزائش نسل کا دارومدار خصیتین پر ہوتا ہے۔ اسی طرح عورتوں میں اس مفید غرض کے لئے قدرت نے رحم کو پیدا کیا ہے۔ اعضاء تناسل زنانہ میں سے رحم ایک عضو ہے۔ جو پیڑو کے جوف کے اندر مثانہ اور رودۂ مستقیم کے درمیان واقع ہے۔ اور رباطات کے ذریعہ اپنی جگہ پر قائم ہے۔ زمانہ بکارت میں یہ عضو تین انچ لمبا اور دو انچ چوڑا ہوتا ہے اور ایک انچ موٹا اور نصف سے پون چھٹانک تک تقریباً وزن میں ہوتا ہے۔ ایام حمل میں جنین اسی عضو کے اندر رہ کر پرورش پاتا ہے۔ اور میعاد مقررہ کے بعد اس کے سکڑنے سے بچہ پیدا ہوتا ہے۔ رحم کی حالت عمر کے مختلف حصوں اور مختلف حالتوں میں مختلف ہوتی ہے۔ چنانچہ ایام جوانی میں رحم کی شکل مثل ناشپاتی کے ہوتی ہے۔ حیض آنے کے وقت اور اس کے بعد رحم بڑھ جاتا ہے۔ ایام حمل میں فم رحم بند ہو جاتا ہے۔ اور رحم بڑھ کر ناف کے مقام تک چلا جاتا ہے۔ اور وزن میں تین پاؤ سے ڈیڑھ سیر تک ہو جاتا ہے۔ وضع حمل کے بعد بتدریج سکڑ جاتا ہے۔ اور وزن چھٹانک ڈیڑھ چھٹانک تک رہ جاتا ہے۔

رحم کے اوپر والے چوڑے محدب سرے کو عربی میں قاع کہتے ہیں۔ آبدار جھلی اس حصے کو چاروں طرف سے ملفوف کرتی ہے۔ اور اس حصہ کے سامنے چھوٹی آنتیں اور مثانہ اور پیچھے رودۂ مستقیم ہوتی ہے۔ جسم رحم کے دونوں پہلو مقعر ہوتے ہیں۔ اور ان پر قاذف نالیاں اور رباطات لگے رہتے ہیں۔ رحم کے نیچے والے تنگ اور گول حصہ کو گردن رحم کہتے ہیں۔ جو شرمگاہ کے بالائی حصہ سے گھری ہوتی ہے۔ گردن رحم کے زیرین حصہ پر ایک آڑی سی دراز ہوتی ہے۔ جسے فم رحم کہتے ہیں۔

رحم کا اندرونی جوف مثلث ہوتا ہے۔ جس کا چوڑا سرا اوپر کی طرف رہتا ہے۔ اور جس کے دونوں گوشوں پر قاذف نالیوں کے سوراخ ہوتے ہیں۔ اور تنگ سرا نیچے کی طرف فم رحم سے ملا رہتا ہے۔ یہ جوف جوانی میں ۲½ انچ ہوتا ہے لیکن ایام حمل میں ۹ سے ۱۲ انچ تک ہو جاتا ہے۔ رحم کے آٹھ بند ہوتے ہیں۔

جن میں سے دو سامنے اور دو پیچھے اور دو جانبی آبدار جھلی کے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور باقی ۲ گول بند جو رسی کی مانند ہوتے ہیں۔ وتری اور عضلاتی ریشیوں سے بنے ہوتے ہیں۔ یہ آٹھوں بند رحم کو اس کی جگہ پر قائم رکھتے ہیں۔

منافع:۔ مستورات میں ایام ماہواری (یعنی حیض) کا خون رحم ہی سے آیا کرتا ہے جس طرح مردانہ اعضائے تناسل کی شکایات نسل کو خراب اور ضائع کرتی ہیں۔ اسی طرح رحم اور ملحقات رحم (خصیۃ الرحم وغیرہ) کی شکایات اور امراض بھی نقصان کا باعث ہوتے ہیں۔ عورت کے بلوغ کے بعد اس کے فضلات مجتمع ہو کر خون کی صورت میں رحم سے خارج ہوتے ہیں جس کو طمث کہتے ہیں۔ یہ فضلات اس قدر اہمیت رکھتے ہیں۔ ان کی بے قاعدگی اور باقاعدگی میں مستورات کی زندگی اور موت کا مسئلہ پوشیدہ ہوتا ہے۔ اگر پوری طرح پر ہر ماہ ایام مقررہ پر آتے رہیں تو تندرستی اور صحت بھی قائم رہتی ہے۔ اور اگر ان میں ذرا بھی بے قاعدگی پیدا ہوئی تو بس مختلف شکایات پیدا ہونے لگتی ہیں۔ چنانچہ اس کے بند ہو جانے یا اپنی مخصوص مقدار سے زیادہ یا کم ہو جانے کی دونوں صورتیں شدید نقصان کا موجب ہوتی ہیں۔

رحم کا آنتوں کے ساتھ مجاورت کی وجہ سے ایک شدید تعلق ہوتا ہے۔ چنانچہ اکثر استرخاء کی وجہ سے جب آنتیں کمزور ہو جاتی ہیں۔ تو ان کی کمزوری وضعف سے رحم بھی متاثر ہو جاتا ہے۔ اور اسی طرح اگر ان میں قبض یا اجتماع فضلات وغیرہ کی شکایت ہو جاتی ہے تو اس سے رحم کو سخت اذیت پہنچتی ہے۔ اس لئے حاملہ عورتوں کو مسہل دینا اور ان کے قبض کا تدارک نہ کرنا بہت ہی سخت مضر ہے۔ اور اس کا نتیجہ عام طور پر اسقاط ہوتا ہے۔ اور ان کے رفع قبض کی بہترین تدبیر یہ ہے۔ کہ عرق بادیان ۱۲ تولہ نیم گرم کر کے اس میں گلقند ۲ تولہ حل کر کے پلا دیا جائے۔ تاکہ معمولی تلیین ہو جائے۔ حاملہ کے لئے ضروری ہے کہ اس کو کوئی بدنی یا نفسانی صدمہ یا حرکت شدیدہ نہ پہنچے ورنہ اسقاط کا یقینی خطرہ ہوتا ہے۔

بانجھپن

بانجھپن عُقر یا عقم اسٹیرلٹی STERILITY

ثمر زندگی کا خوشگوار ثمر اولاد ہے۔ دنیا میں وہ لوگ کم نصیب سمجھے جاتے ہیں۔ جو اولاد جیسی پسندیدہ نعمت سے محروم ہوں۔ اگر کسی شخص کو دنیا کی تمام نعمتیں۔ تندرستی، تمول، عیش و حکومت حاصل ہوں۔ لیکن اولاد نہ ہو تو اس کو یہ تمام ہیچ اور بالکل ناکارہ معلوم ہوتی ہے۔ مرد اور عورت کے سن رسیدہ ہونے سے پہلے اگر کوئی چیز دونوں کو اس نعمت سے مایوس کرنے والی ہے۔ تو وہ محض یہ بیماری ہے۔

اسباب اگر رحم اور خصیۃ الرحم کے نقصانات پیدائشی مثلاً رحم کے چھوٹا ہونے یا گردن رحم کے بند ہوجانے یا خصیۃ الرحم کے ناقص ہونے یا چھوٹے ہونے کی وجہ سے ہو تو قابل علاج نہیں لیکن جب امراض الرحم مثلاً ورم رحم یا انقلاب الرحم یا قاذف نالیوں کے ورم یا فتور حیض یعنی حیض کے نہ آنے یا وقت سے آنے یا کثرت سے آنے یا سیلان الرحم کی شکایت ہونے یا جسم میں خون کی کمی یا اندام نہانی کی شکایت کی وجہ سے، یا سوزاک و آتشک کی وجہ سے یہ شکایت ہو تو مناسب تدابیر کرنے سے رفع ہوسکتی ہے۔ کبھی بلغم کی زیادتی سے مزاج میں سردی غالب ہوکر رحم کی قوت ماسکہ کو ضعیف کردیتی ہے جس کی وجہ سے استقرار حمل نہیں ہوتا۔

علامات امراض مذکورہ بالا میں سے کوئی نہ کوئی مرض پایا جاتا ہے۔ مزاج کی سردی اور بلغم کی زیادتی میں عورت کا جسم چھونے سے سرد معلوم ہوتا ہے۔ بدن کی رنگت مائل بہ سفیدی ہوجاتی ہے۔ رحم سے رطوبت جاری رہتی ہے۔ ہر وقت سستی اور کاہلی رہتی ہے۔ اور انگڑائیاں زیادہ آتی ہیں۔

علاج سبب مرض کو تلاش کریں کیونکہ بعض دفعہ مرد کی ناقابلیت سے بھی اولاد نہیں ہوسکتی۔ پہلے مرد اور عورت کی منی علیحدہ علیحدہ پانی میں ڈال کر امتحان کریں کہ نقص کس میں ہے۔ جس کی منی پانی پر تیرنے لگے اور تہ نشین نہ ہو اس کا علاج کریں۔ ایسی حالت میں مرد کو وہ دوائیں استعمال کرائیں۔ جو جریان، کثرت احتلام، سرعت اور ضعف باہ کے علاج میں تحریر ہوچکی ہیں۔ اگر سوزاک یا آتشک کی وجہ سے ہو تو اس کی مناسب تدابیر عمل میں لائیں۔

سیلان الرحم یا ورم رحم، یا ملحقات رحم کی کسی خرابی کے باعث ہو تو اس کا حسب ضرورت مناسب تدارک کریں۔ رطوبات کی زیادتی اور کثرت بلغم کی وجہ سے ہو تو قرص لبابسہ ایک ایک عدد صبح شام کھلائیں۔ یا صبح کو مصطگی ایک ماشہ، زنجبیل ایک ماشہ، زیرہ سیاہ ایک ماشہ۔ باریک پیس کر جوارش جالینوس ۵ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے پودینہ خشک، الائچی کلاں، الائچی خورد ۵-۵ ماشہ۔ زنجبیل، زیرہ سیاہ انیسون ۳-۳ ماشہ۔ بادیان ۵ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ ان سب کو پانی میں جوش دیکر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور شام کو بادیان ۵ ماشہ، زیرہ سیاہ، زنجبیل، انیسون ۳-۳ ماشہ۔ عرق الائچی ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر تمام بدن میں رطوبات کا غلبہ ہو تو اول بلغم کے تنقیہ کے لئے مسہل دیں۔ اور اس کے بعد معجون سپاری پاک، ۷ ماشہ میں کشتہ مروارید ۲ چاول ملا کر چند یوم کھلائیں۔ اور ایام ماہواری سے فارغ ہونے اور غسل کرنے کے بعد حب حمل ایک عدد معجون موچرس ایک تولہ میں ملا کر صبح کو کھلانا اور شام کو حب مروارید ۲ عدد کھلا کر عرق عنبر ۳ تولہ۔ عرق گاؤزبان، ۷ تولہ میں ۲ تولہ مصری ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ اور برادہ دندان فیل ۳ ماشہ باریک سفوف کرکے عورت کو چند یوم کھلانا استقرا

حمل میں معین ہوتا ہے۔ اور مغز سر گنجشک ۳ ماشہ، شہد ۳ ماشہ۔ باہم مخلوط کرکے اس میں صاف کپڑا لت کرکے اندام نہانی میں رکھنا۔ اور اس کے بعد مباشرت کرنا معین حمل ہے۔ اور مشک خالص ۲ رتی۔ زعفران ۲ ماشہ۔ تعلب مصری ۲ ماشہ۔ باریک کوٹ چھان کر شہد خالص ایک تولہ میں ملا کر کپڑا لت کرکے اندام نہانی میں رکھنا بھی مفید ہے۔

حمل قرار پا جانے کے بعد اور جنین کی تقویت اور جنین کی حفاظت کے لئے معجون حمل عنبری علوی خانی ۵ ماشہ۔ یا معجون نشارہ عاج والی ۵ ماشہ، یا قرص نسواں ایک عدد روزانہ حمل کے تیسرے مہینے سے ساتویں ماہ تک کھلاتے رہیں۔

اور یہ فرزجہ بھی معین حمل ہے۔ **نسخہ:**۔ زعفران، سنبل الطیب، شب یمانی، عود غرقی، سانفج ہندی انزروت ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر مرغابی کی چربی ۱ تولہ، انڈے کی زردی ایک عدد میں مخلوط کرکے بطور فرزجہ استعمال کریں۔ اور ۵۔۶ روز کے بعد مجامعت کریں۔

اور ریشہ برگد ۱ تولہ کا سفوف کرکے پیڑہ مٹھائی ۵ تولہ میں ملا کر حیض سے فارغ ہونے کے بعد غسل کرکے شام کو کھلائیں۔ اوپر سے پیٹ بھر کے پیڑے کھلا دیں۔ اور سوائے اس کے کوئی غذا نہ دیں۔ اور رات کو مجامعت کریں۔ انشاء اللہ حمل قرار پائے گا۔ اگر اس طرح ایک مرتبہ حمل قرار نہ پائے تو دوسرے تیسرے مہینے میں پھر ایام سے فارغ ہونے کے بعد یہی عمل کریں مفید ہے۔

پرہیز:۔ زیادہ گرم چیزوں سے، ترشی سے، اچار اور مصالحہ دار غذاؤں سے، بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔

غذا:۔ معمولی شوربا چپاتی، مونگ، ارہر کی دال، کدو، ٹینڈے، توری، بھنڈی، پالک وغیرہ کی ترکاری حسب عادت دیں۔

کثرت حیض

کثرت حیض۔ کثرت طمث۔ استحاضہ۔ مینوریجیا MENORRHAGIA

اس مرض میں حیض کا خون زیادہ اور بے قاعدگی کے ساتھ آتا ہے۔ اس کی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ ایک یہ کہ ایام مقررہ میں زیادتی ہو جائے۔ مثلاً معمولی طور پر پانچ دن اگر مقررہ معین تھے۔ تو کثرت کی حالت میں سات یا آٹھ یا دس روز تک مدت طویل ہو جاتی ہے۔ یا ایام مقررہ کے علاوہ کبھی اور وقت میں خون

جاری ہوجاتا ہے۔ تو اس کو اطباء اپنی اصطلاح میں استحاضہ کہتے ہیں۔ بہرحال دونوں صورتیں عورتوں کے لئے نقصان رساں ہوتی ہیں۔

اسباب گرم اور تیز چیزوں کے کثرت استعمال سے صفراوی رطوبات زیادہ ہوکر خون کو رقیق کردیتی ہیں۔ اور محافظ رگوں میں خشکی پیدا ہوجاتی ہے۔ جس کی وجہ سے پوری حفاظت نہیں کرسکتی ہیں۔ بعض دفعہ اچھلنے، کودنے، دوڑنے، زینہ پر بار بار چڑھنے، یا جسم میں خون کی زیادتی سے، اور کبھی ایام حیض میں مجامعت کرنے سے بھی یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔

علامات بدن کمزور ہوجاتا ہے نبض تیزی اور سرعت کے ساتھ چلتی ہے۔ پیاس کی شدت ہوجاتی ہے۔ چہرہ کی رنگت زرد پڑجاتی ہے۔ خون کے نکلنے میں جلن اور سوزش ہوتی ہے۔ قارورہ کی رنگت زرد مائل بہ سرخی ہوجاتی ہے۔ اعضاء رئیسہ دل، دماغ اور جگر وغیرہ کی کمزوری کی علامت پیدا ہوجاتی ہیں۔

علاج ایسی حالت میں سفوف استحاضہ استعمال کرائیں یا لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرۂ عناب ۵ دانہ، شیرۂ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، شیرۂ مغز تربوز ۳ ماشہ، شیرۂ بیخ انجبار ۳ ماشہ۔ شیرۂ تخم خرفہ ۳ ماشہ، عرق نیلوفر ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۲ تولہ یا شربت نیلوفر ۲ تولہ ملاکر تخم بارتنگ ۶ ماشہ چھڑک کر صبح کو پلائیں۔ اور شام کو قرص نسواں ۱ عدد کھلاکر اوپر سے عرق نیلوفر ۱۲ تولہ۔ شربت انار ترش ۲ تولہ یا شربت فالسہ ۲ تولہ ملاکر پلائیں۔ اور گزمازج ۶ ماشہ، مائدسبز ۶ ماشہ کو پانی میں جوش دیکر آب دست کرائیں یا گیرو ایک ماشہ سنگجراحت ۱ ماشہ۔ باریک پیس کر آملہ مربی ایک عدد یا خمیرہ گاؤزباں ایک تولہ یا خمیرہ خشخاش ۷ ماشہ میں ملاکر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرۂ حب الآس ۳ ماشہ، شیرۂ بیخ انجبار ۳ ماشہ، شیرۂ تخم خرفہ ۳ ماشہ، عرق گاؤزباں ۹ تولہ، عرق بید مشک ۳ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت انجبار ۲ تولہ ملاکر پلائیں یا سفوف استحاضہ ۳ ماشہ صبح وشام تازہ پانی کے ہمراہ دیں۔ اور یہ سفوف بھی مفید ہے۔

نسخہ :- سنگجراحت ۲ تولہ۔ مائیں خورد ایک تولہ۔ لودھ پٹھانی ۶ ماشہ۔ چنیا گوند ۶ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور اس میں سے ۷ ماشہ صبح وشام تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اور یہ سفوف بھی مفید ہے۔

نسخہ :- دم الاخوین، طباشیر، کہربائے شمعی، گل ارمنی، گلنار فارسی، نشاستہ، صمغ عربی، کتیرا، شاخ گوزن سوختہ، شادنج مغسول۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۵ - ۶ ماشہ سفوف صبح وشام پھنکاکر شربت انجبار ۲ تولہ۔ عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ میں ملاکر پلادیا کریں۔

اور یہ شیاف بھی مفید ہے :۔ نسخہ :۔ گلنار فارسی، مازو سبز، کندر، سرمہ اصفہانی، اقاقیا، خسب یمانی، ہر ایک ۲ ماشہ۔ کوٹ چھان کر آب بارتنگ میں ملا کر شیاف بنائیں اور استعمال کرائیں۔

دیگر مجربات :۔ استحاضہ، نکسیر، بواسیر کا خون، عام طور پر خون کے رقیق ہو جانے کی وجہ سے زیادتی کے ساتھ جاری ہوا کرتا ہے۔ اس کے لئے گیرو، سنگجراحت، دم الاخوین، کہربائے شمعی، بسد سوختہ۔ ایک ایک ماشہ باریک پیس کر ۲ تولہ شربت انجبار میں ملا کر چٹنی بنائیں۔ اور تھوڑی تھوڑی اس میں سے گل ملتانی کے زلال کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اور نمک بواسیر ۲ رتی دہی کی بالائی ایک تولہ میں ملا کر شام کو استعمال کرائیں۔ اور کافور سیال ۱۰ - ۱۰ قطرے پانی ایک تولہ میں ملا کر غذا کے بعد استعمال کرائیں۔ گل ملتانی کا زیر ناف لیپ کریں مازو سبز، پوست انار، گلنار فارسی، رلیش برگد ۵ - ۵ تولہ۔ دس سیر پانی میں جوش دے کر مریضہ کو اس پانی میں بٹھائیں۔

مریضہ کو چارپائی پر لیٹے رہنے کی ہدایت کریں۔ اور پائینتی کسی قدر اونچا ہو۔

آرام ہونے پر تقویت کے لئے مفرح بارد ۵ ماشہ، یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ۔ قرص کہربا یا قرص کلاں ۱ - ۱ عدد چند یوم تک کھلائیں۔

پرہیز گرم چیزوں مثلاً گوشت، سرخ مرچ، گرم مصالحہ وغیرہ کے استعمال سے اور زیادہ حرکت کرنے سے اور دھوپ میں چلنے پھرنے اور مقاربت سے پرہیز کریں۔ چائے اور گرم دودھ کا پینا بھی اس حالت میں مضر ہے۔

غذا معمولی ٹھنڈی ترکاریاں، کدو، خرفہ، پالک، ٹنڈا، تری۔ مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ دیں اور دودھ خشکہ۔ مونگ کی کھچڑی۔ انگور، ناشپاتی۔ فالسہ وغیرہ حسب عادت دیں۔

حیض کا مشکل سے آنا

حیض کا مشکل سے آنا عسر الطمث۔ ڈسمینوریا DYSMENORRHOEA

حیض کا رک جانا - احتباس الطمث۔ ایمے نوریا AMENORRHOEA

دم طمث یا حیض کا خون درحقیقت ایک فضلہ ہے جس کا بدن میں رک جانا۔ دیگر فضلات مثلاً بول و براز وغیرہ کے بند ہو جانے کی مانند بہت سے شدید امراض اور تکالیف کا باعث ہوتا ہے

یہ خون صحت کی حالت میں ۱۲ سے ۱۷ برس کی عمر کے درمیان عورتوں کو سن بلوغ میں آنا شروع ہوتا ہے۔ جو ماہ بماہ بعض کو ۲۰ دن کے وقفہ سے، بعض کو ۲۲ دن کے وقفہ سے آیا کرتا ہے۔ اور عموماً ۳۔۴۔۵۔ یا سات دن آکر خود بخود بند ہوجاتا ہے۔ اور ۳۵ سے ۵۵ سال تک کی عمر میں قدرتاً بند ہوجایا کرتا ہے۔ حالت حمل میں اور ایام رضاعت میں (بچہ کو دودھ پلانے کا زمانہ) یہ خون جنین کی پرورش میں صرف ہوتا ہے۔ چنانچہ حمل قرار پالنے کے بعد ایام ماہواری بند ہوجاتے ہیں۔ اور اس سے جنین کو غذا پہنچکر رحم میں ۹ ماہ تک جنین کی تکمیل ہوتی ہے۔ جس قدر حصہ جنین کی غذا سے فاضل بچتا ہے۔ وہ وضع حمل کے وقت بطور نفاس کے خارج ہوتا ہے۔ دودھ پلانے کے زمانہ میں یہ خون عورت کے پستان میں پہنچکر دودھ کی صورت کو اختیار کرتا ہے جس کے ذریعہ بچہ غذا حاصل کرکے پرورش پاتا ہے۔ ان ایام کے علاوہ اس خون کا رُک جانا یا بے قاعدگی کے ساتھ آنا مرض میں داخل ہے۔ جس کا اگر مناسب علاج نہ کیا جائے تو شدید امراض مثلاً سوء القنیہ، استسقاء، دردسر، مالیخولیا۔ مرگی، سکتہ۔ فالج، اختناق الرحم تشنگی مفرط ضعف ہضم، سقوط اشتہا وغیرہ کی شکایت پیدا ہوجاتی ہیں۔ اس لئے بہت جلد اس کا علاج کرنا چاہیئے

اسباب سیلان الرحم یا خصیۃ الرحم کی سوزش سے یا ایام حیض میں سردی لگنے سے یا بارش میں بھیگنے سے۔ کبھی کثرت مجامعت سے، یا رنج وغم سے دفعتہً یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے بعض دفعہ خون کی کمی اور نقاہت کی وجہ سے، یا مزمن اور دیرپا امراض میں دیر تک مبتلا رہنے سے اور گردہ یا جگر کی بعض بیماریوں کی وجہ سے کبھی غلیظ غذائیں بکثرت کھانے سے، سودا، اور بلغم زیادہ پیدا ہوکر خون کو غلیظ کردیتا ہے۔ جس کی وجہ سے خون باریک رگوں میں سے نہیں گذر سکتا۔ اور راہ رار بند ہوجاتا ہے لیکن بعض عورتوں کو فربہ اور لحیم وشحیم ہونے کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔

علامات یا تو ابتداہی سے حیض نہیں آتا۔ یا کچھ مدت آکر بند ہوجاتا ہے یا مقدار مقررہ سے کم آتا ہے۔ یا تھوڑا تھوڑا رُک رُک کر درد کے ساتھ آتا ہے۔ شدت درد سے مریضہ کے ہوش وحواس بجا نہیں رہتے حیض میں اعضاء شکنی اور بے چینی ہوتی ہے۔ پیڑو کے مقام پر گرانی کمر اور کولہے اور رانوں میں درد ہوتا ہے۔ اگر کمی خون کے سبب سے ہو تو جسم کا رنگ پھیکا ہوجاتا ہے۔ چہرے پر زردی اور عام جسم میں کمزوری، سستی وکاہلی ہوجاتی ہے۔ دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ جب سردی لگنے یا بارش میں بھیگنے کے سبب سے یا رنج وغم سے ہو تو تھوڑا سا حیض آکر دفعتہً بند ہوجاتا ہے۔ اگر عرصہ تک یہ شکایت رہ جائے تو اختناق الرحم کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے اور غشی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔

علاج اکثر شروع جوانی میں لڑکیوں کو حیض بے قاعدہ آیا کرتا ہے۔ مثلاً دو دو، تین تین بلکہ چار مہینے

بعد حیض آیا کرتا ہے لیکن جوں جوں عمر بڑھتی جاتی ہے یہ نقص خود بخود رفع ہو جاتا ہے۔ اور شادی کے ہو جانے کے بعد یہ بے قاعدگی اکثر رفع بھی ہو جاتی ہے۔

اس مرض کے اسباب مختلف ہوتے ہیں۔ جن کی وجہ سے علاج بھی مختلف ہوتا ہے۔ چنانچہ اگر مریضہ دموی مزاج، لحیم شحیم، فربہ ہو تو حیض کے مقررہ ایام سے دو چار روز پہلے مسہل دیں۔ اور رائی کا سفوف کرکے گرم پانی ٹب میں بھر کر سفوف ڈال کر مریضہ کو اس میں روزانہ پندرہ منٹ تک بٹھائیں۔

جب سردی اور بارش میں بھیگنے کے سبب سے ہو تو بھی یہی عمل کریں۔ اور مقام رحم پر گل ٹیسو ۲ تولہ پوست خشخاش ایک تولہ پانی دو سیر میں جوش دے کر اس سے فلالین تر کرکے ٹکور کریں۔ اور رانوں کے اندر کی طرف جونکیں لگوائیں یا کسی لائق جراح سے رگ صافن کی فصد کھلوانی بھی مفید ہوتی ہے۔

سیلان الرحم یا دیگر امراض کی وجہ سے ہو تو اس کا باقاعدہ علاج کرنا چاہیئے۔

اگر کمی خون یا عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے ہو۔ اور نقاہت کی وجہ سے ہو تو کشتہ فولاد ایک قرص دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں ملا کر، یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ میں ملا کر کھلانا۔ اور کھانا کھانے کے بعد شربت فولاد ۳۔۳ ماشہ چٹانا۔ اور مقوی غذائیں کھلانا۔ اور ماء اللحم جدید ۵ تولہ یا ماء اللحم عنبری ۵ تولہ میں شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پلانا۔ یا ماء الذہب ۵ بوند یا ماء اللحم خاص الخاص ۵ تولہ میں ملا کر پلانا بھی مفید ہوتا ہے۔

اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو پوست املتاس ایک تولہ، گرہ بالسن ایک تولہ۔ پوست اخروٹ ایک تولہ پرسیاؤ شاں ۶ ماشہ۔ بادرنگ کابلی ۶ ماشہ۔ ڈوڈہ کپاس ۶ ماشہ۔ تخم گندنا، خار خشک، تخم ترب، تخم گزر شونیز ہر ایک ۴ ماشہ۔ پرانا گڑ ۷ تولہ۔ ان سب چیزوں کو پانی میں جوش دے کر صاف کرکے پلائیں۔

جب ایام فراغت سے آنے لگیں تو ایام سے فارغ ہونے اور غسل کرنے کے بعد تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ یا معجون فرطم ۶ ماشہ۔ چند روز کھلائیں۔

اگر سیلان الرحم کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں۔ اور ایام سے فراغت کے بعد کشتہ صدف ایک رتی۔ یا کشتہ مروارید ۲ چاول معجون سپاری پاک ۶ ماشہ یا حلوائے سپاری پاک ایک ایک تولہ۔ یا معجون کلاں ۵ ماشہ یا معجون موصلی پاک ۷ ماشہ یا پیٹھا پاک ۶ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ یا حب مروارید ۲ عدد کھلا کر عرق عنبر ۳ تولہ، عرق بید مشک ۴ تولہ، مصری ۲ تولہ ملا کر پلا دینا چاہیئے۔

دیگر مجربات:۔ عسر الطمث، کا سب سے بڑا سبب علاوہ دوسرے اسباب کے رحم کی تنگی کا ورم بھی ہوتا ہے تشخیص کے بعد برگ شبت ایک تولہ۔ عنب الثعلب ایک تولہ، مرزنجوش ایک تولہ۔ گل خطمی

ایک تولہ پانی میں جوش دیکر اس سے پچکاری کرائیں۔ اور گرم پانی کے ٹب میں روزانہ مریضہ کو بٹھلایا کریں۔ اور داری ۵ قرص ہمراہ چرائتہ ۲ ماشہ۔ بیخ بادیان ۶ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۶ ماشہ۔ تخم خیارین ۶ ماشہ۔ نبات سفید پانی میں جوش دیکر صبح کو استعمال کرائیں۔ نوشادر محلول ۲-۶ قطرے ایک تولہ پانی میں ملا کر غذا کے بعد استعمال کرائیں۔ ماہواری شروع ہونے سے ۳ روز پیشتر سفوف مدر ۲-۲ ماشہ صبح، دوپہر شام استعمال کرائیں۔ جب ایام شروع ہوجائیں تو سفوف مدر کا استعمال بند کردیں۔ اگر درد کی تکالیف نایدہ ہو تو ریوند چینی ۲ ماشہ تنکر سفید ایک ماشہ اول پھنکائیں۔ اوپر سے عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ۔ شربت بزوری ۴ تولہ جوش دیکر پیئیں۔ اور ایلوا پانی میں پیس کر زیر ناف نیم گرم لیپ کریں۔

پرہیز اچھلنا، کودنا، دوڑنا، زینہ پر جلدی جلدی چڑھنا۔ رنج و غم اور اچانک خوشی وغیرہ فتور حیض کے باعث ہوتے ہیں۔ اس لئے ان سے حتی الامکان بچنا چاہیئے۔ گرم اشیاء۔ انڈا چائے وغیرہ استعمال کرنا اور سخت محنت کرنا اور مجامعت کرنا بھی مضر ہے۔

غذا سرد تر ترکاریاں، کدو، توری، خرفہ، پالک اور بکری کا گوشت، مونگ کی دال چپاتی۔ خشکہ، نان پاؤ، پلاؤ۔ بسکٹ۔ مکھن۔ دودھ وغیرہ حسب ضرورت دیں۔

ایام حمل اور رضاعت (یعنی بچے کو دودھ پلانے کا زمانہ) میں اور ۴۵ برس کی عمر کے بعد یعنی سن ایاس میں حیض نہ آنا داخل مرض نہیں ہوتا۔ کیونکہ ان ایام میں قدرتاً حیض بند ہوجاتا ہے۔ جب جوان لڑکیوں میں حیض نہ آئے۔ اور پیڑو وغیرہ میں درد کی شکایت ہو تو یہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ رحم یا فم رحم یا خصیۃ الرحم میں کوئی خلقی نقص ہے۔ عارضی نقص علاج سے رفع ہوسکتا ہے لیکن خلقی یا پیدائشی نقص لاعلاج ہوتا ہے۔

رحم کا ورم اور رحم کا ٹل جانا

METRITIS

رحم کی سوجن۔ ورم الرحم۔ میٹرائیٹس

DISPLACEMENT OF UTERUS

رحم کا ٹل جانا۔ اعوجاج الرحم۔ ڈسپلیس منٹ آف یوٹرس

کبھی رحم اپنی جگہ سے ٹل کر سامنے یا پیچھے کی طرف جھک جاتا ہے۔ اور کبھی اس کی گردن میں ورم ہوجاتا ہے بعض دفعہ رحم کے اندر ورم ہوجاتا ہے۔

اسباب رحم کے مقام پر چوٹ لگنا۔ ایام حیض میں سردی لگنا۔ یا بارش میں بھیگنے کی وجہ سے ایام کا رک جانا۔ رحم کے اندر تیز دواؤں کا استعمال کرنا بعض دفعہ شرمگاہ کی سوزش اور مرض سوزاک کے باعث۔ اور کبھی کثرت جماع سے یا وضع حمل یا اسقاط کے بعد بھی یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے بعض شوقین مزاج وضع قدرت کے فطرتی اور سیدھے طریقے کو چھوڑ کر محض لذت نفسانی کی خاطر دیگر طریق اور اوضاع (آسن) بوقت مباشرت استعمال کرتے ہیں جس کا لازمی نتیجہ اور خمیازہ بیگناہ عورتوں کے لئے یہ مرض ہوتا ہے۔

علامات مریضہ کے پیڑو اور کمر میں درد کی شکایت ہوتی ہے۔ چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ غلیظ اور لیسدار رطوبت سے بار بار خارج ہوتی رہتی ہے۔ مجامعت کے وقت اکثر تکلیف ہوتی ہے۔ رحم دبیز اور ڈھیلا ہوجاتا ہے۔ ایام ماہواری تکلیف سے آتے ہیں۔ پیشاب بار بار اور رک رک کر آتا ہے۔ شرمگاہ میں گرانی اور سوزش معلوم ہوتی ہے۔ اور سیلان الرحم کی شکایت ہوجاتی ہے جب یہ مرض شدید ہوجائے تو لرزہ سے بخار آجاتا ہے۔ اندام نہانی میں انگلی ڈال کر دیکھنے سے رحم متورم اور دردناک محسوس ہوتا ہے کبھی دست بھی آنے لگتے ہیں۔ اور کبھی نفخ شکم کی شکایت بھی ہوجاتی ہے۔ جب یہ شکایت پرانی ہوجاتی ہے۔ تو رحم میں زخم ہوجاتے ہیں۔

علاج مریضہ کو آرام سے بستر پر لٹائیں۔ اور زیادہ چلنے پھرنے اور حرکت کرنے سے روکیں اگر مریضہ قوی ہو۔ تو فصد صافن کرائیں یا رانوں کے اندر کی طرف جونکیں لگوائیں۔ اور گل خطمی ۵ تولہ مکو خشک ۵ تولہ۔ برنجاسف ۵ تولہ۔ پانی میں جوش دے کر گرم پانی میں ملا کر ایک ٹب میں بھر کر اس میں مریضہ کو کمر تک بٹھائیں تسکین درد کے لئے پوست خشخاش ایک تولہ اور گل ٹیسو ۲ تولہ پانی میں جوش دیکر اس میں فلالین کا ٹکڑا تر کرکے پیڑو کے مقام پر سینک کریں۔ اور ابتدا میں آردجو ۶ ماشہ۔ تخم خطمی ۶ ماشہ گل خطمی ۶ ماشہ۔ رسوت ۶ ماشہ۔ صندل سرخ ۶ ماشہ مغز فلوس خیار سبز ۹ ماشہ۔ سب کو آب برگ مکوہ سبز قدر حاجت میں پیس کر پیڑو پر ضماد کریں۔ اور اندام نہانی میں یہ فرزجہ دایہ سے رکھوائیں۔

نسخہ :۔ مرہم داخلیون ایک تولہ آب برگ مکوہ سبز قدر حاجت میں ملا کر روغن گل ایک تولہ۔ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد مغز فلوس ۹ ماشہ شامل کرکے ان میں صاف اور ملائم کپڑا تر کرکے بطور حمول کے استعمال کریں۔ اور مکوہ خشک، برنجاسف، گل بابونہ ایک ایک تولہ کو پانی میں جوش کرکے بذریعہ ڈوش یا انیما سرنج کی پچکاری کرکے اندام نہانی کو صاف کردیا کریں۔ اور برگ سنبھالو، برگ سہجنہ، برگ بکائن سبز، برگ کاسنی سبز، برگ خطمی، برگ عنب الثعلب سبز، برگ شہتوت سبز ہر ایک ایک تولہ۔

ب کو پیس کر مثل بھرتہ کے ہو جائے تو نیم گرم پیڑو کے مقام پر باندھ دیں۔ اور گل بنفشہ ۷ ماشہ، مویز منقیٰ ۹
۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۷ ماشہ۔ تخم خیارین ۷ ماشہ۔ رات کو
پانی میں بھگو کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ یا گلقند ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اور شام کو خمیرہ گاؤزبان
تولہ۔ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اور اوپر سے بادیان ۵ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک
ماشہ۔ تخم خیارین ۵ ماشہ۔ عرق عنب الثعلب ۶ تولہ۔ عرق برنجاسف ۶ تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ
تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ کبھی بجائے اس نسخہ کے آب عنب الثعلب سبز مروق ۵ تولہ آب کاسنی سبز مروق ۵
میں شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلاتے رہیں۔ اگر مسہل کی ضرورت ہو تو صبح کے نسخہ میں تخم کشوث ۵ ماشہ
اضافہ کر کے یہ نسخہ ۳ یوم پلا کر اسی میں نویں روز سنا مکی ۷ ماشہ اضافہ کر کے بھگو دیں۔ صبح کو مغز فلوس
تولہ ترنجبین ۴ تولہ شکر سرخ ۴ تولہ اضافہ کر کے شیرہ مغز بادام ۵ دانہ شامل کر کے پلائیں۔ اگلے روز تبریدی
نسخہ دیں۔ اسی طرح تین مسہل دیں۔

ورم رحم خواہ کسی بھی قسم کا ہو مندرجہ ذیل دوائیں معمولی و مجرب ہیں:۔ شربت کاسنی ۵ تولہ۔ عرق برنجاسف
تولہ میں ملا کر صبح و شام پلائیں۔ استعمالی ۲ عدد۔ ولی یا کسی عورت کے ذریعہ اندام نہانی میں رکھوائیں۔

ضماد سنبل الطیب ۶ ماشہ نیم گرم پیڑو پر لگائیں۔ اگر بخار کی شکایت بھی ہو تو شربت کاسنی۔
عرق برنجاسف والے نسخہ میں خاکسی ۷ ماشہ اضافہ کریں۔ اگر مسہل کی ضرورت ہو تو مذکورہ طریقہ سے
مسہل دیں۔ اور پھر تصفیہ رحم اور تقویت رحم وغیرہ کے لئے مندرجہ ذیل دوائیں استعمال کرائیں۔

تصفیہ رطوبات کے لئے بہروزہ خشک ۶ ماشہ۔ نمک لاہوری ۳ ماشہ۔ باؤبڑنگ ۶ ماشہ،
۔ مدیا ۳ ماشہ باریک کوٹ چھان کر تین پوٹلیاں بنا کر دو اطراف رحم میں اور ایک وسط رحم میں دایہ سے
رکھوائیں۔ جب رطوبات کی صفائی ہو جائے تو مرہم داخلیون والا نسخہ جو اوپر تحریر ہو چکا ہے۔ ۵-۴ دن
بطور حمول استعمال کرائیں۔ اس کے بعد مضبوطی کے لئے پوست انار ۶ ماشہ کسیس ۶ ماشہ۔ مازو سبز ۶ ماشہ۔
قلمی ۶ ماشہ ہیچ کہنہ ۶ ماشہ۔ مائیں خورد ۶ ماشہ۔ کوٹ چھان کر باریک کپڑے میں پوٹلیاں باندھ کر دایہ
کے ذریعہ بطور حمول تین چار دن تک استعمال کرائیں۔ اس کے بعد مومیائی ۴ رتی۔ مشک خالص ۴ رتی۔
زعفران ایک ماشہ۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی، دم الاخوین۔ ایک ایک ماشہ۔ خبث الحدید مدبر ۲ ماشہ۔ پانی میں
پیس کر اس میں کپڑا تر کر کے چند یوم بطور فرزجہ استعمال کرائیں۔

دیگر مجربات:۔ ورم رحم کے علاج میں صفائی کا بہت خیال رکھیں۔ ورنہ معمولی بے احتیاطی سے
پیپ پڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بعض عورتیں مرہم داخلیون کا استعمال برداشت نہیں کر سکتیں، ایسی حالت

میں بجائے اس کے مرہم زعفران حسب ترکیب بالا استعمال کرائیں۔ اگر ورم پرانا ہو اور اس میں سختی آ گئی ہو تو جند بیدستر ایک ماشہ۔ ابرمردہ ایک ماشہ۔ باریک پیس کر مرہم زعفران یا مرہم داخلیون میں ملا کر حسب ترکیب مذکورہ استعمال کرائیں۔

مسہلوں کے بعد عام بدنی تقویت اور اصلاح ہضم کے لئے قرص خبث الحدید ۲ عدد۔ قرص مرجان ۲ عدد، ۵ ماشہ جوارش جالینوس میں ملا کر صبح کو استعمال کرائیں۔ اور جواہر مہرہ ایک قرص۔ دوا المسک معتدل ۵ ماشہ میں ملا کر شام استعمال کرائیں۔ قبض کے لئے قرص ملین ۳ عدد یا حب تنکار ۳ عدد شب کو سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ ہفتہ میں دو بار کھلائیں۔ دیگر عوارضات کا علاج حسب ضرورت کریں چنانچہ درد کی حالت میں روغن گل ایک تولہ میں موم سفید ایک تولہ پگھلا کر افیون ۳ ماشہ باریک پیس کر حمول کرائیں۔

پرہیز :۔ زیادہ چلنے پھرنے سے اور سخت حرکت کرنے سے اور بادی ثقیل چیزوں کے کھانے پینے سے پرہیز کریں۔

غذا :۔ لطیف اور زود ہضم مثلاً بکری کا شوربا کم مرچ کا چپاتی ڈال کر۔ یا مونگ ارہر کی دال۔ کدو، خرفہ، ترئی، ٹنڈا، پالک وغیرہ کی ترکاریاں حسب عادت دیں۔ مسہل کے ایام میں مونگ کی کھچڑی کے سوا کچھ نہ دیں۔

اختناق الرحم

اختناق الرحم ۔ باؤ گولہ ۔ ہسٹریا HYSTERIA

خناق کے معنی گلا گھونٹنے کے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں بھی مریضہ کا دم گھٹتا ہے اور یہ مرض رحم کی خرابی سے ہوتا ہے۔ اس لئے اختناق الرحم کے نام سے اطباء نے موسوم کیا ہے۔ اور دورۂ مرض کے وقت چونکہ مریضہ کے پیٹ میں سے ایک گولہ سا ٹھنکا اوپر کو گلے میں جا اٹکتا ہے جس سے دم گھٹنے لگتا ہے۔ اس وجہ سے عوام اس کو باؤ گولہ کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔

عوارضات کے لحاظ سے عموماً جہلا اس مرض کو آسیب خیال کیا کرتے ہیں۔ اور جن بھوتوں وغیرہ کا سایہ خیال کر کے اس مرض کے مبتلا مریضوں کی مٹی پلید کرتے ہیں۔ چنانچہ آج کل عموماً سینکڑوں بیچارے خوش عقیدہ لوگ اپنی بیمار عورتوں کو محض گنڈے تعویذوں کے چکر میں ڈال کر اپنی گاڑھی کمائی ضائع کرتے اور ان کی زندگی خراب کرتے ہیں۔ اس بیماری میں مرگی کی سی حالت ہو جاتی ہے۔ لیکن فرق یہ ہوتا

ہے۔ کہ مرگی والے مریض دورہ کی حالت میں جو کیفیت گذرتی ہے۔ وہ احساس و شعور کے بالکل زوال پذیر ہو جانے کی وجہ سے معلوم نہیں ہوتی۔ اور وہ دورہ جاتے رہنے کے بعد بیان نہیں کر سکتا۔ لیکن اس بیماری کی مریضہ وہ کیفیت سن و عن پوری طرح بیان کر سکتی ہے۔ علاوہ ازیں مرگی میں مریض کے منہ سے عموماً جھاگ نکلتے ہیں۔ لیکن اختناق الرحم میں جھاگ بالکل نہیں آتے۔

اسباب

زیادہ تر امیر اور نازک مزاج شہری عورتیں ۱۲ سے ۴۰ برس کی عمر تک اس مرض میں مبتلا ہوا کرتی ہیں۔ حیض کا تکالیف سے آنا۔ یا کسی وجہ سے بند ہو جانا، عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنا۔ کام کاج اور معمولی ریاضت بھی نہ کرنا۔ عشقیہ قصے کہانیاں سننے اور ناولوں کے پڑھنے سے نفسانی شہوانی خواہشات کا غالب ہونا۔ دائمی قبض، نفخ شکم کی شکایت کا ہونا۔ رنج و غم۔ فکر و تردد، فصد خون، یا کسی شدید نقصان سے صدمہ پہنچنا۔ اور جوان لڑکیوں کی عرصہ تک شادی نہ کرنا۔ یا زیادہ جاگنا وغیرہ۔ اس مرض کے اسباب ہوتے ہیں۔

علامات

یہ مرض دورہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ دورہ کسی کو چند منٹ کسی کو چند گھنٹے اور بعض کو دو چار دن تک بھی رہتا ہے۔ اور دورہ اکثر حیض کے ایام میں پڑتا ہے۔ پہلے مریضہ کے کولہوں میں کچھ درد ہوتا ہے۔ آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ طبیعت نڈھال ہوتی ہے۔ سستی اور ضعف کے آثار نمودار ہوتے ہیں۔ تاریکی چشم کی شکایت ہو جاتی ہے۔ کچھ دیر کے بعد شکم میں ایک گولہ سا اٹھ کر اوپر کو جا کر گلے میں اٹک جاتا ہے۔ جس کو مریضہ بار بار نگلنے کی کوشش کرتی ہے۔ اور اس کا دم گھٹنے لگتا ہے۔ گردن میں سختی ہو جاتی ہے۔ ڈکاریں کثرت سے آتی ہیں۔ پیشاب رقیق اور بار بار آتا ہے۔ دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ اور مریضہ یکایک چیخ مار کر رونے لگتی ہے۔ یا قہقہہ مار کر ہنستی ہے۔ اور بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑتی ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ بولا نہیں جاتا، چھاتی کوٹتی ہے۔ ہاتھ پاؤں مارتی ہے۔ جسم میں بل کھاتی ہے۔ کبھی اٹھتی ہے اور کبھی بیٹھتی ہے۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو جاتا ہے۔ تنفس بڑھ جاتا ہے۔ اور ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ کبھی مریضہ سر کے بال نوچتی ہے۔ اور کبھی دیوار سے سر ٹکراتی ہے۔ اور بار بار اپنے گلے کی طرف انگلی لے جاتی ہے۔ گویا گلے میں کسی شے کے اٹکنے کا اشارہ کرتی ہے۔ جب مرض کا زور کم ہو جاتا ہے تو مریضہ ہانپنے اور کانپنے لگتی ہے۔ چھونے سے چونکتی ہے۔ اور کبھی چپ چاپ پڑی رہتی ہے۔ آخر کھلکھلا کر ہنسنے لگتی ہے۔ اور مرض کا دورہ رفع ہو جاتا ہے۔ اور پیشاب بکثرت آتا ہے۔ اگر دورہ مرض میں مثل صرع کے تشنج ہو تو مریضہ بے ہوش ہو جاتی ہے۔ بعض کو ہذیان ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے دورہ کی حالت میں بہکتی اور بے ہودہ بکتی ہے۔

علاج اگر مریضہ باکرہ ہو تو اکثر اوقات شادی ہونے کے بعد یہ شکایت خود بخود رفع ہو جاتی ہے نوجوان عورتوں کو یہ شکایت ہو تو عمر بڑھنے سے رفتہ رفتہ کم ہو جاتی ہے۔ دورہ کی حالت میں گلاب کیوڑہ وغیرہ خوشبودار چیزیں منہ اور سینہ پر چھڑک کر مریضہ کو ہوش میں لائیں۔ اور سینہ کی بندش کو ڈھیلا کر کے مریضہ کے سر کو قدرے اونچا رکھیں۔ چہرے پر آب سرد کے چھینٹے ماریں یا ہینگ سنگھائیں۔ ایک دو منٹ کے لئے نتھنے بند کریں۔ بازوؤں اور پنڈلیوں کو کس کر باندھ دیں۔ پاؤں اور تمام جسم پر خوب مالش کریں۔ ناف کے نیچے اور پنڈلیوں پر خالی سینگیاں کھچوائیں اور پاشویہ کریں۔ اگر قبض ہو تو حقنہ کریں۔ اور مشک خالص ایک ماشہ۔ روغن یاسمین ایک تولہ میں حل کر کے اسمیں روئی تر کر کے دایہ سے بطور فرزجہ استعمال کریں۔

اور سلیخہ ۶ ماشہ۔ سعد کوفی ۶ ماشہ۔ سنبل الطیب ۶ ماشہ۔ کوٹ چھان کر عرق مکوہ سبز قدر حاجت میں ملا کر ناف کے نیچے لیپ کریں۔ وقفہ کی حالت میں ماہواری ایام کی درستی کے لئے مطبوخ حب قرطم پلائیں۔

نسخہ مطبوخ حب قرطم:۔ حب قرطم ۵ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۷ ماشہ۔ تخم خربزہ ۵ ماشہ۔ پوست خربزہ ۷ ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش کر کے صاف کر کے اور شربت بزوری ۴ تولہ شامل کر کے صبح کو پلائیں۔

اگر رحم کی رطوبات فاسدہ کے جمع ہونے سے ہو تو رحم کی صفائی کے لئے نسخہ چہارم استعمال کرائیں۔

نسخہ چہارم:۔ باؤبڑنگ ۶ ماشہ۔ کف دریا ۳ ماشہ۔ بہروزہ خشک ۶ ماشہ۔ نمک لاہوری ۳ ماشہ کوٹ چھان کر چھوٹی چھوٹی تین پوٹلیاں ململ کے یا کسی نرم کپڑے میں باندھ کر ایک پوٹلی رحم کے منہ کے نیچے اور ایک پوٹلی اس کے دائیں بائیں دایہ سے رکھوائیں۔ اس طریقے سے تین روز تک یہ عمل کریں۔

قبض کی شکایت ہو تو رات کو سوتے وقت قرص ملین ۲ عدد کھلا کر دودھ پلا دیا کریں۔ یا سنا مکی ۷ ماشہ شکر سرخ ۲ تولہ۔ پاؤ بھر گائے کے دودھ میں جوش دیکر پلائیں۔

رفع تشنج کے لئے جدوار ایک ماشہ۔ عود صلیب ایک ماشہ۔ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا ۵ ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے بادیان ۵ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۶ تولہ۔ عرق برنجاسف ۶ تولہ میں پیس کر شربت دینار ۲ تولہ۔ خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

ایام مقررہ حیض کے ۳ یوم پہلے سے سفوف مدر صبح کو اور شام کو اور دوپہر کو یعنی دن میں تین دفعہ تین دن تک کھلائیں۔ اور شربت بزوری ۲ تولہ پانی ۔ ۱ تولہ میں گھول کر پلائیں۔ اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو پہلے ۱۱ روز تک یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ منضج :- گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ، بادیان ۷ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، چھڑیلہ ۳ ماشہ عود صلیب ۲ ماشہ، بادرنجبویہ ۵ ماشہ، گل سرخ ۷ ماشہ، افتیمون ۷ ماشہ، پوٹلی باندھ کر رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر گلقند ۴ تولہ یا شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

بارہویں روز یہی نسخہ سنا مکی ۷ ماشہ اضافہ کرکے رات کو بھگو دیا جائے۔ جب چار گھڑی رات باقی رہے۔ مریضہ کو اٹھا کر حب ایارج ۹ ماشہ، یا حب شبیار ۹ ماشہ۔ دونوں میں سے ایک دوا روغن بادام قدر حاجت میں چرب کریں۔ اور ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر مریضہ کو چنگا کر عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ پلا کر سلا دیں صبح کو وہی رات کا بھیگا ہوا نسخہ چھان کر شکر سرخ ۴ تولہ ترنجبین ۴ تولہ اضافہ کرکے پلائیں۔ اسی طرح ایک ایک دن کے وقفہ سے مسہل دیں۔ اور وقفہ کے روز یہ تبرید کا نسخہ دیں۔

نسخہ تبرید :- خمیرہ گاؤزبان جواہر عود صلیب والا ۵ ماشہ، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر عناب ۵ دانہ۔ تخم کاسنی ۳ ماشہ۔ تخم خیارین ۳ ماشہ، تخم خربزہ ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۶ تولہ۔ عرق شاہترہ ۶ تولہ میں پیس کر چھان کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

مسہلوں سے فراغت پانے کے بعد صبح کو جدوار ایک ماشہ، عود صلیب ۱ ماشہ۔ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ میں ملا کر کھلا دیا کریں۔ اور جدوار خطائی۔ شورہ قلمی مصطگی رومی۔ جند بیدستر۔ عود صلیب عاقرقرحا۔ ہر ایک ۳ ماشہ، فادزہر حیوانی ۲ ماشہ۔ مشک خالص ایک ماشہ کوٹ چھان کر مویز منقی ۹ دانہ کے شیرہ میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور شام کو دو گولیاں کھلا کر گلاب ۵ تولہ پلا دیا کریں۔

فرزجہ :- اختناق الرحم اور احتباس طمث کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ** :- میوسائلہ ۲ ماشہ مصطگی رومی ۳ ماشہ۔ مغز بادام ۳ دانہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ چربی بط ایک تولہ۔ روغن بید انجیر ایک تولہ۔ چربی کو روغن میں پگھلا کر ادویہ کوٹ چھان کر ملالیں۔ اور بطور فرزجہ استعمال کرائیں۔

تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ۔ یا دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ چند یوم کھلائیں۔ درستی ہضم کا ہمیشہ خیال مد نظر رکھیں اور قبض نہ ہونے دیں۔ دوران علاج میں احتیاطاً قبض کشا دواؤں کا استعمال کراتے رہنا مناسب ہے۔

دیگر مجربات :- دورہ کی حالت میں خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۳ ماشہ اول کھلا کر اوپر سے عرق بید مشک ۴ تولہ کیوڑہ ایک تولہ، عرق گاؤزبان ۵ تولہ، شربت سیب ۲ تولہ ملا کر تھوڑا تھوڑا چمچے سے پلائیں۔ لہسن کوٹ کر یا جند بیدستر جلا کر سنگھائیں۔ یا نوشادر ۳ ماشہ، چونا قلعی ۶ ماشہ ملا کر ایک شیشی میں بھر کر تھوڑا پانی میں ڈال کر مریضہ کو بار بار سنگھائیں۔ عطر حنا میں روئی تر کرکے بطور فرزجہ استعمال کرائیں۔ وقفہ کے

زمانہ میں چھوارا ایک ماشہ عود صلیب ایک ماشہ با مکسد میں کر خمیرہ گاؤ زبان عنبری ۵ ماشہ یا معجون زبیب ۷ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے خمیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ مویز منقی ۹ دانہ، شیرہ تخم کشوث ۳ ماشہ خمیرہ بنفشہ ۱ تولہ ملا کر صبح کو استعمال کرائیں۔ اور قرص دوا ر الشفاء ا عدد شام کو تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

اطریفل زمانی، ۷ ماشہ ہفتہ میں دو بار سوتے وقت استعمال کریں گرم پانی کے ٹب میں روزانہ ۲۰ یا ۲۵ منٹ تک بٹھلا دیا کریں۔

پرہیز:- بادی ثقیل اور دیر ہضم اور منجمد چیزوں سے اور غم و غصہ سے عشقیہ افسانے و ناولوں کے پڑھنے سے پرہیز کریں۔

غذا:- لطیف اور زود ہضم دیں۔ ایام مسہل میں سوائے مونگ کی نرم کھچڑی کے کوئی دوسری غذا نہ دیں۔ دیگر ایام میں حسب ضرورت بکری کے گوشت کا شوربا کم خرچ کا چپاتی کے ساتھ دیں۔ اور ترکاریوں میں سے کدو، خرفہ، پالک، توری، ٹنڈا وغیرہ حسب ضرورت دیں میوہ جات میں سے انار شیریں، انگور، امرود، سیب وغیرہ حسب عادت دیں۔

سیلان الرحم

رحم سے رطوبت کا بہنا - سیلان الرحم - لیوکوریا LEUCORRHOEA

یہ وہ مضرت رساں بیماری ہے جو مستورات کی صحت کو اندر ہی اندر گھن کی طرح کھلا اور خراب کر دیتی ہے۔ بظاہر تو یہ شکایت ایک معمولی سی معلوم ہوتی ہے لیکن اس کے علاج کی طرف غفلت اور لاپرواہی خطرۂ عظیم کا باعث ہو جاتی ہے۔ اس شکایت والی عورتوں میں علاوہ ضعف اعضائے رئیسہ (دل و دماغ و جگر) کے اور دیگر قسم کی شکایت پیدا ہونے کے استقرار حمل کی قابلیت بھی نہیں رہتی۔

اسباب کبھی سوزاک یا آتشک یا نقرس کی بیماری میں یہ شکایت ہوتی ہے بعض دفعہ رحم کے ورم یا رحم کے اپنی جگہ سے ٹل جانے کے باعث یا کسی وجہ سے حیض کے بند ہو جانے سے یا اوائل عمر میں حمل کے قرار پا جانے کی وجہ سے یا اندام نہانی کے ورم یا سوزش کی وجہ سے یا جسم کی عام کمزوری اور خون کی کمی کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی ٹھنڈی اور مرطوب غذاؤں کے زیادہ کھانے سے بدن میں رطوبات پیدا ہو کر اس مرض کا باعث ہوتی ہیں۔

علامات کمر میں درد رہتا ہے۔ پیڑو میں بوجھ اور درد کی شکایت پائی جاتی ہے۔ پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔ طبیعت کسلمند اور سست رہتی ہے۔ کسی کام کاج کو جی نہیں چاہتا ہے عام جسمانی کمزوری ہوتی ہے اور بھوک نہیں لگتی۔ ماہواری ایام درد تکلیف کے ساتھ آتے ہیں۔

اندام نہانی میں خارش رہتی ہے ۔ اور اس سے سفید چھاچھ کی طرح زردی مائل رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ جب تک یہ مرض رہتا ہے ، اکثر حمل قرار نہیں پاتا ۔ بعض دفعہ ایام حمل میں بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے ۔ ایسی حالت میں مریضہ کی اندام نہانی میں شدید خارش ہو کر رطوبت زیادہ مقدار میں خارج ہوا کرتی ہے ۔ نئی دلہنوں اور نوجوان عورتوں کو اندام نہانی میں بھی یہ شکایت اکثر پیدا ہو جاتی ہے ۔ اگر بڑھاپے میں اس قسم کی شکایت ہوتی ہے تو اندام نہانی سے پنیر کی مانند جمی ہوئی اور غلیظ رطوبت خارج ہوا کرتی ہے ۔ اور جوان عورتوں میں سفید لیسدار اور بعض دفعہ رقیق اور چمکدار رطوبت خارج ہوتی ہے ۔ جو اندام نہانی کے لبوں پر چپک جایا کرتی ہے ۔

علاج پہلے کسی ہوشیار دایہ کو دکھلا کر صحیح حالات معلوم کریں ۔ اس شکایت کے ساتھ ساتھ اگر ورم رحم بھی ہو تو پہلے ورم کا علاج کریں ۔ جو ورم رحم کی بحث میں لکھا گیا ہے ۔

اس کے بعد مریضہ کی عام جسمانی صحت اور تندرستی کے لئے مقویات کا استعمال کرائیں ۔ مقامی طور پر اندام نہانی کو صاف رکھنا نہایت ضروری ہے ۔ ورنہ زخم وغیرہ پیدا ہو کر خوفناک امراض کی علامات پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔ چنانچہ پھٹکری سوختہ ۲ ماشہ ، کتھا سفید ۴ ماشہ ، صاف پانی ، اچھا نک میں ملا کر نیم گرم کر کے بذریعہ فیمں سرنج (زنانہ پچکاری) کے دھو لیا کریں ۔ اور اقاقیا ۳ ماشہ ، گلنار ۲ ماشہ ، مازو سبز ۳ ماشہ پھٹکری ۳ ماشہ سنبل الطیب ۳ ماشہ ۔ باریک پیس کر ایک صاف اور ملائم کپڑے کو صاف پانی میں نم کر کے اس دوا سے آلودہ کر کے اندام نہانی میں رکھیں ۔ اور گل دھاوا ۱۰ ماشہ ، موچرس ۱۰ ماشہ ، ثمر مولسری ۶ ماشہ تخم سنبھالو سفید ۲ تولہ ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔ اور ۶ ماشہ روز صبح کو تازہ پانی کے ہمراہ پھنکا دیا کریں ۔ اور شام کو کشتہ شلث ۲ چاول یا ایک قرص معجون موچرس ایک تولہ میں ملا کر کھلانا ۔ کشتہ پوست بیضہ ۲ چاول یا ایک قرص ملا کر کھلانا بھی مفید ہے ۔ یا قرص کلاں ۱ عدد ۔ قرص مصفی جدید ۱ عدد ۔ صبح و شام کھلانا بھی مفید ہے ۔ یا معجون سپاری پاک ، یا حلوائے سپاری پاک ایک تولہ میں کشتہ صدف ایک رتی یا دو قرص ۔ یا کشتہ مروارید ۲ چاول یا ایک قرص ملا کر کھلانا بھی فائدہ مند ہے ۔ اور حب مروارید ۱ عدد ۔ پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ کھلانا بھی مفید ہے ۔ اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرنے کے لئے قرص نقرہ مرکب یا قرص فولاد ایک عدد ۔ دواء المسک معتدل ۵ ماشہ جواہر والی میں ملا کر کھلا دیا کریں ۔ یا شربت فولاد ۳۔۳ ماشہ کھانا کھانے کے بعد دیں ۔ اور قرص نسواں اور قرص کلاں اس مقصد کے لئے خاص طور پر مفید ہیں ۔ استعمال کے لئے یہ نسخہ دیں ۔

نسخہ سمیٹ :۔ پوست انار ، گلنار ، ہیرا کسیس ، مازو سبز ، حب قلعی ، گل کہنہ ، مائیں خورد ہر ایک ۶ ماشہ ، سب کو کوٹ کر بہت باریک کوٹ چھان کر ۳ پوٹلیاں بنائیں ۔ اور دایہ کے ذریعہ بطور فرزجہ استعمال کرائیں ۔

دیگر مجربات :- یاد رکھنا چاہیئے کہ سیلان کی شکایت میں رحم کی جھلی میں خفیف ورم ضرور ہوتا ہے نیز ضعف اعصاب کی وجہ سے عام بدنی کمزوری کے ساتھ ہضم کا فعل بھی ناقص ہوجاتا ہے۔ اس لئے خبث الحدید ایک قرص، قرص رصاص ۲ عدد۔ ۷ ماشہ۔ جوارش جالینوس یا جوارش مصطگی ۷ ماشہ میں ملاکر صبح کو استعمال کرائیں۔ اور حب مروارید ایک ایک عدد غذا کے بعد استعمال کرائیں۔

اور عنب الثعلب خشک ۱ تولہ۔ برنجاسف ایک تولہ، مرزنجوش ایک تولہ پانی میں جوش دے کر اس سے بذریعہ پچکاری رحم کو دھوئیں۔ اگر ہضم درست ہو تو صبح کو کشتہ مثلث ۲ قرص یا جوہر حیات ایک قرص، ۷ ماشہ معجون موچرس یا معجون سپاری پاک ۷ ماشہ میں ملاکر استعمال کرائیں۔ یا **مصبوغلی مرواریدی** ۲-۲ قرص صبح وشام پانی کے ساتھ دس روز تک کھائیں۔ اور اس کے بعد ۲-۲ قرص بدستور ۲۰ دن تک استعمال کریں۔ سیلان الرحم کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور اگر قبض کی شکایت ہو تو قرص ملین ۳ عدد ہفتہ میں دو بار استعمال کرائیں۔

سفوف سیلان الرحم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- کندر، گل دھاوا، گل فوفل، بیج قلمی، مصطگی رومی، الائچی سفید، ستاور، طباشیر، ثعلب مصری، موصلی سفید، سنگجراحت، چنیا گوند، مائیں خورد، لودھ پٹھانی۔ ہر ایک ۶ ماشہ، نبات سفید ۷ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ۷ ماشہ صبح اور ۷ ماشہ شام کو دودھ یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔

سفوف دیگر :- سیلان رطوبت کے لئے حمل کی حالت میں بھی مفید ہے۔ **نسخہ :-** صدف مروارید ۱ تولہ، طباشیر ۶ ماشہ، تالمکھانہ ۶ ماشہ، دانہ ہیل خورد ۶ ماشہ، نبات سفید ۳ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور ۷ ماشہ اس میں سے صبح کو پھنکا دیا کریں۔

پرہیز بادی، ثقیل اور بلغم پیدا کرنے والی چیزوں سے اور زیادہ گرم اشیاء کے کھانے سے، اور تیل گڑ کی پکی ہوئی اور ترش چیزوں سے اور سرخ مرچ کے استعمال سے حتی الامکان پرہیز کریں۔ زیادہ چلنا پھرنا، کوئی بوجھ اٹھانا، شدید محنت و حرکت کرنا اس مرض میں مضر ہوتا ہے۔

غذا ہلکی زود ہضم دیں، مثلاً بکری کا شوربہ کم مرچ کا، کدو، خرفہ، پالک، ٹنڈا، توری، چقندر وغیرہ کی ترکاری یا مونگ ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ دیں۔ یا مونگ کی نرم کھچڑی یا ساگودانہ کھلائیں۔ میوہ جات میں سے انار، انگور، سیب اور امرود وغیرہ دیں۔

بعض دفعہ اس مرض کے پرانے ہونے کی وجہ سے رحم میں قروح اور زخم پڑ جاتے ہیں ایسی حالت میں مناسب علاج کے ساتھ برگ شہدت ایک تولہ اور کمیلہ ۳ ماشہ پانی میں جوش

کرکے اس سے پچکاری کرکے رحم دھلواتے رہنا اور مقامی طور پر مرہم کافور قدر حاجت یا مرہم جدوار لگانا۔ اور مردار سنگ ۱ ماشہ، گیرو ایک ماشہ اور سنگ جراحت ایک ماشہ کو باریک پیس کر مرہم سفیدہ ایک تولہ یا مرہم کافور ۱ تولہ ملاکر ملائم کپڑے یا روئی اس میں تر کرکے بطور فرزجہ رکھوانا چاہیئے۔

رحم کی خارش - پھنسیاں - اور زخم

رحم کی خارش - حکۃ الرحم - یوٹرائن پروراٹیٹس **UTERINE PRURITUS**

رحم کی پھنسیاں - بثور الرحم - ہرپیز آف یوٹرس **HERPES OF UTERUS**

رحم کے زخم - قروح الرحم - السر آف یوٹرس **ULCER OF UTERUS**

اسباب کبھی کسی خلط کے غالب ہونے سے اور کبھی سیلان الرحم یا ورم الرحم کی شکایت مزمن ہوجانے پر رحم میں خارش ہونے لگتی ہے۔ اور بعض دفعہ رحم میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوجاتی ہیں۔ اور فم رحم کی لعاب دار جھلی میں خراش پیدا ہوکر بعض دفعہ پھٹ جاتا ہے۔ اور قرحہ اور زخم پڑجاتے ہیں۔

علامات خارش اور سوزش ہوتی ہے۔ اگر پھنسیاں ہوں تو انگلی ڈالنے سے معلوم ہوتی ہیں۔ قروح اور زخم ہوں تو ان سے پیپ اور مواد خارج ہوتا ہے۔ خارش کی حالت میں مجامعت کی خواہش بڑھ جاتی ہے۔ خارش کی کثرت کی حالت میں بعض دفعہ رحم باہر کو نکل آتا ہے۔

علاج اول سبب معلوم کرکے رفع کریں۔ سیلان یا ورم کی شکایت کے سبب سے ہو تو اس کا علاج کریں۔ اگر کسی خلط کے سبب سے ہو تو اس کا تنقیہ پہلے فصد اور مسہل سے کریں۔ بعدہٗ خارش اور سوزش رفع کرنے کے لئے یہ دوائیں استعمال کریں۔ کافور ۳ ماشہ۔ گلاب ۳ تولہ میں پیس کر اس میں کپڑا ترکرکے فرزجہ کرائیں۔ اور گولی سیسہ بندوق سے چھوٹی ہوئی آب برگ کاسنی سبز میں گھس کر تخم کاہو۔ گل نیلوفر اس میں ملاکر گلاب میں پیس کر طلا کرنا یا لعاب اسپغول ۲ ماشہ اور لعاب گل خطمی ۲ ماشہ، گلاب ۵ تولہ میں نکال کر سفیدی بیضہ مرغ ۱ عدد اور روغن گل ۲ ماشہ استعمال کرانا بھی مفید ہے۔ اور پوست انار ۵ تولہ۔ عدس مقشرہ تولہ پانی میں جوش دے کر آب دست کرانا بھی مفید ہے۔

پھنسیوں کی سوزش رفع کرنے کے لئے رسوت ایک ماشہ۔ مردار سنگ۔ گل ارمنی۔ سفیدہ کاشغری ۱-۱ ماشہ۔ آب مکوہ سبز ۲ تولہ۔ یا گلاب ۴ تولہ میں پیس کر سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد، روغن گل ایک تولہ اضافہ کرکے حمول کرنا۔ یا پچکاری کرنا مفید ہے۔ اور جو نسخہ سیلان الرحم کی بحث کے آخیر میں تحریر ہو چکا ہے اس کی پچکاری کرنا بھی فائدہ مند ہے۔

اور سنگ جراحت ۳ ماشہ پیس کر دھوئے ہوئے گھی ایک تولہ میں ملا کر حمول کرنا۔ یا مرہم سفیدہ یا مرہم کافور۔ استعمالی کافوری کا استعمال کرنا بھی مفید ہے۔ پینے کے لئے ایسی حالت میں کوئی مصفی خون نسخہ استعمال کرانا چاہیئے۔ اور اطریفل شاہترہ ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرۂ عناب ۵ دانہ۔ عرق مرکب مصفی خون ۶ تولہ۔ یا عرق شاہترہ ۶ تولہ میں خیسا ہوا لعاب نکال کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر چند یوم صبح و شام پلانے سے کبھی نفع ہوتا ہے۔

اور یہ نقوع بھی مفید ہے۔ شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، منڈی، ہلیلہ سیاہ، صندل سرخ ہر ایک ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ، رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

دیگر مجربات :- قرص مصفی مرکب ۱ عدد۔ معجون عشبہ ۷ ماشہ میں ملا کر ہمراہ عرق عشبہ ۶ تولہ، عرق مرکب مصفی خون ۶ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ ملا کر صبح کو استعمال کرائیں۔ گندھک محلول ۲-۳ قطرے پانی میں ملا کر غذا کے بعد استعمال کرائیں۔ حب لیموں ۱ عدد شب کو سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

برگ نیم ایک تولہ، کمیلہ ۲ ماشہ، عنب الثعلب خشک ۱ تولہ پانی میں جوش دے کر اس سے بذریعہ پچکاری رحم کو دھویا کریں۔ اگر پیپ بھی آتی ہو تو نیلا تھوتھہ ۴ سرخ باریک پیس کر اس میں شامل کریں۔ مردار سنگ ایک ماشہ پیس کر مرہم سفیدہ کاشغری ایک تولہ میں ملالیں۔ اور سفیدی بیضہ مرغ ۱ عدد۔ آب کاسنی سبز ۱ تولہ، روغن کمیلہ ۱ تولہ اضافہ کرکے دایہ سے استعمال کرائیں۔

پرہیز گرم تیز اور مصالحہ دار غذاؤں سے اور آگ کے پاس بیٹھنے سے، زیادہ کام کاج کرنے سے اور مجامعت سے پرہیز کریں۔ لال مرچ کم کھائیں۔ میٹھی چیزوں سے بھی پرہیز کریں۔ گڑ، تیل کی پکی ہوئی چیزیں نہ کھائیں۔

غذا ہلکی، نرم، زود ہضم، بکری کا شوربا چپاتی کے ساتھ یا مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ اور مونگ کی کھچڑی، خشکہ دودھ کے ساتھ اور فروٹ میں سے انار، سنترہ، انگور، سیب وغیرہ دیں۔ سادہ ٹھنڈی ترکاریاں استعمال میں رکھیں۔

حاملہ کے بعض امراض کا مختصر بیان

اِستقرارِ حمل

حکمائے متقدمین اور جالینوس و بقراط کا یہ فیصلہ ہے کہ مرد کی منی میں قوت عاقدہ ہوتی ہے۔ اور عورت کی منی میں قوت منعقدہ ہوتی ہے۔ بحالت جماع مرد اور عورت کے ایک ساتھ منزل ہونے پر اکثر حمل واقع ہوا کرتا ہے۔ اگر مرد عورت کی نسبت قوی ہو تو حمل میں لڑکا ہوتا ہے اور عورت مرد کی نسبت قوی ہو تو حمل میں لڑکی ہوتی ہے۔ اگر دونوں قوت میں برابر ہوں تو حمل میں خنثیٰ ہوتا ہے۔ لیکن یہ قیاسات یقینی نہیں ہیں۔ کیونکہ انسان ابھی تک اس کنہ سے کما حقہ واقف نہیں ہوا ہے۔ حقیقت جنسیت کا یقینی علم اسی عالم الغیب اور حاکم مطلق کو ہے جو خلّاق جمیع مخلوقات ہے۔ جب تک وضع حمل نہیں ہوتا۔ یہ یقینی طور پر نہیں کہا جا سکتا۔ کہ حمل میں جنین مذکر ہے یا مؤنث۔

جدید محققین کا بیان ہے:۔ کہ مرد کی منی میں چھوٹے چھوٹے کیڑے ہوتے ہیں۔ جب مرد و عورت کا انزال ہوتا ہے کہ مرد کی منی کے حیوانات منویہ عورت کی منی کے بلبلے اور سوراخوں میں یعنی بیضۂ بشر میں گھس جاتے ہیں۔ پھر بیضہ مذکور کی اندرونی زردی دو حصوں میں منقسم ہوتی ہے۔ اس کے بعد چار اور آٹھ حصوں میں یہاں تک کہ بے تعداد ذرات میں منقسم ہو جاتی ہے۔ اور اس پر تین تہیں بن جاتی ہیں۔ بیرونی تہ سے جنین کی جلد و دماغ، نخاع اور حواس خمسہ بنتے ہیں۔ اور درمیانی تہ سے عضلات عظام اور عروق وغیرہ اور اندرونی تہ سے اعضائے تنفس اور اعضائے ہضم بنتے ہیں۔ اور جنین کے اوپر دو جھلیاں محیط ہو کر ایک تھیلی سی بنا دیتی ہیں جن کے اندر ایک آبی رطوبت بھری رہتی ہے۔ جو وقت ولادت خارج ہوا کرتی ہے۔

بیضۂ بشر حیوانات منویہ کو لے کر جب رحم میں داخل ہوتا ہے تو رحم کی اندرونی سطح کی جھلی پر جو مخمل کی طرح موٹی ہوتی ہے کہیں چپک جاتا ہے جس جگہ پر چپک جاتا ہے۔ رحم کی اندرونی جھلی کا وہ حصہ موٹا ہو کر اس میں خون کی رگیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسی کو آنول کہتے ہیں۔ پوری آنول بیضوی شکل کی مثلث اسفنج کی طرح نرم اور متخلخل، ۷ انچ لمبی اور قریب آدھ سیر کے وزن میں ہوتی ہے۔

آنول میں سے خون کی تین رگیں ایک ورید اور دو شرائین ایک لپٹی ہوئی رسی کی مانند جنین کا ناف میں سے گذر کر اس کے جسم میں داخل ہوتی ہیں۔ ان ہی ہر سہ رگوں کو نال کہتے ہیں نال میں سے ورید کے ذریعہ والدہ کا خالص خون جنین کی پرورش کے لئے جاتا ہے۔ اور دونوں شرائین کے ذریعہ جنین کا کثیف خون تصفیہ کے لئے واپس آکر والدہ کے خون میں مل کر صاف ہوتا رہتا ہے۔ جنین میں آنول ہی پھیپھڑوں کا کام دیتی ہے۔

کیونکہ جنین میں نہ حرکت تنفس ہوتی ہے اور نہ پھیپھڑوں میں خون صاف ہوتا ہے۔ غشائے رہلی جو مثل ایک تھیلی کے ہوتی ہے۔ اس میں ایک سیال رطوبت بھری ہوتی ہے۔ اور اس رطوبت میں جنین تیرتا رہتا ہے جس سے رحم اور بچہ بیرونی صدمات سے محفوظ رہتے ہیں۔ اور وضع حمل کے وقت آنول پھٹ کر رطوبت مذکورہ خارج ہوجایا کرتی ہے۔

جنین کا نشوونما

ایک ماہ بعد جنین کی جسامت مکھی کے برابر اور وزن قریباً سوا ماشہ کے ہوتا ہے۔ منہ کے مقام پر ایک گہرا نشان اور آنکھوں کی جگہ دو سیاہ نقطے ہوتے ہیں۔

دو ماہ کے بعد وزن تقریباً ۴ ماشہ۔ طول ایک انچ۔ سر، دل، گردوں اور مہروں کی بنیاد شروع ہوجاتی ہے۔ اور نال بن جاتی ہے۔ مقعد کے مقام پر ایک سیاہ نقطہ بن جاتا ہے۔ تین ماہ کے بعد طول ڈھائی انچ، وزن سوا تولہ ہوجاتا ہے۔ آنول بن چکتی ہے۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیاں ظاہر ہوتی ہیں۔

چار ماہ بعد طول ۶ انچ وزن ڈھائی چھٹانک ہوجاتا ہے۔ عضلات بن جاتے ہیں۔ مقعد اور دہن کے سوراخ کھل جاتے ہیں۔ نر و مادہ کی تمیز ہوسکتی ہے۔ اور جنین کے قلب کی ضربات اسٹےتھس کوپ (صحیح آلہ سینہ بین) کے ذریعہ سے حاملہ کے شکم پر سینہ بین لگانے سے سنائی دیتی ہیں۔

۵ ماہ بعد طول ۹۔ ۱۰ انچ وزن سوا پاؤ ہوتا ہے۔ اور بال اور ناخن پیدا ہوجاتے ہیں۔ ۶ ماہ بعد طول ۱۲ انچ وزن تقریباً آدھ سیر ہوتا ہے۔ پلکیں بنتی ہیں۔ مگر آنکھیں بند ہوتی ہیں۔ ۷ ماہ بعد طول ۱۵-۱۴ انچ وزن ڈیڑھ دو سیر ہوتا ہے۔ آنکھیں کھلتی ہیں۔ اور خصیتین فوطوں میں اتر آتے ہیں۔ آٹھ ماہ بعد طول ۱۷ انچ وزن ڈھائی سیر۔ ناخن بن جاتے ہیں۔ اور ۹ ماہ بعد طول ۱۸ سے ۲۰ انچ تک اور وزن ۳-۴ سیر ہوتا ہے۔ لڑکا ہو تو لڑکی کی نسبت طول اور وزن میں بھاری ہوتا ہے۔

علامات حمل

جس وقت حمل قرار پاجاتا ہے تو بہت سا خون رحم میں آجاتا ہے۔ اور رحم بڑا ہوجاتا ہے۔ اور رحم کا قاعدہ سامنے کو مثانہ کے اوپر اور فم رحم نیچے کو جھک جاتا ہے جس کی وجہ سے پیشاب کرنے میں

کسی قدر دشواری ہوتی ہے۔ یا بار بار ہوتا ہے۔

اگر کسی جوان، تندرست، شادی شدہ عورت کو معمولی حیض آتا ہو کسی مہینے میں فوراً بند ہو جائے تو اکثر یہ حمل قرار پانے کی بڑی بھاری علامت ہوا کرتی ہے لیکن شاذ و نادر بعض عورتوں کو حمل کے پہلے تین مہینے میں کم و بیش کبھی آیا کرتا ہے۔ حیض کا خون استقرار حمل سے بند ہو کر جنین کی پرورش میں وضع حمل تک صرف ہوا کرتا ہے۔ اور وضع حمل کے بعد قدرتی طور پر یہ خون بچہ کی پرورش کے لئے اس کی ماں کے پستانوں میں جاکر دودھ بنتا ہے جس سے بچہ اپنی غذا حاصل کرتا ہے۔ جبتک بچہ دودھ پیتا ہے۔ اس وقت تک اس کی ماں کو حیض کا ماہواری خون نہیں آیا کرتا۔ دودھ چھڑانے کے بعد قدرتاً ماہواری حیض پھر حسب عادت جاری ہو جایا کرتا ہے لیکن شاذ و نادر ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ جب بچہ سوا ڈیڑھ سال کا ہو جاتا ہے۔ تو ایام رضاعت یعنی دودھ پلانے کے ایام ہی میں ماہواری حیض کبھی جاری ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ حاملہ کو تھوک بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ اور منہ سے اس قدر لعاب جاری ہوتا ہے کہ وہ تھوکتے تھوکتے دق ہو جاتی ہے۔ اور حاملہ کو حمل ٹھیرنے سے ایک ماہ بعد صبح کے وقت اکثر جی متلاتا ہے اور اُبکائیاں آتی ہیں جو چوتھے مہینے خود بخود بند ہو جاتی ہیں۔ بعض عورتوں کو پورے دنوں تک بھی یہ شکایت رہتی ہے۔ کبھی کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ اور بھوک نہیں لگتی۔ حمل کے دو ماہ بعد چھاتیاں بڑھ جاتی ہیں۔ اور دبانے سے درد کرتی ہیں۔ بھٹنیوں کے گرد حلقے کی رنگت گہری اور مائل بہ سیاہی ہو جاتی ہے۔ اور یہ حلقے کشادہ اور اُبھرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔

چوتھے پانچویں مہینے میں حمل کی یقینی علامات میں سے یہ بھی ایک علامت ہے کہ جنین حرکت کرنے لگتا ہے۔ اور اس کے قلب کی ضربات حاملہ کے رحم پر مسماع الصدر (آلہ سینہ بیں) لگا کر سننے سے بخوبی معلوم ہوتے ہیں۔ چھٹے مہینے حاملہ کے پیٹ کی دیوار اُبھر کر پیٹ تن جاتا ہے۔ اور اس کا درمیانی خط نمودار ہو جاتا ہے۔ اگر پیشاب کو صاف شیشے میں بھر کر رکھیں تو وسط شیشہ میں ایک سفید شے مثل ابر یا دھنکی ہوئی کے دکھائی دیتی ہے۔

حفظ صحت حاملہ

ایام حمل میں حاملہ کو حتی الامکان اپنی اور جنین کی حفظ صحت کا پورا خیال رکھنا چاہیئے۔ چنانچہ صاف اور کھلی ہوئی ہوا میں رہنا اور پاک صاف پانی کا استعمال رکھنا چاہیئے۔ غذا لطیف اور مقوی اور زود ہضم مثلاً شوربا۔ مونگ کی دھوئی ہوئی دال، چپاتی یا گوشت سبز ترکاریاں شامل کرکے پکایا ہوا۔ دودھ چاول، ساگو دانہ، کھچڑی، دلیہ، مکھن، گھی وغیرہ مناسب مقدار میں کھائیں۔ اور عمدہ پکے ہوئے

میوہ جات بھی حسب میلان طبع مناسب مقدار میں کھانا چاہیئے۔

بلحاظ موسم حاملہ کو گرم یا سرد لباس پہننا اور سردی و نمی سے محفوظ رہنا چاہیئے۔ اور میلا سیلا ہوا لباس پہننا یا بارش میں بھیگنا یا نمناک جگہ پر سونا مضر ہوتا ہے۔ اور غسل ہمیشہ نیم گرم پانی سے کرنا چاہیئے۔

اغراض نفسانی رنج و غم فکر و تردد و غصہ اور خوف سے اور ایام حمل میں خصوصاً پہلے تین مہینوں میں ٹھوکر کھانے اور پاؤں پھسلنے یا کودنے پھاندنے اور بھاری چیز کے اٹھانے سے، یکہ اور گاڑی میں سوار ہونے سے پرہیز کرنا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ ایسی حالتوں میں بعض اوقات اسقاط حمل کا اندیشہ ہو جاتا ہے۔ اور ایام حمل میں تیز مسہل یا قے لانے والی دوا یا مدر (پیشاب لانے والی دوا) کا استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ اور خون نکلوانے یا فصد کرانے یا جونکیں لگوانے سے بھی پرہیز کریں۔

حاملہ کو متعدی امراض مثلاً خسرہ، چیچک، ہیضہ، طاعون، سُرخ بخار وغیرہ کی صحبت سے بھی بچانا چاہیئے۔ کیونکہ بعض دفعہ حاملہ اور جنین دونوں کی زندگی خطرہ میں پڑ جاتی ہے۔ ایام حمل میں انفعالات نفسانیہ تصورات اور مناظرات مہیبہ خوفناک اور خیالات فاسدہ سے دور رہنا چاہیئے۔ نیز مجامعت سے اور مسکرات و منشیات سے پرہیز رکھنا چاہیئے۔ اور اپنے خیالات کو پاک وصاف رکھنا چاہیئے تاکہ مولود خوبصورت اور خوش سیرت اور صاحب عقل پیدا ہو۔

حاملہ کے کثیر الوقوع امراض

حاملہ کو عام جسمانی کمزوری رفع کرنے کے لئے اور جسمانی طاقت بڑھانے اور بچہ کو قوی کرنے کے لئے معجون حمل عنبری علوی خاں والی ۵ ماشہ حمل کے تیسرے مہینے سے ساتویں مہینے تک ہمراہ میں روز ضرور کھا لینی چاہیئے۔ اس کے استعمال سے ایام حمل کی بہت سی بیماریوں سے حاملہ اور جنین دونوں محفوظ رہتے ہیں۔

اگر حاملہ کو درد سر کی شکایت ہو تو معلوم کریں کہ قبض کی وجہ سے تو نہیں ہے۔ اگر قبض کی وجہ سے ہو تو بادیان ۵ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ گلقند ۲ تولہ پانی میں بھیں چھان کر نیم گرم پلائیں۔

اور درد کے مقام پر صندل سفید ۶ ماشہ۔ گلاب بقدر حاجت میں گھس کر لگا دیں۔

بدہضمی۔ نفخ شکم اور کھٹی ڈکاریں آتی ہوں تو نسخہ مذکورہ بالا کے ہمراہ جوارش کمونی ۷ ماشہ کھلائیں

بھوک نہ لگتی ہو تو حب ترش مشتہی ۲-۲ عدد کھانا کھانے کے بعد کھلا دیا کریں۔

بھوک کثرت سے آتا ہو تو چھال کیکر ۲ تولہ آدھ سیر پانی میں جوش کر کے اس میں پھٹکری ۲ ماشہ ملا کر کلیاں کرائیں۔ اور جوارش مصطگی ۵ ماشہ صبح کو کھلا دیا کریں۔ اور مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

قے متلی اور ابکائی جب تک درجۂ اعتدال پر ہوں اس وقت تک بند نہ کریں مگر جب زیادتی کے ساتھ ہو یہاں تک کہ غذا مطلق نہ ٹھہرے تو اس وقت بند کرنے کی تدبیر کریں۔ چنانچہ شربت غورہ بار بار تھوڑا تھوڑا چٹانا اور سنترہ یا کوئی ترش چیز کھلانا اس کے لئے مفید ہے۔ اور بادیان ۵ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ۔ عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ میں پیس کر شربت غورہ ۲ تولہ ملا کر پلانے سے بھی قے اور ابکائیاں کم ہو جاتی ہیں۔

جب کھانسی کی شکایت ہو تو لعوق سپستاں ایک تولہ یا شربت اعجاز ۲ تولہ یا شربت خشخاش ۲ تولہ تھوڑا تھوڑا چٹانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔ اور یہ نسخہ مفید ہے:۔ تخم خبازی ۲ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ گل گاؤزباں ۵ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر چھان کر صبح وشام پلائیں۔

دل کی دھڑکن بعض دفعہ ایام حمل میں مریضہ کو خفقان کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں مصالحہ دار اور گرم غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہیئے اور نفخ نہ ہونے دیں۔ اور دل کی تقویت کے لئے آملہ کا مربہ ایک عدد یا سیب کا مربہ ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلانا اور اوپر سے عرق بید مشک ۳ تولہ۔ عرق گاؤزباں ۹ تولہ، شربت انگور ۲ تولہ ملا کر پلانا مفید ہے۔

جب نیند نہ آتی ہو تو دماغ پر روغن کدو ۶ ماشہ۔ روغن کاہو ۶ ماشہ ملا کر یا روغن لبوب سبعہ ۶ ماشہ تنہا ملنا چاہیئے۔

حمل گر جانا

حمل گر جانا۔ اسقاط حمل۔ ابارشن مس کیرج

ABORTION
MISCARRIAGE

حمل کی مدت بحساب ماہ قمری ۹ ماہ اور ۱۲ دن ہوتے ہیں۔ لیکن اس مدت سے دو چار یا دس پانچ روز کم و بیش میں بھی بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ قرار حمل کے بعد اگر، ماہ قمری سے پہلے جنین رحم سے خارج ہو جائے۔ تو اسے اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اور عموماً سات ماہ پہلے پیدا ہونے والا بچہ زندہ نہیں رہا کرتا۔

قرار حمل سے تین ماہ تک اسقاط حمل کا اندیشہ اکثر زیادہ ہوا کرتا ہے کیونکہ اس عرصہ تک بچہ رحم میں مستحکم نہیں ہوا کرتا۔ اسقاط حمل سے بھی حاملہ کو تقریباً ایسی ہی تکالیف پیش آتی ہیں جیسی کہ وضع حمل سے

اور جس قدر پورے دنوں کے قریب حمل ساقط ہو۔ اسی قدر جریان خون کم ہوتا ہے۔ پس اسقاط حمل کے بعد مریضہ کو زچہ سے زیادہ خبرداری سے رکھنا چاہیئے۔ یہ بڑی خوفناک غلطی ہے کہ حمل گرنے کے بعد مریضہ کی پوری احتیاط نہیں کی جاتی۔ اس قسم کی سخت غلطی سے مستورات کو رحم کی اکثر بیماریاں پیدا ہوجانے کا اندیشہ ہوجاتا ہے چنانچہ حمل بار بار گرجایا کرتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات ایسے امراض رحم پیدا ہوجاتے ہیں۔ کہ جن کی وجہ سے حمل کا استقرار بھی غیر ممکن ہوجاتا ہے۔

اسباب عام جسمانی کمزوری۔ جسم میں خون کی کمی یا زور سے اچھلنا کودنا، زینہ پر بار بار اترنا۔ اور چڑھنا، ٹھوکر کھا کر گرنا۔ کسی بھاری چیز کا اٹھانا۔ پیٹ پر چوٹ کا لگنا۔ یکہ۔ گاڑی وغیرہ کی سواری میں ہچکولوں کا لگنا۔ مجامعت کی کثرت۔ خوف و دہشت کا طاری ہونا۔ رنج و غم و تفکرات کی کثرت تیز مسہل دواؤں کا استعمال کرنا۔ علاوہ ازیں مسکرات اور منشیات کے استعمال سے، یا بعض امراض رحم کی وجہ سے اور مرض آتشک اور سوزاک کی وجہ سے بھی حمل ساقط ہوجاتا ہے۔

علامات پہلے حاملہ کی طبیعت سست اور بے چین ہوتی ہے۔ بدن ٹوٹتا ہے۔ پیٹ، کمر، اور رانوں میں ٹھیر ٹھیر کر درد زہ کے مثل درد ہوتا ہے۔ جو رفتہ رفتہ بڑھتا جاتا ہے رحم سے جریان خون ہوتا ہے۔ بعض عورتوں کو قے ہوتی ہے۔ اور خفیف بخار بھی ہوجاتا ہے۔ بعض میں جریان خون کم اور بعض میں زیادہ ہوتا ہے۔ جو ایک خطرناک علامت ہے۔

علاج اگر خون کم آتا ہو اور درد بھی خفیف ہو تو فوراً مناسب علاج کرنے سے حمل برقرار رہنے کی امید ہوسکتی ہے۔ چنانچہ مریضہ کو چارپائی پر ایک کروٹ پر آرام سے لٹائیں۔ اٹھنے، بیٹھنے چلنے پھرنے کی ہرگز اجازت نہ دیں۔ اور حابسات خون یعنی خون روکنے والی دوائیں داخلی اور خارجی طور پر استعمال کرائیں۔ چنانچہ:۔

گیرو، سنگجراحت ۱-۱ ماشہ کو باریک پیس کر آملہ مربہ ایک عدد میں ملا کر دن کھلائیں۔ اوپر سے حب الآس ۳ ماشہ۔ بیخ انجبار ۳ ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ، عرق گاؤزباں ۱۲ تولہ میں پیس کر شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ دوسرے وقت کے لئے صمغ عربی ۶ ماشہ، گیرو ۲ ماشہ، سنگجراحت ۶ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۳ ماشہ۔ دم الاخوین ۳ ماشہ۔ گل ارمنی ۳ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید ۶ ماشہ۔ مغز کدوئے شیریں ۶ ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ ۶ ماشہ نبات سفید ۲ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور بقدر ۷ ماشہ شربت انجبار ۲ تولہ کے ساتھ سہ پہر کو پھنکا دیا کریں۔ اور مازو سبز ۶ ماشہ۔ گلنار ۶ ماشہ۔ کزمازج ۶ ماشہ۔ اقاقیا ۶ ماشہ پوست انار ۶ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر اور سفید ململ کا کپڑا پانی میں نم کرکے اس پر سفوف

چھڑک کر بطور فرزجہ گدی رکھوائیں۔ یا پھٹکری ۶ ماشہ پانی ڈھائی تولہ میں ملا کر اس میں کپڑے کی گدی تر کرکے بطور حمول استعمال کریں۔ اور قوفل ۶ ماشہ۔ مازو سبز ۶ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ گیرو ۱۱ ماشہ۔ پانی میں پیس کر پیڑو کے مقام پر لیپ کریں۔ اور کافور محلول ۱۰۔ ۱۰ قطرے پانی میں ملا کر غذا کے بعد دیں۔ قرص نسواں ۱ عدد۔ سفوف استحاضہ ایک ماشہ۔ تازہ پانی کے ساتھ صبح وشام کھلانا مفید ہے۔

لیکن جب خون بہت جاری ہو۔ اور درد بھی جلد جلد اٹھتا ہو تو پھر حمل اکثر گر ہی جایا کرتا ہے۔ ایسی حالت میں تیز مدارات سے اخراج رطوبات میں اعانت کریں تاکہ اسقاط جلد ہو کر مریضہ جریان خون وغیرہ کی تکلیف سے محفوظ رہے۔ اخراج رطوبات اور صفائی کے لئے سفوف مدر ۲۔۲ ماشہ۔ صبح شام دیں۔ یا یہ نسخہ کاڑھے کا بجائے آب وغذا کے دیں۔

کاڑھے کا نسخہ:۔ مشک طرامشیع ۷ ماشہ۔ پوست املتاس ۹ ماشہ۔ پوست خربزہ ۱ تولہ۔ تخم خربزہ ۷ ماشہ۔ تخم خیارین ۷ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ پرسیاوشاں ۷ ماشہ۔ سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب تہائی پانی باقی رہے (اگر موسم گرما ہو تو شربت بزوری ۴ تولہ یا اگر موسم سرما ہو تو پرانا گڑ ۴ تولہ ملا کر پلائیں شدت پیاس میں عرق بادیان اور عرق مکوہ ملا کر تھوڑا سا محض حلق تر کرنے کو دے سکتے ہیں یا یہ نسخہ دینا چاہیئے:۔

نسخہ:۔ ڈوڈہ کپاس ۲ تولہ۔ پوست اخروٹ ۲ تولہ۔ پوست املتاس ۲ تولہ۔ گرہ بانس ۵ عدد سب کو ۲ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین حصہ پانی خشک ہو جائے تو صاف کرکے قند سیاہ کہنہ ۵ تولہ ملا کر اس کو بجائے آب وغذا کے تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

اگر زوجین میں سے کسی کو آتشک یا سوزاک ہو اور اس کی وجہ سے اسقاط حمل ہو تو پہلے ان امراض کا علاج نہایت ضروری ہے۔

دیگر مجربات:۔ اسقاط کی شکایت خارجی اسباب کے علاوہ ورم رحم یا رحم کی کمزوری کی وجہ سے بھی ہو جاتی ہے جن عورتوں کو بار بار یہ شکایت ہوتی ہو ان کے لئے بہتر ہے کہ ماہواری سے فارغ ہونے کے بعد کشتہ مثلث ارتی۔ معجون موچرس ۹ ماشہ میں ملا کر صبح کو استعمال کریں۔ اور حب مروارید ایک عدد غذا کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔ جب استقرار حمل ہو جائے تو معجون حمل عنبری ۳ ماشہ۔ قرص نسواں ۱ عدد روزانہ ساتویں مہینہ تک استعمال کرائی جائے۔

جو اسباب اسقاط حمل کے ہیں ان کے ازالہ کی کوشش کریں۔ جب بار بار حمل گر جاتا ہو۔ تو

پیش بینی بطور حفظ ماتقدم ایام حمل میں معجون حمل عنبری علوی خاں والی ۵ ماشہ۔ یا معجون نشارہ عاج والی ۵ ماشہ مریضہ کو کھلاتے رہیں۔ ۴ روز تک حرکت وغیرہ سے اور ثقیل غذاؤں اور ترش اور کابض

اشیاء سے پرہیز کریں۔

غذا اسقاط حمل کے بعد ۵۔۶ دن تک بجائے آب و غذا کے صرف کاڑھا، جن کے چند نسخے اوپر لکھے جا چکے ہیں۔ پلاتے رہیں۔ اور دانہ پانی قطعاً بند کر دیں۔ پانچویں چھٹے روز بطور غذا صرف منقیٰ ۹ دانہ بیج نکال کر آگ پر سینک کر کھلائیں۔ ساتویں دن موٹھ مسلم ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر اس کا پانی پلائیں۔ اس کے بعد رفتہ رفتہ موٹھ یا مونگ کی دال کا پانی یا بکری کے گوشت کا شوربا یا چپاتی بھگو کر دیں۔ اور پانی کی جگہ عرق مکوہ، عرق بادیان ملا کر پلائیں۔ ۴۰ دن کے بعد مقوی دوائیں حسب ضرورت دے کر مریضہ کی قوت جسمانی کو بڑھائیں۔

شرمگاہ کی خارش اور ورم

شرمگاہ کی خارش ۔ حکۃ الفرج پروراٹس ولوا PRURITUS-VULVAE

شرمگاہ کا ورم ۔ ورم الفرج ۔ ولوائیٹس VULVITIS

اسباب سیلان الرحم کی شکایت سے یا جسمانی کمزوری اور مقامی سوزش یا فتور نیش کی وجہ سے یا تقطیر البول یا عسر ولادت یا ذیابیطس اور سوزاک کے باعث یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ کبھی میلا کچیلا رہنا اور موئے زہار کا بڑھ جانا۔ اور جوئیں پڑ جانا بھی اس کا سبب ہوتا ہے۔

علامات پیشاب درد سے آتا ہے۔ مقام ماؤف میں بے حد خارش ہوتی ہے۔ کبھی مقام ماؤف پر سرخی اور ورم بھی ہو جاتا ہے۔

علاج مقام ماؤف کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر صاف کریں۔ اس کے بعد روغن گل ایک تولہ یا روغن بنفشہ ایک تولہ میں کافور ایک ماشہ کتھ سفید ۳ ماشہ۔ گل ارمنی ایک ماشہ۔ باریک پیس کر ملا کر لگائیں۔ یا رسونت ۳ ماشہ۔ صندل سرخ ۳ ماشہ۔ کافور ایک ماشہ گلاب یا پانی میں گھس کر ... تیل کپڑے کی گدی تر کرکے مقام ماؤف میں رکھوائیں اور ورم کی حالت میں بیٹ نی کولی ... کاسنی سبز، آب مکوہ ... بس کر ضماد کریں یا مرہم کافور استعمال کرائیں۔ اور گل نیلوفر۔ گل خطمی۔ گل سرخ۔ شاہترہ، عنب الثعلب۔ ... تخم کاسنی ہر ایک ۵ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ پیاس کے لئے عرق کاسنی ۴ تولہ۔ عرق مکوہ ۴ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۴ تولہ میں شربت نیلوفر ۴ تولہ یا شربت آلو بالو ملا کر پلائیں۔

قبض رفع کرنے کے لئے املی ۵ تولہ پانی میں جوش دے کر سنامکی ۵ ماشہ باریک پیس کر چھڑک کر گلقند ۴ تولہ ملا کر استعمال کرائیں یا ملین ۴ قرص کھلا کر شیر گاؤ پاؤ سیر نیم گرم پلائیں۔

دیگر مجربات: سینے کے لئے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔ اور رسوت ۳ ماشہ، سفیدہ کاشغری ۳ ماشہ ہری کاسنی کے پانی میں ملا کر لعاب اسپغول ۶ ماشہ، سفیدی بیضہ مرغ ۱ عدد۔ روغن گل ایک تولہ اضافہ کر کے اس میں کپڑا تر کر کے رکھیں۔ اور معجون عشبہ ایک تولہ رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔

وضع حمل اور زچہ کیلئے ضروری ہدایات

استقرار حمل سے ۹ مہینے اور دس بارہ دن کے بعد پورے دن ہوتے ہیں۔ ان ایام میں حاملہ عورتوں کو وضع حمل یعنی بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ وقت حاملہ کے لئے بہت نازک ہوا کرتا ہے۔ اگر وضع حمل کے وقت کامل احتیاط نہیں کی جائے تو حاملہ کی زندگی معرض خطر میں پڑ جاتی ہے۔

ایسے وقت کے لئے دایہ نہایت ہوشیار اور سمجھدار ہونی چاہئے۔ جو ولادت خانہ کی ضروری باتوں سے بخوبی واقف ہو۔ علاوہ ازیں دایہ تندرست ہو۔ کسی متعدی بیماری میں مبتلا نہ ہو۔ یا کسی متعدی مرض کے مریض یا مریضہ کے پاس گذشتہ ایک ماہ کے عرصہ میں نہ گئی ہو۔ دایہ کے ناخن کٹے ہوئے اور انگلیاں بالکل صاف ہونی چاہئیں۔ ولادت کے وقت زچہ کے پاس زیادہ ہجوم نہیں رہنا چاہئے۔ صرف دو تین ہوشیار عورتوں اور ایک دایہ کی موجودگی کافی ہوتی ہے۔

ولادت کے وقت زچہ اور دایہ دونوں کا لباس صاف اور ستھرا ہونا چاہئے۔ ورنہ زچہ اور بچہ دونوں کو مختلف مہلک امراض میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

زچہ خانہ کا کمرہ فراخ، صاف، ستھرا اور ہوادار کشادہ ہونا چاہئے جس میں ہوا اور روشنی کا گذر بخوبی ہو۔ موسم سرما میں کمرے کو گرم کرنے کے لئے انگیٹھی روشن کر کے کمرے کے دروازے بند نہ کرنے چاہئیں۔ بلکہ کمرے کی تازہ ہوا کی آمدورفت ضرور رکھنی چاہئے۔ کسی قسم کی کثافت، بدبو اور نمی، کمرے میں نہ رہنی چاہئے۔

وضع حمل کے وقت زچہ کو بہت صدمہ پہنچتا ہے جس سے وہ بہت ضعیف ہو جاتی ہے۔ اور کمزور ہو جایا کرتی ہے۔ اس لئے زچہ کو بالکل آرام کرنا چاہئے۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد دس روز تک

بستر سے نہ اٹھنا چاہیئے۔ ورنہ رحم سے خون جاری ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ نیز رحم سکڑ کر اپنی اصلی حالت پر نہیں آتا بلکہ ہمیشہ کے لئے بڑا رہ جاتا ہے۔

بچہ پیدا ہونے کے بعد تین ہفتہ تک زچہ کو اپنا معمولی کام کاج نہ کرنا چاہیئے۔ ورنہ طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہو کر ساری عمر کی تکلیف کا اندیشہ ہوتا ہے۔

بچہ پیدا ہونے کے ایک ماہ بعد تک زچہ کو اپنے جسم پر سرد پانی نہ ڈالنا چاہیئے۔ ورنہ نفاس بند ہو کر بیمار ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس کو منہ ہاتھ دھونے اور نہانے میں گرم پانی ہی استعمال کرنا چاہیئے

بچہ پیدا ہونے کے چھ گھنٹے بعد تک زچہ کو پیشاب آ جانا چاہیئے۔ اگر اس سے زیادہ دیر لگے تو پیڑو اور اندام نہانی پر سینک کرنا چاہیئے۔

بچہ پیدا ہونے کے ۲۴ گھنٹے بعد اجابت ضرور ہونی چاہیئے۔ اگر اس سے زیادہ دیر لگے تو روغن بید انجیر سوا تولہ پلا کر زچہ کے پیٹ کو صاف کرنا چاہیئے۔ اور قبض نہ ہونے دینا چاہیئے۔

بچہ پیدا ہونے کے ۱۲ گھنٹے بعد زچہ کی چھاتیوں پر گرانی اور تناؤ اور سرسراہٹ معلوم ہوا کرتی ہے۔ اور عموماً دو رات دن میں دودھ اُتر کر پستان متورم ہو جایا کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے خفیف بخار ہو جاتا ہے۔ بچہ کو چھ سات گھنٹے بعد زچہ کو دودھ پلانا شروع کر دینا چاہیئے۔

وضع حمل کے تقریباً ایک ماہ تک رحم سے ایک رطوبت خارج ہوا کرتی ہے۔ جسے نفاس کہتے ہیں نفاس کھل کر جاری رہنا زچہ کے لئے صحت کی علامت ہے۔

پہلے چار روز تک نفاس خون آمیز اور سُرخ رنگت کا ہوتا ہے لیکن پانچویں سے نویں روز تک اس کی رنگت سبزی مائل اور اس کے بعد گدلے پانی کی طرح ہو جاتی ہے۔ اگر نفاس کم آنے لگے یا جلد بند ہو جائے یا بدبودار ہو جائے تو زچہ کو پرسوت کا بخار ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں بذریعہ نیم گرم پچکاری کے ہر روز رحم کو صاف کرتے رہنا چاہیئے۔ اور پینے کے لئے یہ مدر نسخہ دینا چاہیئے۔

نسخہ:۔ حب قرطم ۵ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، پوست خربزہ ۵ ماشہ، پرسیاؤشاں ۵ ماشہ۔ پانی میں جوش کر کے چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ ڈال کر پلا دیا کریں۔ یا یہ نسخہ دیں۔

نسخہ:۔ شاہترہ ۵ ماشہ۔ بیخ بادیان ۵ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

وضع حمل کے بعد چند روز اندام نہانی پر ورم رہا کرتا ہے۔ خصوصاً پہلی مرتبہ کے وضع حمل میں ایسی حالت میں سینکنے سے تخفیف ہو جایا کرتی ہے۔ ولادت کے چند گھنٹے بعد رحم میں تشنج ہو کر درد ہونے

لگتا ہے جس سے رحم کی بقیہ اندرونی آلائش خارج ہو جاتی ہے۔ اگر یہ آلائش رحم میں رک جائے تو بخار اور ورم کا اندیشہ ہوتا ہے۔ پس درد کی شدت میں مقام درد پر سینک کرنا مفید ہوتا ہے۔ اور ایلوا ایک تولہ گلاب قدر حاجت میں پیس کر پیڑو پر نیم گرم لیپ کرنا بھی درد کو ساکن کرتا ہے۔

غذا بچہ پیدا ہونے کے بعد تین دن تک زچہ کو بہت ہلکی زود ہضم غذا مثلاً ساگودانہ یا ارارروٹ وغیرہ دیں۔ بشرطیکہ وہ شدت بھوک سے بیتاب ہو۔ اس کے بعد مونگ کی نرم کھچڑی کئی دن تک کھلانی چاہیئے۔ اس کے بعد رفتہ رفتہ کھچڑی میں بکری کا شوربا ملا کر دیا جائے۔ اور رفتہ رفتہ ڈبل روٹی شوربے میں بھگو کر یا گیہوں کی چپاتی کے ساتھ دینی چاہیئے۔ پھر آہستہ آہستہ معمولی غذائیں کھلائیں۔ غذا کے بعد گرم لوہے سے بجھا ہوا پانی پلائیں۔ اور اول تین دن تک بجائے پانی کے عرق مکوہ ۲ تولہ، عرق گاؤزبان ۲ تولہ۔ شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلاتے رہیں لیکن نفاخ، ثقیل، اور دیر ہضم غذائیں نہ دیں۔ اور چلے کے دنوں تک رحم کا درد موقوف ہونے کے بعد وقتاً فوقتاً اس دوا سے آبدست لیں۔ نوفل کہنہ ۵ تولہ۔ ناسپال ۵ تولہ۔ کروڑہ گھاس ۵ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۵ تولہ۔ آملہ خشک ۵ تولہ، زردچوب ۳ تولہ، باؤبڑنگ ۳ تولہ۔ بادکھبہ ۳ تولہ۔ ۳ سیر پانی میں جوش دے کر اس سے آبدست لیں۔

بچوں کی بیماریاں

بنی نوع انسان اور دیگر جملہ موجودات عالم کا بقا بقائے نسل پر منحصر ہے۔ چنانچہ قدرت نے سلسلہ تولید و تناسل کو اسی بنا پر جاری رکھا ہے۔ نسل کی حفاظت بقائے نوع کے لئے جس قدر ضروری ہے وہ ظاہر ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ ہندوستان میں خصوصیت کے ساتھ نسل انسانی کے ابتدائی پودوں یعنی بچوں کی صحت اور تندرستی کی طرف سے جس قدر بے پرواہی برتی جاتی ہے۔ اس کا اندازہ صرف اس سے ہو سکتا ہے۔ کہ جس قدر بچے ہندوستان میں پیدا ہوتے ہیں۔ ان میں سے تقریباً ۲۰ فی صدی محض ماں باپ کی ناواقفیت اور لاپرواہی سے ضائع ہو جاتے ہیں۔ جس قدر بچہ کی حفاظت اور نگہداشت کی ضرورت ہے۔ اتنی ہی اس سے غفلت برتی جاتی ہے۔ اگر کسی خوش قسمت خاندان میں علاج معالجہ کا رواج ہے بھی تو وہ محض جاہل دائیوں اور گھر کی ناواقف عورتوں کی بتلائی ہوئی چٹنی ہی پر منحصر ہے۔ بے زبان بچہ نہ اپنے منہ سے کچھ کہہ سکتا ہے نہ کچھ اشارہ کر سکتا ہے۔ اس پر یہ غیر محققانہ علاج سوائے ہلاک کر دینے کے اور کیا ہو سکتا ہے۔ یوں تو علم طب کا ہر ایک شعبہ اپنی وسعت اور ضرورت کے اعتبار سے نہایت وقعت

کا محتاج ہے۔ لیکن بچوں کی حفظ صحت اور ان کے مخصوص امراض کے علاج کے لئے نہایت ہوشیاری اور قابلیت کی ضرورت ہے۔ چند مخصوص امراض کا بیان اور چند عام ہدایات بچوں کے لئے مختصر طور پر اس کتاب میں بیان کی جاتی ہیں یقین ہے کہ اہل حاجت کے لئے مفید ثابت ہوں گی۔

بچوں کے متعلق عام ہدایات

بچہ کو پیدا ہونے کے بعد طبی مشیر کی فوراً ہی ضرورت پڑا کرتی ہے۔ اس لئے یہاں پر وہ چند ضروری اور مختصر ہدایات درج کی ہیں۔ جن کو گھر پر پڑھی لکھی عورتیں سامنے رکھ کر بخوبی اس پر عمل کر سکتی ہیں۔ بچہ کو پیدائش کے تھوڑی دیر بعد پاخانہ ضرور آنا چاہیئے۔ اگر پاخانہ نہ آئے تو ۲ ماشہ روغن بید انجیر، شہد ۲ ماشہ یا شربت بنفشہ ۲ ماشہ میں ملا کر چٹاویں۔ تاکہ ایک دو اجابت ہو کر پیٹ صاف ہو جائے۔

اور بار یہ نسخہ گھٹی کا تیار کر کے دن رات میں دو تین مرتبہ دیدیا کریں۔

نسخہ گھٹی:۔ گل بنفشہ ایک ماشہ۔ مویز منقی ایک دانہ۔ انجیر زرد نصف عدد۔ برگ سنائے مکی ۱ ماشہ بادیان ایک ماشہ۔ مغز فلوس ۲ ماشہ۔ مکوہ خشک ۱ ماشہ۔ گل سرخ ۱ ماشہ۔ باؤبڑنگ ۱ ماشہ۔ پاؤ کھنبہ ۱ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ایک ماشہ۔ عناب ۲ دانہ پانی میں جوش دیکر ترنجبین ۲ ماشہ، شیر خشت ۲ ماشہ حل کر کے روئی کے پھاہے یا کپڑے کی بتی سے چٹاویں۔

یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ بچہ اپنی نزاکت کی وجہ سے کسی معمولی تکلیف کو بھی برداشت کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس کے آرام و آسائش کی طرف زیادہ توجہ رکھیں خصوصاً اس کا ہضم نہایت صحیح حالت میں رہنا چاہیئے۔ اگر کوئی علامت بدہضمی کی پائی جائے۔ مثلاً قبض یا اپھارہ وغیرہ ہو تو اس کا جلد تدارک کرنا چاہیئے۔

بچہ کے ابتدائی حالت میں سب سے زیادہ عمدہ اور مفید ماں کا دودھ ہے لیکن اگر کسی وجہ سے یہ میسر نہ ہو تو انا یا دائی کا دودھ پلائیں۔ حیوانات میں سب سے زیادہ مفید دودھ گدھی کا ہے۔ مگر اس کا میسر آنا دشوار ہے۔ اس لئے گائے کا دودھ پلانا چاہیئے۔ دودھ ماں کا ہو یا دائی کا گدھی کا ہو یا گائے کا۔ ہمیشہ اوقات مقررہ پر پلانا چاہیئے۔ ہمارے ملک میں عام رواج ہے کہ جہاں بچہ رویا اس کو دودھ دیکر چپ کیا گیا۔ حتیٰ کہ بڑے بچوں کے ساتھ بھی عموماً یہی سلوک برتا جاتا ہے۔ کہ ضد اور رونے کے وقت عموماً کھانے کی کوئی چیز مٹھائی وغیرہ دیکر بہلایا جاتا ہے۔ حالانکہ بے وقت غذا زہر کا اثر رکھتی ہے۔ چونکہ بچہ کا ہضم اس قابل نہیں ہوتا کہ وہ وقت بے وقت کی غذا برداشت کر سکے۔ اس لئے ہمارے بچے بدہضمی اور دیگر قسم

کے امراض میں مبتلا رہتے ہیں۔ لہٰذا مناسب یہ ہے کہ بچوں کو ہمیشہ مندرجہ ذیل اوقات کے مطابق دودھ پلایا جائے۔

ایک ماہ کے بچے کو.......... ہر دو گھنٹے کے بعد دودھ دیا جائے۔

دو ماہ سے چھ ماہ تک کے بچے کو..... دن میں ڈھائی تین گھنٹے کے بعد دودھ دیا جائے۔

۶ ماہ کے بعد.................. ہر ۵ گھنٹے کے بعد دودھ دینا چاہیئے۔

جب بچہ کے دانت نکل آئیں تو دودھ کے علاوہ ساگودانہ یا مُرمَروں کی کھیر بھی دن میں ایک دو مرتبہ دے سکتے ہیں۔ جب پورے دانت نکل آئیں تو کبھی چاول کھچڑی وغیرہ بھی دے سکتے ہیں۔ بعض دفعہ کم عمر بچہ کو اکثر ناسمجھ عورتیں روٹی کا ٹکڑا اور ثقیل چیز ہاتھ میں دے دیتی ہیں اور بچہ اس کو منہ میں رکھ لیتا ہے اس سے عموماً بچہ کو درد شکم یا دوسری قسم کی تکالیف ہو جانے کا اندیشہ ہوا کرتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ اس قسم کی بے احتیاطیوں سے پرہیز کرنا ہی بہتر ہے۔ رات میں بچہ کو زیادہ سے زیادہ دو مرتبہ ورنہ صرف ایک مرتبہ دودھ پینے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ اگر اس کے خلاف کیا گیا تو علاوہ ماں کی بے چینی کے بچہ کو بھی بد ہضمی ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

ابتدا میں جس طرح بچہ کے ساتھ سلوک کیا جائے وہ اسی کا عادی ہو جاتا ہے۔ بعض بچے جن کو ہمیشہ روتے کے وقت دودھ منہ میں لینے کی عادت ہوتی ہے۔ وہ خواہ کسی وجہ سے روئیں۔ بغیر منہ میں دودھ لئے کسی تدبیر سے چپ ہی نہیں ہوتے اور آئے دن مریض رہتے ہیں۔ اس عادت سے بچہ کو بچانا چاہیئے۔ بچہ کی ماں کو غذا میں خاص طور پر احتیاط کرنی چاہیئے۔ جس طرح ماں باپ کا ہر ایک اثر بچہ میں ضرور آتا ہے۔ اسی طرح دودھ پلانے والی کے اثرات بھی اپنا کام کرتے ہیں۔ اس لئے اگر کسی وجہ سے بچہ کو دودھ پلانے کی ضرورت پڑے تو مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھ کر دائی کو مقرر کرنا چاہیئے۔ دائی کی عمر بیس[۲۰] اور تیس[۳۰] سال کے درمیان ہونی چاہیئے۔ دایہ خوش رو اور خوش خو ہونی چاہیئے۔ اگر اس کے ساتھ ہم قوم بھی ہو تو نہایت مناسب ہے۔ دایہ کے بچّے کی عمر اور جس بچے کو دودھ پلوانا ہے۔ قریب قریب برابر ہونی چاہیئے۔ نیز دایہ کسی ایسے مرض میں مبتلا نہ ہو جس کے اثرات بچہ پر ہونے کا اندیشہ ہو نہ دایہ کو کسی نشہ کی عادت ہو۔

دودھ پلانے سے پیشتر دایہ کو ہلکا سا مسہل دے کر اس کا پیٹ صاف کرالیں۔ پھر حسب حیثیت عمدہ غذا کھلا کر ایک دن کے بعد بچے کو دودھ پلوانا چاہیئے۔ اور دایہ کی غذا ہمیشہ عمدہ اور لذیذ اور زود ہضم ہونی چاہیئے۔

گائے کا دودھ چونکہ گائے کا دودھ عورت کے دودھ سے غلیظ اور دیر ہضم ہوتا ہے۔ اس لئے اگر بچہ کو پلانے کی ضرورت واقع ہو تو اس کی مقدار اور دفعات کم ہونی

چاہئیں۔ تین چار ماہ تک کے بچہ کو دودھ میں نصفا نصف پانی ملا کر جوش دیں۔ جب ایک چہارم پانی جل جائے تو اُتار کر کسی قدر ٹھنڈا ہونے کے بعد اس کو کسی باریک ململ کے کپڑے میں چھان لیں۔ تاکہ بالائی وغیرہ صاف ہوجائے۔ پھر تھوڑی شکر ملا کر شیشی یا چمچہ یا روئی کے پھایہ سے پلائیں۔ دودھ کو ایک مرتبہ جوش کرنے کے بعد ہلکی آنچ پر رکھدیں تاکہ کسی قدر گرم رہے۔ بالکل ٹھنڈا ہونے کے بعد بار بار گرم کرکے پلانا سخت مضر ہے۔ کچا اور ٹھنڈا دودھ ہرگز نہ دیا جائے۔ اور بچہ کو بدہضمی یا قبض وغیرہ کی شکایت ہو تو دودھ میں تدرے سونف اور سونٹھ کی پوٹلی بنا کر جوش کرتے وقت ڈال دیا کریں۔ یا چونہ کا شفاف پانی ڈال کر پلائیں۔ اس سے دودھ آسانی سے ہضم ہوجاتی ہے۔

دُودھ چھُڑانا

بعض حضرات کا خیال ہے کہ دودھ انسان کی طبعی غذا ہے۔ جس کی دلیل میں وہ بیان کرتے ہیں کہ پیدا ہونے کے بعد سب سے پیشتر جو غذا بچہ کو ملتی ہے۔ لیکن ہمارے خیال میں یہ قول صحیح نہیں معلوم ہوتا کیونکہ کوئی انسان یا حیوان جن کی ابتدائی غذا دودھ ہے تمام عمر صرف دودھ قدرتی طور پر اس کی غذا نہیں ہوتی۔ پس معلوم ہوا کہ دودھ صرف غذا کا قائم مقام ہے یعنی جب تک بچہ کسی دوسری غذا کو ہضم کرنے کی قابلیت نہ رکھتا ہو اس وقت تک دودھ غذا ہو سکتا ہے۔ اس کے بعد محض دودھ کافی نہیں ہو سکتا۔ اس لئے جیسا کہ ہم اوپر بیان کرچکے ہیں ۶ ماہ کے بعد بلکہ بچے کے دو چار دانت نکل آئیں تو دودھ کے علاوہ دوسری ہلکی غذائیں مثلاً آرا روٹ، ساگودانہ یا مرمُروں کی کھیر وغیرہ بھی دینی چاہیئے۔ اور جوں جوں عمر بڑھتی جائے اور دانت پورے ہوتے جائیں غذا بڑھاتے رہیں۔ اور دودھ کم کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ ایک سال کے اندر بچہ بالکل ماں کے دودھ سے بے پرواہ ہوجائے۔ اگر ضرورت ہو تو تھوڑا بہت گائے کا دودھ دیتے رہیں۔ ایک سال کے اندر اندر اگر بچہ کا دودھ چھڑا دیا جائے تو اس سے بچہ اور ماں دونوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ بچہ کو ڈھائی سال تک دودھ پلانا۔ جیسا کہ آج کل عام طور پر رواج ہے۔ بچہ اور ماں دونوں کے لئے نہایت مُضر ہے۔

بچّوں کا لباس

چونکہ بچوں میں نمو (جسم کا بڑھاؤ) زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے پہلے ہفتہ کے بعد سے نمو شروع ہوجاتا ہے۔ یہاں تک کہ پانچ ماہ میں بچہ کا جسم دونا اور بارہ ماہ میں تگنا ہوجاتا ہے۔ اس لئے بچہ کا لباس ہمیشہ ڈھیلا ہونا چاہیئے۔ کپڑا نرم اور ہلکا ہو تاکہ بچہ کی نازک کھال رگڑ سے چھل نہ جائے۔ جاڑوں میں گرم کپڑے مثلاً فلالین وغیرہ استعمال کئے جائیں۔ اور گرمیوں میں ٹھنڈا لباس پہنائیں (سردی یا گرمی دونوں) میں بچہ کو برہنہ نہ رکھنا چاہیئے۔ ورنہ سردی یا لُو لگ کر بچہ کو مختلف قسم کی بیماریاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بچہ کا لباس روزانہ بدل دینا چاہیئے

اور رات کو پہننے کے کپڑے دن کے کپڑوں سے علیحدہ ہونے چاہئیں۔

ننھے بچوں کی عام شکایات

اوپر بیان ہو چکا ہے کہ بچوں کو عموماً ماں باپ کی بے احتیاطی سے ہضم کی شکایات ہو کر مختلف تکالیف ہو جایا کرتی ہیں اس لئے اس کی طرف خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے۔ ہفتہ میں ایک بار روغن بید انجیر ایک چمچہ ضرور دیا کریں۔ تاکہ بچہ کو قبض نہ رہنے پائے۔ چھ ماہ تک کے بچوں کو ان کی مختلف شکایات میں گھٹی کا نسخہ جو ذکر کیا گیا دینا نہایت مفید ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں مغلی گھٹی ۲ ماشہ ماں کے دودھ میں حل کر کے پلانا بھی مفید ہے۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ تمام شکایات میں دودھ کی اصلاح کے لئے بچہ کی ماں کو بھی حسب ضرورت کوئی دوا پلانی چاہیئے اور پرہیز بھی پابندی سے کرائیں۔ نیز معمولی امراض میں بچہ اور اس کی ماں کی صرف غذا کی اصلاح ہی کافی ہوتی ہے۔

اور شیر خوار بچوں کے امراض میں یہ بات ملحوظ رکھنی ضروری ہے کہ ننھے بچے اپنی کسی شکایت کو نہ زبان سے بتلاتے ہیں نہ اشاروں سے سمجھا سکتے ہیں۔ اس لئے قیافہ اور ہوشیاری سے ہی ان امراض کا پتہ چل سکتا ہے۔ یا پیشاب پاخانہ دیکھ کر بعض امراض معلوم ہو سکتے ہیں۔ اگر بچہ بار بار روتا ہو اور پیٹ کی طرف ہاتھ لے جائے اور پیشانی پر بل پڑیں تو سمجھنا چاہیئے کہ بچے کے پیٹ میں درد ہے۔ اسی طرح اگر بچہ روئے اور سر کو بار بار حرکت دے۔ اور سر دُھنے تو سر میں درد کی، اور سرسام ہو جانے کی علامت ہے۔ اگر روتے میں کان کی طرف بار بار ہاتھ لے جائے تو کان کا درد سمجھنا چاہیئے۔ نزلہ زکام یا سینے کے امراض میں بچہ کو سانس جلد جلد آتا ہے۔ گلا بے سُکی بھرتا ہے۔ ناک بند ہوتی ہے۔ اور مُنہ سے سانس لینا بغیر کسی ظاہری سبب کے بچہ کو پھٹے پھٹے دست آنا۔ پیشاب کا بالکل سفید ہونا بدہضمی کی علامت ہے۔ اگر بچہ روئے یا پاخانہ کی تنگی کھجلائے یا پاؤں سے تو چنوں کی شکایت کی علامت ہے۔

اُمّ الصبیان۔ بچوں کی مرگی

بچوں کی مرگی صرع اطفال۔ تشنج اطفال۔ انفینٹائل کنولشن

INFANTILE CONVULSION

یہ مرض دماغی قوت کے ضعیف ہونے سے اور بلغمی رطوبات کی زیادتی کی وجہ سے اور کھانے پینے کی بے احتیاطی سے بالعموم شیر خوار اور خورد سال بچوں کو ہوتا ہے لیکن گاہے دودھ چھوٹنے کے بعد بھی بعض بچوں میں پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب :۔ قبض ہونا، کسی ثقیل غذا کا کھانا، دانتوں کا نکلنا، پیٹ میں کیڑوں کا پیدا ہونا۔

علامات دورے کے وقت بچے کے ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوتا ہے آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو چڑھ جاتے ہیں اور بچہ بیہوش ہو جاتا ہے۔

علاج اصل سبب کو معلوم کرکے رفع کرنے کی کوشش کریں ثقیل اور ٹھنڈی چیزیں اگر بچہ شیر خوار ہو تو اس کی ماں کو نہ دیں۔ اور ہوشیار ہو تو بچہ کے کھانے پینے میں احتیاط کرائیں۔ قبض کی حالت میں یہ گولیاں بنا کر دیں۔

نسخہ :۔ ایلوا ایک تولہ، مصبر، ریوند ۳ ماشہ مصطگی ۶ ماشہ۔ قدر حاجت گلاب میں باریک پیس کر دانہ مونگ کی برابر گولیاں بنائیں۔ اگر بچہ شیر خوار ہو تو اس کی ماں کے دودھ میں ایک گولی گھس کر پلائیں۔ اور اگر بچہ ہوشیار ہو تو دو گولی تک پانی بقدر حاجت کے ہمراہ دے سکتے ہیں۔ دورہ کی حالت میں بچہ کے ہاتھ پاؤں پکڑلیں۔ بوٹنے پوٹنے نہ دیں ہتھیلیوں اور تلووں پر موٹے کپڑے کی پوٹلی کی طرح بنا کر آہستہ آہستہ پھیریں۔ اور روغن گل یا مکھن پانی میں ملا کر بدن اور ہاتھوں پر ملیں تاکہ تشنج رفع ہو۔ دورہ رفع ہونے کے بعد خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا۔ ایک ماشہ۔ ۲ تولہ عرق گاؤزبان میں گھول کر چمچے سے پلائیں۔ جن بچوں کو بار بار شکایت ہوتی ہو۔ ان کو یہ نسخہ صبح کو استعمال کرائیں۔ اور شام کو حب صرع نصف گولی بچہ کی ماں کے دودھ میں گھس کر استعمال کرائیں۔ حب ملین ایک گولی ہفتہ میں ۲ بار دودھ میں گھس کر دے دیا کریں۔

بچوں کے تشنج کے لئے یہ دوا بھی نہایت مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ ہینگ ایک سُرخ، مشک خالص ایک سُرخ۔ شہد دو ماشہ۔ تینوں کو ملا کر تھوڑا تھوڑا دن میں دو تین بار چٹا دیا کریں۔ انشاءاللہ تشنج رفع ہو جائے گا۔ اُم صبیان کے دورے کے وقت بھی اس کا چٹانا مفید ہے۔

پرہیز اگر بچہ شیر خوار ہو تو اس کی دودھ پلانے والی کو اچھی غذا دینی چاہیئے۔ سادہ رطوبت پیدا کرنے والی چیزوں سے، چاول وغیرہ اور ان چیزوں سے جن کا ذکر صرع (مرگی) کے بیان میں ہو چکا ہے پرہیز کرائیں۔ اگر بچہ ہوشیار ہو تو اس کے کھلانے پلانے اور دیگر تدابیر میں احتیاط رکھیں۔

غذا بچہ کی دودھ پلانے والی کو ہلکی زود ہضم غذا دینی چاہیئے۔ بکری کا شوربا چپاتی کے ساتھ یا مرغ کا شوربا، مونگ کی دال، یا ارہر کی بھنی ہوئی دال، اور پرندوں کے گوشت کا شوربا وغیرہ دیں۔ بچہ اگر ہوشیار اور کھاتا پیتا ہو تو یہی چیزیں بھوک سے کم اور احتیاط کے ساتھ بچہ کو دینی چاہئیں۔ اس مرض کے دورہ کے وقت بچہ کی آنکھوں کے ڈھیلوں پر ہاتھ رکھ لینا چاہیئے۔

بعض اوقات تیمارداروں کی غفلت سے اس مرض کی بدولت بچے بھینگے ہوجاتے ہیں۔ جو وزن ادویات کا اوپر بیان کیا گیا ہے۔ وہ شیرخوار بچوں کے لئے ہے۔ بڑی عمر کے بچوں کو ان کی عمر کے موافق دو چند ادویات دینی چاہیں۔

اُمّ الصبیان کی چند مُفید تدابیر

جن بچوں کو ام الصبیان یا مرگی کا مرض ہو اور جاتا نہ ہو تو سرخ مرجان کا عمدہ دانہ لیکر آگ میں سُرخ کرکے بچے کی پیشانی اور دونوں ابروؤں کے درمیان داغ دیں۔ انشاء اللہ مرض کا دورہ عود نہ کریگا عود صلیب نر و مادہ نیلے ڈورے میں باندھ کر بچے کے گلے میں تعویذ کی طرح لٹکانا بھی مفید پایا گیا ہے۔ زمرد کا گلے میں لٹکانا بھی مفید ہے۔ فادزہر حیوانی ایک رتی۔ ماں کے دودھ میں گھس کر بچے کو پلانا۔ بالخاصہ دافع صرع اطفال ہے۔ مُردے کے سر کی ہڈی پانی میں گھس کر پلانا بھی مفید ہے۔

جن عورتوں کے بچے اُمّ الصبیان میں ضائع ہوجاتے ہیں۔ ان کو حمل کے تیسرے مہینے سے ساتویں مہینے تک معجون حمل عنبری ۵ ماشہ ہر ماہ میں بیس روز تک کھلانا بچے کو اس مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔

بچّوں کی کھانسی

بچوں کی کھانسی۔ سعال الصبیان۔ انفنٹایل برانکائٹس INFANTILE BRONCHITIS

بچہ کا نازک پھیپھڑا کھانسی کی تکالیف برداشت نہیں کرسکتا۔ وہ اپنے بلغم کو جوان آدمی کی طرح خارج نہیں کرسکتا۔ اگر بلغم کھانسی کے ساتھ اکھڑتا ہے تو بچہ اس کو نگل لیتا ہے۔ اس لئے ہضم بھی خراب ہوجاتا ہے۔ اور اکثر بچے کھانسی میں ضائع بھی ہوجاتے ہیں۔ بچہ کو سردی سے محفوظ رکھیں۔ اگر ذرا بھی نزلہ زکام یا کھانسی کی شکایت ہو تو فوراً اس کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔

علاج معمولی کھانسی کے لئے عرق سپستاں ۶ ماشہ۔ عرق گاؤزباں ۴ تولہ میں جوش دے کر ۲۔۳ گھنٹے بعد نیم گرم ایک ایک چمچہ پلاتے رہیں۔ اور گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستاں ۹ دانہ۔ تخم خطمی ۶ ماشہ۔ اصل السوس ۵ ماشہ۔ گاؤزباں ۵ ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر صاف کرکے ۲ تولہ شربت بنفشہ ملا کر بچہ کی ماں کو پلائیں۔ اور اس میں سے دو تین چمچے دوا بچہ کو پلادیا

کریں۔ اگر بلغم سینہ میں جمع ہو جائے اور سانس کے ساتھ بولتا ہو تو گل گاؤزبان، اور گاؤزبان ۳-۳ ماشہ عناب ۵ دانہ، نبات سفید ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے بچہ اور ماں دونوں کو پلائیں۔ اور شربت اعجاز ۲ ماشہ گرم کر کے تھوڑا تھوڑا بچہ کو چٹائیں۔

اگر قبض ہو تو مندرجہ بالا نسخہ میں ایک تولہ ترنجبین حل کر کے پلائیں۔ یا روغن بید انجیر ۲ ماشہ شہد میں ملا کر چٹائیں۔

دیگر:۔ زنجبیل ا ماشہ کاکڑا سینگی ایک ماشہ۔ بریاں کر کے باریک پیس کر شہد ۶ ماشہ میں ملا کر چٹانا بھی بچوں کی کھانسی میں مفید ہوتا ہے۔ روغن گل یا روغن بابونہ یا فروطی آرد کرسنہ بچہ کے سینہ پر نرم ہاتھ سے مالش کر کے اوپر سے روئی گرم کر کے باندھ دیں۔ اور بقیہ علاج وہی کریں جو کھانسی کے بیان میں گذر چکا ہے۔

حب سرفہ اطفال:۔ حب راحت نصف عدد صبح و شام دیں۔ یہ گولیاں بھی بچوں کی پرانی کھانسی کے لئے مفید ہیں۔ خصوصاً ایسی صورت میں جبکہ کھانسی کے ساتھ تے بھی ہو جاتی ہے۔ **نسخہ**:۔ کندر، آرد باقلا، مغز بہدانہ ہر ایک ۳ ماشہ، رب السوس، کتیرا، گل بنفشہ، ترنجبین ہر ایک ڈھائی ماشہ مویز منقیٰ ۴ دانہ، انیسون اور مغز بادام تلخ ایک ایک ماشہ۔ مصری ایک ماشہ۔ کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں مونگ کی برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک ایک گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔

ڈبہ اطفال

ڈبہ اطفال۔ ذات الریہ شعبی۔ برانکو نمونیا BRONCHO PNEUMONIA

یہ ایک قسم کا نمونیہ ہے۔ جو عموماً بچوں کو ہوا کرتا ہے۔ کمزور ضعیف بچے سردی کھا کر اس کا شکار ہوا کرتے ہیں۔ جو بچے عموماً کھانسی، نزلہ میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور کبھی بڑا کمزور ہو جاتا ہے۔ وہ جلد اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ابتدا میں معمولی کھانسی اور بخار ہو جاتا ہے۔ بعد میں بخار شدید ہو جاتا ہے لیکن بخار یکساں نہیں رہتا۔ کبھی کم اور کبھی زیادہ رہتا ہے۔ کھانسی خشک رہتی ہے۔ اگر بلغم نکلتا بھی ہے تو نہایت قلیل مقدار میں کئی مرتبہ کھانسنے کے بعد خارج ہوتا ہے۔ بار بار کھانسی اٹھتی ہے اور بچہ نہایت کمزور اور نڈھال ہو جاتا ہے۔ گاہے شدت تکلیف سے غفلت طاری ہو جاتی ہے۔

علاج بچہ کو ہوا سے محفوظ گرم کپڑے میں نرم بستر پر لٹائیں۔ اور گل بنفشہ ایک ماشہ، عناب ایک دانہ سپستاں ۳ دانہ۔ گاؤزباں ایک ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے خمیرہ بنفشہ ۶ ماشہ ملا کر پلائیں۔ اگر پیاس کی زیادتی ہو تو اسی نسخہ میں شیرۂ تخم کاہو مقشر ۱ ماشہ۔ اضافہ کریں اور قیروطی آرد کرسنہ نیم گرم کر کے سینہ پر ملیں۔ اور رائی ۲ ماشہ، تخم کتان ۲ تولہ نیم کوفتہ کر کے ایک صاف پوٹلی میں باندھ کر نیم گرم کر کے اس سے ٹکور کریں۔ پیاس کے لئے عرق گاؤزباں نیم گرم کر کے تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ بقیہ وہی علاج کریں جو نمونیہ کے بیان میں ذکر کیا گیا۔ بعض عورتوں کے متعدد بچے اس مرض میں ضائع ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح الملک مرحوم و مغفور کی خدمت میں ایک صاحب اپنی اہلیہ کو لیکر حاضر ہوئے۔ اور بیان کیا کہ ان کے سات بچے اس پسلی کے مرض یعنی نمونیہ میں ضائع ہو چکے ہیں۔

قبلہ حکیم صاحب مرحوم نے مریضہ کو دوران حمل میں ہفتہ میں ایک بار خرگوش کا گوشت کھلانے کو فرمایا۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد اس کو جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ اور ایک قطرہ خون خرگوش ماں کے دودھ میں حل کر کے بچہ کو ہفتہ میں ایک مرتبہ پلانے کے لئے ارشاد کیا۔ چنانچہ یہ بچہ اس مرض سے محفوظ رہا اور اب تندرست جوان ہے۔ اس کے والدین نے اس بچے کا نام حکیم صاحب مرحوم کے نام پر رکھا ہے یہ ایک چٹکلہ ہے۔ جو اس مرض میں مبتلا نہ ہو تو بھی اس کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے۔

دیگر مجربات:۔ جب بچہ اس مرض میں مبتلا ہو جائے تو سب سے پہلے روغن بیدانجیر ۲ ماشہ یا حب طین ایک عدد دودھ میں حل کر کے استعمال کرائیں۔ یا گل بنفشہ ایک ماشہ۔ بادیان ۱ ماشہ گاؤزبان ۱ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۲ دانہ اصل السوس ایک ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ایک ماشہ برگ ستارکی ۱ ماشہ۔ پانی میں جوش دیکر چھان کر ایک تولہ، ترنجبین شامل کر کے تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

عُطاش اطفال

عُطاش اطفال۔ ورم غشیۂ دماغ طفلان۔ انفنٹائل مینی جائٹس INFANTILE MENINGITIS

درحقیقت یہ ایک قسم کا سرسام اور نہایت موذی مرض ہے۔ جس میں اکثر بچے ہر سال ضائع ہوتے رہتے ہیں۔ عام طور پر اس کو پیاس کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ بچہ کو انتہائی بے قراری اور تشنگی ہوتی ہے سر دھنتا ہے، نیند نہیں آتی۔ اگر غنودگی آتی بھی ہے تو فوراً چونک کر اٹھ بیٹھتا ہے بخار تیز ہوتا ہے۔

سر میں درد ہوتا ہے۔ بچہ کا مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ اور بار بار روتا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں تشنجی کیفیت ہوتی ہے۔ کبھی غشی کی حالت ہو جاتی ہے بعض دفعہ دست بھی بکثرت آتے ہیں۔ یہ مرض عموماً بچوں کو گرمی کے زمانے میں لو لگنے سے یا دھوپ میں زیادہ دیر تک رہنے سے اور دانت نکلنے کے زمانہ میں دماغ کی جھلیوں میں ورم پیدا ہو کر ہوا کرتا ہے لیکن سب سے بڑا سبب اس مرض کا جو عام طور پر پایا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ بعض ناسمجھ عورتیں مباشرت کے بعد بغیر کچھ کھائے۔ بچہ کو فوراً اپنا دودھ پلا دیتی ہیں۔ جس سے معاً یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے اول تو ایام رضاعت میں بچوں کی حفاظت کے لئے مباشرت سے حتی الامکان پرہیز کریں۔ کیونکہ اس فعل سے دودھ خراب ہو کر بچے کے لئے زہر قاتل بن جاتا ہے۔ تاہم اس فعل کے بعد پان یا کچھ چیز بطور ناشتہ کے کھا کر کم از کم ایک گھنٹہ بعد بچہ کو دودھ پلانا چاہیئے۔

علاج اول لعاب برگ گاؤزباں ایک ماشہ شیرۂ عناب ایک دانہ، تخم کاہو مقشر ایک ماشہ، عرق گاؤزباں ۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۶ ماشہ شامل کر کے تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ اور سرکہ ۶ ماشہ۔ روغن گل ایک تولہ۔ عرق گلاب ۲ تولہ ملا کر اس میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں۔ اگر سر پر بال ہوں تو ان کو تراش دیا جائے۔ اور کپڑا بار بار بدلتے رہیں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو روغن بیدانجیر ۶ ماشہ۔ دودھ میں ملا کر پلائیں۔

دیگر:۔ ترنجبین، خیر خشت، ایک ایک تولہ۔ عرق گاؤزباں ۵ تولہ میں حل کر کے نیم گرم پلائیں۔

دیگر:۔ پوست آملہ۔ پوست ہلیلہ۔ ۶-۶ ماشہ تھوڑے پانی (قدر حاجت) میں پیس کر ٹکیہ بنا کر سر پر رکھیں۔ اور بار بار بدلتے رہیں۔ بقیہ علاج کی اگر ضرورت ہو تو سرسام کا علاج کریں۔

دیگر مجربات:۔ زہر مہرہ ۲ برنج۔ بنسلوچن ۲ برنج۔ عرق بید مشک ۶ ماشہ میں حل کر کے چٹائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ ۴ سرخ۔ لعاب برگ گاؤزباں ۴ سرخ شیرۂ عناب ایک دانہ۔ عرق گاؤزباں ۳ تولہ۔ عرق بید مشک ایک تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۶ ماشہ ملا کر صبح و شام پلا دیا کریں۔ اگر بخار تیز ہو تو برف کچل کر تھیلی میں بھر کر سر پر رکھیں۔ دستوں اور پیاس کی حالت میں شیرۂ حب الآس ۴ سرخ۔ تخم خرفہ سیاہ ۴ سرخ پینے کی دوا میں اضافہ کریں۔

کالی کھانسی

کالی کھانسی۔ شہیقہ۔ ہوپنگ کف WHOOPING COUGH

اس قسم کی کھانسی اکثر دو برس سے آٹھ برس تک کے بچوں کو ہو جایا کرتی ہے۔ اس کو متعدی اور چھوت دار بیماری اور وبائی امراض میں شمار کیا جاتا ہے۔ اگر یہ کھانسی ابتدا میں بچہ کو پیدا ہو جائے تو پھر دوبارہ نہیں ہوا کرتی

اسباب غلیظ بلغم کے ہوائی نالی کی شاخوں میں چمٹ جانے سے اور معمولی کھانسی کے علاج میں بے توجہی کرنے سے، یا اس شکایت کے بیمار کی چھوت لگنے سے، یا کھانے پینے کے برتنوں اور دیگر مختلف صورتوں سے متعدی امراض کی طرح ہو جاتی ہے۔

علامات کھانسی کا دورہ یا باری آنے سے پہلے گلے میں سرسراہٹ یا خراش محسوس ہوتی ہے۔ کھانسی اٹھتی ہے۔ نزلہ کے ساتھ خفیف بخار ہوتا ہے۔ اور کھانستے کھانستے مریض بیدم ہو جاتا ہے۔ چہرہ سرخ یا نیلگوں پڑ جاتا ہے۔ آنکھیں ابھر آتی ہیں۔ کبھی بول و براز بھی خطا ہو جاتے ہیں۔ شدت مرض میں ناک یا کان سے خون نکلتا ہے۔ کھانستے کھانستے پھیپھڑوں میں سے ہوا خارج ہو کر منہ کا رنگ نیلا یا سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور جب زور سے دم اندر کی طرف کھینچتا ہے تو مرغ کی بانگ کی سی آواز یا سیٹی کی سی صدا نکلتی ہے۔ اکثر قے ہو جاتی ہے جس میں لیسدار رطوبت سفید بلغم جیسی خارج ہو کر نوبت مرض رفع ہو جاتی ہے۔

خفیف مرض میں دورہ مرض کے رفع ہونے کے بعد مریض بھلا چنگا معلوم ہوتا ہے۔ دورے اور نوبت کی کوئی تعداد مقرر نہیں ہوتی۔ خفیف مرض میں دن رات میں ۲-۳ بار کھانسی اٹھتی ہے۔ شدت مرض میں ایک گھنٹہ میں تین چار بار کھانسی اٹھتی ہے۔ بہ نسبت دن کے رات کو کھانسی کی شدت ہوتی ہے۔

علاج جب نزلہ کے ساتھ خفیف بخار کی شکایت ہو تو بچے کو حسب ذیل نسخہ پلائیں۔ نسخہ:۔ گل بنفشہ ۳ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، ریشہ خطمی ۲ ماشہ، تخم خطمی ۵ ماشہ، عناب ۳ دانہ، سپستان ۵ دانہ۔ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ ایک تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔ لیکن اگر اس سے افاقہ نہ ہو تو حسب ذیل نسخہ استعمال کریں۔ [illegible]

[illegible] سپستان ۱۲

بادیاں ۲ ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر چھان کر خمیرہ بنفشہ ایک تولہ ملا کر صبح کو پلا دیا کریں۔ اور شام کو لعوق معتدل ۲ ماشہ لعوق سپستاں ۲ ماشہ۔ عرق گاؤزباں ۲ تولہ میں جوش دیکر نیم گرم پلائیں۔ عود گیہوں ۲ تولہ قند سیاہ ۲ تولہ۔ نمک لاہوری ایک تولہ۔ برتن میں منہ بند کر کے دس سیر اُپلوں میں پھونک لیں۔ صبح و شام اور دوپہر ایک ایک ماشہ چٹائیں۔ چھوٹے بچوں کو ایک رتی ماں کے دودھ میں گھول کر پلائیں۔ اور لوبان ۲ رتی کاکڑاسینگی ۲ رتی۔ خمیرہ گاؤزباں ۳ ماشہ میں ملا کر ورق نقرہ نصف عدد لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اوپر سے تخم باقلا ۲ ماشہ اصل السوس ۲ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۲ ماشہ۔ گاؤزباں ۱ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت فریاد رس ایک تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ عمر کے لحاظ سے اوزان کم و بیش کر لینے چاہئیں کیونکہ یہ وزن چھوٹے بچوں کے لئے لکھے گئے ہیں۔

دو سالہ بچہ کو دورۂ مرض کو روکنے کے لئے حب سرفہ یا حب راحت نصف عدد کھلائیں۔

چھوٹے بچے کو چہارم عدد ماں کے دودھ میں گھس کر دیں۔ قبض ہو تو عصارہ ریوند ۳ ماشہ مصطگی ۲ ماشہ۔ ایلوا ایک تولہ، باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں ایک گولی وقت ضرورت دیں۔

اور یہ نسخہ بھی مفید ہے:۔ بزرالبنج ۳ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ افیون ۴ رتی تخم کاہو۔ صمغ عربی۔ اصل السوس مقشر۔ کندر۔ کتیرا۔ مرکی۔ بہدانہ ۳-۳ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک پیس کر گولیاں بنالیں ایک ایک گولی وقت ضرورت دیں۔

اور یہ نمک بھی مفید ہے:۔ **نسخہ**:۔ اجوائن خراسانی۔ تانخواہ۔ نمک سانبھر۔ ایک ایک تولہ۔ نیم کوفتہ کر کے پانی میں پیس کر سکورہ گلی میں رکھ کر دس سیر اُپلوں میں آگ دیں۔ وقت ضرورت ایک رتی بچہ کو چٹا دیا کریں۔

حبوب برائے شہقیہ مفید ہیں:۔ **نسخہ**:۔ جوا کھار، دار فلفل ۳-۳ ماشہ۔ انار دانہ ایک تولہ۔ فلفل سیاہ۔ نمک لاہوری۔ ۳-۳ ماشہ۔ نمک سیاہ ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو کھلائیں۔

پرہیز چکنی اور ترش چیزوں سے۔ بلغم پیدا کرنے والی اور ٹھنڈی اور ترا شیاء سے پرہیز کرائیں۔ گڑ، تیل کی پکی ہوئی چیزیں۔ کدو۔ ککڑی۔ کھیرا۔ شلغم۔ گوبھی وغیرہ نہ دیں۔

غذا:۔ معمولی بکری کا شوربا۔ چپاتی۔ کھچڑی۔ ساگودانہ وغیرہ دیں۔

گرسل ایک مینا کے مشابہ پرندہ زرد اور سُرخ چونچ کا ہوتا ہے۔ اس مرض میں اس کا شوربہ دینا بالخاصہ مفید ہوتا ہے۔ جب اس کھانسی کے ساتھ بچہ کو پسلی کا درد بھی ہو جائے۔

تو بچنے کی امید کم ہوتی ہے

بچوں کے دست

بچوں کے دست ۔ اسہال صبیان ۔ انفینٹائل ڈائریا INFANTILE DIARRHOEA

چونکہ بچوں کا ہضم کمزور ہوتا ہے ۔ اس لئے معمولی بے احتیاطی سے بھی بچوں کو قبض یا دستوں کی شکایت ہو جاتی ہے ۔ ایسی حالت میں صرف غذا کی احتیاط کافی ہے ۔ لیکن اگر زیادہ عرصہ تک مسلسل بچہ کو دست آئیں ۔ تو اس کی طرف توجہ کریں ۔ اگر دست پھٹے پھٹے اور بدبودار آتے ہوں تو بادیان ایک ماشہ ۔ تخم کشوث ایک ماشہ ۔ مویز منقی ۲ دانہ پانی میں پیس کر گلقند ۲ ماشہ ملا کر پلائیں ۔ اور سفوف چٹکی ایک ایک ماشہ دودھ میں حل کر کے دن میں دو مرتبہ چٹا دیا کریں ۔

اگر دست پتلے پانی کی طرح زیادہ مقدار میں آتے ہوں ۔ اور بچہ زیادہ کمزور ہو جائے تو ان کو روکنے کے لئے بادیان ایک ماشہ ، دانہ ہیل ایک ماشہ ۔ حب آلاس ایک ماشہ ۔ پانی میں پیس چھان کر مصری ۶ ماشہ ملا کر صبح کو پلائیں ۔ اور حب پپیتا نصف گولی دودھ میں حل کر کے پلا دیں ۔ اگر دست زیادہ آ رہے ہوں اور پیاس بھی ہو تو وہی علاج کریں جو دانت نکلنے کے بیان میں ذکر کیا جائے گا ۔ اور شیرہ بادیان ۲ ماشہ ۔ حب آلاس ایک ماشہ ۔ شیرہ دانہ ہیل ایک ماشہ ۔ سب کو نیم بریاں کر کے پانی میں پیس چھان کر رب بہی شیریں ایک تولہ ملا کر صبح و شام پلانا دست بند کرنے کے لئے مفید ہوتا ہے ۔ پیاس کی شکایت میں زہر مہرہ ۲ رتی اور بنسلوچن ۲ رتی ۔ گلاب میں گھس کر اسی نسخہ کے ہمراہ دینا چاہیئے ۔ اگر پیاس میں اس نسخہ سے کمی نہ ہو تو سبزی مغز کنول گٹہ ۲ رتی ۔ ناریل دریائی ۲ رتی ۔ گلاب ایک تولہ و عرق بید مشک ایک تولہ میں گھس کر اسی نسخہ کے ہمراہ دیں ۔ اور گلاب و عرق بید مشک تھوڑا تھوڑا بار بار پلاتے بھی رہیں ۔

اگر چنونوں کی شکایت ہو تو روغن کمیلہ یا روغن نیم میں روئی کا پھایہ تر کر کے انگلی سے بچہ کے پاخانہ کے مقام پر رکھ دیا کریں ۔ اور باقی وہی علاج کریں جو دیدان کی بحث میں تحریر ہوا ۔ اور یہ گولیاں بچوں کیلئے مفید ہیں نسخہ :۔ رسوت ۲ ماشہ مہاکو ۲ ماشہ ۔ حلتیت ۲ ماشہ ۔ صبر سقوطری ایک ماشہ ۔ فلفل سیاہ ۳ عدد ۔ سرخ برگ نیم ۲ عدد سگکرونہ کا رس بقدر حاجت میں پیس کر جوار برابر گولیاں بنالیں ۔ اور ایک ایک ماں کے دودھ میں گھس کر دیں ۔

سفوف چٹکی :۔ جو بچوں کی ہر قسم کی بدہضمی اور اپھارہ کی شکایت کو رفع کرتا ہے ۔ اور ما

دست آتے ہوں یا قبض ہو تو اس کو دور کرتا ہے۔ بچوں کے لئے خصوصاً دودھ چھڑانے کے ایام میں نہایت مفید ہے۔

نسخہ:۔ بادیان۔ سہاگہ بریاں۔ نوسادر نرکچور۔ باؤبڑنگ۔ نمک مشور، نمک سیاہ۔ کچلون نمک لاہوری۔ نمک طعام۔ انیسون۔ اصل السوس۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ دانہ ہیل کلاں وخورد گل سرخ۔ چاکسو۔ آملہ خشک۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ۔ ہموزن لے کر سفوف تیار کر کے شیشی میں بند رکھیں۔ ہمایک چٹکی دن میں دو تین مرتبہ بچہ کو کھلا دیا کریں۔

یا دوا المسک معتدل سادہ یا جواہر والی بقدر ۴ رتی بچہ کو ماں کے دودھ میں حل کر کے چٹانا تقویت ہضم اور بچہ کی قوت کے لئے نہایت مفید۔ دوا ہے۔ اگر دستوں کی زیادتی یا کسی دوسری بیماری میں بچہ زیادہ کمزور ہو جائے تو جواہر مہرہ نصف چاول تک شہد ۶ ماشہ یا شربت بنفشہ ۶ ماشہ میں ملا کر صبح وشام چٹاتے رہنا بھی بہت جلد قوت کو واپس لاتا ہے۔

اور چونکہ سہاگہ بریاں بقدر ۲ چاول بچہ کو گائے کے دودھ میں حل کر کے دینے سے بھی بچہ کا ہضم درست رہتا ہے۔ نوزائیدہ بچہ کو شہد کا استعمال بھی نہایت مفید ہے۔

بچوں کے دانت نکلنا

بچوں کے دانت نکلنا۔ بنات اسنان۔ ٹی تھنگ　　TEETHING

قانون قدرت کے مطابق جوں جوں بچہ کی عمر زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے اعضاء بڑھتے ہیں۔ اور قویٰ میں ترقی ہوتی ہے۔ تب غذا کی زیادتی بھی ضروری ہے۔ اور صرف ماں کا دودھ اس کے لئے کافی نہیں ہو سکتا۔ اس لئے مقررہ مدت پر دانت نکلتے ہیں۔ تاکہ علاوہ دودھ کے دوسری چیزوں سے بھی بچہ کو غذا مل سکے۔ اس سے ظاہر ہے کہ دانتوں کا نکلنا اگرچہ طبعی قدرتی ہے۔ لیکن بعض اوقات دانت نکلنے کی حالت میں اس قدر تکلیف ہوتی ہے کہ بچہ اور اس کے والدین نہایت پریشان ہوتے ہیں۔ اوّل تو بچہ تکلیف کی وجہ سے دودھ کم پیتا ہے۔

دوسرے یہ دودھ خراب مواد ملنے کی وجہ سے جو مسوڑھوں سے خارج ہوتا ہے۔ فاسد ہو جاتا ہے اور اس وجہ سے اکثر بچے کو دست آنے لگتے ہیں۔ بچہ نہایت ضعیف اور نڈھال ہو جاتا ہے۔

بعض اوقات تکلیف کی وجہ سے مسوڑھوں کو نشتر سے چیرنا پڑتا ہے ۔ تاکہ دانت آسانی سے نکل آئیں ۔ مناسب ہے کہ ابتدا ہی میں اس کی مناسب تدبیر کی طرف توجہ کریں ۔ تاکہ بچہ اور اس کے والدین تکلیف سے محفوظ رہیں ۔

اسباب اگرچہ قدرتی بات ہے ۔ لیکن ابتدا میں دانتوں کے نکلنے کی وجہ سے مسوڑھے چھد نے کی تکلیف نیز رطوبت کے دودھ وغیرہ کے ساتھ مل کر معدہ میں جانے کی وجہ سے دست وغیرہ لاحق ہو جاتے ہیں ۔

علامات عموماً چھ سات ماہ کے بچہ کے دانت نکلنے شروع ہوتے ہیں ۔ بچہ کے لئے یہ ایک خاص احتیاط کا زمانہ ہوتا ہے ۔ اس لئے ضروری ہے کہ بچہ کے دانت نکلنے کے زمانہ میں پوری احتیاط کی جائے ۔ ورنہ سوء تدبیری میں بچہ کے ضائع ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔ جب شروع میں دانت نکلنے لگتے ہیں ۔ تو بچہ کو مختلف قسم کی تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں ۔ مثلاً رال بہتی ہے ۔ سر اور کنپٹیوں میں درد ہونے کی وجہ سے بچہ بار بار سر دھنتا ہے ۔ رگاہے خفیف بخار کی حرارت بھی ہو جاتی ہے ۔ پیاس زیادہ لگتی ہے یا کبھی قبض ہو جاتا ہے ۔ کبھی دست آنے لگتے ہیں ۔ یا آنکھیں دکھتی ہیں ۔ دست کبھی سبز اور کبھی گہرے زرد رنگ کے آتے ہیں ۔ بچہ دودھ مشکل سے پیتا ہے ۔ اور نہایت ضعیف اور نڈھال ہو جاتا ہے ۔

علاج ایسے دستوں کو بند کرنے کی کوشش نہ کریں ۔ دانت آسانی سے نکلنے کے لئے مکھن ۶ ماشہ اور شہد ۳ ماشہ ملا کر بچے کے مسوڑھوں پر ملیں ۔ یا چھوہارا پانی میں گھس کر مسوڑھوں پر ملیں ۔ اور بطخ کی چربی ۔ موم سفید ۔ روغن بادام ہموزن ملا کر سر، گردن اور جبڑوں پر ملیں سالگرد رزمانہ ہو تو ہری کو کا پانی اور روغن گل خوب ملا کر دانتوں کی جڑوں پر ملیں ۔ دستوں کی زیادتی کے وقت ، زہر مہرہ بنسلوچن ۲-۲ رتی گلاب قدر حاجت میں گھس کر شیرۂ بادیان ۲ ماشہ ۔ شیرۂ دانہ ہیل ایک ماشہ ۔ شیرۂ حب آلاس ۱ ماشہ عرق بید مشک ۴ تولہ اور گلاب ۲ تولہ میں پیس کر مصری ایک تولہ ملا کر پلائیں ۔ افاقہ نہ ہو تو اسی نسخہ میں شیرۂ بیلگری ۲ ماشہ بڑھادیں اور مصری کی بجائے رب بہی شامل کر کے دیں ۔ اگر دست نہ رکیں تو قرص آملہ لولوی نصف عدد یا پوست خشخاش ایک تولہ ۔ بلیلہ سیاہ ایک تولہ گھی میں بھون کر کوٹ چھان کر ایک یا ڈیڑھ ماشہ پھنکادیں ۔ اور اوپر سے گلاب ۲ تولہ ۔ عرق بید مشک ۲ تولہ پلائیں ۔ پیاس کی شدت کو روکنے کے لئے بھی عرق بار بار تھوڑی مقدار میں پانی کی بجائے پلاتے رہیں ۔ اور بادیان ۲ ماشہ ۔ زیرہ سفید ایک ماشہ ۔ زرد رو ایک ماشہ ۔ مویز منقیٰ کے دانوں کے اندر کا بیج ایک عدد ۔ عرق گلاب ڈیڑھ تولہ ۔ عرق بید مشک ڈیڑھ تولہ میں پیس کر رب بہی خیرین یا رب جامن ۶ ماشہ ملا کر روکنے کے لئے دینا مفید ہے ۔

ضدت پیاس میں کہاری جو چھوٹا سا جانور شہد کی مکھی کی طرح کا ہوتا ہے اس کے رہنے کا گھر آگ میں گرم کر کے سُرخ ہوتے پر پانی میں بجھا کر پلانا۔ یا نیم کی پتیوں کو کچل کر چکنی مٹی میں ملا کر اس کی ٹکیہ بنا کر آگ میں سُرخ کر کے پانی میں بجھا کر پلانا۔ یا ببیل کی چھال جلا کر اس کی راکھ پانی میں ڈال دینا۔ اور یہ پانی بچہ کو پلانا دستوں اور پیاس کے لئے مفید ہے۔

اور چھوٹی الائچی کو گرم بھوبل میں جھلسا کر پانی یا عرق گاؤزباں میں بجھا کر پلانا پیاس اور دستوں کی شکایت کو روکتا ہے۔ اور تخم لیموں ایک عدد پانی میں گھس کر پلانا۔ یا مغز کنول گٹہ کی اندرونی سبزی کو پانی یا عرق گاؤزباں میں گھس کر بچہ کو دینا بھی مفید ہے۔ اور یہ نسخہ بھی مفید ہوتا ہے۔ بادیان ۲ ماشہ، حب الآس ۱ ماشہ۔ دانہ ہیل ۱ ماشہ۔ تخم خرفہ ۱ ماشہ۔ سب کو نیم بریاں کر کے عرق گاؤزباں یا عرق بید مشک میں یا گلاب میں پیس چھان کر اب بھی خیرہ ملا کر پلانا۔ اگر ایک بار بچہ نہ پی سکے تو اسی دوا کو تھوڑی تھوڑی مقدار میں کر کے بار بار دینے سے نفع ہوتا ہے گلاب اور عرق بید مشک پیاس کے لئے بار بار حسب ضرورت پلائیں

پرہیز شیرخوار بچہ کی والدہ کو ہر قسم کی ثقیل اور دیر ہضم اور نفاخ غذاؤں کے استعمال سے اور زیادہ گرم چیزوں کے استعمال سے، آگ کے پاس زیادہ بیٹھنے سے اور جماع سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

غذا بچہ کی ماں کو نرم غذا مونگ کی کھچڑی یا ڈبل روٹی دودھ یا بکری کے شوربے کے ساتھ بھگو کر یا بکری کے شوربے میں ٹھنڈی ترکاریاں پکا کر اس میں چپاتی بھگو کر بھوک سے تھوڑا کم کھلائیں اگر بچہ بھی تھوڑی بہت غذا کھانے لگا ہو، تو نہایت احتیاط کے ساتھ جب طبیعت درست ہو تو مرمروں کی کھیر یا ساگو دانہ یا ڈبل روٹی تھوڑی مقدار میں دیں۔

دانت نکلنے کے زمانہ میں کحل الجواہر سادہ سُرمہ دو چند ملا کر ہر صبح یا رات کو سوتے وقت بچوں کی آنکھوں میں لگانا امراض چشم سے محفوظ رکھتا ہے۔ جب آنکھیں دُکھنی آجائیں تو سادہ سُرمہ میں سفیدہ جست ہموزن ملا کر آنکھوں میں لگانا چاہیئے یا چاکسو اُبال کر چھیل کر باریک پیس کر رکھ لیں اور رات کو سوتے وقت چٹکی سے آنکھوں میں بھر دیا کریں۔ تو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔ اور شیاف ابیض لگانے سے بھی بچوں کی آنکھیں بہت جلد اچھی ہو جاتی ہیں

سُرخبادہ

سُرخبادہ حُمرہ ایری سپلس ERYSIPELAS

بعض دفعہ شیرخوار بچوں کو یہ شکایت ہو جاتی ہے گرمی اور برسات کے موسم میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے

اسباب دودھ پلانے والی دایہ یا بچے کی والدہ کے جسم میں خون کی زیادتی اور خون میں جوش پیدا ہوجاتا ہے بعض دفعہ گرم غذاؤں کے زیادہ استعمال سے یا دھوپ میں چلنے پھرنے سے، یا آگ کے قریب زیادہ ٹھہرنے کا اتفاق پڑنے سے یا خون کی کسی بیماری کی وجہ سے دودھ میں ایک قسم کی تیزی پیدا ہوجاتی ہے۔ اور حرارت بڑھ جاتی ہے۔

علامات بچہ کے جسم پر سُرخ سُرخ دھبے پڑجاتے ہیں۔ اور ورم ہوکر مقام ورم کا حجم بڑھ جاتا ہے۔ جب اس ورم کو انگلی سے دبائیں تو اس کی سُرخی دُور ہوجاتی ہے۔ جب انگلی اٹھائیں تو پھر بدستور سُرخ ہوجاتی ہے۔ اور اس میں درد کم ہوتا ہے۔ لیکن سوزش، بخار اور تشنگی ہوتی ہے۔ اور اکثر یہ شکایت رخساروں پر زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ بعض دفعہ سُرخ سُرخ دانے اور پھنسیاں پیدا ہوکر پیپ پڑجاتی ہے۔

علاج دایہ یا دودھ پلانے والی کا تنقیہ کریں۔ اور مصفی خون دوائیں پلائیں۔ مثلاً مصفی ایک ایک خوراک صبح۔ دوپہر اور شام کو (دن میں تین بار) عرق شاہترہ ۱۰ تولہ۔ اور بکری کے دودھ ۱۰ تولہ میں ملاکر پلائیں۔ اگر مسہل یا فصد کی ضرورت ہو تو حسب ضرورت مسہل دیں۔ اور خون کے جوش کو کم کرنے والی دواؤں کو کام میں لائیں۔ اور بچہ کو حب سُرخبادہ اطفال ایک عدد کھلائیں۔ اور ورم کے مقام پر صندل سُرخ، صندل سفید، گیرو، رسوت، ہر ایک ۳ ماشہ۔ کو گلاب بقدر حاجت میں گھس کر لگائیں۔ اور اگر پھنسیاں ہوں تو صرف رسوت گلاب میں گھس کر لگائیں۔ زخم ہوگئے ہوں تو مرہم سفیدہ لگائیں۔ اور یہ گولیاں بھی بچوں کے لئے مفید ہیں۔

نسخہ:۔ رسوت ۳ ماشہ، ترکچور ۳ ماشہ، چاکسو ۳ ماشہ، مردار سنگ ۳ ماشہ، دھمایا ۳ ماشہ صندل سُرخ ۳ ماشہ، ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ، برگ شاہترہ ۳ ماشہ، سرپھوکہ ۲ ماشہ، منڈی ۳ ماشہ، برہم ڈنڈی ۳ ماشہ، نیل کنٹھی ۳ ماشہ۔ برگ نیم۔ برگ بکائن ۲-۳ عدد سب کو آب برگ حنا سبز کے پانی میں پیس کر مونگ برابر گولیاں بنائیں۔ ۲-۲ عدد صبح و شام ماں کے دودھ میں حل کرکے پلائیں۔

مجربات مسیح الملک مرحوم:۔ رسوت صاف شدہ ایک رتی ماں کے دودھ میں حل کرکے صبح کو استعمال کرائیں۔ اور حب مصفی خون ۱ عدد۔ عرق مرکب مصفی خون میں حل کرکے شام کو استعمال کرائیں۔ اور رسوت، پوست بیب سوختہ، صندل سُرخ۔ سفیدہ کاشغری۔ باریک پیس کر چنبیلی کے تیل میں حل کرکے بطور مرہم لگائیں۔

بچہ کی دودھ پلانے والی کو معجون عشبا ایک تولہ شب کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔

پرہیز:۔ بچہ کی ماں یا دایہ کو گرم چیزوں کے استعمال سے، مٹھاس سے، اور آگ کے پاس بیٹھنے

ے یا زیادہ ترچلنے پھرنے سے پرہیز کرائیں۔

غذا بچہ کی ماں کو معمولی، ہلکی غذا۔ سبز ترکاریوں کا شوربا چپاتی کے ساتھ دیں۔ یا مونگ کی دال یا مونگ کی کھچڑی یا ڈبل روٹی دودھ کے ساتھ دیں۔ بچہ اگر کھاتا ہو تو مٹھاس سے پرہیز کرائیں۔ ساگودانہ یا مُرمُروں کی کھیر بنا دیا کریں۔

خسرہ وچیچک

خسرہ حصبہ میزلس MEASLES

چیچک جدری اسمال پاکس SMALL POX

ماں باپ کا مادہ تولید اتنی قلیل مقدار رکھتا ہے کہ اس سے اتنے بڑے جنین کا پیدا ہونا غیر ممکن ہے۔ اس لئے قدرت خداوندی سے وہ ایام خون جو استقرار حمل کے بعد بند ہو جاتا ہے۔ اس میں سے بعض صاف شدہ حصہ جنین کی غذا بنتا اور اُن کے اعضاء کے بڑھانے میں صرف ہوتا ہے۔ اس خون کے صاف کرنے میں اگرچہ ماں کی طبیعت مدبرہ پوری کوشش کرتی ہے لیکن تاہم بعض اوقات ایسے فضلات رہ جاتے ہیں۔ جن کی مولود کی طبیعت ناپسند کرتے ہوئے خارج کرنے کے درپے رہتی ہے۔ چنانچہ اس کو نضج دیتی اور قابل دفع بناتی رہتی ہے۔ اور جس وقت اس کا نضج پوری طرح ہو چکتا ہے اس کو دفع کرتی ہے۔ اس کے دفع کرنے کی صورت یہ ہوتی ہے کہ اس سے چیچک پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ پھوٹ نکلتی ہے۔ اس صورت سے گویا صفائی ہو جاتی ہے۔ اس بیماری کے لئے بطور حفظ ماتقدم بچوں کو ٹیکہ لگانے کی ترکیب نہایت انسب اور مفید معلوم ہوتی ہے کیونکہ اس سے بیماری کا زور بہت کم ہو جایا کرتا ہے۔ یہ اس فصل میں زیادہ ہوتی ہے جس میں عام طور پر بیرونی مواد میں حرارت کی وجہ سے ہیجان و سیلان پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اس فصل کو اطباء ربیع کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اور ہندی مہینوں میں یہ چیت کا مہینہ ہوتا ہے۔

جدری اور حصبہ میں مقدار اور حجم کا فرق ہوتا ہے۔ چنانچہ جدری کے دانے بڑے ہوتے ہیں اور حصبہ کے چھوٹے۔ علاوہ بریں چیچک کا مادہ عموماً خون ہوتا ہے۔ اور اس کے دانے تقریباً عدس مسلم جیسے ہوتے ہیں۔ جو آخر الامر پختہ ہو کر ان میں سے پیپ بہا کرتی ہے۔ اور دوسری کا زیادہ تر صفرا ہوتا ہے۔ اور اس کے دانوں کی مقدار باجرے کے دانوں کے برابر ہوتی ہے۔ اور چونکہ حصبہ کا مادہ صفرا

ہوتا ہے۔ اس لئے وہ نہایت ہی ردی اور تکلیف دہ ہوتی ہے۔ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ جب دانے دوہرے ہوتے ہیں یعنی دانوں پر دانے چڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور ایک دوسرے سے بالکل ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ یا جن دانوں کی رنگت سیاہ ہوتی ہے۔ یا جس وقت دانے سینہ اور شکم کے مقامات پر زیادہ ہوتے ہیں یا دیر میں ظاہر ہوتے ہیں۔ وہ نہایت خطرناک ہوتے ہیں بعض اوقات چیچک اور حصبہ کے ظاہر شدہ دانے دفعتاً کم ہوجاتے ہیں۔ اور ان کا مواد اعضائے رئیسہ اور احشاء کی طرف گرنے لگتا ہے۔ ایسی حالت میں غشی پیدا ہوجاتی ہے اور مریض مرجاتا ہے۔ بعض اوقات دانے پوری طرح نکل آتے ہیں لیکن بخار بعد میں موجود رہتا ہے۔ اور جو کہ نہایت اندیشناک صورت ہے۔ کیونکہ دانوں کے ظہور کے بعد بخار جاتا رہنا چاہئے تھا۔ اس کا رہنا مادہ کی زیادتی اور کمال فساد و خرابی پر دلالت کرتا ہے۔ اطباء نے لکھا ہے۔ کہ اگر دانے شکم اور سینہ پر زیادہ نہ ہوں اور ان میں مذکورہ بالا ردی علامت نہ ہوں اور نضج حاصل کر لینے کے بعد سربلند اور نہایت چمکدار دکھائی دیں۔ ان میں زیادہ تر خطرہ نہیں۔ جن بچوں کو ابھی تک یہ شکایت نہیں ہوئی چیت کے مہینے سے کچھ پہلے حفظ ماتقدم کے لئے ان کے کانوں کے پیچھے جونکیں لگوانی چاہیئے۔ اور پہلے سے ہی ان کو گوشت نہ کھلائیں۔ اگر ضرورت ہو تو اس میں ترئی، کدو، پالک، کاسنی، خرفہ وغیرہ اشیاء ڈال کر کھلائیں۔ اور بچے کو دھوپ میں دوڑنے پھرنے نہ دیں۔

اسباب یہ بھی ایک متعدی مرض ہے۔ جو ایک مریض سے دوسرے کو لگ جاتا ہے۔ عموماً یہ مرض بچوں کو ہوا کرتا ہے لیکن شاذ و نادر بڑوں کو بھی ہو سکتا ہے۔ موسم بہار اور گرم ممالک میں عموماً یہ مرض وبا کے طور پر پھیلا کرتا ہے۔ امیروں کی نسبت غریبوں کو اور گوروں کی نسبت کالوں کو یہ زیادہ ہوا کرتا ہے۔ زیادہ تر اس میں وہی بچے مبتلا ہوتے ہیں۔ جن کو ٹیکہ نہیں لگایا ہوتا۔ یا خراب ٹیکہ لگا ہوتا ہے۔ اس کے زہریلے اثر سے صفرا زیادہ پیدا ہو کر خون میں مل جاتا ہے جس کو طبیعت مدبرہ بدن کی جلد کی طرف دفع کرتی ہے اور جلد پر دانے پیدا ہوجاتے ہیں۔

علامات چیچک کی ابتدا میں آنسو بہتے ہیں۔ آنکھوں میں سرخی ہوتی ہے۔ اور ناک میں خارش ہوتی ہے اور سر میں درد ہوتا ہے۔ بعض اوقات کھانسی اور گلے میں درد ہوتا ہے۔ اور آواز بیٹھ جاتی ہے۔ اور ان علامات کے ساتھ بخار رہتا ہے۔ بچہ سوتے میں ڈرتا اور چونکتا ہے کمر میں درد ہوتا ہے۔ چہرہ سرخ اور تمتمایا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ دوسرے روز لرزے سے شدت کا بخار ہوتا ہے۔ کنپٹیوں کی رگیں ابھری ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ بھوک کم ہوجاتی ہے بے چینی بڑھ جاتی ہے بعض مریضوں کو پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ اور ہذیان، غنودگی، اور بے ہوشی کی شکایت ہوجاتی

ہے۔ تیسرے روز بخار خفیف ہو جاتا ہے۔ پہلے پیشانی اور چہرے پر دانے نکلتے ہیں۔ پھر ہاتھ پاؤں اور جسم پر دانے نکل آتے ہیں۔ یہ دانے کبھی چند ایک اور کبھی بہت زیادہ ہوتے ہیں کبھی متفرق اور کبھی باہم مل کر گچھے سے ہو جاتے ہیں خصوصاً چہرے پر کثرت سے دانے نکلتے ہیں۔ شروع میں دانوں کی رنگت سرخ ہوتی ہے۔ جو دوسرے تیسرے روز چپٹے ابھار بن جاتے ہیں۔ اور چھونے سے رائی یا باریک چھروں کی مانند سخت محسوس ہوتے ہیں۔ تیسرے چوتھے روز شفاف رطوبت بھر جاتی ہے۔ پانچویں روز ہر ایک دانے کے گرد سرخ حلقہ رنگین سا پیدا ہو جاتا ہے۔ اور دانے کی نوک اندر کی طرف دب جاتی ہے۔ اور اس کی شفاف رطوبت گدلی ہونے لگتی ہے۔ ساتویں آٹھویں روز اس میں پیپ پڑنے لگتی ہے۔

نویں روز تمام دانوں کی شفاف رطوبت پیپ میں بدل جاتی ہے۔ اور ان کی نوکیں اوپر کو ابھر آتی ہیں۔ اور نوک پر سیاہ نقطہ معلوم ہوتا ہے۔ اس دن پھر شدت کا بخار ہو جاتا ہے۔ مریض کو سانس لینے اور نکلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ چہرہ اور آنکھیں سوج جاتی ہیں۔ اور ہذیان بھی ہو جاتا ہے۔ دسویں گیارہویں روز دانے مرجھانے لگتے ہیں۔ اور چودہویں روز تک دانے مرجھا کر ان پر بھورے یا سیاہی مائل کھرنڈ بن جاتے ہیں۔ اکیسویں روز یہ کھرنڈ اترنے لگتے ہیں۔ اور عموماً ایک دو ماہ تک کھرنڈ اترتے رہتے ہیں۔ کھرنڈ اترنے کے بعد جلد پر سرخ بھورے رنگ کے داغ رہ جاتے ہیں۔ اگر شدت مرض کی وجہ سے جلد گل جائے تو داغوں کے اچھا ہونے کے بعد جلد کے اندر گڑھے پڑ جاتے ہیں۔

خسرہ کی ابتدا میں بھی تقریباً یہی علامت ہوتی ہے لیکن اس میں چوتھے یا پانچویں روز سرخ چھوٹے چھوٹے دانے خشخاش کے دانوں کی مانند ہو جاتے ہیں۔ جو آپس میں مل کر ہلالی شکل کے دھبے بنا دیتے ہیں۔ یہ دانے پہلے پیشانی اور چہرے پر اور پھر سارے جسم پر نکلتے ہیں۔ اور ایک دو دن نکلتے رہتے ہیں۔ جب دانے کثرت سے نکلتے ہیں۔ تو ان کی کوئی خاص صورت نہیں رہتی دانوں کی رنگت کبھی گلابی زردی مائل اور سرخ اور کبھی سیاہی مائل سرخ ہوتی ہے۔ دبانے سے سرخی زائل ہو جاتی ہے۔ دانوں کے نکلتے وقت شدت کا زکام ہو جاتا ہے۔ جب دانے نکل چکتے ہیں تو علامات میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ چھٹے ساتویں روز یہ دانے مرجھا جاتے ہیں سا آٹھویں روز مرجھائے ہوئے دانوں پر سے گیہوں کی بھوسی کی مانند باریک باریک چھلکے یا کھرنڈ جھڑتے ہیں اس وقت جسم پر بہت خارش ہوتی ہے۔ بخار عموماً آٹھویں روز اتر جاتا ہے چیچک اور خسرہ میں جب ابتدا ہی سے دانے سیاہ یا نیلے رنگ کے نمودار ہوں۔ اور بے قاعدہ ہوں اور بچے کو کرب، ہذیان اور تنفس کی شکایت ہو اور دست نیلے اور سیاہ رنگ کے آئیں تو یہ علامات خراب اور ردی ہوتی ہیں۔

علاج:۔ جب مذکورہ بالا علامات سے بخار شروع ہو جائے تو بچے کو سچے موتیوں کے چھوٹے چھوٹے

دانے چار پانچ نکلوادیا کریں۔ اور عناب ۳ دانہ۔ مویز منقیٰ ۵ دانہ۔ انجیر زرد ۳ دانہ۔ خاکسی ۱۰ ماشہ۔ نبات سفید ایک تولہ۔ پانی میں جوش دے کر صاف کرکے پلائیں۔ اگر ضعف زیادہ ہو تو اسی نسخہ کے ساتھ خمیرہ مروارید ۲ ماشہ کھلادیا کریں۔ اور مریض کے بستر پر خاکسی کو چھڑکوادیں۔ اور پانی پینے کے برتن میں خاکسی ایک تولہ پوٹلی میں باندھ کر ڈال دیں۔ کھانسی کی شکایت ہو تو بلغم خارج کرنے کی دوائیں اسی نسخہ میں اضافہ کردیں۔ اور گاؤزبان ۲ ماشہ۔ تخم خطمی ۲ ماشہ۔ شامل کرکے پلائیں۔ اور شدید کھانسی میں لعوق سپستان ۷ ماشہ عرق گاؤزبان ۲ تولہ۔ یا عرق برنجاسف ۴ تولہ میں شامل کرکے بغیر چھانے سہ پہر کو دوسرے وقت پلادیا کریں۔

قبض ہو تو صبح کے نسخے میں گل بنفشہ ۲ ماشہ اضافہ کرکے دیں۔ اور بجائے نبات سفید کے شربت بنفشہ ایک تولہ شامل کرکے پلائیں۔ اگر اسہال شروع ہو جائیں۔ تو زہر مہرہ ۲ رتی۔ مروارید ۲ چاول کہربائے شمعی ۴ چاول تخم بارتنگ ۲ ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور اس میں سے ایک ماشہ سفوف کھلاکر شیرۂ حب الآس ۲ ماشہ۔ شیرہ بیخ انجبار ۲ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت حب الآس۔ ایک تولہ ملاکر پلائیں۔ اگر پیاس زیادہ ہو تو موسم گرما میں پانی پلائیں۔ اور جاڑے کے موسم میں مکوہ یا گاؤزبان کا عرق پلائیں اور چیچک کے دانوں پر گل سرخ۔ کندر۔ صبر۔ انزروت۔ دم الاخوین سب ہم وزن پیس کر چھڑکیں۔

اگر ضعف شدید ہو اور غشی ہو تو تقویت کے لئے جواہر مہرہ نصف چاول۔ مفرح شیخ الرئیس ۲ ماشہ میں ملاکر اول کھلائیں۔ اوپر سے عرق گلاب ۲ تولہ یا عرق کیوڑہ ایک تولہ۔ شربت سیب ایک تولہ ڈال کر پلائیں۔ اگر کھانسی کی شدید شکایت ہو تو گلاب و کیوڑہ نہ دیں۔ اور اس کی بجائے عرق گاؤزبان ایک تولہ دیں۔ آرام ہونے کے بعد مفرح بارد ۲ ماشہ۔ ہمراہ عرق مرکب مصفی خون ۴ تولہ۔ شربت عناب ایک تولہ چند یوم کھلائیں۔

پرہیز انڈے، سادہ گوشت، دودھ، مچھلی۔ گرم مصالحہ۔ سرخ مرچ اور ترشی وغیرہ سے۔ اور چاول سے پرہیز کریں۔

غذا چیچک نکلنے کے زمانہ میں بطور غذا مویز منقیٰ یا انجیر کے چند دانے اگر بچہ کھاتا پیتا ہو تو کھلائیں۔ یا ارہر کی دال کا پانی یا مسور کی دال پکا کر۔ اگر روٹی کھاتا ہو تو چپاتی کے ہمراہ یا تنہا جس طرح پسند کرے کھلائیں۔ آرام ہونے کے بعد ٹھنڈی ترکاریاں، خرفہ، تورئی، پالک وغیرہ بکری کے گوشت کے ہمراہ پکاکر چپاتی کے ساتھ دیں۔ یا مونگ کی کھچڑی کھلائیں۔

چونکہ یہ مرض اکثر بچوں کو ہی ہوا کرتا ہے۔ اس لئے دوائی کی مقدار خوراک اس بیان میں

نصف وزن لکھی گئی ہے جو ہو شیار نو دس برس کے بچوں کے لئے ہے۔ بہ مناسبت عمر دواؤں کے اوزان میں کمی بیشی کرکے نسخے استعمال کرانے چاہئیں۔

بطور حفظ ما تقدم بیدار بدسال بچوں کو منگوانا یا صلا یہ مروارید ۲ چاول شربت بنفشہ ایک تولہ میں ملا کر چٹانا چیچک سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور چیچک بھی نکل آئے تو اس کی تکالیف اور دیگر اعضا کی حفاظت کے لئے بے حد مفید ہے۔

امراض مفاصل جوڑوں کی بیماریاں

جوڑ (مفصل) اس مقام کو کہتے ہیں۔ جہاں پر دو ہڈیاں آپس میں رباطات اور دیگر بندشوں کے ذریعہ ملتی اور مضبوط ہوتی ہیں۔ جیسا کہ کہنی کا جوڑ یا گھٹنے کا جوڑ وغیرہ

ان کی واضح حالت یہ ہوتی ہے کہ دو ہڈیوں کے سرے جو آپس میں ملنے کے لئے نہایت اعلیٰ سہولت رکھتے ہیں۔ رباط کے ذریعہ باندھ دیئے جاتے ہیں اسی وجہ سے جب ان مقامات میں کسی غلیظ ریاح وغیرہ سے درد کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ تو یہ ان ہی پٹھوں کی وغیرہ کی تکالیف کا نتیجہ ہے۔ جو ان مقامات سے راہ لیتے ہیں۔ ورنہ جوڑوں کے اصلی اجزا محض ہڈی اور رباط ہیں جن کے متعلق اطبا کا بالاتفاق خیال ہے۔ کہ ان میں کسی اذیت اور تکلیف کے محسوس کرنے کی قوت نہیں ہوتی۔

جسم انسان میں چھوٹے بڑے سب جوڑ ۱۸۰ ہیں۔ رباطات یا بند ایک مضبوط سفید اور ریشہ دار ساخت کے بنے ہوئے ہوتے ہیں اور ہڈیوں کے سروں پر چسپاں ہوتے ہیں۔ اور یہ بوجہ لچکدار ہونے کے ہڈیوں کی ضروری حرکات میں مزاحم نہیں ہوتے۔ اور مفاصل یعنی جوڑوں کو بیرونی صدمات اور ناگہانی حرکت سے محفوظ رکھتے ہیں۔ مفاصل یعنی جوڑ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک غیر متحرک دوسرے متحرک۔ غیر متحرک جوڑوں میں ہڈیاں باہم خوب پیوستہ ہوتی ہیں۔ اور ایسے جوڑوں میں کوئی حرکت نہیں ہو سکتی۔ جیسے کھوپڑی کی چھت کی ہڈیوں کے جوڑ۔ دوسرے متحرک جوڑ جن میں وہ ہڈیاں جن سے جوڑ بنتے ہیں۔ ایک دوسرے کے برخلاف حرکت کر سکتی ہیں۔

متحرک پھر دو قسم پر تقسیم کئے جاتے ہیں۔ ایک کامل متحرک۔ دوم ناکامل متحرک۔ کامل متحرک کی پھر چار قسمیں ہیں۔ اول ایسے جوڑ جن میں صرف پھیلنے کی حرکت ہو سکتی ہے۔ جیسے کہنی اور جبڑے کی ہڈیاں۔ یا پہنچے یا ٹخنے کے جوڑ۔

دوئم :۔ گول اور پیالہ دار جوڑ۔ جن میں ایک ہڈی کا گول سرا دوسری ہڈی کے پیالہ نما حصہ میں جڑتا ہے۔ جیسے کولہے اور کندھے کے جوڑ۔ ایسے جوڑوں میں ہر قسم کی حرکت ہو سکتی ہے۔

سوئم :۔ ایسے جوڑ جن میں صرف پھیلنے اور سکڑنے کی حرکت ہوتی ہے۔ جیسے کہنی اور گھٹنے کا جوڑ۔

چہارم :۔ ایسے جوڑ جن میں ایک ہڈی دوسری ہڈی پر گھومتی ہے۔ جیسے گردن کے پہلے اور دوسرے مہروں کا جوڑ۔

ہر ایک متحرک جوڑ میں باہم جڑنے والی ہڈیوں کے سروں کی بیرونی سطح پر ایک باریک کری کا خول ہوتا ہے۔ جو ان کو باہمی رگڑ سے بچاتا ہے۔ اس کری کے خول پر ایک اور ملائم جھلی کی تھیلی سی لگی رہتی ہے جس سے ایک لعابدار انڈے کی سفیدی کی مانند رطوبت رس رس کر جوڑوں کو تر، نرم اور چکنا رکھتی ہے لیکن جب جوڑ کو کوئی صدمہ یا ضرب پہنچتی ہے۔ جیسے موچ وغیرہ یا ورم گنٹھیا وغیرہ میں تو یہ رطوبت بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور جوڑ کو متورم کر دیتی ہے۔ اور نقرس وغیرہ بعض امراض میں یہ رطوبت کم ہو جایا کرتی ہے۔

ناقابل متحرک جوڑوں میں دونوں جڑنے والی ہڈیوں کے درمیان کری کی ایک چکنی تہ ہوتی ہے۔ جس سبب سے ہڈیاں ایک دوسرے پر حرکت نہیں کرتیں۔ بلکہ ایسے جوڑوں کی حرکت درمیانی کری کی لچک سے ہوتی ہے۔ ریڑھ کے ستون کے مہروں کے جوڑ اسی قسم کے ہوتے ہیں۔

وجع المفاصل ۔ گنٹھیا

گنٹھیا ۔ وجع المفاصل ۔ روماٹزم RHEUMATISM

نقرس ۔ نقرس ۔ گاؤٹ GOUT

وجع المفاصل میں ہر ایک جوڑ کا درد مختلف ناموں سے موسوم کیا گیا ہے۔ چنانچہ اگر جسم کے تمام جوڑوں میں درد ہو تو وجع المفاصل یا گنٹھیا کہتے ہیں۔ سرین کے درد کو وجع الورک اور گھٹنے کے جوڑ کے درد کو وجع الرکبہ اور ٹخنے اور پاؤں کے انگوٹھے کے درد کو نقرس کہتے ہیں۔

اسباب بارش میں بھیگنے یا سردی لگنے سے یا بادی اور سرد تر چیزوں کے کثرت استعمال سے رطوبات بلغمیہ پیدا ہو کر مفاصل میں آ کر رک جاتی ہے۔ اور ان سے ریاح پیدا ہو کر

تمدید پیدا کرتے ہیں جس کی وجہ سے سخت درد پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی ریاح کے زور سے عضو اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے۔ بعض دفعہ سوزاک یا آتشک کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات

جسم کے تمام جوڑوں میں خصوصاً کہنی اور ٹخنہ اور طفشنہ وغیرہ میں ورم اور درد ہو جاتا ہے۔ کبھی مذکورہ بالا جوڑوں میں سے کسی ایک مقام پر درد ہوا کرتا ہے۔ جوڑوں میں سختی پیدا ہو جاتی ہے۔ سردی اور بارش کے موسم میں مرض کی شدت ہو جاتی ہے۔ ماؤف جوڑوں میں رطوبت جمع ہو جاتی ہے۔ جوڑ پھول کر اور متورم ہو کر بدوضع ہو جاتے ہیں بعض اوقات وہ باہم جڑ کر ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ نقرس کا درد اکثر دائیں پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ میں اور کبھی دونوں پاؤں کے انگوٹھوں کے جوڑ میں اور کبھی ایڑی یا ٹخنہ کے جوڑ میں اس شدت سے ہوتا ہے کہ مریض بے چین ہو جاتا ہے۔ ماؤف جوڑ میں چھونے یا حرکت کرنے سے سخت درد ہونے لگتا ہے بعض وقت لرزے سے خفیف بخار بھی آ جاتا ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ کبھی دل کی دھڑکن اور سر میں شدید درد ہوتا ہے۔ اور چکر آتے ہیں۔ شدت تکلیف سے رات کو نیند نہیں آتی۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے ہاتھ پاؤں کی انگلیاں کھنچتی ہیں۔ یا پھڑکتی ہیں اور ان میں سرسراہٹ محسوس ہوتی ہے۔

علاج

ابتدا میں چند روز قرص مفاصل ایک یا دو عدد سوتے وقت گرم پانی سے کھلائیں یا معجون سورنجان ۷ ماشہ کھلا کر خار خسک ۳ ماشہ تخم خرپزہ ۳ ماشہ تخم خیارین ۳ ماشہ۔ پانی میں پیس کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور درد کے مقام پر روغن حنا بقدر حاجت نیم گرم کر کے مالش کریں۔ اگر ابتدا میں اس تدبیر سے فائدہ حاصل نہ ہو تو تخم شبت ایک تولہ پانی میں جوش دیکر سکنجبین سادہ ۲ تولہ ملا کر گرم گرم پلائیں۔ تاکہ قے ہو جائے۔ ابتدا میں قے ہو جانے سے اکثر اس مرض میں نفع پہنچتا ہے۔ اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو پہلے یہ منضج ۹ روز تک پلائیں۔

نسخہ منضج:۔ سورنجان شیریں ۵ ماشہ، گل بنفشہ ۷ ماشہ، چرائتہ ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ۔ بیخ بادیان ۵ ماشہ۔ شاہترہ ۵ ماشہ۔ افتیمون ولایتی ۵ ماشہ۔ بسفائج فستقی ۵ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ، بادیان ۷ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر گلقند ۳ تولہ۔ یا ترنجبین ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ دسویں دن اسی نسخہ میں گل سرخ ۷ ماشہ۔ سنا مکی ۷ ماشہ اضافہ کر کے بھگوئیں صبح کو مل چھان کر مغز فلوس ۵ تولہ۔ ترنجبین ۲ تولہ۔ شکر سرخ ۲ تولہ اضافہ کر کے شیرہ مغز بادام تلخ ۵ دانہ شامل کر کے پلائیں۔

اگر ایک مسہل سے پورے طور پر مواد کا اخراج نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے مسہل میں حب ایارج

۹ ماشہ حسب ترکیب گذشتہ استعمال کرائیں۔ یا حب سورنجان ۵ عدد رات کو کھلا کر صبح کو مسہل پلائیں۔ ہر مسہل کے درمیان ایک دو روز کا وقفہ دے کر دوسرا مسہل دیں۔ وقفہ کی حالت میں تبرید کا نسخہ جو پہلے لکھا جا چکا ہے استعمال کرائیں۔ مسہلوں سے فراغت کے بعد معجون خشبہ ۷ ماشہ یا معجون ادراقی ۳ ماشہ یا معجون سورنجان شیریں ۷ ماشہ ہمراہ عرق عشبہ ۱۰ تولہ مصری ۲ تولہ کے دیں۔ اور قرص مفاصل ۲ عدد یا حب سورنجان ۵ عدد۔ یا حب اذراقی ۲ عدد۔ عرق مکوہ ۱۲ تولہ کے ہمراہ کھلانا بھی مفید ہے۔ شدت درد کی حالت میں برگ حنا خشک ۱ تولہ۔ صابن دیسی ایک تولہ۔ سرکہ قدر حاجت میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب مثل مرہم کے ہو جائے نیم گرم جوڑوں پر ضماد کر کے روئی یا اینڈ کا پتہ باندھ دیا کریں۔ روغن کچلہ یا روغن گل آکھ اور روغن قسط، روغن سرخ میں سے کوئی روغن حسب ضرورت گرم کر کے مالش کرائیں۔

یا معجون سورنجان ۷ ماشہ یا معجون اذراقی ۲ ماشہ۔ صبح و شام کھا کر اوپر سے مصفی ۲ خوراک عرق شاہترہ ۱۰ تولہ شیر گاؤ ۱۰ تولہ میں ملا کر پئیں۔ یا قرص زرین ۲-۲ عدد صبح و شام کھلا دیں۔

دیگر مجربات :- جوڑوں کا درد عام طور پر کھاری اور تیز قسم کے مادہ کے جمع ہو جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ خواہ اس کا اصلی سبب سوزاک ہو یا آتشک کا فساد ہو۔ سوء ہضمی کی وجہ سے یہ خرابی لاحق ہوتی ہو۔ عام طور پر تو میخواری کی کثرت، گوشت اور دوسری گرم چیزوں کا زیادتی کے ساتھ استعمال کرنا اس کا سبب ہوتا ہے۔ نیز یاد رکھنا چاہیئے کہ اس مرض کی حالت میں گردوں کا فعل بھی خراب ہو جاتا ہے۔ پیشاب عام طور پر کم اور سرخ رنگ کا آتا ہے۔ اور اس کا وزن متناسبہ صحت کے مقابلہ میں بڑھ جاتا ہے۔ علاج میں گردوں کے فعل کو بڑھانے والی ادویہ ضرور شامل کی جائیں۔ ابتدا میں معجون سورنجان شیریں ۷ ماشہ ہمراہ شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ۔ شیرہ خار خسک ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خربزہ ۳ ماشہ۔ شربت بزوری ۴ تولہ صبح و شام استعمال کرائیں۔ اور حب سورنجان ملین ۵ عدد شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔ اور اسپغول، کوکنار ایک ایک تولہ پانی میں پیس کر پکائیں۔ جب غلیظ ہو جائے تو روغن گل ایک تولہ شامل کر کے نیم گرم لیپ کریں۔ ایک ہفتہ یہ دوا استعمال کرائیں۔ جب درد میں کسی قدر سکون ہو جائے تو منضج استعمال کر کے مسہل دیں اور برگ حنا والا لیپ استعمال کرائیں۔ مسہلوں سے فراغت کے بعد وہی دوائیں جو اوپر گذر چکی ہیں۔ حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

پرہیز :- بادی اور دیر ہضم اشیاء۔ گوشت، دودھ، دہی، چاول، گرم مصالحہ، مرچیں وغیرہ مضر ہیں۔

غذا ہر قسم کی سبزی یا ارہر کی دال، بسکٹ، نان پاؤ استعمال کریں۔ پرندوں کا گوشت بھی کم مقدار میں استعمال کر سکتے ہیں۔

عرق النسار

لنگڑی کا درد - عرق النسار - سیا ٹیکا　SCIATICA

یہ ایک مشہور درد ہے ۔ جو سُرین کے جوڑ سے نیچے پاؤں تک اُترا کرتا ہے ۔ اور بعض اوقات اُنگلیوں تک بھی پہنچ جاتا ہے ۔ اگر مادہ تھوڑا ہوتا ہے تو محض گھٹنے یا پنڈلی یا اس سے بھی اوپر تک محدود رہتا ہے اطباء نے لکھا ہے کہ نسا ر نام ، ایک رگ ہے جس میں یہ مادہ ٹھہر جاتا ہے ۔ اور اس تکلیف کا باعث ہوتا ہے لیکن درحقیقت یہ درد کسی رگ میں نہیں ہوتا ۔ بلکہ عصب ورکی کبیر (عصبہ عریضہ) میں ہوتا ہے ۔ جو کہ بدن میں سب سے چوڑا عصب (پٹھہ) ہے اور بیر ُوہ کے جوف سے باہر آ کر ران اور تمام ٹانگ میں پھیلتا ہے ۔

اسباب اس مرض کے اسباب اور وجع المفاصل کے اسباب تقریباً ایک ہی سے ہوتے ہیں لیکن اکثر مادہ بلغمیہ اس کا باعث ہوتا ہے ۔ کبھی ریاح کی کثرت ہوتی ہے ۔ درد سُرین کے جوڑ سے شروع ہو کر نیچے کی طرف ایک ٹانگ میں اُترتا ہے ۔ بسا اوقات پاؤں کی اُنگلیوں تک پہنچتا ہے

علاج اس کا علاج بھی وہی ہے جو وجع المفاصل کے بیان میں تحریر ہو چکا ہے ۔ تاہم ایسی حالت میں سورنجان شیریں ایک ماشہ ، بوزیدان ایک ماشہ ۔ دونوں کو باریک پیس کر جوارش زرعونی ، ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں ۔ اوپر سے شیرۂ خار خسک ۳ ماشہ ، شیرۂ تخم خربزہ ۴ ماشہ ، شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ ۔ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں ۔ اور روغن سورنجان درد کے مقام پر نیم گرم ملیں ۔ یا زنجبیل ۶ ماشہ ، قسط تلخ ۶ ماشہ ۔ گل آکھ ۶ ماشہ ۔ ملوہ خشک ۶ ماشہ ۔ برگ حنا ۶ ماشہ ، سرکہ خالص ۵ تولہ میں پیس کر روغن گل ایک تولہ اضافہ کر کے نیم گرم لیپ کریں ۔

برگ حنا و صابن دیسی والا ضماد جو وجع المفاصل میں لکھا گیا ہے لگائیں ۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو جس طرح وجع المفاصل میں بیان کیا گیا ہے ۔ منضج دے کر مسہل استعمال کرائیں ۔ اور ان ادویہ کے استعمال کے اثنار میں گل آکھ ایک تولہ ۔ برگ قنب ایک تولہ ، سورنجان تلخ ایک تولہ ، زنجبیل ایک تولہ ۔ نیم کوفتہ کر کے رات کو پانی میں بھگو دیں ۔ صبح کو جوش دے کر صاف کر لیں ۔ اس صاف پانی میں روغن سرشف ۔ ا تولہ ملا کر اس قدر پکائیں کہ پانی خشک ہو جائے ۔ پھر نیم گرم درد کے مقام پر مالش کیا کریں ۔ یا عرق عجیب کی مالش کریں ۔

مسہلوں سے فراغت پانے کے بعد معجون سورنجان شیریں، ۹ ماشہ یا وہی دوائیں جو وجع المفاصل میں تحریر کی گئی ہیں۔ چند یوم تک کھلائیں۔ اور روغن چہار برگ کی مالش کرائیں۔ علاوہ ازیں سورنجان شیریں، ۱ ماشہ یا چوب چینی، ۶ ماشہ نیم کوفتہ کرکے رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو زلال نتھار کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

عرق النساء صرف ریاح کی وجہ سے ہوتا ہے۔ تو درد دورے کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ ایسی حالت میں زنجبیل، ۶ ماشہ فلفل سیاہ ۵ دانہ، پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ اور نبات سفید ۲ تولہ ملا کر نیم گرم مثل چائے کے پلانا بھی نہایت مفید ہوتا ہے۔ کبھی بادیان ۳ ماشہ۔ انیسون ۳ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ پودینہ خشک ۳ ماشہ۔ پانی میں پیس چھان کر شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

دیگر :۔ تمام تدبیر وہی ہیں۔ جو وجع المفاصل میں تحریر ہو چکی ہیں۔ تقویت کے لئے مسہلوں کے بعد کشتہ گئو دنتی ایک ترص یا کشتہ خبث الحدید ایک ترص معجون کماسفہ، ۶ ماشہ یا جوارش جالینوس ۶ ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اور حب سورنجان ۵ عدد رات کو سوتے وقت چند یوم کھلانے سے بھی بہت نفع حاصل ہوتا ہے۔ قرص زرین اور حب اعصاب ایک عدد میں سے کسی ایک دوا کو حسب ضرورت دینا بھی مفید ہے۔ اور یہ سفوف کا نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ :۔ سورنجان شیریں ۱۰ تولہ برگ سناء مکی ۱۰ ماشہ۔ تربد سفید ۴ ماشہ۔ پودینہ خشک ۴ ماشہ فلفل سیاہ ۲ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ ۵ ماشہ یہ سفوف رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ہمراہ پھنکا دیا کریں۔ اور یہ ضماد لگائیں۔

ضماد :۔ سورنجان شیریں ایک تولہ۔ سورنجان تلخ ایک تولہ۔ صابن ولیسی ایک تولہ برگ حنا خشک ایک تولہ۔ ہری مکوہ کے عرق قدر حاجت میں پیس کر نیم گرم ضماد کرانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔ اور جائفل۔ افیون، بھنگ، کافور۔ ہر ایک دو ماشہ کو پانی میں پیس کر ضماد کرنا بھی مفید ہے۔

اگر کوئی تدبیر کارگر نہ ہو تو ماؤف عصب کو داغ دینے سے بالعموم آرام ہو جاتا ہے۔

پرہیز ٹھنڈی اور تر چیزوں سے جن سے کہ ریاح اور بلغم زیادہ ہو پرہیز کرنا لازم ہے۔ چاول۔ دودھ دہی۔ کدو۔ بھنڈی، خربوزہ۔ تربوز۔ پالک وغیرہ اور ترش اشیاء آڑو۔ کمرکھ۔ نارنگی۔ وغیرہ مضر ہوتی ہیں۔ برف کا ٹھنڈا پانی پینے سے اور سرد پانی پینے سے۔ غسل کرنے سے بھی پرہیز رکھنا چاہیئے۔

غذا بکری کا شوربا۔ چپاتی۔ تیتر۔ مرغ کا بھنا ہوا گوشت۔ مونگ یا ارہر کی دال۔ انڈوں کی زردی وغیرہ حسب عادت دیں۔

امراضِ جلد۔ جِلدی بیماریاں

امراض جلد میں صرف ان بعض کثیر الوقوع بیماریوں کا ذکر کیا جائے گا۔ جو بدن کے ظاہری اور بیرونی حصے جلد یعنی پوست جسم یا کھال پر واقع ہوتی ہیں۔ یا ظاہر بدن سے تعلق رکھتی ہیں۔ جلد یعنی پوست جسم یا کھال عصبانی ریشوں کی بنی ہوئی ایک ذی حس چیز ہے۔ جو تمام اعضائے ظاہری کی حفاظت اور اس کی شکل و صورت قائم رکھنے کے لئے خداوند کریم نے جسم پر چسپاں کردی ہے۔ اگر جلد یا کھال کو موچی کی طرح کسی حصہ سے علیحدہ کرکے دیکھیں تو اس کے نیچے سرخ رنگ کا گوشت دکھائی دیتا ہے۔ تمام جسم کے گوشت کے مختلف لمبے لمبے یا چوڑے چپٹے علیحدہ علیحدہ حصے ہوتے ہیں۔ گوشت کے ہر حصے میں چونکہ خون دورہ کرتا ہے اس لئے اس کی رنگت سرخ ہوتی ہے۔ گوشت کی ساخت میں بہت سے باریک باریک ریشے پائے جاتے ہیں۔ جو بذریعہ ایک جھلی کے پہلو بہ پہلو مل کر عضلہ بناتے ہیں۔ اور جسم کے تمام عضلات ملکر نظام عضلاتی بناتے ہیں۔

عضلات کا فائدہ یہ ہے کہ جسم کی ہڈیوں کے نیچے پنجر یا ٹھٹھری کو پوشیدہ کرکے خوبصورت بناتے ہیں۔ اور اندرونی اعضاء کو بیرونی سردی اور گرمی سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اور بیرونی اعضاء کی شکل اور خوبصورتی و موزونیت ان ہی سے ہوتی ہے۔ تمام جسم کا ۲/۵ حصہ عضلات سے بنتا ہے۔ اور تمام جسم کی سج دھج ان ہی سے بنتی ہے۔ اور عضلات ہی سے بذریعہ اعصاب دماغی اور نخاعی کی طاقت کے جو عضلات میں آتے ہیں۔ تمام جسمانی حرکات۔ چلنا، پھرنا، اٹھنا، بیٹھنا، کھانا، پینا، ہنسنا وغیرہ واقع ہوتی ہیں۔ عضلات کے پھیلنے اور سکڑنے کی طاقت ان ہی سے ہوتی ہے۔ ورزش کرنے سے عضلات قوی اور مضبوط ہوجاتے ہیں۔

فعل کے لحاظ سے عضلات کی دو قسمیں ہیں۔ ایک ارادی جو ہمارے ارادے کے تابع ہیں۔ اور جن سے ہم جس وقت چاہیں کام لیں یا نہ لیں۔ دوسرے غیر ارادی جو ہماری مرضی اور ارادے کے تابع نہیں ہیں۔ بلکہ وہ خود اپنے اختیار سے حرکت کرتے ہیں۔

یہ غیر اختیاری عضلات اعضائے اندرونی مثلاً دل، خون کی رگوں، معدے، آنتوں اور مثانے وغیرہ کی بناوٹ میں پائے جاتے ہیں۔ اور عضلات زندگی میں بسبب ایک رطوبت کے ملائم اور لچکدار ہوتے ہیں۔ مگر مرنے کے کچھ عرصہ بعد اس رطوبت کے منجمد ہوجانے سے ایسے سخت ہوجاتے ہیں۔ کہ کسی عضو کو سیدھا الٹا کرنا محال ہوجاتا ہے۔ جسم انسان میں موافق تشریح جدید کے عضلات کے جوڑے ۲۴۹

اور کل عضلات ۴۹۸ ہوتے ہیں۔ جن کا بیان تشریح کی کتابوں میں مفصل درج ہے۔ بغرض طوالت یہاں اسی قدر بیان پر اکتفا کیا گیا۔

پتی اُچھلنا

پتی اُچھلنا ۔ شری ۔ ارٹی کیریا URTICARIA

تعریف: ۔ اس مرض میں جسم پر گول گول دھبے سرخ رنگ کے پڑ جاتے ہیں۔

اسباب اکثر تو یہ بدہضمی کے سبب پیدا ہوتا ہے۔ کھانا بھوک سے زیادہ کھا لینا یا کسی ثقیل اور دیر ہضم چیز کا کھانا۔ یا کسی تیز اور گرم چیز مثلاً بینگن یا آم وغیرہ کے کھانے سے، یا گوشت کے کثرت سے کھانے سے بھی بعض دفعہ یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ عورتوں کو بہ نسبت مردوں کے۔ اور بچوں اور جوانوں کو بہ نسبت بوڑھوں کے یہ شکایت زیادہ ہوتی ہے۔ چھوٹے بچوں میں دانت نکالنے کے زمانہ میں بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

علامات کبھی تو یہ شکایت نوبت بہ نوبت ہوتی ہے۔ کبھی دفعتہً تمام جسم پر گول گول سُرخ دھبے پڑ جاتے ہیں جن میں جلن اور شدت کی خارش ہوتی ہے۔ اور پھر وہ جلدی غائب بھی ہو جاتے ہیں۔ عموماً اس کے ہمراہ خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج اگر بدہضمی اور غذا کی زیادتی سے ہو تو آب گرم آدھ سیر میں نمک ایک تولہ ملا کر مریض کو پلائیں تاکہ قئیں آ کر معدہ صاف ہو جائے۔ اس کے بعد روغن بیدانجیر ۲ تولہ گلاب ایک تولہ میں ۲ تولہ مصری شامل کر کے نیم گرم پلائیں یا مویز منقی ۹ دانہ بادیان ۵ ماشہ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ پودینہ خشک ۳ ماشہ عرق بادیان ۶ تولہ۔ گلاب ۶ تولہ میں پیس کر سکنجبین ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور پھٹکری اور گیرو مساوی الوزن گلاب میں پیس کر جسم پر ملیں۔ یا نمک باریک پیس کر بھونے ہوئے گندم ملا کر جسم پر ملیں۔ اور چرونجی ایک تولہ، جَو ۶ ماشہ پھٹکری ۶ ماشہ۔ گلاب ایک تولہ میں پیس کر روغن گل ۱۰ تولہ اور سرکہ ۱۰ تولہ ملا کر مالش کرنا بھی مفید ہے۔ جب دو دوڑوں میں سُرخی اور سوزش زیادہ ہو اور جلن معلوم ہوتی ہو تو عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ میں شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

اور جسم پر پھٹکری ۳ ماشہ۔ گلاب ۵ تولہ میں ملا کر روغن گل ایک تولہ اضافہ کر کے ملیں۔ یا روغن صندل ایک تولہ گلاب میں ملا کر ملیں۔ اور چشنیز لگی ۶ ماشہ صندل سفید ۶ ماشہ کافور ایک ماشہ۔

مہندی ۲ تولہ، گلاب ۱۰ تولہ سب کو ملاکر مقام ماؤف پر ملنا بھی مفید ہے۔ اور سبوس گندم، تخم خربزہ بموزن پانی میں پیس کر ددوروں پر ملنا بھی مفید ہے۔ اور مولسری کے خشک پھول ایک تولہ اور شکر سرخ ایک تولہ برگ گز ۲ تولہ دہکتی ہوئی انگیٹھی میں ڈال کر اس سے مریض کے جسم کو دھونی دینا بھی مفید ہے۔

شیرخوار بچوں میں جب یہ مرض ہو تو بچہ کی والدہ اور بچے دونوں کی غذا میں احتیاط کریں۔ اور ہضم کا خیال رکھیں۔ بچہ کی والدہ کو مسہل دیں۔ یا بادیان ۶ ماشہ گلقند ۴ تولہ۔ گلاب ۱۰ تولہ، عرق بادیان ۱۰ تولہ میں جوش دے کر صاف کریں۔ اور سکنجبین ۲ تولہ ملاکر بچہ کی ماں کو پلائیں۔ اور تھوڑی سی دوا اس میں سے بچہ کو بھی پلائیں۔

مجربات مسیح الملک مرحوم: جن اصحاب کو بار بار یہ شکایت ہوتی ہو ان کے لئے جوارش کمونی ۵ ماشہ۔ ہمراہ پودینہ خشک ۵ ماشہ، شکر سرخ ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر روزانہ صبح کو استعمال کرنا مفید ہے۔

پرہیز اگر کسی خاص دوا یا غذا کے سبب سے یہ مرض ہو تو اسے ترک کرائیں۔ ممکن ہو تو ایک دو وقت کا فاقہ کرائیں۔ زیادہ گرم، تیز اور نمکین چیزوں سے مچھلی۔ آم۔ بینگن۔ سرخ مرچ وغیرہ کے کثرت استعمال سے اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

غذا بعد فاقہ معمولی غذا۔ بکری کا شوربا چپاتی کے ہمراہ دیں۔ لیکن بھوک سے قدرے کم کھلائیں۔ رفتہ رفتہ ٹھنڈی ترکاریاں اور دیگر مناسب چیزیں استعمال کرائیں۔

خارش کھجلی

خارش جرب وحکّہ ۔ سکے بیز SCABIES

یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ خشک یا تر۔ چنانچہ خشک کھجلی کا مادہ صرف خلط سوداوی یا یبس ہوتا ہے۔ اور تر خارش میں رطوبات بلغمیہ بھی شامل ہوتی ہیں۔

اسباب کبھی تیز چیزوں کے زیادہ کھانے سے۔ اور گڑ تیل وغیرہ کے کثرت سے استعمال میں لانے سے خون میں احتراق ہو کر کبھی ناپختہ غذا نہ کھانے اور ہاضمہ کے خراب رہنے سے اور میلا کچیلا رہنے سے اور عورتوں کو ایام ماہواری کی خرابی سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات خارش اگر تر ہوتی ہے۔ تو جسم میں باریک پھٹے یا دانے ہوجاتے ہیں۔ جن میں پیپ بھری رہتی ہے۔ اور ان میں جلن اور تکلیف بے حد ہوتی ہے۔ اگر خشک ہو تو چھوٹی سرخ پھنسیاں متفرق طور پر سارے بدن میں ظاہر ہوجاتی ہیں۔ جن میں خارش اس قدر ہوتی ہے۔ کہ مریض کو کھجاتے کھجاتے چین نہیں آتا۔ جلد خشک اور کھردری ہو جاتی ہے۔ تر کھجلی اکثر پنڈلیوں سے شروع ہوتی ہے۔

علاج ایسی حالت میں جلجلات ایک ایک قرص صبح شام پانی سے کھلائیں۔ یا شاہترہ۔ چرائتہ سرپھوکہ۔ منڈی ہر ایک ۔ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ ہلیلہ سیاہ، ماشہ۔ اگر موسم گرما ہو تو صندل سرخ ، ماشہ۔ اور موسم سرما ہو تو عشبہ مغربی، ماشہ شامل کر کے رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ اور نگمند بابری ایک تولہ۔ فلفل سیاہ ۵ دانہ۔ صبح کو گرم پانی میں بھگو کر شام کو زلال نتھار کر چند یوم پلائیں۔ اور پندرہ روز تک صبح کا نسخہ بطور منضج پلا کر عرق مطبوخ ہفت روزہ کا مسہل دیں۔ ابتدا میں روغن چنبیلی ایک تولہ۔ گلاب ۵ تولہ۔ آب لیموں کاغذی ایک تولہ ملا کر جسم پر مالش کریں۔ یا گندھک آملہ سار ۳ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۳ ماشہ۔ مردار سنگ ۳ ماشہ۔ کمیلہ ۴ ماشہ پانی میں پیس کر گائے کا گھی ۲ تولہ ۲۱ مرتبہ پانی سے دھوئے ہوئے میں ملا کر بدن پر مل لیا کریں۔ اور گھنٹہ بھر دھوپ میں بیٹھ کر بیسن اور مہندی ہموزن ملا کر جسم پر مل کر گرم پانی سے غسل کر لیا کریں۔

مسہلوں سے فراغت کے بعد معجون عشبہ ، ماشہ۔ یا اطریفل شاہترہ ، ماشہ۔ عرق مرکب مصفی خون ۲ تولہ کے ہمراہ شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پی لیا کریں۔ کھانا کھانے کے بعد حب کبریت ۲-۲ عدد کھلانا۔ یا گندھک محلول ۵-۵ قطرے پانی میں گھول کر پلانا بھی مفید ہے۔ اور ضماد جرب یا ضماد کمیلہ گھی میں ملا کر جسم پر مالش کرنا۔ اور گرم پانی سے غسل کرنا بھی مفید ہے۔ جب سوزش زیادہ ہوتی ہے تو روغن صندل ایک تولہ۔ گلاب ۵ تولہ ملا کر جسم پر مالش کرتے ہیں۔ اور پھنسیوں پر نیم کی چھال ۳ ماشہ۔ رسوت ۳ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۵ دانہ۔ پانی میں پیس کر لگائی جائے۔ یا سفیدہ کاشغری ۲ ماشہ۔ گل ارمنی ایک ماشہ۔ کافور ایک ماشہ۔ باریک پیس کر گائے کے گھی ایک تولہ کو ۲۱ مرتبہ پانی سے دھو کر اس میں ملا کر بطور مرہم پھنسیوں پر لگائیں۔

نگمند بابری ۵ ماشہ۔ برادہ شیشم ، ماشہ۔ نیل کنٹھی ، ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو زلال نتھار کر اس میں شربت عناب ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔ اور نیم کا صابن یا کاربولک سوپ سے جسم کو مل کر نیم گرم پانی سے غسل کرنا بھی مفید تدبیر ہے۔

پرہیز:- جسم کو میل کچیل سے صاف رکھیں۔ لباس عمدہ اور صاف ستھرا ہونا چاہیئے۔ دھوپ

میں چلنے پھرنے سے اور گرم اور میٹھی چیزوں سے گوشت اور زیادہ مصالحہ دار غذاؤں کے کھانے سے حتی الامکان پرہیز کریں۔

غذا ہلکی اور زود ہضم غذا مثلاً مونگ کی کھچڑی۔ پالک۔ خرفہ۔ چقندر اور دیگر ٹھنڈی ترکاریاں کم مرچ کی پکا کر چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔ اور دودھ۔ گھی۔ مکھن جس قدر ہضم ہو سکے کھلانا مفید ہے۔

داد

داد - قوبا - رنگ ورم RINGWORM

یہ بھی ایک پریشان کن اور تکلیف دہ شکایت ہے جس سے مریض بے چین رہتا ہے۔

اسباب کبھی غلیظ غذاؤں کے کھانے سے، بد ہضمی سے اور جسم کو میلا رکھنے سے۔ لباس اور بستر کو صاف اور ستھرا نہ رکھنے سے عرصہ تک نہ نہانے اور میٹھی چیزوں کے کھانے سے، اور بھیگا کپڑا پہننے سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات جسم کے کسی مقام پر خصوصاً جنگھاسوں اور فوطوں میں کثرت سے داد پیدا ہو جاتے ہیں۔ داد کے مقام کی جلد سخت اور کھردری ہو جاتی ہے۔ اس میں بے حد کھجلی ہوتی ہے جس سے مریض ہر وقت کھجلاتا رہتا ہے۔ جس قدر مریض کھجلاتا ہے خارش بڑھتی ہے اور داد کا مقام سفید یا سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ کبھی اس مقام پر برابر برابر چھوٹے چھوٹے دانے نکل کر آپس میں مل جاتے ہیں جن سے شبنم کی طرح رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ کبھی اس مقام پر خشکی کی وجہ سے بھوسی اُڑتی ہے داد کے مقام پر دائرہ پڑ جاتا ہے۔ جو جلد سے قدرے اونچا معلوم ہوتا ہے۔ کبھی داد کا مقام سُرخ اور متورم ہو جاتا ہے۔ اور اس میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو کر جلن اور ٹیس ہو جاتی ہیں۔

علاج ابتدا میں شیاف داد کو گھس کر لگائیں۔ اور جلجلان ایک قرص صبح و شام کھلائیں یا سرکہ خالص آب لیموں۔ روغن کنجد ایک ایک تولہ ملا کر داد کے مقام پر لگائیں۔ یا افیون ۲ ماشہ آردِ سنگھاڑہ ایک تولہ آب لیموں کاغذی قدر حاجت میں ملا کر ضماد کریں۔ اور منقوع شاہترہ والا نسخہ مصفی خون جو کھجلی کے بیان میں تحریر ہے۔ ۱۵ یوم تک پلائیں۔ یا مصفی ۲-۲ خوراک صبح۔ دوپہر اور شام کو عرق شاہترہ ۱۰ تولہ۔ شربت ۲ تولہ میں ملا کر پلائیں اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو اس کے بعد عرق مطبوخ مفت روزہ ۸ تولہ سات دن تک بطور مسہل پلا کر تنقیہ کریں۔ اور شیاف داد قدر حاجت لگائیں

یا سفیدہ کاشغری ۲ ماشہ۔ سہاگہ ۴ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۲ ماشہ۔ نوشادر ۴ ماشہ۔ گندھک آملہ سار ۲ ماشہ
مازو سبز ۲ ماشہ۔ سب کو آب لیموں میں خوب کھرل کریں اور گولیاں بنا کر رکھ لیں۔

ضرورت کے وقت داد کے مقام کو کسی کپڑے سے رگڑ کر پانی میں گولی گھس کر لگائیں۔ مسہلوں سے فراغت پانے کے بعد اطریفل شاہترہ ۷ ماشہ یا معجون عشبہ ایک تولہ عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ کے ہمراہ شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور ضماد داد عرق لیموں میں ملا کر داد کے مقام پر چند روز لگائیں۔

داد کی ایک قسم ہے جس کو اکوتہ کہتے ہیں۔ یہ داد پشت پا اور پشت دست پر ہوا کرتا ہے۔ اس کا علاج بھی وہی ہے جو اوپر لکھا گیا ہے۔ اور روغن داد کے لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اور یہ مرہم کا نسخہ بھی اکوتہ کے لئے مفید ہے۔

نسخہ:۔ سیماب ایک تولہ۔ فلفل سیاہ ۶ ماشہ۔ کیلہ ۶ ماشہ۔ باریک پیس کر دھوئے ہوئے گھی ۴ تولہ میں ملا کر زردی بیضہ مرغ ایک عدد اضافہ کر کے استعمال کریں۔

نسخہ دیگر:۔ گندھک، سیماب ۶-۶ ماشہ۔ کافور، افیون ۳-۳ ماشہ۔ سہاگہ بریاں۔ پھٹکری ۶-۶ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر ۱۲ دفعہ دھوئے ہوئے گھی ۵ تولہ میں ملا کر ضماد کریں۔

بعض اشخاص کا خیال ہے کہ داد کے لئے کوئی ایسی دوا ہونی چاہیئے کہ تکلیف اور سوزش نہ کرے۔ مگر جب تک کوئی ایسی سخت دوا نہ لگائی جاوے۔ پوری طرح شکایت نہیں جا سکتی۔

پرہیز ترشی۔ سرخ مرچ۔ گرم مصالحہ اور شراب۔ چائے وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کریں۔ گوشت لہسن، پیاز وغیرہ نہ کھائیں۔ لباس صاف و ستھرا رکھیں۔ جسم کو میلا کچیلا نہ رکھیں۔ کاربولک سوپ سے غسل کیا کریں۔ بھیگا ہوا کپڑا نہ پہنیں۔

غذا بکری کے گوشت کا شوربا چپاتی۔ ٹھنڈی ترکاریاں مثلاً تری۔ کدو، پالک، خرفہ، وغیرہ استعمال کریں۔

گرمی دانے

SUDAMINA	گرمی دانے ۔ دخنیہ ۔ سوڈامی نا
MILIARIA ALBA	الائیاں ۔ جاورسیہ ۔ ملی ایریا ایلبا

یہ ایک معمولی مرض ہے۔ جو گرمی کے موسم میں عموماً ہو جاتا ہے۔ جب یہ مرض خفیف ہو تو علاج

کی ضرورت نہیں پڑتی۔ شدت مرض میں معمولی تدابیر سے نفع ہوجاتا ہے۔

اسباب شدت کی گرمی اور پسینہ کی کثرت۔ بہت گرم کپڑا پہننا۔ جسم کا کمزور ہونا یا کسی تیز پسینہ لانے والی دوا کا استعمال کرنا اس کے اسباب ہیں۔ بچوں کو اور کمزور اشخاص کو یہ شکایت گرمی کے موسم میں ہوا کرتی ہے۔

علامات جب مسامات یا جلد کے بالائی طبق کے نیچے پسینہ رک جاتا ہے تو اس سے وہاں پر نہایت چھوٹے چھوٹے دانے مثل باجرہ کے دانوں کے پیدا ہوجاتے ہیں۔ کبھی یہ دانے متفرق طریق پر نکلتے ہیں۔ اور کبھی مل جل کر گچھا سا بن جاتا ہے۔ پہلے دانے سرخ جھا جاتے ہیں۔ اور نئے دانے سرخ ہوتے ہیں اور کبھی سفید ہوتے ہیں۔ بعض وقت دانوں میں ایسی جلن اور چبھن ہوتی ہے۔ جیسے سوئیاں اور کانٹے چبھا کرتے ہیں۔

علاج گرمی کی شدت سے اور زیادہ پسینہ آنے سے مریض کو محفوظ رکھیں۔ اور صندل سفید گلاب میں گھس کر۔ برگ حنا۔ آب کاسنی سبز میں گوندھ کر برف سے ٹھنڈا کر کے جسم پر ملیں یا گل ملتانی آب شیشہ خطمی میں ملا کر۔ یا کتیرا باریک پیس کر اور مکھن میں ملا کر بدن پر ملیں۔ اور آب گرم سے مہندی اور بیسن مل کر غسل کریں۔ یا روغن گل ایک تولہ۔ سرکہ خالص ۲ تولہ۔ گلاب ۵ تولہ۔ کافور ایک ماشہ ملا کر جسم پر ملیں۔ یا تخم خشخاش ایک تولہ بکری کے دودھ ۵ تولہ میں پیس کر دانوں پر لگائیں۔ اور یہ نسخہ صبح کو پلائیں۔ نسخہ:۔ گل نیلوفر ۵ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ شاہترہ ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ آلو بخارا ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۲ تولہ یا شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور شام کو لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ مغز کدو ۳ ماشہ۔ عرق شاہترہ ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

پرہیز دھوپ میں چلنے پھرنے سے، زیادہ محنت کرنے سے اور گرم چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔

غذا معمولی بکری کا شوربا یا مونگ کی دال۔ یا ٹھنڈی ترکاریاں۔ کدو، خرفہ، پالک۔ تری، ٹنڈا وغیرہ دیں

چھیپ۔ چھائیاں۔ اور مہاسے

چھیپ - بہق - پٹی رائی سس **PITYRIASIS**

چھائیاں - کلف - لینٹی گو **LENTIGO**

مہاسے اکنی **ACINI**

یہ بیماریاں اگرچہ بظاہر زیادہ تکلیف دہ نہیں ہوتیں لیکن اگر ان کے رفع کرنے کی تدبیر نہ کی جائے تو جسم اور چہرہ کی خوشنمائی کو برباد کرکے حسن و جمال میں ضرور خلل انداز ہوتی ہیں۔

اسباب کبھی تیز گرمی میں رہنے اور دھوپ میں زیادہ چلنے پھرنے کا اتفاق پڑنے سے، رخساروں اور ہاتھوں کی پشت پر چھوٹے چھوٹے بھورے سیاہی مائل داغ ہوجاتے ہیں۔ جس کو کلف یا چھائیں پڑنا کہتے ہیں۔ اور کبھی میلا کچیلا اور لباس و بستر صاف نہ رکھنے سے، ثقیل اور ردی غذا کھانے سے شکم یا گردن اور بازوؤں پر چھوٹے چھوٹے سفید مائل زردی داغ پڑجاتے ہیں۔ بعض دفعہ برابر برابر اور بہت سے داغ پیدا ہوکر باہم مل کر دور تک دھبہ پڑجاتے ہیں۔ اور اس مقام پر بھوسی لگی ہوئی معلوم دیتی ہے۔ کبھی اس میں خارش بھی ہوجاتی ہے۔ بعض دفعہ خارش نہیں ہوتی۔ اس کو بہق یا چھیپ بولتے ہیں۔ اور ایام جوانی میں عموماً ہاضمہ اور خون کی خرابی سے یا گرم غذاؤں کے کھانے اور شراب وغیرہ کے پینے اور عورتوں کے ایام کے رک جانے سے گردن یا رخسار پر کبھی ناک پر بعض دفعہ سینہ پر چھوٹے چھوٹے نکیلے دانے پیدا ہوجاتے ہیں۔ جو سخت اور رنگت میں سرخ ہوتے ہیں۔ جب یہ دانے پک جاتے ہیں تو ان میں سے کیل اور ذرا سی پیپ خارج ہوتی ہے۔

علاج اصل سبب مرض کو رفع کریں۔ بہق یا چھیپ کے مقام پر مسور مسلّم مٹی کے پیالے میں گل حکمت کرکے تنور میں جلائیں۔ اور بھیڑ کے دودھ میں پیس کر داغوں پر لیپ کریں۔ یا تخم پنواڑ ۳ ماشہ، بابچی ۳ ماشہ، تخم ترب ۳ ماشہ۔ پانی میں پیس کر لیپ کریں۔ اور کلف اور چھائیاں دور کرنے کے لئے کلونجی یا آب لیموں میں گھس کر لگائیں۔ یا حسن یوسف باریک پیس کر روغن چنبیلی یا ملائی میں ملا کر لگانا بھی مفید ہے۔ اور پوست رنگترہ ۲ تولہ۔ ہلدی ۶ ماشہ۔ صندل سفید ۶ ماشہ۔ بالچھڑ ۶ ماشہ۔ ناگرموتھ

۲ ماشہ، چھڑیلہ ۲ ماشہ، مغز بادام ۲ ماشہ، کتھ سفید ایک تولہ سب کو باریک پیس کر میدہ گندم ۲ تولہ ملا کر روغن چنبیلی ایک تولہ شامل کر کے روزانہ رات کو مل کر سو رہا کریں۔ صبح کو نیم کا صابن یا کاربولک سوپ مل کر منہ کو اچھی طرح دھوئیں۔

مہاسے اور کیل اکثر خود بخود رفع ہو جاتے ہیں۔ اگر تکلیف دہ ہوں اور مریض جوان ہو اور خون کا غلبہ ہو تو فصد سرو کرائیں۔ عورتوں میں اگر ایام ماہواری کی خرابی سے ہوں اور مریض جوان ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔ اور پوست مرس ۳ ماشہ۔ بیخ سوسن ۳ ماشہ۔ برگ نیم ۳ ماشہ۔ گلاب قدر حاجت میں پیس کر ضماد کریں۔ یا نخود بریاں ۲ ماشہ۔ مردار سنگ ۳ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۳ ماشہ بکری کے دودھ میں پیس کر رات کو لگایا کریں۔ صبح کو مہندی اور بیسن مل کر منہ دھو لیا کریں۔ اور تخم ترب ۱ تولہ۔ تخم خربزہ ۱ تولہ۔ آرد باقلا ۲ تولہ۔ سرکہ قدر حاجت میں پیسیں۔ اور مغز چرونجی ۲ ماشہ مغز بادام تلخ ۲ ماشہ قسط شیریں ۲ ماشہ، اکلیل الملک ۲ ماشہ کتیرا ۲ ماشہ۔ باریک شدہ ملا کر دوبارہ پیسیں اور قرص بنائیں وقت ضرورت ایک قرص بھیڑ کے دودھ میں گھس کر رات کو مہاسوں پر لگائیں۔ اور صبح کو آب گرم سے منہ دھو ڈالیں یا آئینہ کا یہ نسخہ تیار کر کے کام میں لائیں۔ ترمس ۲ ماشہ۔ تخم باقلا ۲ ماشہ۔ تخم خشخاش ۲ ماشہ۔ مغز تخم خربزہ ۲ ماشہ، مغز بادام ۲ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر اس میں سے تھوڑا سا لے کر پانی ملا کر ضماد کریں۔ دو گھنٹہ بعد مہندی اور بیسن سے منہ دھو کر روغن چنبیلی تھوڑا سا منہ پر مل لیا کریں۔ اور طلاء مہاسہ قدرے حسب ضرورت نیم گرم پانی میں گھول کر لگانا بھی مفید ہے۔ اور زرد کوڑی مرکو میں تین روز بھگو کر پھر سایہ میں خشک کر کے پانی میں گھس کر مہاسوں پر لگانا بھی مفید ہے۔ اگر مادہ کے غلبہ سے ہو تو حسب ایاسح کا مسہل دے کر تنقیہ کرائیں۔ یا ایک دو معمولی مسہل دیں جب مادہ کی صفائی ہو جائے۔ تو تصفیہ خون کے لیے عرق مرکب مصفی ۱۲ تولہ میں شربت عناب ۲ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اور قرص مصفی مرکب ۲ عدد صبح کو اور حبلقان اقرص سوتے وقت دودھ پاؤ سیر کے ہمراہ چند یوم کھلائیں۔

پرہیز ردی مفاسد ثقیل اور میٹھی چیزیں۔ گڑ اور تیل کی بنی ہوئی چیزیں کھانے سے خراب خوری اور گوشت کے کثرت استعمال سے دھوپ اور زیادہ گرمی میں چلنے پھرنے سے حتی الامکان پرہیز کریں۔

غذا معمولی چپاتی، شوربا ٹھنڈی ترکاریاں دیں۔ پھلوں میں سے نارنگی۔ انار سیب ناشپاتی وغیرہ حسب ضرورت دیں۔

جُذام ۔ کوڑھ

کوڑھ ۔ جذام ۔ داءالاسد ۔ لیپرسی LEPROSY

یہ بیماری اس قدر مہلک ہوتی ہے کہ اس کا آخری نتیجہ علی العموم اعضاء ریزہ ریزہ ہوتا ہے ۔ دراصل مواد سوداوی تمام بدن میں منتشر ہو کر اعضاء کی حِس کو زائل و باطل کر کے ان کے اوضاع ، اشکال کو بگاڑ دیتی ہے ۔ اور بعض اوقات بدن کو پھاڑ دیتی ہے ۔ بعض اوقات مریض لنگڑا ۔ لُولا یا ٹُنڈا ہو کر اپاہج ہو جاتا ہے ۔

اسباب اگر یہ مرض سوزاک وغیرہ جیسے قبیح اور سوداوی امراض میں مبتلا رہنے سے اور حرارت کی زیادتی سے سودا جل کر خون میں مل جانے سے اور اس کو خراب کر کے سارے بدن میں پھیل جانے سے ہوتا ہے ۔ بعض دفعہ یہ مرض موروثی ہوتا ہے ۔ اور چالیس پچاس برس کی عمر میں یا اس کے بعد کی عمر میں اکثر ہوتا ہے ۔ اور جوانی اور شباب کی عمر میں بہت کم ہوتا ہے ۔

علامات جسم کی رنگت سُرخ مائل یہ سیاہی ہو جاتی ہے ۔ کان کی لَوئیں موٹی پڑ جاتی ہیں ۔ اکثر بیڈول اُبھار اور گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں ۔ تمام جسم پر گول اور گلابی رنگ کے اکثر دھبے پڑ جاتے ہیں ۔ قارورہ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے ۔ اکثر مریض خواب پریشان دیکھتا ہے ۔ اعضاء گلنے لگتے اور گر جاتے ہیں ۔ زخم خواہ کتنا ہی بڑا ہو اس میں تکلیف نہیں ہوتی ۔

علاج یہ مرض بھی متعدی ہے ۔ ایک مریض سے دوسرے کو لگ سکتا ہے ۔ اس لئے ایسے مریضوں کے ساتھ کھانے پینے اُٹھنے ، بیٹھنے اور سونے سے احتیاط چاہیئے ۔ ابتداء میں صبح کو شاہترہ چرائتہ ، سرپھوکہ ، منڈی ، بلیلہ سیاہ ، صندل سُرخ یا عشبہ مغربی ۔ ہر ایک ۴ ماشہ ۔ عناب ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پلائیں ۔ اور ہرن کھُری ایک تولہ فلفل سیاہ ۵ دانہ ۔ صبح کو گرم پانی میں بھگو کر شام کو زلال لے کر پلائیں ۔ اور کم از کم ۲۱ روز تک یہ نسخہ برابر پلائیں ۔ یا صفحہ ۴۲ خوراک صبح دوپہر اور شام کو (دن میں تین بار) عرق شاہترہ ۔ ۸ تولہ شیر گاؤ ۱۰ تولہ میں ملا کر ایک ماہ تک پئیں ۔ اس کے بعد عرق مطبوخ ہفت روزہ ایک بوتل کی خشک دوائیں رات کو تین سیر پانی میں بھگو دیں صبح کو اس قدر جوش دیں کہ تین حصہ پانی خشک ہو جائے ۔ اور صرف تین پاؤ باقی رہ جائے ۔ پھر چھان کر بوتل میں احتیاط سے رکھ لیں ۔ ۷ روز تک روزانہ صبح کو ۴ تولہ یہ عرق مریض کو پلا دیا کریں ۔ اس سے روزانہ مریض کو دو چار دست ہو جایا کریں گے ۔ پھر اگر ضرورت باقی رہے تو چند روز تک مذکورہ بالا نسخہ پلا کر

مطبوخ بدستور پلائیں۔ یہاں تک کہ طبیعت بالکل صاف ہوجائے۔ اور مسہلوں کے بعد جوان بکری (اگر سیاہ رنگ کی ہو تو بہتر ہے) کا دودھ ۱۰ تولہ لیکر اس میں شربت عناب ۲ تولہ ملاکر ۳ روز تک پلائیں۔ اور اس کے بعد ایک ایک تولہ دودھ اور تھوڑا تھوڑا شربت روزانہ بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ ۱۴ تولہ تک دودھ کی مقدار پہنچ جائے اور پھر اسی طرح ایک ایک تولہ دودھ روزانہ کم کرکے ابتدائی مقدار پر پہنچا کر تین روز تک استعمال کرا کر چھوڑ دیں۔ اس کے بعد دیکھیں اگر پوری قوت اور رطوبت حاصل ہوگئی ہو تو بہتر ورنہ اسی ترکیب سے دوبارہ استعمال کرائیں۔ یا مصفی ۲-۲ تولہ صبح، دوپہر، شام۔ مذکورہ بالا طریقے سے کچھ عرصہ تک پلاتے رہیں۔ اس مقصد کے لئے حلمان سب سے بہتر ہے۔ ایک ایک قرص صبح شام کھلائیں۔ یا جوہر گندھک استعمال کرائیں۔ یا دوا جذام ایک رتی کھلا کر رسوت ۳ ماشہ۔ چاکسو ۳ ماشہ نرکچور ۳ ماشہ، کتھ سفید ۳ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو زلال تیار کر پلانا۔ اور شام کو معجون عشبہ ایک تولہ ہمراہ عرق شیر مرکب ۶ تولہ، عرق مارالجبن ۶ تولہ، شربت عناب ۴ تولہ ملاکر پلانا بھی مسہلوں کے بعد نافع ہے۔ اگر ان تدابیر سے آرام نہ ہو تو کسی مقامی حاذق طبیب کے مشورہ سے مارالجبن کا استعمال کرنا بہتر ہے۔ آرام ہونے کے بعد تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ۔ یا دواء المسک بارد جواہر والی ۵ ماشہ کھلا کر۔ عرق شیر مرکب ۶ تولہ۔ عرق مالجبن ۶ تولہ میں شربت عناب ۴ تولہ ملاکر چند روز پلانا چاہیئے۔

اگر آتشک یا سوزاک کی وجہ سے یہ مرض پیدا ہوا ہو تو جوہر منقی ۲ چاول۔ یا حب کتھ ۱ عدد، مویز منقیٰ ۱ عدد کا بیج نکال کر اس میں رکھ کر بغیر چبائے پانی کے گھونٹ سے نگلوا دینا اور چند یوم تک متواتر دینا بھی مفید ہوتا ہے۔ اور عرق عشبہ ۱۰ تولہ۔ یا عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ یا عرق شاہترہ ۱۲ تولہ۔ نبات مصری ۲ تولہ یا شربت عناب ۴ تولہ ملاکر پلانا بھی نفع بخش ہے۔ اور یہ معجون جذام کے لئے مفید ہے۔

نسخہ:۔ بلیلہ سیاہ ۱۰ تولہ شیطرج ہندی ۲ تولہ، دارفلفل ۲ تولہ، بیش سفید مدبر ۱ تولہ کوٹ چھان کر روغن گاؤ سے چرب کرکے عسل خالص آدھ سیر ملاکر رکھ لیں۔ اس میں سے ۴ ماشہ معجون لے کر دواء المسک معتدل ۴ ماشہ اس میں ملاکر مسہلوں سے فارغ ہونے کے بعد مسلسل ایک عرصہ تک کھلانے سے بیحد نفع ہوتا ہے اور یہ گولیاں بھی مفید ہیں خصوصاً ایسے مجذوم کے لئے جن کے ناخن یا ہاتھ اور پیر کی انگلیاں بھی گرنی شروع ہوگئی ہوں۔

نسخہ:۔ ایک سیاہ سانپ مار کر اس کا گوشت بغیر ہڈی کا نکال کر اس میں ۳ ماشہ سنکھیا ملاکر کھرل کریں تاکہ سیاہ ہوجائے۔ پس مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی مکھن میں ملاکر تین روز متواتر کھلائیں۔ اور غذا سوائے جو کی روٹی کے کچھ نہ دیں۔

دیگر:- ہرتال طبقی ایک تولہ، مغز کرنجوہ ۲ تولہ، شب یمانی ۲ تولہ ۔ علیحدہ علیحدہ پیس کر ہر دوا کے دو حصے کرلیں اور ایک حصہ مغز کرنجوہ سائیدہ مٹی کے پیالہ میں رکھ لیں اور اس کے اوپر ایک حصہ شب یمانی سائیدہ پھیلا دیں۔ اس کے بعد ہرتال دونوں حصہ اس کے اوپر اسی طرح پھیلا دیں۔ پھر اس پر دوسرا حصہ مغز کرنجوہ پھیلا دیں اور اس پر پھٹکری پھیلا کر دوسرا مٹی کا پیالہ ڈھک کر گل حکمت کر کے ۵ سیر اُپلوں میں آنچ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر نصف رتی پان میں رکھ کر روزانہ کھاتے رہیں۔ تقریباً دو ماہ میں آرام ہو جاتا ہے۔

پرہیز بادی، ثقیل اور گرم چیزوں سے مثلاً آلو، بینگن، مسور کی دال، مچھلی، کباب اور سرخ مرچ۔ اور دوسری گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔ اور گرم مقام پر رہنے سے بھی پرہیز رکھیں۔ اور علاج کی طرف جلد توجہ کریں ورنہ پرانا ہو کر یہ مرض لاعلاج ہو جاتا ہے۔

غذا مسہل کے ایام میں صرف مونگ کی کھچڑی ایک وقت سہ پہر کو کھلائیں۔ علاوہ ازیں دیگر ایام میں چپاتی کے ساتھ ٹھنڈی ترکاریاں کدو، ترئی، خرفہ، پالک، مونگ کی دال، وغیرہ کھائیں دودھ، مکھن، گھی وغیرہ جس قدر ہضم ہو سکے کھانا چاہیئے۔

پھلبہری۔ سفید داغ

پھلبہری ۔ برص ۔ لیوکوڈرما LEUCODERMA

بدن کے سفید داغ جن کو طبی اصطلاح میں برص کہتے ہیں۔ اس قدر خراب بیماری ہے کہ آدمی کے حسن و جمال کو ملیا میٹ کر دیتی ہے۔ یہ دراصل جلد کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ چنانچہ جلد کی قوت متغیرہ کے ضعیف ہونے سے اس کی غذا پوری طرح ہضم نہیں ہوتی۔ اور وہ کسی قدر کچی رہ کر بلغمیت کی طرف مائل ہو جاتی ہے۔ تو اس سے سفید داغ پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان داغوں کے مقامات کو چٹکی سے پکڑ کر اوپر کو اٹھا کر گوشت سے علیحدہ کر کے صرف جلد ہی میں سوئی چبھو کر دیکھیں۔ اگر ان سے خون بہے تو ایسے مریض کے شفایاب ہونے اور علاج پذیر ہونے کی امید ہو سکتی ہے۔ اور اگر پانی جیسی رطوبت نکلے تو ایسی حالت میں لاعلاج سمجھنا چاہیئے۔ ابتداء مرض میں علاج کرا لینے سے اکثر نفع ہو جاتا ہے۔

اسباب :- اکثر یہ مرض موروثی ہوتا ہے لیکن کبھی مچھلی زیادہ عرصہ تک کھانے سے۔ یا مچھلی

کھاکر دودھ پی لینے سے یا دودھ پی کر کوئی ترش چیز مثلاً کھٹا اچار، چٹنی کھا لینے سے یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ دریائی اور سمندری مقامات میں یہ شکایت اکثر لوگوں کو ہوجاتی ہے۔

علامات جسم میں جا بجا سفید داغ پڑ جاتے ہیں۔ جو ابتدا میں چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں لیکن رفتہ رفتہ بڑھتے بڑھتے بڑے ہوجاتے ہیں۔ عموماً یہ داغ ہاتھوں اور چہرے پر یا بچے پر زیادہ ہوا کرتے ہیں۔ اگر داغ کم اور چھوٹے ہوں تو تندرستی کی امید ہوسکتی ہے۔ اگر یہ داغ بدن کے زیادہ حصے پر پھیل جائیں تو مشکل سے علاج پذیر ہوتے ہیں۔

علاج منضج بلغم پلا کر (جس طرح فالج میں طریقہ تحریر کیا گیا ہے) بذریعہ مسہل تنقیہ کریں۔ اور دوران استعمال میں انجیر زرد ۵ دانہ۔ تخم پنواڑ ۲ ماشہ۔ سرکہ میں پیس کر داغوں پر لیپ کرتے رہیں۔ اگر شکایت خفیف ہو تو رسوت ۳ ماشہ۔ چاکسو ۳ ماشہ۔ زرنجور ۳ ماشہ۔ کتھ سفید ۳ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر پلائیں۔ اگر داغ بدن کے تھوڑے حصے پر ہوں۔ تو سفوف برص ۶ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر ۴۰ روز تک برابر پلائیں۔ اور اس کا پھوک، سرکہ میں پیس کر داغوں پر لگائیں۔ مسہل کے بعد کشتہ فولاد ایک قرص۔ جوارش جالینوس ۷ ماشہ ملا کر۔ یا خبث الحدید ایک قرص۔ دوا ء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں ملا کر چند یوم کھلائیں اور گیرو ۳ ماشہ۔ رسوت ۳ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۵ دانہ پانی میں پیس کر بنا نا اور پلاس پاپڑہ سرکہ میں پیس کر ضماد کرنا بھی مفید ہے۔ اور روغن برص سفید داغوں پر لگانے سے اور ایک ماشہ بتاشہ میں رکھ کر کھلانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔ اور بیخ آکھ ۲ رتی سم الفار ایک چاول، مگر سم الفار سفید ہو بار یک پیس کر اس کی ایک خوراک روزانہ متواتر تین ماہ تک مریض کو کھلانے سے۔ اور اسی کو سرکہ میں پیس کر سفید داغوں پر لیپ کرنے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل ضماد وغیرہ بھی برص کے لئے مفید ثابت ہوئے ہیں۔

نسخہ ضماد:۔ استخوان طاؤس سوختہ ۳ ماشہ۔ باکچی ۳ ماشہ۔ ہلدی ۳ ماشہ کو پیس کر عرق کریلا پاؤ سیر میں حل کریں۔ اور اس میں سے ہر روز برص کے داغوں پر لیپ کریں۔

دیگر:۔ بیر بہوٹی ایک تولہ۔ سیماب ایک تولہ۔ مردار سنگ ایک تولہ۔ سم الفار ایک تولہ کو روغن گاؤ ۴ تولہ میں کھرل کرکے داغوں پر ضماد کرکے دھوپ میں بیٹھیں۔ اور ایک ہفتہ تک یہ عمل کریں۔

دیگر:۔ کالا دانہ ایک تولہ، صندل سرخ ایک تولہ سفوف کرکے شہد کے عرق میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ اور برص کے داغوں پر لگائیں۔

دیگر:۔ کالا دانہ ایک تولہ سفوف کر کے شہد کے عرق میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ اور برص کے داغوں پر لگائیں۔

دیگر:۔ گندھک آملہ سار ۴ ماشہ۔ گیرو ۴ ماشہ گلنار ۴ ماشہ۔ بابچی ۴ ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو آب زلال نتھار کر پئیں اور ثفل کو پیس کر داغوں پر ضماد کریں مفید ہے۔

عرق برص کے لئے مفید ہے:۔ نسخہ:۔ زرد چوب، پوست اندرونی درخت نیم، پالوان قند سیاہ کہنہ ہر ایک آدھ سیر سب کو پانی میں ایک مٹکے میں بھگو کر گھوڑے کی لید میں دفن کریں۔ دو ہفتہ بعد نکالیں اور عرق کشید کر لیں۔ اس میں سے صبح و شام آدھ پاؤ عرق پلائیں۔

ایک قسم کا برص ہے جس کو **برص اسود یا بہق اسود** کہتے ہیں۔ اس کی علامت یہ ہے کہ مچھلی کے کھپروں کی طرح جلد سے کھپرے نکلتے ہیں۔ اور داغ کو ملیں تو اس سے بھوسی نکلتی ہے۔ اور داغ کی جگہ سیاہ ہو جاتی ہے۔ یہ خلط سوداوی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس کا علاج وہی ہے۔ جو جذام کی بحث میں لکھا گیا ہے۔ کیونکہ یہ مقدمہ جذام کا ہوتا ہے۔ اور ایسے داغوں پر ہڑتال۔ پھٹکری اور گندھک، مولی کے عرق میں پیس کر ملنا یا تخم تربیا رتے کے عرق میں پیس کر ملنا بھی مفید ہے۔ اور کنگھی سیاہ سرکہ میں پیس کر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

پرہیز ٹھنڈی، تر اور بادی چیزوں مثلاً دودھ، دہی، ماش کی دال۔ آلو۔ اروی۔ ٹنڈا۔ کدو وغیرہ سے پرہیز کریں۔ اور مچھلی نہ کھائیں۔

غذا مسہل کے ایام میں مونگ کی نرم کھچڑی۔ اور سفوف برص کے استعمال کے ایام میں صرف بیسنی روٹی بغیر نمک کی گھی زیادہ مقدار میں ملا کر کھلائیں۔ ان ایام کے علاوہ بکری کا بھنا ہوا گوشت گرم مصالحہ شامل کر کے چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔

مجربین نے لکھا ہے کہ جس کھانے میں بلی یا چوہے نے منہ ڈال دیا ہو۔ یا کھانا تانبے کے بغیر قلعی شدہ برتن میں دیر تک رکھا ہو۔ اس کے استعمال کرنے سے بھی برص پیدا ہو جاتا ہے

کنٹھ مالا

کنٹھ مالا ۔ خنازیر ۔ اسکرافیولا SCROFULA

دراصل یہ ایک سخت ورم ہوتا ہے۔ جو اکثر تو گردن کے غدد (گلٹیاں) اور شاذ و نادر بغل اور

اور بغل کے غدد میں بھی ہو جاتا ہے ۔ اس کا مادہ غلیظ ہوتا ہے ۔ جس کی تری حرارت کی وجہ سے تحلیل ہو جاتی ہے اور باقی غلیظ و کثیف اور سخت اجزا ورم پیدا کرتے ہیں ۔

اسباب غلیظ و کثیف غذاؤں اور دیر ہضم و بلغم پیدا کرنے والی چیزوں کی کثرت استعمال سے بلغم غلیظ پیدا ہو کر اس مرض کا باعث ہوتا ہے ۔

علامات عموماً تو گردن ہی کے غدد (گلٹیاں) اور نرم گوشت اور شاذ و نادر کنج ران اور بغل کے غدد بھی متورم ہو جاتے ہیں ۔ رسولی اور اس ورم میں یہ فرق ہوتا ہے ۔ کہ رسولی کا گوشت سے تعلق نہیں ہوتا اور گلٹیاں علیحدہ معلوم ہوتی ہیں ۔ اور اس ورم کی گلٹیاں گوشت کے ساتھ چمٹی ہوئی ہوتی ہیں بعض دفعہ یہ گلٹیاں پک کر پھوٹ جاتی ہیں ۔ جس سے مواد نکلتا رہتا ہے ۔ کبھی مریض کو شدید بخار ہوتا ہے ۔ اور اکثر ہلکا ہلکا بخار بھی رہا کرتا ہے ۔

علاج صبح کو بلغم کے منضج میں شاہترہ ۷ ماشہ ، چرائتہ ۷ ماشہ ۔ زیادہ کر کے پلائیں ۔ اور شام کو افسنتین ۷ ماشہ ۔ چوب چینی ۵ ماشہ ، نبات سفید ۲ تولہ کو پانی میں جوش دے کر پلائیں ۔ پندرہ روز تک منضج کا نسخہ پلا کر افتیمون ۵ ماشہ ۔ اور بسفائج فستقی ۵ ماشہ ۔ اضافہ کر کے تین روز اول پلا کر عرق مطبوخ ہفت روزہ کا مسہل دیں ۔ اس کے بعد تبرید کا یہ نسخہ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ ۔ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں ۔ اوپر سے خمیرہ عناب ۵ دانہ ۔ عرق گاؤزبان ۶ تولہ ۔ عرق مکوہ ۶ تولہ ۔ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر چند روز تک پلائیں ۔

اگر ضرورت ہو تو چند روز پھر منضج پلا کر اسی طرح مسہل دیں ۔ گلٹیوں پر ابتدا میں کشتہ قرن الایل ۳ ماشہ ۔ گھی ایک تولہ (۱۰۰ مرتبہ پانی سے دھویا ہوا) میں ملا کر جدوار ۳ ماشہ ۔ بیخ سوسن ۳ ماشہ ۔ باریک پیس کر مرہم داخلیون ایک تولہ یا سلیقون ایک تولہ میں ملا کر چند یوم لگائیں ۔ یا ضماد خنازیر ایک قرص ۔ ہری مکوہ قدر حاجت کے پانی میں پیس کر نیم گرم لیپ کر دیا کریں ۔ یا ضماد غدد و گلٹیوں پر لگائیں ۔ اور مسہلوں کے بعد اطریفل غددی ۷ ماشہ کھلا کر بادیان ۵ ماشہ ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ ۔ عنب الثعلب خشک ۳ ماشہ ۔ عرق مکوہ ۶ تولہ ۔ عرق بادیان ۶ تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر چند روز تک پلائیں ۔ اور عنب الثعلب ۲ تولہ ۔ برگ آسف ایک تولہ ۔ مرزنجوش ایک تولہ ۔ افسنتین ایک تولہ پانی میں جوش دے کر بھپارہ لیں اور تکمید کریں ۔ اور نانخواہ ۳ ماشہ ۔ ایرسا ۔ ہماونددرحرج ایک ماشہ فلفل سفید ایک ماشہ ۔ حلبہ ایک رتی ۔ قصب الزریرہ اشق ۔ مقل ۔ راتینج ۔ حلتیت ۔ قسط ۔ فرفیون ۔ قنب ہر ایک ایک ماشہ ۔ تخم کتان ۳ ماشہ ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر ہری مکوہ کے پانی میں ٹکیاں بنا کر

رکھیں۔ اور پانی میں پیس کر بوقت ضرورت نیم گرم ضماد کریں۔ یا روغن خنازیر لگائیں۔

اگر کسی ترکیب سے خنازیر کی گلٹیاں تحلیل نہ ہوں تو ان پر تیز دوائیں چونہ، ہڑتال وغیرہ لگا کر ان کو پھاڑ ڈالیں۔ یا عمل جراحی کے ذریعہ نکلوائیں۔ اگر درخت بیلو کے پتے اونٹ کے پیشاب میں پیس کر چند روز تک گلٹیوں پر لگائیں۔ تو مفید ہوتے ہیں۔ آرام ہونے کے بعد کشتہ خبث الحدید ایک قرص جوارش جالینوس ۶ ماشہ میں ملا کر چند روز کھلائیں۔

اور چلپاسا یعنی چھپکلی ۲ عدد روغن نیم پاؤ سیر میں جلا کر خاکستر شاخ گاؤ ۲ تولہ۔ خاکستر سم گاؤ۔ داخل کر کے گلٹیوں پر ضماد کریں۔ یا گرگٹ ایک عدد۔ روغن کنجد۔ ا تولہ میں جلا کر موم ۱۲ تولہ کو اس میں پگھلا کر سیندور۔ سفیدہ کاشغری۔ مرکی۔ شنگرف۔ ۹-۹ ماشہ۔ پیس کر مرہم بنائیں اور گلٹیوں پر لگائیں تو بھی مفید ہے۔

پرہیز ترشی اور ٹھنڈی چیزوں کے استعمال سے پرہیز کریں۔ ماش کی دال، کدو، ٹنڈا، دودھ دہی، چاول، آلو، اروی، کچالو۔ وغیرہ نہ کھائیں۔

غذا بکری کے گوشت کا شوربا، کریلے کی ترکاری، مونگ کی دال، چپاتی کے ساتھ دیں۔ نان پاؤ بسکٹ۔ چائے۔ انڈا وغیرہ حسب ضرورت دے سکتے ہیں۔

خنازیر کے مریضوں کو مقوی غذاؤں کا کھلانا۔ اور سمندر کا سفر کرنا مفید ہوتا ہے۔

ناگ پھنی کے درخت جو جنگل میں بکثرت ہوتے ہیں۔ ان میں ایک چھوٹی کمرک کے برابر شبت پھل چٹ دار پھل ہوتا ہے جس کا رنگ اودا ہوتا ہے۔ اور مزا اس کا ترش آڑو کی طرح ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں کو روزانہ دو چار کھلانا اور اسی کو پیس کر گلٹیوں پر لگانا خنازیر کے لئے بالخاصہ مفید ہے۔

آتشک

آتشک۔ بادفرنگ۔ سفلس SYPHILIS

اس بیماری کے متعلق تواریخ سے ثابت ہے کہ پہلے یورپ کے بعض جزائر میں پیدا ہوئی تھی۔ پھر ملک ملک آہستہ آہستہ پھیلتی ہوئی ہندوستان میں بھی آپہنچی۔ اور اب یہاں سینکڑوں زندگیوں کی بربادی کا باعث ہے۔ نیز یادہ صفائی نہ رکھنے والی عورتوں اور طوائفوں کے ساتھ مباشرت کرنے سے یا ایسی

عورتوں کے ساتھ جو اس مرض میں مبتلا ہوں۔ مباشرت کرنے سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

اسباب چونکہ یہ مرض متعدی ہے۔ اس لئے آتشک کے مبتلا مریضوں کے ساتھ صحبت رکھنے اور ان کے پاس بیٹھنے اٹھنے اور کھانا کھانے سے۔ یا ایسے مریضوں کا جھوٹا پانی پینے سے، یا حائضہ عورتوں کے ساتھ یا فاحشہ عورتوں اور طوائفوں کے ساتھ مباشرت کرنے سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے بعض دفعہ ایسے مریضوں کے اور تندرست اشخاص کے ایک جگہ پیشاب پاخانہ پھرنے سے بھی یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔ بہر حال اس بیماری کا زہریلا اثر جسم میں سرایت کر کے اخلاط اور خون کو جلا کر سودائے محترق بنا دیتا ہے۔ اور یہ فاسد اخلاط اور خون جسم میں رہ کر اس بیماری کا باعث ہوتے ہیں۔

علامات جسم کے کسی مقام پر خصوصاً عضو تناسل پر کسی جگہ پہلے ایک سرخ پھنسی ہوتی ہے۔ جو رفتہ رفتہ بڑھ کر پھٹ جاتی ہے۔ اور ایک زخم سا بن جاتا ہے۔ اس کے آس پاس کی جلد متورم ہو جاتی ہے۔ زخم۔ بانے سے سخت معلوم ہوتا ہے۔ زخم میں درد کم ہوتا ہے۔ مواد بھی کم نکلتا ہے۔ چار پانچ روز کے بعد جنگھاسوں (کنج ران کے غدد) کی گلٹیاں متورم ہو کر سخت ہو جاتی ہیں۔ جو دبانے سے سخت معلوم ہوتی ہیں۔ کبھی یہ غدد متورم ہو کر پک جاتے ہیں اور ان میں تکلیف ہوتی ہے بعض دفعہ تمام جسم پر زخم نمودار ہو جاتے ہیں۔ اور جسم پھوٹ نکلتا ہے۔ جسم کے جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے بعض دفعہ بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج شاہترہ۔ چرائتہ۔ سرپھوکہ۔ منڈی۔ ہر ایک، ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سلیلہ سیاہ، ماشہ۔ اگر جاڑا ہو تو عشبہ مغربی، ماشہ اور اگر گرمی ہو تو صندل سرخ، ماشہ کے ساتھ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور شام کو نگندبابری ایک تولہ فلفل سیاہ ۵ دانہ۔ صبح کو گرم پانی میں بھگو کر رکھیں۔ اور شام کو اس کا آب نتھار کر پلائیں یا **مصفی** ۲-۲ خوراک صبح دوپہر شام۔ عرق شاہترہ ۱۰ تولہ، شیر گاؤ ۱۰ تولہ میں ملا کر پلائیں۔ کم از کم ۱۵ دن یا ۲۱ دن یہ نسخہ یا مصفی پلا کر عرق مطبوخ ہفت روزہ کا مسہل جس طرح جذام کے بیان میں لکھا گیا ہے۔ سات روز تک پلائیں۔ بعد ۂ دیکھیں تنقیہ کے بعد اور ضرورت ہو تو مذکورہ بالا نسخہ پانچ روز تک پلائیں۔ پھر بدستور مذکور عرق مطبوخ ہفت روزہ پلائیں۔ یہاں تک کہ بدن بالکل صاف ہو جائے۔ گو یہ طریق علاج دیر طلب ہے۔ لیکن اس طرح علاج کرنے سے فائدہ دوامی ہو جاتا ہے مسہلوں سے فارغ ہونے کے بعد سب سے پہلے مسر علاج یہ ہے کہ حب الملوک ایک ایک قرص صبح شام کھلائیں۔ یا جوہر کندن استعمال کرائیں۔ یا جوہر منقی ۲

سچادل یا حب کتھ ایک عدد۔ مویز منقی ایک عدد کا بیج نکال کر اس میں اچھی طرح لپیٹ کر پانی کے گھونٹ کے ذریعہ اس طرح نگل لیا کریں کہ دانتوں کو نہ لگے۔ اور شام کو معجون عشبہ ایک تولہ کھلا کر اوپر سے عرق عشبہ ۶ تولہ۔ عرق مرکب مصفی خون ۶ تولہ۔ یا عرق چوب چینی ۱۲ تولہ۔ شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پلادیا کریں۔ یا مصفی ۲-۲ خوراک صبح، دوپہر، شام۔ بدستور پلاتے رہیں ساگر جوہری ۱۔ ۱ عدد صبح و شام حلق سے اتار کر اوپر سے مصفی ۲-۲ خوراک بدستور پیتے رہیں۔ تو نہایت مفید ہے۔

اور مرہم آتشک قدر حاجت زخموں پر لگائیں۔ اور حب لیموں ایک عدد روز پانی کے ہمراہ کھلانی بھی مفید ہیں۔ اور سفیدہ کاشغری، رسوت، کافور ۲-۲ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر لعاب ریشہ خطمی قدرے حاجت میں ملا کر زخموں پر لگانا مفید ثابت ہوا ہے۔

اس شکایت میں زخم اچھا ہونے کے بعد بکری کا دودھ جس طرح جذام کی بحث میں بیان کیا گیا ہے استعمال کرائیں۔

پرہیز ترشی بالکل نہ کھائیں۔ گڑ تیل کی بنی ہوئی چیزیں۔ اور زیادہ گرم چیزیں لہسن۔ پیاز۔ بینگن۔ مسور کی دال۔ آلو وغیرہ نہ کھائیں۔ تندرستوں کو ایسے مریضوں کے ساتھ رہنے سے، ساتھ کھانے پینے اور جسم کا اترا ہوا کپڑا پہننے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

غذا حب لیموں کے استعمال میں دراز کدو اور مونگ کی دال نہ کھائیں۔ اس کے علاوہ اور دواؤں کے استعمال میں کھا سکتے ہیں۔ خرفہ۔ ٹنڈا۔ بھنڈی۔ ترئی۔ ارہر کی دال۔ بکرے کے گوشت کا شوربا چپاتی کے ہمراہ دیں۔ گھی جس قدر ہضم ہو سکے کھلائیں۔

حمیات

یعنی

بخاروں کا بیان

اطبار کے نزدیک انسان کے بدن میں سب سے زیادہ اشرف اور عظیم القدر عضو قلب ہے۔ اس کی ہر ایک خرابی سارے بدن میں اثر کرتی ہے۔ کیونکہ اس شریف اور رئیس عضو سے بہت سی متحرک رگیں نکلتی ہیں جو سارے اعضا میں جاتی ہیں۔ اطبار ان کو اپنی اصطلاح میں شرائین کہتے ہیں۔

بدن انسانی میں کوئی چھوٹے سے چھوٹا عضو بھی ایسا نہیں جو ان کے وجود سے خالی ہو۔ کیونکہ اعضار

انسانی کو زندہ رکھنے اور گلنے وسڑنے و نیز دیگر فسادات سے بچانے والی قوت حیوانی جس کا مبدا قلب ہے شرائین ہی کے ذریعہ اعضاء جسم میں پہنچتی ہے۔ پس ایسی صورت میں لازمی طور پر قلب کے بگڑے ہوئے مزاج سے سارے اعضاء کو منفعل اور متاثر ہونا چاہیئے۔ چنانچہ جب کسی وجہ سے حرارت کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ تو گرمی کے سارے اعضاء میں پھیل جانے سے کل اعضاء گرم ہو کر اپنے فعل سے بیکار ہو جاتے ہیں۔ یہی وہ حالت ہے جسے ہم بخار کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ قلب کی حرارت کی مختلف صورتیں ہوتی ہیں بعض وقت اتنی گرمی بدن میں پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے محض روح میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور صرف اس کی گرمی سے قلب گرم ہو کر بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ اطبا، اس قسم کے بخار کو حمیٰ یوم اور ڈاکٹری میں فیبری کیولا فیبر کہتے ہیں۔

کیونکہ یہ بخار عموماً ایک دن رات اور بعض حالتوں میں تین دن رات سے زیادہ نہیں رہا کرتا۔ اس وجہ سے خاص اس بخار کے علاج کی ضرورت نہیں۔ مگر چونکہ اکثر یہ کسی درد، بد ہضمی، بے خوابی، غم و غصہ وغیرہ کے تابع ہوا کرتا ہے۔ اس لئے ان کے اسباب کے تدارک کی طرف متوجہ ہونے سے یہ رفع ہو جاتا ہے۔ اور کبھی پہلے پہلے حرارت زیادہ ہو کر اخلاط کو گرم کر دیتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے قلب گرم ہو کر بخار آ جاتا ہے۔ بخار کی یہ قسم زیادہ عام ہے عموماً موسمی اور ملیریل قسم کے بخاروں کا تعلق اخلاط ہی سے ہوتا ہے۔ چونکہ اخلاط چار قسم کے بدن میں پائے جاتے ہیں۔ اس لئے یہ بخار بھی چار قسم پر منقسم ہے۔ جیسا کہ آئندہ ہر قسم کا بخار مع علامات و علاج وغیرہ کے درج کیا جائے گا۔

نیز کبھی یہ حرارت اپنا اثر اعضاء میں کرتی ہے۔ اور قلب کے ذریعہ تمام جسم میں پھیل کر بخار کا باعث ہوتی ہے۔ اس قسم کے بخار کو حمیٰ دق کہا جاتا ہے۔ یہ بخار زیادہ تر بخاروں کے باقاعدہ علاج نہ ہونے سے اور بدن کی رطوبات کم ہو جانے کے بعد ہوا کرتا ہے۔ اور اس کے نتائج اکثر خطرناک ہوتے ہیں۔ اب یہاں بخار کی صرف انہی چند ضروری اقسام کا بیان کیا جائے گا۔ جو اکثر واقع ہوتی رہتی ہیں۔ حمیٰ یوم کی اگرچہ اطبار نے بہت سی قسمیں لکھی ہیں۔ لیکن بخیال طوالت یہاں ان کو ترک کیا جاتا ہے۔ نیز جیسا کہ اوپر لکھا جا چکا ہے۔ کہ حمیٰ یوم اپنے اسباب کے تابع ہوتا ہے۔ اور ان کے اسباب کے تدارک سے رفع ہوتا ہے۔ لہذا اس کے اسباب کی طرف توجہ کرنا۔ اور اس کا رفع کرنا ہی کافی ہوتا ہے تحقیق جدید کے موافق آج کل حرارت جسم یا بخار معلوم کرنے کے لئے آلہ مقیاس الحرارت (تھرمامیٹر) سے حرارت معلوم کرتے رہنا۔ اور علاج کی طرف توجہ کرنا نہایت ضروری اور فائدہ مند ہوتا ہے۔ تھرمامیٹر ولایتی بنے ہوئے آتے ہیں۔ جو مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ بعض ۵ منٹ میں اور بعض ۲ منٹ میں اور بعض نصف منٹ کے اندر حرارت کا اندازہ بتاتے

والے ہوتے ہیں۔ ہر ایک تھرمامیٹر پر نشان اور نمبر لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔

صحت کی حالت میں ایک جوان تندرست آدمی کی حرارت جسم اگر تھرمامیٹر سے معلوم کریں تو ۹۸ ۴/۱ سے ۹۷ ۱/۲ تک ہوتی ہے۔ اگر ۹۷ سے کم یا ۹۹ سے زیادہ حرارت ہو تو حالت صحت نہیں ہوتی۔

بچوں میں بعض وقت صرف معدے کی خرابی سے ہی حرارت جسم بڑھ جاتی ہے۔ اور ایسے ہی فوراً کم ہو جاتی ہے۔ ہاں البتہ بچوں میں اگر حرارت ۱۲ گھنٹے قائم رہے تو سمجھنا چاہیئے کہ کوئی شدید مرض ہونیوالا ہے۔ سردی کے موسم اور سرد ملک میں ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے کے بعد یا کثرت مطالعہ اور کتب بینی سے حرارت جسم کسی قدر کم ہو جاتی ہے۔

گرم موسم، گرم ملک، گرم غسل اور ورزش سے بعض امراض میں حرارت جسم کسی قدر زیادہ ہو جاتی ہے۔ حالت بخار میں حرارت جسم بہت بڑھ جایا کرتی ہے۔ چنانچہ ۱۰۱ درجہ پر خفیف بخار ہوتا ہے۔ اور ۱۰۲ یا ۱۰۳ درجہ تک معمولی بخار ہوتا ہے۔ اور ۱۰۴ و ۱۰۵ پر شدید بخار ہوتا ہے۔ اور اس درجہ پر اکثر مریض کو ہذیان ہو جاتا ہے۔ اور جب حرارت جسم ۱۰۷ درجہ پر ہو تو حالت خطرناک ہوتی ہے۔ اور ۱۱۰ یا ۱۱۲ تک حرارت پہنچ جائے تو ایسے مریض کو قریب المرگ سمجھنا چاہیئے۔ جب ۹۷ درجے سے حرارت جسم کم ہو تو یہ ضعف کی دلیل ہے۔ اور اگر ۹۵ درجہ پر حرارت ہو تو ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ اگر ایسے مریض کی خبر گیری نہ کی جائے اور حرارت ۹۳ درجہ کم ہو جائے تو ایسی حالت میں عموماً مریض تلف ہو جاتا ہے۔

حمی دق کے مریضوں کی حرارت صبح کے وقت ۹۸ یا ۹۸ ۱/۲ اور شام کو عموماً ۹۹ یا ۹۹ ۱/۲ ہوتی ہے لیکن بعض بعض خاص حالتوں میں کچھ کم و بیش بھی ہو جاتی ہے۔ تھرمامیٹر سے حرارت معلوم کرنے کا وقت صبح ۸ بجے اور شام کو ۵ بجے مناسب ہوتا ہے۔ لیکن بعض اوقات بضرورت شدیدہ کے لئے دن میں کئی بار حرارت معلوم کرنے کی غرض سے تھرمامیٹر لگاتے ہیں۔ تھرمامیٹر عام طور پر بغل یا منہ میں لگایا جاتا ہے لیکن بعض اوقات کنج ران میں اور بعض بعض حالتوں میں مقعد یا اندام نہانی میں بھی لگا کر حرارت معلوم کی جاتی ہے۔ تھرمامیٹر کو نیم گرم پانی سے دھو کر ہاتھ سے جھٹک دیں تاکہ اس کا پارہ ۹۵ درجہ تک اتر جائے۔ اس کے بعد اگر بغل میں لگانا ہو تو بغل کو پسینہ سے صاف کرکے اور خشک کرکے لگائیں۔ مریض کمزور ہو تو بازو کو سہارا دیئے رہیں۔ اگر منہ میں لگانا ہو۔ تو زبان کے نیچے پارہ والا سرا رکھ کر مریض کے لبوں کو آہستہ سے بند کرا دیں لیکن منہ کی حرارت نصف ڈگری بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ اس کا اندازہ کرلیں۔ یعنی تھرمامیٹر سے منہ کے ذریعے حرارت اگر ۹۹ معلوم ہو تو ۹۸ ۱/۲ سمجھی جائے۔

حمیٰ دموی ۔ فساد خون کا بخار

جب اخلاط اربعہ میں سے خون کے اندر کوئی خرابی پیدا ہو کر بخار آتا ہے ۔ تو اس کو حمیٰ دموی یا حمیٰ مطبقہ اور سونوخس کہتے ہیں ۔ سونوخس میں غلبہ خون کی علامتیں پائی جاتی ہیں ۔ اور بخار نہیں اترتا اور پسینہ نہیں آتا مطبقہ میں سونوخس کی نسبت زیادہ بخار ہوتا ہے ۔ اور اس میں عفونت ہوتی ہے

اسباب کبھی مقوی غذائیں ، گوشت ، انڈا وغیرہ بکثرت استعمال میں لانے سے خون زیادہ مقدار میں پیدا ہو جاتا ہے ۔ خصوصاً جوان آدمیوں میں ۔ اور کبھی دھوپ یا آنچ کے سامنے دیر تک کام کرنے کی وجہ خون میں زیادہ حرارت ہو کر بخار پیدا ہو جاتا ہے ۔

علامات انگڑائیاں کثرت سے آتی ہیں ۔ منہ کا مزہ میٹھا ہوتا ہے ۔ چہرہ کی رگیں پھولی ہوئی اور اعضا میں گرانی اور بوجھ معلوم ہوتا ہے ۔ چہرہ اور آنکھوں میں سرخی پائی جاتی ہے ۔ بخار ہر وقت رہتا ہے ۔ اور بھوک کم ہو جاتی ہے ۔ قارورہ کسی قدر غلیظ اور نبض عظیم ہوتی ہے ۔

علاج اس بخار کا بہترین علاج یہ ہے ۔ کہ فصد کرائیں بشرطیکہ کوئی امر مانع نہ ہو اور مریض قوی ہو لیکن اگر معالجات اجازت نہ دیں تو ادویات کے ذریعہ علاج کریں ۔ فصد کرانے سے پہلے کسی تجربہ کار طبیب سے مشورہ لیں اور ماہر جراح سے فصد کرائیں ۔ جب اس بخار کو تین روز گذر جائیں ۔ تو فصد کھلوانی مناسب نہیں ۔ بلکہ اگر خون نکالنے کی ضرورت پڑے تو دونوں شانوں کے درمیان پچھنے لگوائیں ۔ اس کے بعد تبرید کا نسخہ پلائیں ۔

نسخہ :۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ ، شیرۂ عناب ۵ دانہ ۔ عرق گاؤزبان ۶ تولہ ۔ عرق مکوہ ۶ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کرکے خاکسی ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں ۔ اور شام کو شیرۂ عناب ۵ دانہ آلو بخارا ۵ دانہ ۔ شیرۂ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ ۔ عرق شاہترہ ۶ تولہ ۔ عرق نیلوفر ۶ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پلائیں ۔

جب بخار کو آرام ہو جائے تو تقویت کے لئے صبح کو دوا المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ ۔ یا مفرح شیخ الرئیس ۵ ماشہ ۔ کھلا کر عرق کاسنی ۶ تولہ ۔ عرق گذر ۶ تولہ ۔ شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں ۔ اور شام کو مربہ سیب ایک تولہ ۔ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ہمراہ استعمال کرائیں اگر دماغ زیادہ ضعیف ہو تو کشتہ مرجان جواہر والا ایک رتی خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ ملا کر کھلائیں ۔ اس قسم کے بخار کا بحران ساتویں دن عموماً ہوا کرتا ہے ۔ اس کے بعد شکایت باقی رہے تو سبز کاسنی

کا عرق بچاڑ کر ہ تولے کر اس میں سکنجبین سادہ ۲ تولہ ملا کر چند روز پلائیں مفید ہے۔

پرہیز جب تک کہ مریض زیادہ کمزور نہ ہو جائے ہر قسم کے گوشت سے پرہیز کرائیں۔ لال مرچ۔ مثلاً مکھن۔ دودھ۔ گھی۔ بالائی۔ آلو۔ ساروی۔ بینگن۔ آڑو۔ اور مسور کی دال اور زیادہ گرم اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

غذا غذا میں زیادہ تر سبز ترکاریاں مثلاً کدو، پالک، تری، خرفہ، کاسنی، کاہو، شلجم، لکڑی، کھیرہ لیموں کا اچار۔ کم مرچ کھلائیں۔ اگر مریض زیادہ کمزور ہو جائے تو بکری کا گوشت ترکاریاں ڈال کر پکائیں اور چپاتی کے ہمراہ دیں۔ اور آش جو، مونگ کی کھچڑی اور ہلکی زود ہضم غذائیں دینی مناسب ہوتی ہیں

صفراوی بخار

صفراوی بخار۔ تجاری بخار۔ حمیٰ صفراوی۔ ٹرشین فیور TERTIAN FEVER

بعض اوقات صفرا زیادہ مقدار میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اور متعفن ہو کر بخار کا باعث ہوتا ہے۔

اسباب کبھی گرم چیزوں کی کثرت استعمال سے اور گرمی کے موسم میں دھوپ وغیرہ سے احتیاط نہ کرنے سے صفرا بدن میں زیادہ پیدا ہو کر فاسد ہو جاتا ہے۔ اور اس بخار کے پیدا کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ اور کبھی صفرا بلغم میں مل کر متعفن ہو جاتا ہے۔

علامات منہ کا ذائقہ بالکل کڑوا معلوم ہوتا ہے۔ زبان خشک ہوتی ہے۔ اور اس پر کانٹے پڑ جاتے ہیں۔ پیاس شدت کے ساتھ ہوتی ہے۔ اگر خالص صفرا ہو تو تیسرے روز بخار کی باری ہوتی ہے۔ اور بخار سردی کے ساتھ چڑھتا ہے۔ کرب و بے چینی زیادہ ہوتی ہے۔ بعض اوقات قے آتی ہے۔ جس میں صفرا زرد رنگ کا شامل ہوتا ہے۔

علاج ایسی حالت میں صبح کو شیرہ تخم کاہو مقشر، مغز کدوئے شیریں ۳-۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ عرق شاہترہ ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ڈال کر پلائیں۔ اگر تین چار نوبتیں گذر جائیں تو اسی نسخہ میں خاکسی، ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اور شام کو شیرۂ زرشک ۳ ماشہ۔ شیرۂ آلو بخارا ۵ دانہ، گلاب ۶ تولہ، عرق بید مشک ۶ تولہ میں نکال کر شربت صندل ۲ تولہ یا شربت سیب ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ قرص بخار ایک قرص صبح و شام کھلائیں۔ اگر سر میں درد ہو تو صندل سفید گلاب میں گھس کر پیشانی پر لیپ

کریں۔ پیاس اور خشکی کی زیادتی کی حالت میں اسپغول پوٹلی میں باندھ کر گلاب میں تر کر کے اس کا لعاب چوستے رہیں۔ اور تھوڑی دیر بعد تھوک دیا کریں۔ اگر اس سے بھی کم نہ ہو تو یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ:۔ گل بنفشہ، گل سرخ، گل نیلوفر، گل خطمی، تخم کتاں، تخم خیارین، ہر ایک، ۲ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر ۴ تولہ ڈال کر پلائیں۔ ساتویں چھٹے روز شیر خشت ۴ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ، شکر سرخ ۴ تولہ، سنا مکی ۶ ماشہ۔ بڑھا کر مسہل دیں۔

مسہل کے دن، اگر دست نہ آئیں تو مدد کے لئے تمر ہندی ۴ تولہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں مل چھان کر شربت دینار ۴ تولہ۔ شربت دو مکرر ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

مسہلوں کے بعد اگر کچھ حرارت باقی رہ جائے تو صبح کو قرص طباشیر ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے ہری کاسنی ۵ تولہ کے پتوں کا پانی پھاڑ کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اور تقویت کے لئے مفرح بارد ۵ ماشہ خمیرہ ابریشم خیرہ عناب والا ۵ ماشہ کھلائیں۔

پرہیز تمام گرم چیزوں سے اور گوشت اور لال مرچ، گڑ، تیل وغیرہ سے پرہیز کریں۔ دودھ، انڈے، کھجور، آم، آلو، اروی، ماش کی دال اور چنے کی دال وغیرہ نہ کھائیں۔

غذا تر اور ٹھنڈی چیزیں کدو، پالک، توری، خرفہ، مونگ کی دال، خیارین کی کھیر، ساگودانہ، انگور، سیب، ناشپاتی، سنگترہ، خشکہ، بسکٹ، لیموں کا آب شورہ، ہرے دھنئے کی چٹنی اور مونگ کی دال کے ساتھ چپاتی دیں۔

اگر نوبت کی حالت میں صفرا کے دماغ کی طرف چڑھنے سے ہذیان وغیرہ اور سرسام کی کیفیت پیدا ہو جائے۔ تو گل نیلوفر ایک تولہ۔ گل بنفشہ ایک تولہ۔ خطمی ایک تولہ۔ سبوس گندم ایک تولہ۔ نمک طعام ۲ ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر اس سے پاشویہ کریں۔

بلغمی بخار

بلغمی بخار۔ تپ لازم۔ حمی بلغمی۔ فلگمیٹک فیور PHLEGMATIC FEVER

بلغمی بخار اکثر بچوں، عورتوں اور بڈھوں کو ہوا کرتا ہے۔ جوانی کی عمر میں چونکہ خون کثرت سے پیدا ہوتا ہے اس لئے اس قسم کا بخار جوانی میں شاذ و نادر ہی ہوا کرتا ہے۔

اسباب ٹھنڈی اور ثقیل غذاؤں کا کثرت سے استعمال کرنا۔ سرد مقامات میں رہائش اختیار کرنا پانی میں کھڑے ہو کر کام کرنا اور عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنا یا ورزش و ریاضت نہ کرنا اس قسم کے اسباب ہیں۔ جن سے بلغم کثرت سے پیدا ہو کر متعفن ہو جاتا ہے۔ اور اس قسم کے بخار پیدا کرنے کا باعث ہوتا ہے۔

علامات ایسی حالت میں بخار چڑھتے وقت سردی وغیرہ بہت کم محسوس ہوتی ہے۔ انگڑائیاں اور جمائیاں کثرت سے آتی ہیں۔ بدن میں کسل اور کاہلی بڑھ جاتی ہے۔ اور کسی کام کے کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ منہ کا مزہ میٹھا اور پھیکا ہوتا ہے۔ پیاس کم ہوتی ہے۔ منہ سے لعاب بکثرت نکلتا ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ اور قارورہ غلیظ ہوتا ہے۔ اگرچہ حرارت کی کمی بیشی ہو جاتی ہے لیکن چھ گھنٹے بعد پھر حرارت بڑھ کر بخار تیز ہو جاتا ہے۔ یہ بخار طیریا کے زمانہ بھی ہوتا ہے۔

علاج ابتدا میں خیساندہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرۂ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ شیرۂ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ عرق بادیان ۲ تولہ۔ عرق عنب الثعلب ۲ تولہ میں شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر صبح و شام نیم گرم پلائیں اگر تین دن کے بعد بھی بخار آتا ہے۔ تو اسی میں خاکسی ۷ ماشہ چھڑک کر پلادیں۔ اگر ۵-۶ روز یہ نسخہ پلانے سے افاقہ نہ ہو تو صبح کو یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ:- گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ گاؤزباں ۵ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۷ ماشہ۔ عنب الثعلب ۵ ماشہ۔ بیخ بادیان ۵ ماشہ۔ اصل السوس ۵ ماشہ۔ تخم کشوث ۵ ماشہ۔ کپڑے کی پوٹلی میں بندھا ہوا رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر ۸ روز تک پلائیں۔ اور شام کو شیرہ جات کا نسخہ جو اوپر تحریر ہے پلاتے رہیں۔ نویں روز صبح کے نسخے میں سنا مکی ۷ ماشہ۔ تربد سفید ۷ ماشہ۔ گل سرخ ۵ ماشہ اضافہ کر کے رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر پلادیں۔

مسہل کے لئے ترنجبین ۴ تولہ۔ مغز فلوس ۵ تولہ۔ شیرہ مغز بادام ۵ دانہ اضافہ کر کے پلائیں۔ اگلے روز تبرید کا نسخہ دیں۔ اسی طرح ایک دن کے وقفہ سے حسب ضرورت تین مسہل دیں۔ جب اس قسم کا بخار پرانا ہو جائے تو مسہلوں کے بعد شکاعی بادآورد بسفائج ۳-۳ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو زلال نتھار کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر چند روز پلانے سے نفع ہوتا ہے۔

اگر جامن دیسی ایک تولہ کو صبح کے وقت مٹی کے کورے آبخورے میں پانی ڈال کر بھگو دیا کریں۔ اور تمام دن رات یعنی آٹھ پہر بھیگا رہنے دیں۔ اور دوسرے دن صبح کو اس کا زلال لے کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ تو بھی مناسب اور مفید ہوتا ہے۔

مسہلوں کے بعد اگر کچھ حرارت باقی رہ جائے تو صبح کو قرص صدر ۲ عدد کھلا کر عرق برنجاسف ۱۰ تولہ عرق بادیان ۶ تولہ ۔شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں ۔اور شام کو حب تپ بلغمی ۲-۲ عدد ۔یا حب راحت ۲-۲ عدد نیم گرم یا تازہ پانی کے ہمراہ کھلا دیا کریں ۔یا خاکسی ایک تولہ ۔شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پانی میں پہلے دن ایک جوش دے کر پلائیں ۔اسی طرح سات دن تک ایک ایک جوش بڑھاتے جائیں ۔آٹھویں دن سے ایک ایک جوش روز کم کرتے جائیں ۔جب مقدار اول پر آئے استعمال ترک کر دیں ۔یا گلوئے سبز ایک تولہ باریک باریک پیرت کرکے رات کو گرم پانی میں بھگو دیا کریں ۔صبح زلال نتھار کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر چند روز پلائیں ۔ اور زہر مہرہ ۲ ماشہ ۔بنسلوچن ۲ ماشہ ۔سمندر پھل ۲ ماشہ ۔دانہ ہیل خورد ۲ ماشہ ۔ست گلو ۲ ماشہ ۔نبات سفید ہموزن ملا کر سفوف کریں ۔اور ۲ ماشہ سفوف صبح کو تازہ پانی کے ہمراہ پھنکا دیا کریں ۔آرام ہونے کے بعد تقویت کے لئے خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ ۔صبح کو اور کشتہ خبث الحدید ایک قرص ۔جوارش جالینوس ۵ ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں ملا کر شام کو کھلا دیا کریں ۔اور اجوائن خراسانی ایک تولہ سمندر پھل ایک تولہ سفوف کرکے ۲ ماشہ تازہ پانی کے ہمراہ دینا بھی مفید ہے ۔

چونکہ اس قسم کا بخار عموماً زیادہ دنوں تک رہا کرتا ہے ۔اس لئے اکثر اوقات سوء القینہ ۔استسقاء ۔عظم طحال وغیرہ اعضاء ہضم کی خرابی سے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔اس لئے ہاضمہ کا اس میں خاص طور پر لحاظ رکھنا چاہیئے ۔کھانا کھانے کے بعد حب پپیتہ ۲-۲ عدد کھلانا ۔یا جوارش کمونی ۶ ماشہ ۔کھلانا نفع دیتا ہے ۔اور قرص طباشیر ۲ ماشہ یا قرص زرشک ۴ ماشہ ۔ہمراہ آب کاسنی سبز مروق ۷ تولہ کے سکنجبین ۲ تولہ ملا کر خاکسی چھڑک کر پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے ۔

پرہیز غلیظ ۔دیر ہضم ۔ٹھنڈی ۔تر اور ثقیل چیزیں جن سے کہ بلغم پیدا ہو ۔مثلاً آلو ۔اروی ۔ٹنڈا ۔ پالک ۔کدو ۔خرفہ ۔بڑیاں ۔چنے اور اڑد کی دال ۔چاول ۔مچھلی ۔دودھ ۔مکھن ۔بالائی ۔ انگور ۔سیب ۔رنگترہ وغیرہ نہ کھلائیں ۔

غذا بکری اور پرندوں کا گوشت ۔مثلاً تیتر ۔مرغ اور بٹیر وغیرہ لطیف اور زود ہضم چیزیں ۔مونگ ارہر کی دال ، چپاتی کے ہمراہ کھلائیں ۔اور ادرک پودینہ کی چٹنی بھی دے سکتے ہیں ۔

سوداوی بخار ۔چوتھیہ

سوداوی بخار (چوتھیہ) حمی سوداوی ۔کوارٹن فیور QUARTIAN FEVER

اخلاط اربعہ میں سے جب کسی خلط کے اجزاء لطیفہ تحلیل ہو کر کثیف اجزاء باقی رہ جاتے ہیں ۔

تو اس کو سوداء غیر طبعی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اگر اس میں عفونت پیدا ہو کر بخار آنے لگتا ہے تو اس کو حمیٰ سوداوی یا چوتھیہ بخار کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس قسم کا بخار چوتھے روز باری سے آیا کرتا ہے۔

اسباب کبھی گرم چیزوں کے کھانے سے بعض دفعہ ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کے کھانے سے یا ترشی کے زیادہ استعمال کرنے کی وجہ سے بدن میں سوداء زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ اور فاسد ہو کر اس بخار کے پیدا کرنے کا سبب ہوتا ہے۔

علامات ایسی حالت میں مریض کی رنگت مائل بہ سیاہی ہو جاتی ہے۔ قارورہ کم آتا ہے۔ آنکھوں میں گدلاہٹ معلوم ہوتی ہے۔ اور عموماً تلی بڑھ جاتی ہے۔ بخار باری کے ساتھ چوتھے روز آتا ہے۔ نبض بطی اور صلب ہوتی ہے۔

علاج مسہل اور منضج کے نسخے جو مالیخولیا کی بحث میں لکھے جا چکے ہیں۔ حسب ضرورت استعمال کرائیں۔ یا اصل السوس مقشر ۵ ماشہ۔ تخم کاسنی ۵ ماشہ۔ تخم کرفس ۵ ماشہ۔ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے سکنجبین ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ اور طحال کے بڑھ جانے کی وجہ سے بخار آتا ہو تو گل بنفشہ، ماشہ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی، ماشہ۔ بادیان، ماشہ، گاؤزبان، ماشہ۔ جھینٹہ ۵ ماشہ۔ انجیر ۳ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ اور کھانا کھانے کے بعد سفوف طحال ۲-۲ ماشہ کھلا دیا کریں۔ اور تلی پر لیپ کرنے کے لئے وہی نسخے استعمال کرائیں جو عظم طحال کی بحث میں تحریر کئے گئے ہیں۔ اور جوارش جالینوس، ماشہ کھلا کر بادیان ۵ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۳ ماشہ۔ عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں پیس کر چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ مسہلوں سے فراغت کے بعد حب راحت ۲ عدد یا قرص افسنتین ۱ عدد کھلا کر عرق شیر مرکب ۱۲ تولہ میں شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اور تقویت کے لئے خمیرہ آبریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ۔ یا مفرح شیخ الرئیس ۵ ماشہ کھلا کر عرق ماء الجبن ۶ تولہ۔ عرق گذر ۲ تولہ۔ شربت کیوڑہ ۲ تولہ ملا کر پلانا مفید ہے۔ اگر ہضم کی خرابی سے ہو تو کشتہ خبث الحدید یا یک قرص دوا ء المسک معتدل ۵ ماشہ ملا کر چند یوم کھلائیں۔

پرہیز بینگن، لہسن، چنے اور بادی ثقیل اور خشکی پیدا کرنے والی چیزیں۔ مسور کی دال اور ماش کی دال، آلو، اروی، بھنڈی، کچالو، گوبھی وغیرہ اور دیر ہضم اور منجمد چیزوں سے پرہیز کریں۔

غذا تندرستوں کی سی دی جائے۔ بکری کا شوربا، چپاتی، چاول خشکہ، پلاؤ، دودھ، مکھن، بالائی نان پاؤ، بسکٹ وغیرہ حسب عادت دیں۔

تپِ دِق

تپ دق - حمیٰ دق - الکٹک فیور ELECTIC FEVER

دق کے معنی دُبلاپن یا باریک ہونے کے ہیں۔ چونکہ اس بخار میں حرارت اعضاء اصلیہ میں چمٹ کر رطوبت بدن کو فنا کر دیتی ہے جس کے سبب سے جسم خشک اور دُبلا ہو جاتا ہے۔ اس لئے حمیٰ دق کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ ایک نہایت خوفناک اور عسر العلاج بیماری ہے۔ جو مریض کی جان لے کر پیچھا چھوڑتی ہے۔ تاہم ابتدا میں مناسب تدابیر پر عمل درآمد کرنے سے شاذ و نادر بعض مریض شفایاب بھی ہو جاتے ہیں۔

اسباب زیادہ عرصہ تک حمیٰ خلطی یا عفونتی بخار کی کسی قسم میں مبتلا رہنا اور تدابیر و علاج کے غلط اور بے محل استعمال ہونے سے حرارت اعضاء اصلیہ میں چمٹ جاتی ہے۔ اور اس قسم کی طرف بخار منتقل ہو جاتا ہے۔ عموماً اس بخار کے ساتھ سل (یعنی پھیپھڑے کے زخم) کی شکایت پائی جاتی ہے۔ بعض دفعہ کسی دیگر اندرونی عضو کے ورم یا زخم کی وجہ سے بھی یہ بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ بخار اکثر نوجوانوں کو ہوا کرتا ہے۔

علامات بعض اوقات یہ بخار ایسے خفیف طور سے شروع ہوتا ہے کہ مریض کو چنداں احساس نہیں ہوتا۔ صرف نبض میں ذرا سی تیزی آجاتی ہے۔ جسم لاغر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ پھر کچھ دنوں بعد ہر روز تیسرے پہر کو طبیعت سست رہنے لگتی ہے۔ اور صبح کو بحال ہو جاتی ہے لیکن پھر بخار ذرا تیز ہونے لگتا ہے۔ جب کسی اندرونی عضو متورم میں پیپ پڑنے کے سبب سے ہو تو خفیف سردی لگ کر بخار چڑھتا ہے۔ جسم گرم ہو جاتا ہے۔ نبض تیز چلتی ہے۔ اور کچھ دیر بعد پسینہ آکر بخار میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اسی طرح دن رات میں اس بخار کی نوبتیں ہوتی ہیں۔ چنانچہ پہلے دوپہر کو بخار کی شدت ہوتی ہے۔ جو چار پانچ گھنٹے برابر رہتی ہے۔ اور تھوڑے عرصہ کے لئے تخفیف ہو کر دوسری نوبت شدت تپ کی ہوتی ہے۔ جس میں زور کا بخار رات کے ۲ بجے تک چڑھا رہتا ہے۔ پھر بکثرت پسینہ آکر بخار کم ہو جاتا ہے۔ ایسے مریض کے رخسار پر سرخ رنگ کا ایک حلقہ پڑ جاتا ہے پاؤں کے تلوے جلتے ہیں۔ اور بہت گری محسوس ہوتی ہے۔ مریض روز بروز دُبلا ہوتا جاتا ہے جب ایسے مریض کو دست آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور پاؤں پر ورم آجاتا ہے۔ اور مریض نہایت لاغر

اور کمزور ہو جاتا ہے تو شفا کی امید بہت کم ہوتی ہے۔ بہرحال اس مرض کے علاج میں وقتاً فوقتاً کسی ہوشیار اور لائق مقامی طبیب کا مشورہ ضرور لیتے رہنا چاہیئے۔

علاج تپ دق کا علاج اس مرض کے علاج پر منحصر ہے جس کے سبب سے یہ مرض پیدا ہو۔ چنانچہ سل یا پھیپھڑوں میں زخم پڑنے کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں۔ دیگر اسباب کی وجہ سے ہو تو ان کے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ مریض کو ٹھنڈے مقامات میں مثلاً باغوں اور دریا کے کناروں یا پہاڑوں اور بلند مقاموں پر رکھیں۔ بستر اور لباس کو صاف رکھیں غذا اور دوا کے ذریعہ حتی الامکان تری پہنچانے کی کوشش کریں۔ چنانچہ جب یکی ایک عدد روزانہ کھلا کر بکری کا دودھ، تولہ اول روز تھوڑی سی مصری ملا کر پلائیں۔ اس کے بعد روزانہ ایک ایک تولہ دودھ کا وزن بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ مریض کو روزانہ ایک سیر دودھ ہضم ہونے لگے۔ اس کے بعد ترک کرائیں۔ اور عرق ہرا بھرا ۱۲ تولہ۔ شربت نیلوفر ۴ تولہ ملا کر روزانہ پلائیں۔ قرص صدر ۲ عدد۔ یا قرص کافور یا قرص سرطان کافوری ۵ ماشہ کھلا کر عرق شیر مرکب ۶ تولہ۔ عرق ماء اللحم ۶ تولہ میں شربت عناب ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ نہایت مفید ہے۔

اور اگر شیر مادہ خر ۲ تولہ میں شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر روز پلائیں۔ اور ایک تولہ دودھ کی مقدار ہر روز ۱۲ یوم تک بڑھائیں۔ اس کے بعد ایک ایک تولہ بتدریج کم کرتے جائیں۔ جب مقدار اول تک پہنچ جائے تو تین یوم پلا کر ترک کرا دیں تو یہ بھی مفید ہے۔

تقویت کے لئے مفرح بارد ۵ ماشہ۔ یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ کھلا کر عرق ہرا بھرا ۱۲ تولہ۔ شربت نیلوفر ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔

کھانسی اور سل یعنی پھیپھڑے کے زخموں کا علاج وہی کریں جو سل کی بحث میں لکھا گیا ہے۔ اور تمام ہدایات جو سل کی بحث میں تحریر ہوئیں، ان پر کاربند ہوں۔

مجربات جناب مسیح الملک مرحوم:۔ دق کا بخار عام طور پر آنتوں کے غدود (گلٹیاں) کے متورم ہو جانے کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ ایسی حالت میں قرص صدر ۲ عدد صبح کو استعمال کرائیں۔ اور قرص یکی ایک عدد۔ ۷ ماشہ لعوق یکی میں ملا کر شام کو ۴ بجے استعمال کرائیں۔ اگر مریض کمزور ہو تو اسی کے ساتھ کشتہ طلاء اعظم نصف قرص مفرح بارد ۵ ماشہ میں ملا کر شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔

پرہیز گرم مقامات میں رہنے سے، اور گرم چیزوں کے کھانے پینے سے، اور دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کریں۔

غذا معمولی زود ہضم اور ہلکی غذا ہونی چاہیئے۔ ٹھنڈی ترکاریاں کدو، خرفہ، پالک، ٹنڈا وغیرہ کم مرچ ڈال کر چپاتی کے ساتھ دیں۔ اگر چپاتی ہضم نہ ہو تو مونگ کی نرم کھچڑی یا دودھ خشکہ دیں یا ساگودانہ وغیرہ کھلائیں۔

سرطان نہری یعنی کیکڑے تازہ کے دست و پا جدا کرکے باقی کو پانی میں جوش کرکے اس کی یخنی میں فلفل سیاہ اور نمک ڈال کر پلانا بالخاصہ دق اور سل کے لئے مفید تدبیر ہے۔

موتی جھرا

TYPHOID FEVER

موتی جھرا۔ مرداریدک۔ پیراٹائی فائیڈ فیور

چیچک یعنی حصبہ، جدری کی طرح یہ بھی درحقیقت ایک قسم کا بخار ہے جس میں گردن اور سینے پر سفید باریک دانے مثل موتی یا خشخاس کے چمکدار پیدا ہوجاتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں یہ مرض نہ تھا لیکن آج کل یہ مرض عموماً کثرت سے پایا جاتا ہے۔

اسباب کبھی گرم چیزوں کے کثرت استعمال سے یا دھوپ میں زیادہ چلنے پھرنے سے۔ مختلف قسم کے امراض میں مبتلا رہنے، اور عام جسمانی کمزوری سے، کبھی صفرا کی زیادتی اور کبھی بلغم اور صفرا دونوں کی زیادتی سے یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے۔

علامات ابتدا میں بخار آتا ہے۔ پیاس شدت کے ساتھ ہوتی ہے منہ کا ذائقہ خراب اور تلخ ہوجاتا ہے۔ بھوک بند ہوجاتی ہے۔ کسی چیز کے کھانے کو طبیعت نہیں چاہتی۔ بخار کے ساتھ ضعف اس قدر ہوجاتا ہے کہ بعض اوقات مریض اٹھ کر بیٹھ نہیں سکتا۔ جسم کی رنگت پیلی اور زردی مائل ہوجاتی ہے۔ تین چار روز بخار آنے کے بعد پہلے گردن اور سینے پر موتیوں کی طرح سفید سفید چمکدار اور چھوٹے چھوٹے دانے نظر آتے ہیں۔ مریض کو غفلت بہت ہوتی ہے۔ بعض اوقات ہذیان کی شکایت ہوجاتی ہے۔ کبھی پیشاب اور پاخانہ بے خبری میں خطا ہوجاتے ہیں۔ گھبراہٹ اور بے چینی بڑھ جاتی ہے۔ بخار کسی وقت شدید ہوتا ہے۔ کسی وقت کم ہوجاتا ہے لیکن بالکل نہیں اترتا۔ جب تک دانے اچھی طرح نمودار نہیں ہوجاتے گھبراہٹ اور بے چینی بڑھتی جاتی ہے۔ دانے نکل آنے کے بعد بعض میں ساتویں دن، بعض میں چودھویں دن یا اکیسویں دن ناف کے نیچے تک دانے دکھائی دیتے ہیں۔ دانے ناف سے نیچے اترنے کے بعد علامات میں تخفیف ہونی شروع ہوجاتی ہے۔

بعض دفعہ دانے اچھی طرح نہیں نکلتے یا نکل کر غائب ہوجاتے ہیں۔ یا مریض کو دست آنے لگتے ہیں۔ تو اس قسم کی علامات ردی اور خطرناک ہوتی ہیں۔ جن میں مریضوں کی شفایابی کی اُمید کم ہوتی ہے۔

علاج ابتدا میں جب تک دانے نمودار نہ ہوئے ہوں۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ، عناب ۵ دانہ، انجیر زرد ۵ دانہ، خاکسی ۷ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو جوش کر کے مل چھان کر نبات سفید ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اور مریض کے پانی کی صراحی میں خاکسی ایک تولہ کی پوٹلی باندھ کر ڈالدیں اور بستر پر خاکسی چھڑک دیں۔ اگر گھبراہٹ اور بے چینی زیادہ ہو تو عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں سان ہی تدابیر سے دانے اچھی طرح نکل آتے ہیں۔ اگر دست آنے شروع ہوجائیں۔ تو دستوں کے روکنے کے لئے جو نسخہ چیچک کے بیان میں لکھا ہے استعمال کرائیں۔

پرہیز زیادہ تیز اور گرم چیزوں سے انڈا، گوشت مچھلی، سُرخ مرچ، گرم مصالحہ وغیرہ سے پرہیز رکھنا چاہیئے۔

غذا ارہر کی دال چپاتی، یعنی ارہر کی دال کے پانی میں چپاتی بھگو کر یا مویز منقیٰ کے دانے یا انجیر زرد کے دانے کھلائیں۔ اور مسور کی دال کم مرچ ڈال کر پکا کر کھلائیں۔

اس مرض میں بھوک نہیں لگتی۔ تاہم مریض کی قوت قائم رکھنے کے لئے تھوڑی بہت غذا ضرور دینی چاہیئے۔

تپِ لرزہ۔ موسمی بخار

تپ و لرزہ۔ ملیریل فیور MALARIAL FEVER

موسم گرما میں جبکہ گرمی کی شدت ہو تو برسات کے بعد جب زمین اور تالاب اور جھیلیں خشک ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔ اس قسم کے موسمی بخار رجا بجا کثرت سے پھیل جاتے ہیں عموماً نصف جولائی سے لیکر نصف نومبر تک ایسے بخاروں کا موسم ہوتا ہے

اسباب ملیریا در حقیقت ایک قسم کے زہریلے ابخرات ہوتے ہیں۔ جو نباتات کے سڑنے اور مرطوب زمینوں مثلاً جھیلوں اور تالابوں بدروؤں اور دلدلوں کے خشک ہونے سے شروع ہوتے ہیں۔ اور جہاں گھاس پھونس زیادہ جمع ہو۔ وہاں کے ابخرات ردیہ ہوا کے اندر مل کر زہریلا اثر

پیدا کر دیتے ہیں۔
ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ ملیریا کا زہر ایک قسم کے مچھر کے کاٹنے سے انسان کے جسم میں پھیل جاتا ہے چنانچہ مچھر ایسے ہی مقامات کے قریب پائے جاتے ہیں۔ اور ایسے مچھر چھ فٹ سے زیادہ بلندی پر نہیں چڑھ سکتے۔ چنانچہ ساون کے آخر مہینہ سے لیکر تمام بھادوں اور کنوار کے آخری ماہ تک ہندوستان میں اکثر یہ بخار رہتے ہیں۔ اور نیچے کے کمروں اور مکانات میں رہنے والوں اور زمین پر سونے والوں پر ان کا اثر بہت ہوتا ہے۔

علامات
ملیریا بخار دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک یہ کہ جاڑے سے چڑھتا ہے۔ اور باری کے طور پر آتا ہے۔ اس کو ڈاکٹری میں انٹر مٹنٹ فیور (نوبتی بخار) کہتے ہیں۔ اس قسم کے بخار کی تین قسمیں ہیں۔ قسم اول:۔ صبح کے وقت چڑھتا ہے۔ اس میں زہریلا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ اس وجہ سے تیز بخار ہوتا ہے اور اس کے دورہ کی مدت ۸۔۔ ۱ گھنٹہ ہوتی ہے۔ اس کو ڈاکٹری میں کوٹیڈین فیور کہتے ہیں۔ دوسری قسم کا بخار جس میں بہ نسبت قسم اول کے شمیت کم ہوتی ہے۔ اور اس میں مریض کو لرزہ اور سردی زیادہ لگتی ہے۔ عموماً دوپہر کو سردی سے چڑھتا ہے۔ اور عموماً ۶ سے ۸ گھنٹے تک رہتا ہے۔ اور ہر روز اس کی ایک باری ہوا کرتی ہے۔ اس کو ڈاکٹری میں ٹرشین فیور کہتے ہیں۔ اور کبھی اس بخار کی دن میں دو باریاں بھی ہوتی ہیں۔ مثلاً ایک باری صبح۔ ایک شام۔ ایسی حالت میں دوسرے دن وقفہ رہتا ہے۔ اور تیسرے دن پھر اسی طرح دو باریاں ہوتی ہیں تیسری قسم کا بخار عموماً شام کو آیا کرتا ہے۔ اور گو بخار ہلکا ہوتا ہے لیکن سردی زیادہ لگتی ہے۔ اور اس کے دورہ کی مدت ۴ سے ۸ گھنٹے تک رہتی ہے۔ اس کو ڈاکٹری میں کوارٹن فیور کہتے ہیں۔ اس قسم کے بخاروں میں کچھ عرصہ بعد پسینہ آکر بخار بالکل اتر جاتا ہے۔ لیکن دوسری قسم کا ملیریا جو جاڑے سے نہیں چڑھتا اس کو ریمی ٹنٹ فیور (حمی متفترہ) کہتے ہیں۔ یہ بخار ہر وقت چڑھا رہتا ہے۔ اور باری کے طور پر نہیں آتا۔ البتہ دن رات میں کسی وقت حرارت بڑھ جاتی ہے۔ اور کسی وقت کم ہو جاتی ہے۔ اور بخار اترتے وقت پسینہ نہیں آتا۔ یا بہت کم آتا ہے۔

ملیریا بخاروں میں اوّل بخار چڑھنے سے پہلے مریض سست ہو جاتا ہے انگڑائیاں اور جمائیاں آتی ہیں۔ سانس جلدی چلتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ اور کبھی قے بھی آجاتی ہے۔ دھوپ میں یا آگ کے پاس بیٹھنے کو جی چاہتا ہے۔ پیشاب کی رنگت ہلکی زرد یا سفید ہوتی ہے۔ اور پیشاب بار بار آتا ہے۔ کچھ عرصہ تک یہ حالت رہ کر آہستہ آہستہ گرمی معلوم ہوتی ہے۔ تمام بدن میں درد ہوتا ہے۔

زبان میلی اور خشک ہو جاتی ہے۔ چہرہ سُرخ اور بدن جلنے لگتا ہے۔ پیشاب سُرخ اور تھوڑا ہوتا ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے نبض سریع چلتی ہے متلی اور قے ہوتی ہے۔ کرب اور بے چینی بڑھ جاتی ہے بعض دفعہ ہذیان کی نوبت پہنچتی ہے۔ یہ حالت ۴۔ ۵ گھنٹے تک رہتی ہے۔ اس کے بعد پیشانی پر پسینہ آتا ہے۔ اور رفتہ رفتہ پسینہ آ کر بخار اُتر جاتا ہے۔ ایسی حالت میں مریض بے حد ضعیف ہو جاتا ہے۔

علاج ایسے موسم میں جبکہ اس قسم کے بخار آ رہے ہوں بطور حفظ ماتقدم قرص بخار ایک عدد روزانہ صبح کو پانی کے گھونٹ کے ساتھ کھائیں۔ اور ہفتہ میں دو بار قرص ملین ۳ سے ۵ عدد تک رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ہمراہ کھا کر معدہ اور آنتوں کو صاف کر لینا چاہیئے۔ باقی علامات اور اغراض کے لئے جیسی ضرورت ہو علاج کرنا چاہیئے۔ چنانچہ پیاس کی شدت رفع کرنے کے لئے لیموں کا غذی کا آب شورہ پلانا چاہیئے۔ یا لیموں نارنگی کا رس چوسانا یا عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں آلو بخارہ ۵ دانہ بھگو کر اس کا زلال پلانا مفید ہے۔ اور سکنجبین لیموں ۴ تولہ یا سکنجبین سادہ ۴ تولہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ رفع قبض کے لئے اطریفل ملین ۵ ماشہ۔ یا قرص ملین ۴ عدد رات کو سوتے وقت کھلائیں اور صبح کو یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ:۔ گل بنفشہ ۳ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ بادیان ۳ ماشہ۔ اگر پیاس اور قے و متلی ہو تو آلو بخارا ۵ دانہ تخم کاسنی ۵ ماشہ۔ اضافہ کر کے رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ یا ترنجبین ۴ تولہ، یا گلقند ۴ تولہ میں سے کوئی ایک چیز ملا کر پلائیں۔ اور شام کو عناب ۵ دانہ، مغز کدو ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلانا چاہیئے۔ باقی اغراض کی کمی بیشی کے لحاظ سے حسب ضرورت وہی علاج کریں۔ جو خلطی بخار کی ہر ایک قسم میں تحریر ہوا۔ اس بخار کے بعد اکثر ورم طحال اور ورم جگر ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں بخار کے علاج کے ساتھ وہ دوائیں بھی استعمال کرائیں۔ جو ورم جگر اور ورم طحال کے بیان میں تحریر ہوئیں اور مسہلوں کی ضرورت ہو تو ہر ایک خلط کے مسہل کے جو طریقے پہلے تحریر ہو چکے ہیں۔ ان کے موافق حسب ضرورت مسہل یا دیں۔

پرہیز ثقیل دیر ہضم چیزوں کے استعمال سے، اور ایسے مقامات میں جہاں ملیریا کا بخار ہو قیام کرنے سے، زیادہ دھوپ میں چلنے پھرنے سے، بارش میں بھیگنے سے اور میلے لباس سے اور بارش کے بھیگے ہوئے کپڑے بدن پر رکھنے سے احتیاط کریں۔

غذا جب خواہش ہو ہلکی زود ہضم غذا دینی چاہیئے۔ بکری کا شوربا چپاتی اور مونگ کی دال ترکاریاں

میں سے کدو، پالک، تری، ٹنڈا، وغیرہ دیں۔ اور لیموں، انار، نارنگی، سیب، سنترہ وغیرہ حسب علامات دیں

لُو لگنا

لُو لگنا - ضربۃ الشمس - ہیٹ اپوپلیکسی

SUN STROKE

HEAT STROKE

گرم ممالک میں جہاں کہ گرمی زیادہ پڑتی ہے۔ اکثر موسم گرما میں یعنی ماہ مئی، جون، جولائی میں ہوا کے اندر ایک سمیت یعنی زہریلا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس قسم کی حرارت کا زہر جسم انسانی میں سرایت کرتا ہے تو خون میں ایک قسم کا جوش پیدا ہو کر تکلیف کا باعث ہوتا ہے جس کو عرف عام میں لُو لگنا کہتے ہیں۔

اسباب گرمی کی شدت اور آفتاب کی تیزی سے اور باہر دھوپ اور میدان میں چلنے پھرنے سے، گرمی کے موسم میں سیاہ کپڑا پہننے سے، شراب خواری کی کثرت اور گرمی میں ریل کی سواری لینے اور محنت کی کثرت سے یہ بیماری ہو جاتی ہے۔

علامات عموماً پہلے مریض کے سر میں درد ہوتا ہے۔ پھر شدت کا بخار چڑھتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ اور پیشاب بار بار آتا ہے۔ سخت بے چینی ہوتی ہے۔ چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ مریض نہایت ضعیف ہو کر بیہوش ہو جاتا ہے۔ تمام جسم پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے۔ اور نبض باریک ہو جاتی ہے۔ اور کبھی اُبکائیاں آتی ہیں بعض اوقات سرسامی کیفیت ہو جاتی ہے۔

علاج مریض کو ٹھنڈے مقام پر لے جائیں۔ سر پر ٹھنڈے پانی کا ترڑا دیں۔ اگر مریض بیہوش ہو تو ہوش میں لانے کے لئے گلاب کیوڑا برف میں ٹھنڈا کر کے منہ پر چھینٹے دیں۔ اور ان ہی عرقوں میں کافور اور صندل ملا کر سونگھائیں۔ ہاتھ کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں اور گردن میں گدی کے مقام پر سینگیاں کھچوائیں۔ سر کے بال کتروائیں۔ سرسامی حالت ہو تو روغن گل ایک تولہ گلاب ۵ تولہ اور سرکہ ۲ تولہ ملا کر برف سے ٹھنڈا کریں اور اس میں کپڑا تر کر کے بار بار سر اور تالو پر رکھیں۔ اور آم کی کچی کیری کو آگ میں بھلبھلا کر پانی میں مل نچوڑ کر ۵ تولہ دن میں دو تین مرتبہ دیں۔ اسی سے منہ ہاتھ دھلوائیں۔ سنجر پیڑے ۳ تولہ پانی میں گھول کر پلانا بھی مفید ہوتے ہیں۔ قبض کی حالت میں تمر ہندی ۲ تولہ آلو بخارا ۵ دانہ۔ پانی میں جوش دے کر چھان کر گلقند ۳ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ پیاس کی شدت میں آب تربوز ۱ تولہ، شربت کوثر ۴ تولہ، عرق کیوڑہ ۵ تولہ، عرق بید مشک ۳ تولہ ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلانا چاہیئے۔ آرام ہونے پر حرارت رفع کرنے کے لئے اور تقویت کے لئے چند یوم یہ نسخہ پلانا چاہیئے۔ مفرح بارد

۷ ماشہ کھلا کر لعاب بہدانہ ۳ ماشہ بشیرہ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

پرہیز گرم چیزوں کے کھانے پینے سے، گرم مقام میں رہنے سے۔ دھوپ میں اور کھلے میدان میں گرمی کے وقت چلنے پھرنے سے، احتیاط کریں۔

غذا:۔ سریع الہضم اور لطیف مثلاً دودھ خشکہ، یا ڈبل روٹی، دودھ یا مونگ کی کھچڑی یا گیہوں کا دلیہ وغیرہ دیں۔

بطور حفظ ماتقدم ایام گرما اور لو کے موسم میں آم کی کیری کی چٹنی پودینہ ڈال کر اور پیاز دہی، چھاچھ وغیرہ گاہے گاہے استعمال میں رکھنا لو کے زہریلے اثر سے محفوظ رکھتا ہے

طاعون

طاعون پلیگ PLAGUE

یہ ایک قسم کا شدید متعدی خطرناک بخار ہے۔ جو اکثر وبا کے طور پر پھیلتا ہے اگر کسی شہر یا قصبہ میں اس کے اثرات ظاہر ہوتے ہوں تو گرد و نواح کے مقامات بھی اس میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ یہ اس قدر تیز اور سخت بیماری ہے کہ علی العموم بہت کم عرصہ میں ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

اسباب اکثر ہوا کی خرابی اور اس میں وبائی اثرات کا پیدا ہو جانا، اس کا باعث ہوتا ہے۔ چنانچہ جب زمین کی گلی سڑی چیزوں کے فاسد بخارات ہوا میں مل جاتے ہیں۔ یا موسمی تغیرات کی وجہ سے ہوا خود بخود خراب ہو جاتی ہے۔ تو بجائے اس کے کہ بدن میں جا کر طبعی طور پر تسکین دے اور روح کو فرحت بخشے۔ روح میں فاسد کیفیات پیدا کرتی ہے اور خون میں ایک قسم کا غیر معمولی فساد اور زہریلا اثر پیدا ہو جاتا ہے۔ مکانوں، محلوں اور بستروں اور لباس اور اپنے بدن کو میلا کچیلا اور غلیظ رکھنے سے اور صفائی کا خاص طور پر لحاظ نہ رکھنے سے اس بیماری کا حملہ ہوتا ہے۔ اگرچہ یہ مرض ہر عمر میں ہو سکتا ہے لیکن بچوں اور بوڑھوں کی نسبت جوان اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ غریب مفلس اور محتاج لوگ جن کو کثیف اور غلیظ غذائیں ملتی ہیں اور رہائش کا سامان بھی میسر نہیں آتا اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

علامات:۔ ابتدا میں سر، کمر اور جوڑوں میں خفیف درد ہوتا ہے۔ طبیعت پریشان اور مغموم

رہتی ہے۔ بھوک کم ہوتی ہے۔ دماغ میں تکان اور کمزوری کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ نیند اچھی طرح نہیں آتی۔ پھر یکایک لرزنے سے شدید بخار چڑھتا ہے بعض دفعہ بے ہوشی اور ہذیان کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔ جو ایک ردی علامت ہے۔ پیاس شدت سے لگتی ہے جی متلاتا ہے۔ اور قے بار بار آتی ہے۔ دو تین دن میں کنج ران یا بغل یا گردن کے غدد یا کان کی لو کے پیچھے غدد میں سے کسی جگہ ورم ہو کر گلٹی نکل آتی ہے۔ جس میں شدت کا درد اور جلن ہوتی ہے۔ ایک دو روز کے بعد اس میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ مریض بے انتہا ضعیف ہو جاتا ہے۔ چہرہ پر مُردنی سی چھا جاتی ہے۔ آنکھیں اندر کو دب جاتی ہیں۔ کبھی پیشاب پاخانہ بند ہو جاتا ہے۔ کبھی جسم پر نیلے نیلے داغ پڑ جاتے ہیں۔ کبھی ناک یا منہ یا مقعد سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ اور بیمار نہایت خوفزدہ ہو جاتا ہے۔

علاج ایسی صورت میں زہر مہرہ ایک ماشہ۔ طباشیر ایک ماشہ، مروارید ایک ماشہ یشب ایک ماشہ انار دانہ ایک ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر مفرح بارد ۵ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔

اوپر سے شیرۂ زرشک ۳ ماشہ، شیرۂ تخم کاسنی ۳ ماشہ۔ شیرۂ آلو بخارا ۵ دانہ، شیرۂ صندل سفید ۳ ماشہ عرق بید مشک ۵ تولہ۔ گلاب، تولہ میں نکال کر شربت غورہ ۲ تولہ ملا کر تخم ریحان، ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

یا صبح و شام دونوں وقت شیرۂ عناب ۵ دانہ۔ شیرۂ آلو بخارا ۵ دانہ، شیرۂ صندل سفید ۳ ماشہ۔ شیرۂ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ۔ شیرۂ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب برگ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ عرق بید مشک ۵ تولہ۔ گلاب، تولہ میں نکال کر شربت کیوڑہ ۲ تولہ یا شربت صندل ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور زہر مہرہ ۲ ماشہ، جدوار خطائی ۲ ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ کافور ایک ماشہ۔ عرق بید مشک قدر حاجت میں گھس کر گھنٹہ گھنٹہ بھر کے بعد پلائیں۔

اور اگر تکلیف کی شدت سے ہذیان کی حالت نمودار ہو تو سرکہ خالص ۲ تولہ۔ روغن گل ایک تولہ۔ اور گلاب ۵ تولہ تینوں کو ملا کر کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں۔ اور صندل سفید ۳ ماشہ پیس کر دل کے مقام پر لیپ کریں۔ اور پیاس کے وقت گلاب اور عرق کاسنی اور عرق نیلوفر، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، شربت ورد، شربت انگور یا شربت انار شیریں یا شربت سیب یا شربت لوکاٹ سے شیریں کر کے پلائیں ان عرقیات کے سوا پانی اور کچھ نہ دیں۔

گلٹی پر شروع میں تحلیل ہو جانے کے لئے مغز فلوس ایک تولہ، جدوار ۲ ماشہ، کالی زیری ۶ ماشہ ہری مکوہ قدر حاجت کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں یا جونک ۲ عدد، برگ نیم ۳ ماشہ فلفل سیاہ ایک ماشہ۔ جدوار ۳ ماشہ۔ دروغ عقربی ۳ ماشہ۔ سم الفار ایک ماشہ۔ آب برگ نیم سبز قدر حاجت

میں پیس کر گلٹی پر نیم گرم ضماد کریں۔ اگر گلٹی تحلیل نہ ہو تو پلٹس باندھیں اور نرم ہونے کے بعد اگر خود بخود پھوٹ جائے تو اچھا ہے ورنہ کسی ہوشیار جراح سے اس میں شگاف دلوا دیں۔ اور پھر گلانے کے عمدہ اور خالص گھی ایک تولہ کو ۱۴ مرتبہ پانی میں دھو کر اس میں کافور ۳ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۶ ماشہ۔ ملا کر خوب اچھی طرح حل کر کے زخم پر چند یوم لگائیں۔ یا گلٹی کے مقام پر جونکیں لگوا دیں۔ اور صبر زرد ۲ ماشہ، مرکی ۳ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ۔ گلاب قدر حاجت میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ اور بطور حفظ ماتقدم ایام وبا میں یہ گولیاں سوا دو ماشہ ہفتہ میں دو بار کھا لینے سے بفضل الٰہی اس مرض کا حملہ نہیں ہوتا۔

کافور ایک تولہ، درونج عقربی ایک تولہ، جدوار نجی ۲ ماشہ۔ گلاب قدر حاجت میں خوب کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنائیں۔ اگر وبائی زمانہ میں تندرست اشخاص ۳ گولیاں روز بطور حفظ ماتقدم کھائیں۔ تو اس مرض کے حملہ سے محفوظ رہیں گے۔ اگر طاعون کے مبتلا مریض کو بھی اس میں سے ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ دو۔ دو گھنٹہ بعد کھلا دیا کریں۔ اور اوپر سے خمیرہ عناب ۵ دانہ، خمیرہ آلو بخارا ۵ دانہ۔ خمیرہ مغز تخم کدو شیریں ۳ ماشہ۔ عرق بید مشک ۳ تولہ۔ عرق کیوڑہ ۳ تولہ میں نکال کر شربت بید مشک ۲ تولہ ملا کر پلایا جائے تو نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

اگر کمزوری زیادہ معلوم ہو تو مفرح بارد ۵ ماشہ۔ عرقیات مذکورہ بالا کے ہمراہ کھلا دیا کریں۔

نیند لانے کے لئے ضماد خواب آور کا لیپ پیشانی پر کرنا مفید ہوتا ہے۔ اور حب طاعون جواہر والی ۲ عدد یا حب طاعون عنبری ۲ عدد مفرح بارد ۵ ماشہ یا دوا المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ ملا کر کھلانا بھی نہایت سود مند ہے۔

ایام وبا میں حب طاعون خاص ۲ عدد بطور حفظ ماتقدم روزانہ صبح کو پانی کے ہمراہ کھلانا بھی مفید ہے

افاقہ کے بعد چند روز تک تقویت دل و دماغ کے لئے خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ کھلا کر عرق گلاب ۴ تولہ، عرق کیوڑہ ۴ تولہ، شربت سیب ۴ تولہ ملا کر پلانا۔ یا مربہ سیب ایک تولہ، چاندی کا ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلانا عرق گاؤزبان ۲ تولہ، شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پلانا بھی سود مند ہے۔

پرہیز

رہنے کا مکان اور مریض کا بستر و لباس صاف ستھرا رکھیں۔ مریض اگر قوی ہو تو ابتدا میں سوائے صبح و شام کے چنے کی دال کے کوئی غذا نہ دیں۔ گرم ہوا۔ دھوپ اور تیز آنچ سے مریض کو بچائیں۔ آرام ہونے کے بعد چند روز تک ثقیل اور گرم نفاخ چیزوں کے استعمال سے، آلو، اروی، گڑ، تیل، ترشی، اور لال مرچ، گرم مصالحہ، انڈہ، چنے کی دال، گوبھی، چقندر، مچھلی، مولی اور خمیری روٹی وغیرہ سے سخت پرہیز کرائیں۔

غذا اگر مریض کمزور ہو اور بھوک زیادہ ہو تو تین روز کے اندر آش جو کے سوا اور کچھ نہ دیں۔ اس کے بعد تا افاقہ لطیف و زود ہضم غذائیں مثلاً دودھ، خشکہ، ساگودانہ، خیاریں کی کھیر اور میوہ جات میں سے انار، انگور، سیب، ناشپاتی وغیرہ کا پانی دیتے رہیں۔ آرام ہونے کے بعد شوربہ، یخنی، انڈا وغیرہ رفتہ رفتہ حسب ضرورت دیں۔ اور ترکاریوں میں سے خرفہ کا ساگ، کدو دراز اور ٹنڈا، توری وغیرہ دیں۔ زرشک، آلو بخارا، یا لیموں کی ترشی یا املی کا مربہ اگر مریض طلب کرے دے سکتے ہیں۔ بشرطیکہ کھانسی کی شکایت نہ ہو۔ پانی کے بجائے عرق بید مشک، عرق گاؤزبان، عرق کاسنی وغیرہ برف سے ٹھنڈا کر کے پلانا مناسب ہوتا ہے۔ اگر کمزوری زیادہ ہو تو بکری کے گوشت کا شوربہ یا چوزہ مرغ کا شوربہ یا یخنی پلائیں۔

چونکہ یہ متعدی مرض ہے اس لئے مریض کے تمام فضلات بول و براز تھوک قے اور گلٹیوں کی آلائش وغیرہ کو لکڑی کا برادہ اور مٹی کا تیل ڈال کر دبا دینا چاہیئے۔ تاکہ تیمار دار اور تندرست اشخاص اس سے محفوظ رہ سکیں۔ وبا کے ایام میں پپیتا ولایتی ۴ رتی پانی میں گھس کر صبح کو پی لیا کریں۔ اور ولایتی پپیتے کا بازو پر باندھنا یا گلے میں ڈالے رکھنا بھی وبا کے اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔

امراض شعر۔ بالوں کی بیماریاں!

بالوں کی حفاظت کے لئے ہمیشہ کنگھی کرنا، گرم، لطیف اور قابض تیل ڈالنا، بالوں کو گرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ مگر بھوک کے وقت کنگھی کرنے سے بال زیادہ تر گرتے ہیں۔ بعض دفعہ سوزاک اور آتشک کے مریضوں کے بال گرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر بال بڑھاپے میں گریں تو علاج سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

بالخورہ

بالخورہ۔ داء الثعلب۔ داء الحیہ۔ ایلوپیشیا — A LOPECIA

داء الثعلب:۔ اس مرض کو کہتے ہیں۔ جس میں سر کی جلد پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو کر ایک داغ سا بن جاتا ہے۔ اور پھر ان پھنسیوں کے خشک ہونے کے بعد بھوسی جھڑنے لگتی ہے۔ ساتھ ہی سر کے بال بھی گرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ مرض داڑھی کے بالوں میں ہو تو اس کو داء الحیہ کہتے ہیں۔

اگر پیدائشی بال نہ پیدا ہوں تو علاج سے نفع نہیں ہوتا۔ البتہ کسی مقام کے بال کم ہو جائیں۔ یا پیدا ہو کر گرنے شروع ہو جائیں تو علاج سے نفع ممکن ہے۔ ایسی حالت میں اگر مادہ بلغم سے ہو تو منضج دیکر مسہل دیں۔

حب ایارج سے تنقیہ کریں۔ اور قے کرانا بھی مفید ہے۔ اس جگہ کو سخت کپڑے یا تولیہ سے رگڑ کر پیاز عنصل ملیں۔ جب سرخ ہو جائے تو رائی اور لہسن پیس کر ضماد کریں۔ یا مریض قوی ہو تو پچھنے لگائیں۔ اگر صفرا کی زیادتی کے آثار ہوں تو کپڑے کو گرم سرکہ میں بھگو کر سینکنا اور اس کے بعد روغن گل مل کر گندھک سرکہ میں پیس کر ضماد کرنا مفید ہے۔ اگر جذام یا آتشک مادہ سوداوی کی کثرت سے ہو تو سودا کا تنقیہ کریں۔ اور لہسن پیاز کا عرق ملیں۔ اور شیر اور ریچھ کی چربی سرکہ میں ملا کر ملنی بھی مفید ہے۔ اگر خون کی زیادتی سے ہو تو فصد کرائیں۔ اور لہسن ۳ ماشہ۔ رائی ۳ ماشہ۔ فرفیون ایک ماشہ۔ سرکہ قدرِ حاجت میں پیس کر لگانا بھی مفید ہے۔ اور مغز جمال گوٹہ پانی قدر حاجت میں پیس کر لگانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔ انجیر کا دودھ بالخورہ کی جگہ بقدر ضرورت لگانا بھی مفید ہے۔ اور دوا، بالخورہ بھی ہر قسم کے بالخورہ کے لئے نافع ہے۔

دیگر :- کندش ۱ ماشہ۔ شیطرج ہندی ۲ ماشہ۔ زرنیخ سرخ ایک تولہ پیس کر روغن زیتون ۳ تولہ میں ملا کر طلا کریں۔ اگر خشکی کی وجہ سے ہو تو روغن بنفشہ اور روغن بابونہ وغیرہ کی مالش کرنے سے نفع ہوتا ہے۔ اور ماء الجبن پلانا یا بکری کا دودھ گھٹا بڑھا کر پلانا جیسا کہ جذام کے بیان میں تحریر ہوا ہے مفید ہے۔

بال بڑھانے اور ان کی سیاہی قائم رکھنے اور قبل از وقت سفید ہونے سے روکنے کے لئے روغن گیسو دراز کا بالوں میں لگانا بھی مفید ہے۔ اس سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور سیاہی قائم رہتی ہے اور خبث الحدید ۲ قرص، جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد مداومت کے ساتھ ایک چلّہ کھانے سے قبل از وقت بال سفید نہیں ہوتے اور نہ کمزوری ہو کر گرتے ہیں۔ اور اطریفل صغیر ۷ ماشہ اور شربت فولاد ۲-۳ ماشہ کھلانا بھی بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے

پرہیز بلغم پیدا کرنے والی اور منجمد چیزیں عموماً نہ کھائیں۔ جس خلط کی زیادتی اس کا سبب ہو۔ اس کے لحاظ سے پرہیز کریں۔ مچھلی سے خصوصاً پرہیز لازمی ہے۔

غذا :- معمولی، شوربا، چپاتی، کدو، ٹنڈا، تری کی ترکاری، مونگ کی کھچڑی وغیرہ حسب عادت دیں

تمام شد

فرہنگ حاذق

آب کاسنی سبز مروق :- کاسنی کے سبز پتوں کا پھاڑا ہوا پانی - جس کی ترکیب یہ ہے کہ پتوں کو کوٹ کر پانی نچوڑ لیتے ہیں - پھر اس پانی کو آگ پر جوش دیتے ہیں - پانی پھٹ کر اس کی سبزی علیحدہ اور صاف پانی علیحدہ ہو جاتا ہے - اس پانی کو چھان کر کام میں لاتے ہیں - اور یہ پانی ہی مروق کہلاتا ہے - اسی طرح آب بارتنگ سبز مروق اور آب مکو سبز مروق کا مطلب سمجھنا چاہیئے -

الفاظ	فرہنگ	الفاظ	فرہنگ	الفاظ	فرہنگ
آنتار	ایک سیر	بزرالبنج	اجوائن خراسانی	خیار	کھیرا
آرد گرسنہ	مٹر کا آٹا	بسباسہ	جاوتری	خردل	رائی
آرد گندم	گیہوں کا آٹا	بیش	بچھناگ	خشکدانہ	تخم کرڈ
استخوان طاؤس	مور کی ہڈی	پنبہ دانہ	بنولہ	دام	۴ ماشہ کے برابر ہوتا ہے
اخشہ	چھڑیلہ	تخم بادروج	تخم جنگلی تلسی	درم	۳½ ماشہ کے برابر ہوتا ہے
اصل السوس	ملہٹی	تخم ترب	تخم مولی	دام پختہ	۲۱ ماشہ کے برابر ہوتا ہے
اصل السوس مقشر	ملہٹی چھلی ہوئی	تخم قرطم	تخم کرڑ	دانہ ہیل	دانہ الائچی
اکروڑہ	ایک گھاس جو دہلی	تربد	نسوت	دندان فیل سوختہ	ہاتھی دانت جلایا ہوا
÷	کے کھنڈر خانوں میں ملتی ہے	تمر ہندی	املی	روغن بیدانجیر	ارنڈی
انار میخوش	کھٹا میٹھا انار	جوز بوا	جائفل	زردچوب	ہلدی
بادیان	سونف	جوز ہندی	ناریل	زرنیخ زرد	ہڑتال طبقی
برگ شبت	سوئے کے پتے	جب النیل	کالادانہ	زرنیخ سرخ	مینفل
برگ قنب	بھنگ کے پتے	حضض	رسوت	زنجبیل	سونٹھ
برگ کنار	بیری کے پتے	خار خسک	گوکھرو	ساذج ہندی	تیز پات
برنج ساٹھی	ساٹھی کے یا	حلبہ	میتھی	سائیدہ	پیسا ہوا
÷	دھان کے چاول	حلتیت	ہینگ	سعد کوفی	ناگرموتھا

الفاظ	فرہنگ	الفاظ	فرہنگ	الفاظ	فرہنگ
سبوس گندم	گیہوں کی بھوسی جو	غورہ	انگور خام	مثقال	۴½ ماشہ کے
	گیہوں کے آٹے کو	فقلاح اذخر	شگوفہ اذخر		برابر ہوتا ہے۔
	چھاننے سے حاصل	فلفل دراز	پیپل	مغز خیار شنبر	مغز املتاس
	ہوتی ہے۔	فلفل گرد	مرچ سیاہ	مغز حب الخروع	مغز تخم ارنڈ
سلیخہ	تج	فوفل	سپاری چھالیہ	مغز خسک دانہ	مغز تخم کرو
سم الفار	سنکھیا	فوہ	مجیٹھ	مغز فلوس	مغز املتاس
سنبل الطیب	بالچھڑ	قاقلہ صغار	الائچی خورد	مقرض	قینچی سے کترا ہوا
سیاہی تابہ	توے کی سیاہی	قرن الایل	بارہ سنگھے کا سینگ	مقل	گوگل
سیماب	پارہ	قرنفل	لونگ	میعہ سائلہ	سلارس
شاخ گوزن سوختہ	بارہ سنگھے کا سینگ	قسط	کوٹھ	نانخواہ	اجوائن
	جلایا ہوا۔	قند سیاہ	گڑ	نبات سفید	مصری
شبت	سویا	قصب الذریرہ	چرائتہ	نخود	چنا
شب یمانی	پھٹکری	قنب	بھنگ	نخود بریاں	بھنے ہوئے چنے
شونیز	کلونجی	کتاں	السی	نمک طعام	نمک سانبھر
شیطرج	چیتہ لکڑی	کردیا	شاہ زیرا	وج	بچھ
صبر	ایلوا	کزمازج	مائیں	ہرن کھری	ایک بوٹی ہے جس کا
صمغ عربی	گوند ببول	کشنیز	دھنیہ		پتہ ہرن کے پاؤں
طباشیر	بنسلوچن	کشنیز سبز	ہرا دھنیا		کے نشان سے مشابہ
عدس مسلم	مسور سالم	کف دریا	سمندر جھاگ		ہوتا ہے۔
عسل خالص	شہد خالص	کنار دشتی	جنگلی بیر جھاڑی کا بیر		
عنب الثعلب	مکوہ	کوکنار	پوست خشخاش		
عود	اگر	گز	جھاؤ		
غاریقون مغز بلا	غاریقون چھلنی میں	گل معصفر	گل کسنبہ		
	چھانا ہوا۔	لسان العصافیر	اندر جو		

اوزانِ طبیہ

یونانی ویدک اور ڈاکٹری اوزان جو طبّی کتابوں میں بکثرت مستعمل ہیں

آثار	ایک سیر	دانگ	پونے چار رتی
اوقیہ (عربی)	اونس (تقریباً پونے تین تولہ)	درم	ساڑھے تین ماشہ
برنج (فارسی)	چاول (۴ رائی کے برابر)	ڈرام (ڈاکٹری)	تقریباً ۴ ماشہ
بہلولی (فارسی)	نو ماشہ	ڈیزرٹ سپون فل	معمولی چمچہ ۸ ماشہ
پائنٹ (ڈاکٹری)	بیس اونس (تقریباً ۵۰ تولہ)	رتی	آٹھ چاول
پل (ویدک)	چالیس ماشہ	رطل	تقریباً آدھ سیر (پونڈ)
پلال	تین تولہ	روپیہ	تقریباً ایک تولہ
پنسیری	پانچ سیر	سرخ	رتی ۸ چاول
پونڈ (ڈاکٹری)	رطل (تقریباً آدھ سیر)	سیر	۸۰ تولہ
پیسہ (انگریزی)	۶ ماشہ	فلیوئیڈ اونس (ڈاکٹری)	دو تولہ آٹھ ماشہ
پیسہ (منصوری)	ایک تولہ	فلیوئیڈ ڈرام (״)	چار ماشہ
تولہ	بارہ ماشہ	قراط	دو رتی
ٹانک (ویدک)	۴ ماشہ	گرام (ڈاکٹری)	تقریباً ایک ماشہ
ٹیبل سپون فل (ڈاکٹری)	بڑا چمچہ سوا تولہ	گرین (״)	تقریباً نصف رتی
ٹی سپون فل (״)	چھوٹا چمچہ (۴ ماشہ)	گھونگچی	ایک رتی
ٹی کپ فل (״)	چائے کی پیالی (۱۰ تولہ)	گیلن (ڈاکٹری)	آٹھ پائنٹ (ڈھائی سیر ۴ تولہ)
ثار	ایک سیر	ماشہ	۸ رتی
جو	۴ چاول	مثقال	ساڑھے چار ماشہ
دام	۱۴ ماشہ	من	چالیس سیر
دام خام	۱۲ ماشہ	منم (ڈاکٹری)	قطرہ
دام پختہ	۲۱ ماشہ	وائن گلاس فل (ڈاکٹری)	شراب کا گلاس (۵ تولہ)

فہرست مضامین کتاب حاذق

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
دیباچہ	۲	سکتہ	۵۳	گوہانجنی	۹۰
دماغ کی تشریح	۳	فالج	۵۶	روہے	۹۱
دردسر	۶	تشنج (اینٹھن)	۶۱		
دردسر ضعف دماغی	۷	نزلہ زکام	۶۲	**کان کی بیماریاں**	
دردسر نزلی	۱۰	نزلہ وبائی	۶۷	کان کی تشریح ومنافع	۹۲
دردسر شرکی	۱۲	سن	۶۹	کان میں میل جمع ہوجانا	۹۴
درد صفراوی	۱۳			کان میں کچھ پڑجانا	۹۵
آدھا سیسی	۱۵	**آنکھ کی بیماریاں**	۷۱	کان کی کھجلی اور پھنسیاں	۹۶
بے خوابی	۱۸	منافع چشم	۷۲	کان بہنا	۹۷
نیند کی زیادتی	۲۰	ضعف بصر	۷۳	کان کا درد	۹۹
دورانِ سر	۲۲	آنکھیں دکھنا	۷۵	کان بجنا	۱۰۱
استسقاء الدماغ	۲۴	ناخونہ	۷۸	بہراپن	۱۰۲
درد ابرو	۲۵	سبل (آنکھ پر پردہ)	۷۸		
ضعف دماغ	۲۷	جالا پھولا	۸۰	**ناک کی بیماریاں**	
سرسام	۲۹	شبکوری (رتوندا)	۸۱	ناک کی تشریح	۱۰۳
صدمہ دماغ	۳۵	روزکوری (دنوندا)	۸۳	نکسیر پھوٹنا	۱۰۴
نسیان	۳۷	آنکھ میں کچھ پڑجانا	۸۴	سونگھنے کی قوت جاتے رہنا	۱۰۷
مرگی	۳۹	آنکھ میں چوٹ لگنا	۸۵	ناک سے بدبو آنا	۱۰۸
مالیخولیا	۴۳	ڈھلکا	۸۶	چھینکیں زیادہ آنا	۱۰۹
مالیخولیائے مراقی	۴۹	پڑبال	۸۷	ناک کی خشکی اور کھجلی	۱۱۱
خواب میں ڈرنا	۵۱	باہنی	۸۸	ناک کی بواسیر	۱۱۲

مضمون	صفحہ
منہ اور زبان کی بیماریاں	
منہ اور زبان کی تشریح و منافع	۱۱۲
منہ آنا (قلاع)	۱۱۴
رال بہنا	۱۱۷
منہ سے بدبو آنا	۱۱۸
قوت ذائقہ کا زائل ہو جانا	۱۲۰
ہکلاپن (لکنت)	۱۲۱
ورم زبان	۱۲۲
زبان کا پھٹنا	۱۲۳
ہونٹوں کی بیماریاں	
ہونٹوں کی تشریح و منافع	۱۲۴
ہونٹ کا ورم اور پھنسیاں	۱۲۵
ہونٹ کا پھٹنا۔ ہونٹوں کی خشکی	۱۲۶
دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریاں	۱۲۷
دانتوں اور مسوڑھوں کی تشریح و منافع	۱۲۸
دانتوں کا درد	۱۲۹
دانتوں کا ہلنا	۱۳۱
دانتوں کی رنگت خراب ہو جانا	۱۳۳

مضمون	صفحہ
دانتوں کا نیند میں بجنا	۱۳۴
دانتوں کا ترش ہو جانا	
مسوڑھوں کا ورم اور مسوڑھوں سے خون جاری ہو جانا	۱۳۵
حلق کی بیماریاں	
حلق اور اس کے متعلقات کی تشریح و منافع	۱۳۷
ورم حلق خناق۔ ورم گلو	۱۳۹
ورم لوزتین ورم حنجرہ ورم مری۔ کوا گرنا۔	۱۴۱
مشکل سے نگلنا (عسر البلع)	۱۴۲
آواز بیٹھ جانا (بحت الصوت)	۱۴۴
پھیپھڑے اور سینہ کی بیماریاں	
سینہ اور پھیپھڑوں کی تشریح و منافع	۱۴۵
دمہ (ضیق النفس)	۱۴۸
کھانسی	۱۵۱
سل	۱۵۳
خون تھوکنا (نفث الدم)	۱۵۹
ذات الجنب (پسلی کا درد)	۱۶۲
ذات الریہ (نمونیا)	

مضمون	صفحہ
دل کی بیماریاں	
دل کی تشریح و منافع	۱۶۵
خفقان	۱۶۸
درد دل	۱۷۲
غشی (بیہوشی)	۱۷۴
معدہ کی بیماریاں	
معدہ کی تشریح و منافع	۱۷۶
درد معدہ	۱۷۸
فم معدہ کا درد (وجع الفواد)	۱۸۰
ہچکی (فواق)	۱۸۲
قے۔ غثیان۔ متلی۔ تہوع (ابکائی)	۱۸۴
خون کی قے (قے الدم)	۱۸۶
نفخ و قراقر معدہ	۱۸۸
پیاس کی زیادتی	۱۹۰
بھوک کا کم لگنا یا بالکل نہ لگنا	۱۹۱
بھوک کا ہوکا	۱۹۳
ورم معدہ	۱۹۴
ضعف معدہ سوء ہضم تخمہ بسیتہ	۱۹۶
	۱۹۹
جگر کی بیماریاں	
جگر کی تشریح و منافع	۲۰۶

مضمون	صفحہ
ضعف جگر	۲۰۸
درد جگر	۲۱۱
ورم جگر	۲۱۳
سوء القنیہ واستسقاء	۲۱۸
پتہ اور تلی کی بیماریاں	
پتہ اور تلی کی تشریح و منافع	۲۲۴
یرقان	۲۲۵
تلی کا بڑھ جانا تلی کا ورم	۲۲۸
آنتوں اور مقعد کی	
بیماریاں	
آنتوں کی تشریح و منافع	۲۳۰
قبض	۲۳۳
دستوں کا آنا (اسہال)	۲۳۵
آنتوں کی خراش اور مروڑ	۲۴۰
پیچش (زحیر)	۲۴۴
قولنج	۲۴۵
پیٹ کے کیڑے (کرم شکم)	۲۴۸
اپھارہ (نفخ شکم)	۲۵۱
سنگرہنی (ذربہ)	۲۵۳
بواسیر	۲۵۴
بواسیر ریحی	۲۵۷
خارش مقعد، ورم مقعد	۲۵۹
شقاق مقعد	

مضمون	صفحہ
کانچ نکلنا	۲۶۱
بھگندر (نواسیر)	۲۶۲
گردہ کی بیماریاں	
گردہ و مثانہ کی تشریح	۲۶۳
ومنافع	
درد گردہ	۲۶۶
ضعف گردہ و مثانہ	۲۶۸
ورم گردہ	۲۶۹
ذیابیطس	۲۷۱
درد مثانہ	۲۷۴
ریگ گردہ مثانہ	۲۷۵
پیشاب میں خون آنا	۲۷۸
(بول الدم)	
پیشاب کا مشکل سے آنا	۲۸۰
یا بند ہو جانا	
پیشاب کی سوزش۔	۲۸۲
پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا	
گردہ کی لاغری اور	۲۸۳
بول زلالی	
بستر پر پیشاب نکل جانا	۲۸۵
بلا ارادہ پیشاب نکل جانا	
سوزاک	۲۸۷
٭ ٭ ٭ ٭	

مضمون	صفحہ
مردوں کی مخصوص	
بیماریاں	
مردانہ اعضائے تناسل	۲۸۹
کی تشریح و منافع	
نامردی ضعف باہ	۲۹۳
جریان	۲۹۷
احتلام (بدخوابی)	۲۹۹
سُرعت انزال۔ رقت	۳۰۰
جلق (مشت زنی)	۳۰۱
خصیوں کا درد۔ ورم	۳۰۶
عورتوں کی مخصوص	
بیماریاں	
پستانوں کی تشریح و منافع	۳۰۸
پستانوں کا بڑھ جانا	۳۰۹
پستانوں کا چھوٹا ہو جانا	۳۱۰
پستانوں کا ڈھیلا ہو جانا	۳۱۲
دودھ کی زیادتی	۳۱۳
دودھ کی کمی	۳۱۵
پستانوں میں دودھ کا	۳۱۶
منجمد ہو جانا	
پستانوں کی خارش	۳۱۸
اور ورم	٭

مضمون	صفحہ
رحم کی بیماریاں	
رحم کی تشریح و منافع	۳۲۰
بانجھ پن (عقر یا عقم)	۳۲۲
کثرت حیض	۳۲۴
حیض کا مشکل سے آنا	۳۲۶
رحم کا ورم۔ رحم کا ٹل جانا	۳۲۹
اختناق الرحم (ہسٹریا)	۳۳۲
سیلان الرحم	۳۳۶
رحم کی خارش	۳۳۹
پھنسیاں اور زخم	
حاملہ کے بعض امراض	
استقرار حمل	۳۴۱
جنین کا نشوونما	۳۴۲
علامات حمل	
حفظ صحت حاملہ	۳۴۳
حاملہ کے کثیر الوقوع امراض	۳۴۴
حمل گر جانا (اسقاط حمل)	۳۴۵
شرمگاہ کی خارش اور ورم	۳۴۸
وضع حمل اور زچہ کے لئے	۳۴۹
ہدایات	
بچوں کی بیماریاں	۳۵۱
بچوں کے متعلق عام ہدایات	۳۵۲
ام الصبیان	۳۵۵
بچوں کی مرگی	
بچوں کی کھانسی	۳۵۷
پسلی چلنا (ذوبہ)	۳۵۸
عطاش اطفال	۳۵۹
کالی کھانسی	۳۶۱
بچوں کے دست	۳۶۳
دانت نکلنا	۳۶۴
سرخبادہ اطفال	۳۶۶
خسرہ و چیچک	۳۶۸
جوڑوں کی بیماریاں	
وجع المفاصل (گٹھیا)	۳۷۲
لنگڑی کا درد	۳۷۳
(عرق النسا)	۳۷۶
جلدی بیماریاں	۳۷۸
پتی اچھلنا (شری)	۳۷۹
خارش (کھجلی)	۳۸۰
داد (قوبا)	۳۸۲
گرمی دانے	۳۸۳
چھیپ جھائیاں۔ مہاسے	۳۸۵
جذام (کوڑھ)	۳۸۷
برص (پھلبہری)	۳۸۹
خنازیر	۳۹۱
(کنٹھ مالا)	
آتشک	۳۹۳
بخاروں کا بیان	۳۹۵
خون کا بخار (حمی دموی)	۳۹۸
صفراوی بخار	۳۹۹
بلغمی بخار	۴۰۰
سوداوی بخار (چوتھیہ)	۴۰۲
تپ دق	۴۰۴
موتی جھرہ	۴۰۶
تپ و لرزہ	۴۰۷
(موسمی بخار)	
لو لگنا	۴۱۰
طاعون	۴۱۱
بالوں کی بیماریاں	۴۱۴
فرہنگ حاذق	۴۱۶
اوزان طبیہ	۴۱۸
فہرست مضامین	۴۱۹